BHATKAL COMMUNITY PORTAL

سلسلۂ مطبوعات اشاعتِ اسلام ٹرسٹ ۲۹

موضوعاتِ قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

مرتبہ

عرفان خلیلی
(آصفی پوری)

مرکزی مکتبہ اسلامی۔ دہلی ۶

www.bhatkallys.com
منتخب علمی و ادبی کتابوں کا کتب خانہ

مطبوعات اشاعتِ اسلام ٹرسٹ - ۲۹۷

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ
© اشاعت اسلام ٹرسٹ (رجسٹرڈ) دہلی

نام کتاب : موضوعاتِ قرآنی
مصنّف : مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ
مرتّب : عرفان خلیلی (صفی پوری)
ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی ۱۳۵۳، چتلی قبر، دہلی ۶
اشاعت :

طبع اوّل :	۱۹۸۵ء	۱۰۰۰
" دوم :	ستمبر ۱۹۹۴ء	۱۰۰۰

MAUZOOAT-E-QURANI (Urdu)
By Sayyid Abul A'la Maududi
Compiled by Irfan Khalili
Price Rs. 80.00

قیمت : -/۸۰ روپے

مطبوعہ : دعوت آفسٹ پرنٹرز، دہلی ۶

منتخب اور معیاری کتابوں کے لئے ویزٹ کریں کتب خانہ
www.bhatkallys.com
Channel : @ akhbaroafkar
Telegram
Contact : @ muniri

فہرست
موضوعاتِ قرآنی

فہرست موضوعات ۳
عرضِ مرتب ۱۳

الف

ابراہیم علیہ السلام ۱۵
ابرھہ ۱۸
ابلیس ۱۸
ابن عباس رضؓ ۱۹
ابن ام مکتوم رضؓ ۱۹
ابوبکر صدیق رضؓ ۱۹
ابولہب ۱۹
اجر ۲۰
احرام ۲۱
احسان ۲۱
احکام القرآن ۲۲
آخرت ۲۴
اخلاق و اخلاقی تعلیمات ۴۰
ادریس علیہ السلام ۵۰
آدم علیہ السلام ۵۰
آر ۵۱
ارتداد ۵۱
ازدواجی زندگی ۵۲
آزلام ۵۳
آزمائش ۵۳
ازواج مطہرات ۵۵
اسباط ۵۵
استکبار ۵۶
استیذان ۵۶
اسحاق علیہ السلام ۵۶
اسراف ۵۶
اسرائیل ۵۶
اسلام ۵۶
اسلامی ریاست ۶۰
اسلامی نظامِ معاشرت ۶۲
اسلامی نظام جماعت ۶۴
آسمان ۶۴
اسماعیل علیہ السلام ۶۶
اسوۂ حسنہ ۶۶
اَشہُر حُرُم ۶۶
اصحابَ الاخدود ۶۷
اصحاب الایکہ ۶۷
اصحاب الرّس ۶۷
اصحاب السبت ۶۷
اصحاب صُفّہ ۶۷
اصحاب الفیل ۶۷
اصحاب کہف ۶۸
اصحاب المشئمہ ۶۸
اصحاب المیمنہ ۶۸
اصحاب یاسین ۶۸
اصطباغ ۶۸
اصولِ تفسیر ۶۸
اصولِ فقہ ۶۸
اضطرار ۶۹
اعتکاف ۶۹

www.bhatkallys.com
منتخب علمی و ادبی کتابوں کا کتب خانہ

اعراف ۶۹
اِفک ۷۰
اَقامتِ دین ۷۰
اَقامت الصلوٰۃ ۷۰
اقسام القرآن ۷۰
آل ۷۱
آلاء ۷۱
الحاد ۷۱
القاء اور الہام ۷۱
اللہ ۷۲
الٰہ ۹۹
الیاس علیہ السلام ۱۰۰
امامت ۱۰۰
امانت ۱۰۰
ام الکتاب ۱۰۱
امت وَسَط ۱۰۱
امتحان ۱۰۱
امثال القرآن ۱۰۲
امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۱۰۲
ام سلمہؓ ۱۰۳
امہات المومنین ۱۰۳

انبیاء ۱۰۳
انتقام ۱۰۵
انجیل ۱۰۵
انسان ۱۰۶
انصار ۱۱۹
انعام الٰہی ۱۱۹
انفاق فی سبیل اللہ ۱۲۰
اولی الامر ۱۲۱
اوہام جاہلیت ۱۲۲
اہل البیت ۱۲۳
اہل کتاب ۱۲۳
ایام تشریق ۱۲۵
آیت، آیات ۱۲۵
اَیکہ ۱۲۹
ایلاء ۱۲۹
ایمان ۱۲۹
ایوب علیہ السلام ۱۴۲

ب

باطل ۱۴۲
بائیبل ۱۴۲
بت پرستی ۱۴۴
بُخل ۱۴۴

بدر ۱۴۵
بدری ۱۴۵
برزخ ۱۴۵
برکت ۱۴۵
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۴۵
بشارت ۱۴۵
بشر ۱۴۵
بعل ۱۴۶
بغی ۱۴۶
بنی اسرائیل ۱۴۶
بنی النضیر ۱۵۲
بہتان ۱۵۲
بیت اللہ ۱۵۲
بیت المقدس ۱۵۲
بیعت رضوان ۱۵۲
بینات ۱۵۲

پ

پردہ ۱۵۲
پرہیزگار ۱۵۴

ت

تابوت سکینہ ۱۵۴

تشریح ۱۵۴
تشیع ۱۵۴
تحریم ۱۵۴
تذکر ۱۵۵
تزکیہ نفس ۱۵۵
تسبیح ۱۵۵
تصویر ۱۵۶
تعددِ ازواج ۱۵۶
تعزیر ۱۵۶
تعلیم ۱۵۶
تفرقہ و اختلاف ۱۵۶
تفہیم القرآن ۱۵۷
تقدیر ۱۵۷
تقدیس ۱۶۷
تقلید ۱۶۷
تقویٰ ۱۶۷
تقیہ ۱۷۰
تکبر ۱۷۰
تلمود ۱۷۰
تناسخ ۱۷۱
توبہ ۱۷۱
توحید ۱۷۳
تورات ۱۷۷
توکل ۱۷۸
تہجد ۱۷۹
تیمم ۱۸۰

ث

ثمود ۱۸۰
ثواب ۱۸۱

ج

جادو ۱۸۱
جاہلیت ۱۸۲
جبت ۱۸۲
جبر و قدر ۱۸۲
جبرئیل علیہ السلام ۱۸۲
جدال ۱۸۳
جرم ۱۸۳
جزا و سزا ۱۸۴
جزیہ ۱۸۸
جن ۱۸۸
جنت ۱۹۰
جنگ ۱۹۵
جوا (قمار) ۱۹۶
جہاد فی سبیل اللہ ۱۹۶
جھاڑ پھونک ۱۹۷
جہالت ۱۹۸
جہنم ۱۹۸

چ

چوری ۲۰۳

ح

حبطِ اعمال ۲۰۳
حبل اللہ ۲۰۳
حج ۲۰۳
حجر ۲۰۵
حدود اللہ ۲۰۵
حدیبیہ ۲۰۵
حدیث ۲۰۵
حدید (لوہا) ۲۰۷
حروف مقطعات ۲۰۷
حزب اللہ ۲۰۷
حساب ۲۰۸
حسد ۲۰۸

حشر	۲۰۸	خشوع	۲۱۹	دین	۲۳۱
حفظِ فروج	۲۰۹	خضر	۲۱۹	دینِ حق	۲۳۴
حق	۲۰۹	خلافت	۲۱۹		
حقوق العباد	۲۱۰	خلع	۲۲۰	**ذ**	
حقوق اللہ	۲۱۱	خلفائے راشدین	۲۲۰	ذبیحہ	۲۳۵
حکم	۲۱۲	خمر	۲۲۰	ذکر	۲۳۵
حکمت	۲۱۲	خوں بہا	۲۲۰	ذکر (بمعنی یادِ الٰہی)	۲۳۵
حکمتِ تبلیغ	۲۱۲	خواب	۲۲۰	ذوالقرنین	۲۳۶
حکمتِ تشریع	۲۱۴	خیرات	۲۲۰	ذوالکفل علیہ السلام	۲۳۶
حلال وحرام	۲۱۴			**ر**	
حمد	۲۱۶	**د**		رب	۲۳۶
حنیف	۲۱۷	دابۃ الارض	۲۲۰	ربٰوا	۲۳۸
حوّا	۲۱۷	داؤد علیہ السلام	۲۲۰	رجم	۲۳۸
حواری	۲۱۷	دجّال	۲۲۱	رحم	۲۳۸
حور	۲۱۷	درود	۲۲۱	رحمت	۲۳۸
حیاتِ بعدالموت	۲۱۷	دعا	۲۲۱	رزق	۲۳۹
حیاتِ دنیا	۲۱۸	دعوتِ حق	۲۲۲	رسالت	۲۴۰
حیض	۲۱۸	دِل	۲۲۶	رُسُل، رسول	۲۴۰
خ		دنیا	۲۲۶	رشوت	۲۴۰
ختمِ نبوت		دوزخ	۲۳۰	رضاعت	۲۴۰
خُسران		دہریت	۲۳۱	رمضان	۲۴۰
	۲۱۸	دِیت	۲۳۱	روح	۲۴۱

روح القدس ۲۴۱
روزہ ۲۴۱
رہبانیت ۲۴۲
رہن ۲۴۳
ریا ۲۴۳

ز

زبور ۲۴۳
زقوم ۲۴۳
زکوٰۃ ۲۴۳
زکریا علیہ السلام ۲۴۵
زلیخا ۲۴۵
زمین ۲۴۵
زنا ۲۴۷
زندگی ۲۵۰
زندگی بعدِ موت ۲۵۰
زیدؓ بن حارثہ ۲۵۲
زینبؓ (ام المومنین) ۲۵۲

س

سارہ ۲۵۲
الساعہ ۲۵۳
سامری ۲۵۳
سبا ۲۵۳
سبت ۲۵۳
سبع مثانی ۲۵۳
سجدہ ۲۵۳
سحر ۲۵۴
سدرۃ المنتہیٰ ۲۵۴
سرقہ ۲۵۴
سکراتِ موت ۲۵۴
سکینت ۲۵۴
سلام ۲۵۴
سلسبیل ۲۵۴
سلویٰ ۲۵۴
سلیمان علیہ السلام ۲۵۴
سماع موتیٰ ۲۵۶
سنت ۲۵۶
سواء السبیل ۲۵۷
سود ۲۵۷

ش

شاہد ۲۵۸
شب برات ۲۵۸
شبِ قدر ۲۵۸
شر ۲۵۸
شراب ۲۵۹
شرحِ صدر ۲۵۹
شرع ۲۶۰
شرک ۲۶۰
شریعت ۲۶۵
شعائر اللہ ۲۶۸
شعر ۲۶۹
شعیب علیہ السلام ۲۶۹
شفاعت ۲۶۹
شک ۲۷۱
شکار ۲۷۱
شکر ۲۷۱
شوریٰ ۲۷۲
شہاب ۲۷۲
شہادت بمعنی شہادتِ حق ۲۷۲
شہادت بمعنی جانی قربانی ۲۷۳
شہادت بمعنی گواہی ۲۷۳
شہد ۲۷۳
شہید، شہداء ۲۷۳
شیطان (شیاطین) ۲۷۴

ص

صابئین ۲۷۹
صالح علیہ السلام ۲۷۹
صالحین ۲۷۹
صبر ۲۷۹
صبغۃ اللہ ۲۸۱
صحابۂ کرام ۲۸۱
صحیفہ ۲۸۲
صدقہ ۲۸۳
صدیق، صدیقین ۲۸۳
صراطِ مستقیم ۲۸۳
صَفا ۲۸۳
صفاتِ الٰہی ۲۸۳
صلوٰۃ ۲۸۶
صلح حدیبیہ ۲۸۶
صلۂ رحمی ۲۸۸
صلیب ۲۸۸
صُور ۲۸۸

ض

ضبطِ ولادت ۲۸۸
ضلالت ۲۸۸
ضمیر ۲۹۳

ط

طاغوت ۲۹۳
طالوت ۲۹۳
طلاق ۲۹۴
طواف ۲۹۴
طُویٰ ۲۹۴
طورِ سینا ۲۹۴
طہارت و پاکیزگی ۲۹۴

ظ

ظلم، ظالم، ظالمین ۲۹۵

ع

عاد ۲۹۹
عائشہؓ (ام المومنین) ۳۰۰
عبادت ۳۰۰
عبداللہ بن اُبیّ ۳۰۲
عبداللہؓ بن عبداللہ بن ابی ۳۰۲
عثمان غنیؓ ۳۰۲
عدت ۳۰۲
عدل ۳۰۳
عذابِ الٰہی ۳۰۳
عذابِ قبر ۳۰۹
عرب ۳۰۹
عرش ۳۱۱
عرفات ۳۱۱
عُزیر علیہ السلام ۳۱۱
عِکرمہ ابن ابی جہل ۳۱۱
علم ۳۱۱
علم غیب ۳۱۳
علی مرتضیٰؓ ۳۱۳
عمران ۳۱۳
عمر فاروقؓ ۳۱۳
عُمرہ ۳۱۳
عملِ صالح ۳۱۴
عورت ۳۱۴
عہد ۳۱۵
عیسیٰ علیہ السلام ۳۱۶
عیسائی ۳۱۹
عیسائیت ۳۲۰

غ

غزوۂ اُحد ۳۲۱
غزوۂ احزاب ۳۲۲
غزوۂ بدر ۳۲۲
غزوۂ بنی نضیر ۳۲۴
غزوۂ بنی قریظہ ۳۲۴
غزوۂ بنی المصطلق ۳۲۴
غزوۂ تبوک ۳۲۴
غزوۂ حنین ۳۲۵
غزوۂ موتہ ۳۲۵
غضب ۳۲۵
غلامی ۳۲۵
غلمان ۳۲۶
غنیمت ۳۲۶
غیب ۳۲۶
غیبت ۳۲۷

ف

فاسق، فاسقین ۳۲۷
فتنہ ۳۲۸
فحشاء ۳۲۸
فردوس ۳۲۸
فرشتے ۳۲۸
فرعون ۳۳۲
فرقان ۳۳۴
فرقہ بندی ۳۳۵
فساد فی الارض ۳۳۵
فسق ۳۳۶
فقہ ۳۳۶
فلاح ۳۳۷
فلک ۳۳۷
فواحش ۳۳۷
فوز ۳۳۷

ق

قادیانی نبوت ۳۳۸
قارون ۳۳۸
قانتات ۳۳۸
قانونِ اسلامی — ۳۳۸
(۱) اصولِ قانون اور اصولی احکام ۳۳۸
(۲) ازدواجی معاملات ۳۴۱
(ل) نکاح ۳۴۱
(ب) ایلاء ۳۴۱
(ج) طلاق ۳۴۱
(د) مہر ۳۴۳
(ہ) عِدّت ۳۴۳
(و) رجعت ۳۴۴
(ز) خلع ۳۴۴
(ح) متعہ ۳۴۴
(ط) عورت کا نفقہ ۳۴۴
(ی) ظِہار ۳۴۴
(۳) اسلام میں قانون سازی ۳۴۶
(۴) بین الاقوامی قانونِ صلح وجنگ ۳۴۶
(۵) قانونِ جنگ ۳۴۷
(ل) فدیہ
(ب) جاسوسی
(ج) مالِ غنیمت
(د) جزیہ } تا ۳۴۸
(۶) دستوری قانون ۳۴۹
(۷) چوری ۳۵۰
(۸) بنیادی انسانی حقوق ۳۵۰

(۹) زنا — سود	۳۵۱	قربانی	۳۹۲	کفارِ مکہ	۴۱۲
(۱۰) شراب	۳۵۲	قرض	۳۹۳	کفارِ عرب	۴۱۲
(۱۱) قانونِ شہادت	۳۵۲	قرعہ اندازی	۳۹۳	کفر	۴۱۲
(۱۲) ضابطۂ عدالت و		قریش	۳۹۳	کفرانِ نعمت	۴۱۹
قضا	۳۵۳	قسم	۴۰۰	کلمۂ طیبہ	۴۱۹
(۱۳) فوجداری قانون	۳۵۳	قصاص	۴۰۰	کوثر	۴۱۹
(۱۴) دیوانی قانون	۳۵۵	قصر	۴۰۰		
(۱۵) قتلِ انسان	۳۵۵	قضا و قدر	۴۰۰	گ	
(۱۶) معاشرتی قانون	۳۵۶	قنوت	۴۰۰	گمان	۴۲۰
(۱۷) معاشی قانون	۳۵۷	قیامت	۴۰۰	گمراہی	۴۲۰
(۱۸) قانونِ وراثت	۳۵۸	ک		گناہ	۴۲۰
(۱۹) قانونِ بغاوت	۳۵۹				
(۲۰) وصیت	۳۶۰	کافر	۴۰۸	ل	
قبلہ	۳۶۰	کاہن	۴۰۸	لباس	۴۲۱
قتال فی سبیل اللہ	۳۶۰	کائنات	۴۰۸	لعان	۴۲۱
قتل	۳۶۲	کبائر	۴۰۹	لعنت	۴۲۲
قتلِ اولاد	۳۶۲	کتاب	۴۰۹	لقمان	۴۲۲
قذف	۳۶۲	کتب آسمانی	۴۱۰	لوط علیہ السلام	۴۲۲
قرآن	۳۶۳	کراماً کاتبین	۴۱۰	لونڈی	۴۲۳
قرآنی تمثیلات	۳۸۸	کسب	۴۱۱	لیلۃ القدر	۴۲۳
قرآنی دعائیں	۳۸۹	کعبہ	۴۱۱	م	
قرآنی قصے	۳۹۱	کفارات	۴۱۱	ماریہ قبطیہؓ (ام المومنین)	۴۲۳

ماہِ حرام ۴۲۳
مباہلہ ۴۲۳
متشابہات ۴۲۳
متقی ۴۲۴
متکبر، متکبرین ۴۲۴
مجرم، مجرمین ۴۲۴
مجوس ۴۲۴
محسن ۴۲۴
محکمات ۴۲۴
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۴۲۴
مَدیَن ۴۵۳
مدینہ ۴۵۳
مذاہب ۴۵۴
مُرتد ۴۵۴
مَروہ ۴۵۴
مریم ۴۵۵
مُزدلفہ ۴۵۶
مساجد اللہ ۴۵۶
مُستشرقین ۴۵۶
مسجد اقصیٰ ۴۵۶
مسجدِ حرام ۴۵۶
مسجد ضرار ۴۵۷
مسخ ۴۵۷
مُسرف ۴۵۷
مسکنت ۴۵۷
مسکین ۴۵۷
مسلم ۴۵۷
مسیح ۴۵۸
مسیح موعود ۴۵۸
مسیحی ۴۵۸
مسیحیت ۴۵۸
مشرک ۴۵۸
مشرکینِ عرب ۴۵۸
مشیتِ الٰہی ۴۵۸
مصلح، مصلحین ۴۵۸
مُصعبؓ بن عُمیر ۴۵۸
معاشی قانون ۴۵۸
معبود ۴۵۹
معجزہ، معجزات ۴۵۹
معراج ۴۶۱
معروف ۴۶۲
مُعوِّذتین ۴۶۲
معیشت ۴۶۲
مغفرت ۴۶۲
مقامِ محمودہ ۴۶۳
مقربین ۴۶۴
مکہ ۴۶۴
ملائکہ ۴۶۴
ملک الموت ۴۶۵
مناسک ۴۶۵
منافق، منافقین ۴۶۵
مُنکَر ۴۷۱
منکرینِ حدیث ۴۷۱
من وسلویٰ ۴۷۲
موت ۴۷۲
موسیٰ علیہ السلام ۴۷۳
موسیقی ۴۷۸
مومن ۴۷۸
مومن آلِ فرعون ۴۷۸
مہاجرین ۴۷۸
مہر ۴۷۸
میثاق ۴۷۸
میثاقِ مدینہ ۴۷۹
میزان ۴۷۹

ن

نامۂ اعمال ۴۷۹

نبوت ۴۸۱
نجاشی ۴۹۶
نجران ۴۹۶
نجویٰ ۴۹۶
نذر ۴۹۶
نسی ۴۹۷
نصاریٰ ۴۹۷
نصرتِ الٰہی ۴۹۷
نظامِ کائنات ۴۹۸
نفاق ۴۹۸
نفس ۴۹۸
نفل عبادت ۴۹۹
نکاح ۴۹۹
نماز ۴۹۹
نمرود ۵۰۵
نوح علیہ السلام ۵۰۵
نور ۵۰۸
نیکی ۵۰۸

و

وادیٔ النمل ۵۰۹
وحی ۵۰۹
وحی — (۲) ۵۱۱
وراثت ۵۱۲
وراثتِ زمین ۵۱۲
وسیلہ ۵۱۲
وصیت ۵۱۲
وضو ۵۱۲
ولی ۵۱۲
ولید بن مغیرہ ۵۱۳

ہ

ہاروت وماروت ۵۱۳
ہارون علیہ السلام ۵۱۳
ہامان ۵۱۴
ہجرت ۵۱۴
ہدایت ۵۱۶
ہدیٰ ۵۲۰
ہلاکت ۵۲۰
ہویٰ ۵۲۰
ہود علیہ السلام ۵۲۰

ی

یاجوج وماجوج ۵۲۰
یتیم ۵۲۱
یثرب ۵۲۱
یحییٰ علیہ السلام ۵۲۱
الیسع علیہ السلام ۵۲۱
یعقوب علیہ السلام ۵۲۲
یوسف علیہ السلام ۵۲۲
یوشع بن نون علیہ السلام ۵۲۷
یوم الدین ۵۲۷
یونس علیہ السلام ۵۲۷
یہود ۵۲۸
یہودیت ۵۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مُرتّب

قرآن پاک ـــ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں ـــ اللہ تعالیٰ کا آخری ہدایت نامہ ہے جو اس نے اپنے سب سے آخری نبی و رسول حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کے ذریعہ ہمارے پاس بھیجا تاکہ اس کے مطابق ہم اپنی زندگیوں کو سنوار سکیں اور اس کی رہنمائی میں صراط مستقیم پر چل سکیں۔

عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے بہت سے بزرگوں نے اس کی تفسیریں اُردو میں مرتب کیں۔ لیکن جدید روشنی میں پرورش پائے ہوئے ذہن ان تفاسیر سے پوری طرح مطمئن نہ ہو پاتے تھے۔ ان کی تشنگی باقی رہتی تھی۔ اُن کی اس اُلجھن کو محسوس کرتے ہوئے مولانائے محترم سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ مرحوم نے ۱۹۴۲ء میں قرآن پاک کی ترجمانی "تفہیم القرآن" کے نام سے کرنا شروع کی اور اس پر جن بیش بہا حواشی کا اضافہ فرمایا وہ جدید و قدیم تعلیم یافتہ اذہان کے لئے وجہ کشش بنے۔ ان کو پڑھ کر ان کے ذہنوں کی گتھیاں حل ہونے لگیں۔ اور وہ ایک ذہنی سکون محسوس کرنے لگے۔ ان کے لئے اب قرآنی ہدایات پر عمل کرنا نسبتاً آسان ہو گیا اور ان سے روگردانی کی کوئی وجہ جواز باقی نہ رہی۔

یہ حواشی "تفہیم القرآن" کی چھ جلدوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ہر جلد کے آخر میں مولانائے مرحوم نے ایک مفصل انڈکس لگا دیا ہے۔ لیکن پھر بھی کسی ایک

مسئلہ کے بارے میں کچھ دیکھنے کے لئے تفہیم کی تمام جلدوں کو اُلٹنا پڑتا ہے۔ اس طرح کافی وقت خرچ ہوتا ہے اور اچھی خاصی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے میں نے یہ کوشش کی ہے کہ چھیوں جلدوں کے انڈکس یکجا کردوں۔ اس میں تمام عبارتیں اور جملے خود مولانائے مرحوم ہی کے ہیں، ان میں کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا ہے۔

وقت کی ایک ضرورت سمجھتے ہوئے میں نے یہ جرأت کی ہے۔ اس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ قارئین خود فرمائیں۔ البتہ ایک گذارش ہے کہ اس ترتیب میں جو خامی یا کمی نظر آئے اس سے راقم الحروف کو ضرور مطلع کرنے کی زحمت فرمائی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسے دُور کیا جاسکے جزاک اللہ!

رامپور (یو۔پی)
۲۸ر رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ
۲۹ر جون ۱۹۸۴ء

عرفان خلیلی
مرکزی درسگاہ اسلامی

الف

حضرت ابراہیم علیہ السلام ـــ

ـــ آپ کا ذکر ۔ (ج سوم) ۷۳ ۔ ۲۳۴ ۔ (ج چہارم) ۷۳ ۔ ۳۴۳

ـــ قصۂ ابراہیم علیہ السلام ۔ (ج دوم) ۳۵۳ تا ۳۵۶ ۔ ۳۸۵ ۔ ۴۳۱ ۔ ۴۳۲ ۔ ۴۸۸ تا ۴۹۱ ۔ ۵۰۹ تا ۵۱۱ ۔ (ج سوم) ۶۹ ۔ ۷۰ ۔ ۱۶۳ تا ۱۷۲ ۔ ۴۹۹ تا ۵۰۹ ۔ ۶۸۶ تا ۶۹۴ ۔ (ج چہارم) ۲۹۱ تا ۳۰۱ ۔ ۵۲۴ ۔ ۵۲۵ ۔

ـــ آپ کے ظہور کا زمانہ ۔ (ج اول) ۵۵۴

ـــ تلاش حقیقت کے لئے آپ کا ابتدائی تفکر ۔ (ج اول) ۵۵۶ تا ۵۵۸ ۔

ـــ آپ مشرک نہ تھے ۔ (ج اول) ۴۱۱ ۔ ۴۲۷ ۔ ۶۰۵ ۔ (ج دوم) ۵۸۰ ۔

ـــ آپ کا شرک سے اظہار بیزاری (ج اول) ۵۵۶ ۔

ـــ آپ کی دعوتِ توحید کی زد کہاں کہاں پڑتی تھی ۔ (ج اول) ۵۵۶ ۔

ـــ نظریۂ شرک کے خلاف آپ کی کشمکش ۔ (ج اول) ۵۵۲ تا ۵۶۰ ۔

ـــ آپ کا خطاب اپنے والد سے ۔ (ج اول) ۵۵۳

ـــ آپ کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا ۔ (ج چہارم) ۲۹۳

ـــ قوم کے سامنے آپ کا استدلال ۔ (ج اول) ۵۵۹ ۔

ـــ آپ کا دین کیا تھا ۔ (ج دوم) ۴۰۱

ـــ اللہ کے ساتھ آپ کا تعلق ۔ (ج دوم) ۳۵۵ ۔

ـــ قوم کی طرف سے آپ کی مزاحمت اور آپ کا ثبات ۔ (ج اول) ۔ ۵۵۸ ۔

ـــ آپ کا اصل کام (منصب امامت) (ج اول) ۱۰۹ ۔

— قوم ابراہیم علیہ السلام خدا کے وجود کی منکر نہ تھی۔ (ج اول) ۵۵۹۔ (ج دوم) ۲۱۳۔

— آپ کی قوم کے مذہبی و تمدنی حالات۔ (ج اول) ۵۵۳ تا ۵۵۵

— آپ پر عالمگیر دعوت کی ذمہ داری (ج اول) ۱۰۸۔

— آپ کو دعوتِ حق کی خدمت کے لئے چنا جانا۔ (ج اول) ۱۱۳۔

— آپ کا آیاتِ الٰہیہ سے صحیح استفادہ۔ (ج اول) ۵۵۳ — ۵۵۶۔

— آپ کے یہاں فرشتوں کا آنا اور حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت دینا۔ (ج دوم) ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ (ج چہارم) ۲۹۴ تا ۲۹۵۔ (ج پنجم) ۱۴۳-۱۴۴

— آپ کو سو سال کی عمر میں فرزند عطا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۱۴۵

— آپ نے کفار کے مقابلے میں اللہ سے مدد کی درخواست کی۔ (ج پنجم) ۴۳۔

— آپ سے نمرود کا مباحثہ۔ (ج اول) ۱۹۷ تا ۱۹۹

— آپ کا آگ میں ڈالا جانا اور بچا لیا جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم) ۲۹۳-۲۹۴

— اپنے ملک سے آپ کی ہجرت (ج چہارم) ۲۹۴

— انھوں نے اپنی کافر قوم سے بالکل قطع تعلق کر لیا۔ (ج پنجم) ۴۲۸

— انھوں نے اللہ پر بھروسہ کر کے پوری دنیا کی مخالفت کی پروا نہ کی۔ (ج پنجم) ۴۳۔

— آپ نے اپنے والد کے لئے دعائے مغفرت کیوں کی تھی۔ (ج دوم) ۲۴۲، ۴۹۱۔ (ج سوم) ۷۰۔ ۵۰۵-۵۰۶۔

— انھوں نے صورت حال کھل جانے اور اللہ کی ممانعت کے بعد کافر باپ کے لئے دعائے مغفرت ترک کر دی۔ (ج پنجم) ۴۲۹۔ ۴۳۰

— بیٹے کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم) ۲۹۴ تا ۳۰۱

— یہ بحث کہ آپ نے قربانی حضرت اسماعیلؑ کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق علیہ السلام کی۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔

—— انھوں نے وفا کا حق ادا کر دیا (ج پنجم) ۲۱۳

—— خدا کی آزمائشوں میں آپ کا پورا اُترنا۔ (ج اول) ۱۱۰۔

—— آپ کے طریقے کی تعریف (ج اول) ۶۰۵۔

—— آپ کے پاکیزہ اوصاف۔ (ج دوم) ۲۴۲۔ ۳۵۵۔ ۴۸۹۔ ۵۸۰۔ (ج چہارم) ۲۹۱۔

—— آپ کے طریقے کی پیروی کا حکم۔ (ج اول) ۲۷۴۔ ۴۰۰ (ج دوم) ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ (ج سوم) ۲۵۴۔ ۲۵۵۔

—— آپ کے لئے صدیق کا خطاب۔ (ج سوم) ۶۹۔

—— آپ کی وہ خصوصیات جن میں کوئی نبی آپ کا شریک نہیں۔ (ج چہارم) ۱۲۶۔ ۱۲۷۔

—— آپ کو قوم لوط پر عذاب کے فیصلے کی خبر دی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۶۹۶۔

—— حیات بعد الموت کے عینی مشاہدے کی درخواست۔ (ج اول) ۲۰۱۔

—— آپ پر اللہ تعالیٰ کے انعامات (ج سوم) ۶۹۴۔

—— آپ مصر میں غیر معروف نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۰۳۔

—— فلسطین میں آپ کی جائے قیام۔ (ج دوم)۔ ۳۸۱۔

—— آپ کی نسل کی دو بڑی شاخیں۔ (ج اول) ۱۰۸

—— اپنی اولاد کو مکہ میں بساتے وقت

—— آپ کی دعا۔ (ج دوم) ۴۸۸ تا ۴۹۱۔

—— اپنی نسل سے ایک مسلم قوم اور اس کے اندر ایک رسول اٹھائے جانے کی دعا۔ (ج اول) ۱۱۲۔

—— آپ کی اولاد کو ملکِ عظیم بخشنے کا مفہوم۔ (ج اول) ۳۶۱۔

—— آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے صالح اولاد کی نعمت۔ (ج اول) ۵۶۰۔

—— آپ کی کئی پشتوں میں مسلسل نبوت چلتی رہی۔ (ج پنجم) ۱۴۵۔

—— آپ کی اولاد کو کتاب اور نبوت سے نوازا گیا۔ (ج پنجم) ۳۲۳

—— آپ کی اولاد میں حق پرستوں کے ساتھ بہت سے فاسقین بھی پیدا

ہوئے۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔
—— خانۂ کعبہ کی تعمیر (ج سوم) ۲۱۷۔
—— حج کی ابتدا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔
—— خدا کے حکم سے آپ حج کا طریقہ مقرر کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۸
—— صحفِ ابراہیم کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔
—— آپ کے صحیفوں کی تعلیمات۔ (ج ششم) ۳۱۵۔۳۱۶۔
—— اسلام میں آپ کی اہمیت۔ (ج سوم) ۲۵۵۔
—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ابراہیمی طریقہ اختیار کرنے کا اعلان۔ (ج اول) ۱۱۴۔ (ج چہارم) ۴۸۶۔
—— آپ سے نسبت کا حق کن لوگوں کو پہنچتا ہے۔ (ج اول) ۲۶۳۔
—— دینِ ابراہیمی کے بارے میں اہلِ عرب کے غلط مزعومات۔ (ج اول) ۵۸۷۔
—— آپ پر قریش کا بے جا فخر و ناز (ج اول) ۵۵۳۔
—— آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی زندگی مسلمانوں کے لئے بہترین اسوہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۲۸۔۴۳۱
—— یہودیت و نصرانیت آپ کے بعد کی پیداوار ہیں۔ (ج اول) ۱۱۵۔ ۲۶۲۔
—— ملّتِ ابراہیمی اور شریعتِ یہود کا فرق۔ (ج دوم) ۵۸۰۔۵۸۱۔
—— معراج کے موقع پر آپ کا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر آنا۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔
—— آپ کی طرف جھوٹ کی نسبت اور اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ (ج چہارم) ۲۹۲۔۲۹۳۔

ابرہہ —— (دیکھو "اصحاب الفیل")

ابلیس
—— لفظ ابلیس کے معنی۔ (ج اول) ۶۵۔ (ج سوم) ۲۹۴۔
—— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۵۔
—— وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں میں سے تھا۔ (ج سوم) ۲۹۔۳۱۔
—— قصہ آدم علیہ وسلم و ابلیس۔ (ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰
—— سجدے سے اس کا انکار۔ (ج اول) ۶۴۔ (ج دوم) ۱۲۔۵۰۵۔۶۲۸۔

ـــــ وہ انسان کا ازلی دشمن ہے۔
(ج سوم) ۳۰۔
ـــــ گمراہ انسان اس کی توقعات پوری کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۹۳۔ ۱۹۴۔
ـــــ اس کو انسان پر یہ اقتدار حاصل نہیں کہ زبردستی اسے اپنے راستے پر کھینچ لے جائے (ج چہارم) ۱۹۴۔ ۱۹۵۔
(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "شیطان")

حضرت ابن عباسؓ ـــــ

ـــــ ان کا علمی مقام حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ میں۔
(ج ششم) ۵۱۳۔ ۵۱۴۔

حضرت ابنِ اُمِّ مکتومؓ ـــــ

ـــــ ان سے بے رُخی برتنے پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہہ (ج ششم) ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۳ تا ۲۵۵۔
ـــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے رُخی کی وجہ۔ (ج ششم) ۲۵۱۔ ۲۵۳۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ ـــــ

ـــــ ان کا بلند اخلاق۔ (ج ششم) ۳۶۵
ـــــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا کمال درجہ اعتماد۔ (ج پنجم) ۳۹۔

ابولہب ـــــ

ـــــ ابولہب اس کی کنیت تھی۔ (ج ششم) ۵۲۵۔
ـــــ دُشمنانِ اسلام میں سے صرف وہی ایک ہے جس کا نام لے کر قرآن میں مذمت کی گئی۔ (ج ششم) ۵۲۰۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔
ـــــ اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شدید عداوت (ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۴۔
ـــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو روکنے کے لئے اس کی سرگرمیاں (ج ششم) ۵۲۳۔ ۵۲۴۔
ـــــ وہ دین کے حق میں آپ سے خصوصی رعایت کا طالب تھا۔ (ج ششم) ۵۲۱۔ ۵۲۲۔
ـــــ وہ آپ کا بدترین ہمسایہ تھا۔

(ج ششم) ۵۲۲۔
— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کی وفات پر اس کا اظہارِ مسرت (ج ششم) ۴۹۰۔
— اس کے دو بیٹوں نے اس کے دباؤ پر حضورؐ کی صاحبزادیوں کو طلاق دے دی۔ (ج ششم) ۵۲۲۔
— اس کا ایک بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا سے مرا۔ (ج ششم) ۵۲۲۔
— جب قریش نے بنی ہاشم اور بنی المطلب کا معاشی مقاطعہ کیا تو اس نے اپنے خاندان کے بجائے قریش کا ساتھ دیا۔ (ج ششم) ۵۲۳۔ ۵۲۴۔
— نہایت دولت مند اور سخت بخیل اور زر پرست تھا۔ نہ اس کا مال اس کے کسی کام آیا نہ اس کی اولاد۔ (ج ششم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔
— اس کی بیوی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عداوت میں اپنے خاوند سے کم نہ تھی۔ (ج ششم) ۵۲۲۔ ۵۲۵ تا ۵۲۷۔
— اُس کا کردار اور عبرت ناک انجام۔ (ج ششم) ۵۲۵ تا ۵۲۷

اجر

— اللہ کے پاس اجرِ عظیم ہے۔ (ج دوم) ۱۴۰۔ ۱۸۴۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔
— کون سے کام اجر کے مستحق ہیں۔ (ج اول) ۱۰۳۔ ۲۱۰۔
— کس قسم کے لوگ اجر کے مستحق ہیں (ج اول) ۲۰۳۔ ۲۱۷۔ ۲۵۹۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۹۶۔ ۴۱۲۔ ۴۲۴۔ ۴۳۰۔ ۴۵۰۔ (ج دوم) ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۳۲۶۔ ۴۱۴۔ ۶۰۲ (ج سوم) ۹۔ ۲۴۔ ۱۶۷۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۲۲۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۴۸۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۵۱۱۔ (ج پنجم) ۳۱۔ ۴۹۔ ۵۳۔ ۶۵۔ ۷۲۔ ۳۱۵۔ ۴۴۵۔ (ج ششم) ۴۶۔ ۵۸۔ ۲۹۱۔ ۳۸۷ تا ۳۸۹۔
— کسی کا اجر ضائع نہ جائے گا۔ (ج اول) ۲۰۹۔ ۲۱۷۔ ۳۰۲۔ (ج دوم) ۹۴۔ ۲۵۰۔ ۳۷۲۔ ۴۱۳۔ ۴۲۸۔ (ج سوم) ۲۴۔
— نیکی کی جزا دینے میں اللہ کا قانون

برائی کی سزا سے مختلف ہے۔ (ج اول)
۶۰۴۔ (ج دوم) ۲۵۰۔ ۲۸۰۔ ۵۷۰۔

___اللہ نیکی کا اجر اپنی طرف سے بڑھا کر
دیتا ہے۔ (ج اول) ۳۵۳۔ ۴۳۰۔
(ج دوم) ۲۸۰۔ (ج چہارم) ۸۷۔ ۸۸
(ج پنجم) ۳۰۹۔ ۳۱۵۔

___اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والے
کا اجر خدا اپنے اوپر واجب قرار دیتا
ہے۔ (ج اول) ۳۸۷۔

___اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے
اجر عظیم۔ (ج اول) ۳۷۲۔

___صبر کا اجر۔ (ج دوم) ۵۷۰۔ (ج چہارم)
۳۶۳۔ ۳۶۴۔

___ایمان اور عمل صالح کا اجر۔ (ج دوم)
۵۷۰۔ (ج چہارم) ۹۴ تا ۹۷۔ ۱۰۴۔
۳۷۲۔ ۳۷۳

___اللہ کی خوشنودی پیش نظر رکھ کر اس
کے قانون کے حدود میں جو کام بھی
کیا جائے موجب اجر ہے (ج سوم)
۶۲۔

___اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں
کے لئے اجر کا ذکر۔ (ج پنجم) ۳۰۶

___اصل اہمیت اجرِ آخرت کی ہے۔
(ج دوم) ۴۱۴۔

___انبیاء پر بغیر کسی تفریق کے ایمان
لانے والوں کے لئے اجر عظیم۔
(ج اول) ۴۱۴۔

___انبیائے سابقین کے ماننے والے اگر
محمدؐ کو مان لیں تو دہرے اجر کے
مستحق ہیں۔ (ج سوم) ۶۴۵۔ ۶۴۹۔

___حضرت نوح علیہ السلام کی جزا۔
(ج پنجم) ۲۳۳۔

___رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا
نہیں ہے۔ (ج ششم) ۵۸۔ ۵۹۔

احرام ___

___اس کی تشریح (ج اول) ۴۳۷۔

___یہ شعائر اللہ میں سے ہے۔ (ج اول)
۴۳۹۔

___حالتِ احرام کی پابندیاں (ج اول)
۱۵۵۔ ۴۳۷۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

___حالتِ احرام میں شکار کرنے کا کفارہ
(ج اول) ۵۰۵۔

احسان ___

—— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۵۔
۵۸۳۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۸۵۔
—— اطاعت کا سب سے اونچا مقام۔
(ج اول) ۱۵۳
—— احسان کا رویہ۔ (ج اول) ۵۰۴
—— معاشرے میں اس کی اہمیت۔ (ج
دوم) ۵۶۵۔
—— نیکی کی حقیقت (ج چہارم) ۷۔ ۸۔ ۲۱۔
—— اس کی دنیوی جزا۔ (ج اول) ۵۶۰۔
—— محسنین کون ہیں (ج دوم) ۲۲۳۔
۲۵۰۔ (ج چہارم) ۸۴۔ ۸۵۔ ۶۰۹۔
—— اللہ کی رحمت محسنوں سے قریب ہے۔
(ج دوم) ۳۹۔
—— محسنین پر اللہ کے انعامات۔ (ج دوم)
۸۸۔ ۵۸۳۔ (ج چہارم) ۲۹۱۔ ۲۹۶
۳۰۲۔ ۳۰۵۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔
—— قرآن محسنین کو بشارت دیتا ہے۔
(ج چہارم) ۶۰۸۔ ۶۰۹۔
—— احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔
(ج پنجم) ۲۶۹۔

احکام القرآن

—— اصولی احکام۔ (ج اول) ۱۰۰۔ ۱۲۱۔
۱۲۴۔ ۱۲۷۔ ۱۳۳ تا ۱۳۵۔ ۱۳۷۔
تا ۱۵۸۔ ۱۶۷ تا ۱۸۳۔ ۲۰۹۔
۲۱۱۔ ۲۱۷ تا ۲۲۱۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴
۲۷۷۔ ۲۸۲۔ ۲۸۷۔ ۳۱۷ تا
۳۳۳۔ ۳۳۵ تا ۳۳۹۔ ۳۴۱
۳۴۲۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸ تا ۳۵۰
۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۶۲ تا ۳۶۵
۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰ تا
۳۸۴۔ ۳۸۸ تا ۳۹۳۔ ۴۰۱۔
۴۰۲۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۸۔ ۴۱۱
۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۷ تا ۴۴۲
۴۴۵ تا ۴۴۸۔ ۴۶۶۔ ۴۶۸۔
۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۷۔ ۴۷۹
تا ۴۸۱۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔
۵۰۴۔ ۵۰۶۔ ۵۱۱ تا ۵۱۳۔
۵۷۰۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۹۲۔
۵۹۳۔ ۵۹۸ تا ۶۰۰۔ (ج دوم)
۷۔ ۲۱ تا ۲۴۔ ۳۸۔ ۴۰۔ ۴۴
۴۷۔ ۴۹۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۷۷
۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۴۸۔ ۱۸۴۔
۱۹۲۔ ۲۴۱۔ ۲۴۹۔ ۲۹۲ تا ۲۹۴
۳۶۰۔ ۳۷۱۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶
۵۷۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۶۔ (ج ششم)

۱۵۔ ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۲۔
۳۳۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۹۰ تا ۹۲۔
۱۰۰۔ ۱۱۹۔ ۱۲۶۔ ۱۲۹۔ ۱۳۳۔
۱۳۴۔ ۱۴۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔
۲۰۲۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۸۰۔
۲۹۱۔ ۳۱۰۔ ۳۱۳۔ ۳۲۲۔ ۳۳۱۔
۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۵۱۔ ۳۷۳۔
۳۷۸۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۴۱۳۔
۴۴۹۔ ۴۷۷۔ ۴۸۱۔ ۵۰۳۔
۵۱۶۔
___ اعتقادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۸۶۔
۱۰۳۔ ۳۱۵ تا ۳۱۷۔ ۴۰۲۔
۴۶۴۔ ۵۰۴۔ ۶۰۸۔ ۶۱۶۔
(ج سوم) ۲۰۔
___ عبادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۲۱۔
۲۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۱۱۴ تا ۱۱۶۔
۲۰۵ تا ۲۰۸۔ ۲۳۲۔ ۲۶۲۔
۳۲۱۔ ۳۲۳۔ ۳۴۵۔ ۳۵۹۔
۳۷۱۔ ۶۰۸۔ ۶۳۴ تا ۶۳۷۔
___ اسلامی نظام جماعت سے متعلق۔ (ج سوم)
۴۲۶۔
___ تمدن و معاشرت سے متعلق۔ (ج دوم)
۱۹۔ ۱۹۲۔ ۶۰۹ تا ۶۱۱۔ ۶۱۳
۶۱۵۔
___ ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم۔
(ج سوم) ۴۲۵۔
___ جھوٹ کا وسیع مفہوم اور اُس کی
حُرمت۔ (ج سوم) ۲۲۲۔
___ قسم سے متعلق۔ (ج سوم) ۳۷۳۔
___ رشتہ داروں اور دوستوں کے ہاں
کھانے کے متعلق ہدایات۔ (ج سوم)
۴۲۴۔
___ معذور اور اپاہج کو ہر گھر سے کھانے
کی اجازت۔ (ج سوم) ۴۲۴۔
___ استمنا بالید کی شرعی حیثیت۔ (ج سوم)
۲۶۵۔
___ معاشی معاملات سے متعلق۔ (ج دوم) ۵۵
۱۹۱۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۶۱۰ تا ۶۱۲
۶۱۵۔
___ وراثت سے متعلق۔ (ج دوم) ۱۶۳۔
___ کھانے پینے کی چیزوں سے متعلق۔
(ج دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۵۷۷۔
۵۷۸۔ (ج سوم) ۲۲۱۔ ۲۲۲۔
۲۲۸۔
___ قانونی احکام۔ (دیکھو "قانونِ اسلام")
___ جنگ سے متعلق۔ (دیکھو: "جہاد

فی سبیل اللہ" "قانون اسلام" اور
قتال فی سبیل اللہ")
—— اخلاق سے متعلق۔ (دیکھو "اخلاق"
اور "اخلاقی تعلیمات")
—— دعوت و تبلیغ سے متعلق۔ (دیکھو
"حکمت تبلیغ" اور "دعوت حق")
—— مساجد سے متعلق۔ (دیکھو "مسجد
حرام" اور "مساجد اللہ")

آخرت

—— اس کا ذکر۔ (ج اول) ۴۳۔ ۴۴۔
۶۰۔ ۱۰۳۔
—— عالم آخرت کے احوال بیان کرنیکا مقصد
اور اس کا نقشہ۔ (ج دوم) ۳۲ تا ۴۲
۲۵۹۔ ۳۶۶۔ ۴۹۳۔ (ج سوم)
۱۲۱۔ ۱۲۷۔ ۱۴۴۔ ۲۴۴۔
—— عقیدہ آخرت کی تشریح۔ (ج اول)
۵۱۔ ۷۴۔ ۲۴۲۔ (ج دوم)
۲۶۳۔
—— عقیدہ آخرت کی اہمیت اور اس
کی تفصیلات۔ (ج دوم) ۲۶۳۔
۵۵۹۔ ۵۶۹۔ (ج سوم)
۵۵۵۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔
تا ۱۷۶۔ ۱۷۸۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔
۲۱۶۔ (ج ششم) ۲۲۱۔
—— موت کے بعد دوسری زندگی۔
(ج اول) ۶۰۔
—— توحید کے بعد اسلام کا دوسرا بنیادی
عقیدہ۔ (ج سوم) ۹۰۔
—— اللہ کی نگاہ میں اصل اہمیت آخرت
کی ہے۔ (ج دوم) ۱۵۸۔ ۴۱۴۔
۵۶۹۔
—— یہ حساب کا دن ہے۔ (ج چہارم) ۳۲۷۔
۳۴۵۔ ۴۰۵۔
—— یہ جزا و سزا کا دن ہے۔ (ج چہارم)
۲۸۲۔ ۳۴۹۔
—— کیے کا پورا پھل پانے کا دن۔ (ج اول)
۲۴۴۔ (ج چہارم) ۳۷۷۔
۳۹۹۔
—— اس کے بارے میں قرآن کے استدلال
کا بنیادی اصول۔ (ج ششم) ۵۲۔
—— آخرت کے دلائل۔ (ج اول) ۳۱۱
(ج دوم) ۸۔ ۲۸۔ ۲۶۳۔
۲۸۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۶۷۔
۳۶۸۔ ۴۳۸۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔
۴۴۶۔ ۵۰۴۔ (ج سوم)

۱۸۹۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۴۔
۷۳۵۔ (ج چہارم) ۱۹۱۔
۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۸۰ تا ۲۸۲۔
۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۴۱۴۔ ۴۱۸۔
۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۶۱۔ ۵۵۸۔
۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۷۔ ۵۸۷۔
۵۸۸۔ ۵۹۰ تا ۵۹۲۔ ۶۰۰۔
۶۲۰ (ج پنجم) ۱۱۱ تا ۱۱۳۔
۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۵۲۱ (ج ششم)
۴۸۔ ۴۹۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۱۶۲ تا
۱۶۴۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۸۹۔ ۲۰۷
۲۰۸۔ ۲۱۲ تا ۲۱۴۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲
۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۸۸۔ ۳۲۱۔
۳۲۲۔ ۳۲۴۔ ۳۲۶ تا ۳۲۸
—— آخرت پر عقلی استدلال۔ (ج پنجم)
۱۱۶۔ ۱۶۴ تا ۱۶۶۔ ۵۳۲۔
—— آخرت پر اخلاقی استدلال۔ (ج ششم)
۷۲۔ ۲۲۸ تا ۲۳۱
—— آخرت پر تاریخی استدلال۔ (ج پنجم)
۱۱۵۔ ۱۵۰۔ ۱۶۳ تا ۱۶۶۔
(ج ششم) ۲۱۲۔ ۳۲۴۔ ۳۲۸
تا ۳۳۰۔
—— ہواؤں کے نظام سے آخرت پر استدلال
(ج ششم) ۲۰۶۔ ۲۰۹ تا ۲۱۱۔
۵۸۰ تا ۵۸۲۔
—— نظام کائنات سے اس کے وقوع پر
استدلال۔ (ج دوم) ۲۶۴۔
۲۶۵۔ (ج ششم) ۳۸۔ ۴۱
تا ۴۴۔ ۳۲۴۔ ۳۲۶ تا ۳۲۸
۵۸۰ تا ۵۸۲۔
آخرت کے حق میں تجربہ باتی
استدلال۔ (ج دوم) ۲۶۶۔
—— آخرت کے امکان کے دلائل۔
(ج دوم) ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۹۔
۵۵۰۔ ۵۵۳۔ (ج سوم)
۷۔ ۲۰۔ ۷۶۔ ۲۰۱۔ ۲۰۳
تا ۲۰۷۔ ۲۹۵۔ ۲۹۷۔ ۵۹۸۔
تا ۶۰۰۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۷۳۶
۷۴۲ تا ۷۵۰۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔
(ج چہارم) ۲۳۔ ۲۴۔ ۴۱۔ ۴۳۔ ۴۴
۲۲۳۔ (ج ششم) ۱۶۴۔
۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۲۱۲ تا ۲۱۴
۲۴۳ تا ۲۴۹۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔
—— اصحاب کہف کا قصہ آخرت کے وقوع
کے دلائل میں سے ہے۔ (ج سوم)
۱۶۔ ۱۷۔

— آخرت کی ضرورت ۔ (ج دوم) ۲۶۳۔
۲۶۴۔ ۵۴۱۔ (ج سوم) ۹۰۔
۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۶۰۰۔ ۷۳۱ تا
۷۳۴ (ج پنجم) ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۱۔
۵۳۲۔ ۵۳۵۔
— آخرت کا وقوع عقل وانصاف
کا تقاضا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔
۳۶۸۔ (ج سوم) ۶۰۷۔
(ج چہارم) ۴۶۵۔ ۴۶۶۔
— آخرت اصل کامیابی کی منزل۔
(ج اول) ۳۰۸۔
— عقیدۂ آخرت کے اخلاقی نتائج۔
(ج اول) ۷۴۔ ۱۹۰۔ (ج دوم)
۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۹۴۔ ۲۱۹۔
۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۳۶۷۔ ۴۴۹
۴۸۱۔ ۵۵۹۔ ۵۶۹۔ ۶۰۵
۶۰۸۔ (ج چہارم) ۵۲۸۔ ۵۲۹
— آخرت کو نہ ماننے کے نتائج۔
(ج اول) ۹۰۔ ۲۴۲۔ (ج دوم)
۷۹۔ ۲۶۶۔ ۲۷۰۔ ۵۳۳۔
۵۳۴۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۱۹
۶۲۰۔ (ج سوم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۴۹
۱۴۲۔ ۲۹۳۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱

۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۵۔
۵۵۶۔ ۵۹۸ تا ۶۰۰۔ ۷۴۳
۷۴۵۔ (ج چہارم) ۳۷۶۔
۴۰۵۔ ۴۷۱۔ ۴۹۷۔ ۵۷۸
۵۹۰۔ ۶۰۱۔
— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کے نتائج
(ج اول) ۹۰۔ (ج دوم) ۱۹۴۔
۴۷۰۔ ۵۷۵۔
— آخرت کا انکار کیا سیرت و کردار
پیش کرتا ہے۔ (ج ششم)
۴۸۱ تا ۴۸۶۔
— آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی
کی حقیقت۔ (ج اول) ۳۰۸
۳۷۴۔ ۵۳۳۔
— انسان کی اصل جائے قرار وہی ہے۔
(ج اول) ۵۳۳۔ (ج چہارم)
۳۴۳۔
— انکار آخرت کی غیر معقولیت۔
(ج دوم) ۲۸۔ ۴۴۶۔ (ج
چہارم) ۲۸۔ ۴۴۶۔
— آخرت کا انکار دراصل خدا کا انکار ہے
(ج دوم) ۴۴۶۔ (ج سوم)
۲۶۔ ۲۷۔ ۲۰۱۔ ۲۹۵۔

—— آخرت کا انکار کفر ہے۔ (ج چہارم)
۱۷۶۔ ۳۳۱۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔
—— منکرین آخرت کے اعتراضات۔
(ج چہارم) ۱۷۶۔
—— منکرین کا استدلال۔ (ج چہارم)
۵۶۹۔ ۵۷۷۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔
۶۱۲۔
—— انکارِ آخرت کے اصل محرکات۔ (ج
چہارم) ۴۱۔ ۴۳۔ ۱۷۷۔ ۴۶۷۔
۵۷۸۔ ۵۹۰ تا ۵۹۲۔ (ج ششم)
۱۶۵۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔
—— منکرینِ آخرت اور اس کے بارے میں
شک کرنے والوں کا انجام۔
(ج دوم) ۳۲۔ ۳۴۔ ۷۹۔ ۲۶۶۔
۲۸۹۔ ۳۳۲۔ ۶۰۲۔ ۵۴۸۔
(ج چہارم) ۴۵۔ ۳۳۱۔ ۴۴۱
۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔
(ج ششم) ۵۲۔ ۵۳۔ ۱۵۴۔
۲۱۱ تا ۲۱۳۔ ۲۱۵ تا ۲۱۷۔ ۲۳۰۔
۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۹۰۔
—— آخرت کا ہونا یقینی ہے خواہ اس کا کتنا
ہی انکار کیا جائے۔ (ج چہارم)
۲۶۔ ۲۷۔ ۲۲۰۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۱۷۔

۴۱۸۔ ۴۸۱۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔
(ج ششم) ۷۰۔ ۷۲۔
—— کائنات کے موجودہ نظام کے لئے
ایک مدت مقرر ہے۔ (ج چہارم)
۲۲۶۔
—— تمام معاملات کے آخری فیصلے کے
لئے ایک وقت مقرر ہے۔ (ج اول)
۲۵۹۔ ۲۷۸۔ ۶۰۶۔ (ج چہارم) ۵۰۔
۲۷۷۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔
۴۹۷۔ ۴۹۹۔ ۵۷۰۔
—— اللہ کے لئے آخرت برپا کرنا ہرگز
مشکل نہیں۔ (ج پنجم) ۵۳۶۔
—— منکرینِ آخرت قیامت کو دور سمجھتے
ہیں لیکن اللہ اسے قریب دیکھ
رہا ہے۔ (ج ششم) ۸۷۔ ۸۸۔
—— اس کے برپا ہونے کی کیفیت۔ (ج
چہارم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۸۲۔
—— وہ اچانک برپا ہوگی۔ (ج چہارم) ۵۴۹۔
—— خدا کی پیشی میں سب کو جمع ہونا ہے۔
(ج اول) ۵۰۶۔ ۵۱۱۔ ۵۲۰۔
۶۰۶۔ (ج دوم) ۴۴۹۔ ۶۔ (سوم)
۲۸۔ ۷۹۔ ۸۱۔ (ج چہارم) ۳۲۹۔
۲۷۳۔ ۳۶۱۔ ۴۱۱۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

— تن تنہا خدا کے حضور پیشی ہوگی۔ (ج اول) ۵۶۵۔

— اس کے برپا کیے جانے کا مقصد۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔۱۷۵۔

— وہاں عدالت کس طرح ہوگی۔ (ج اول) ۵۸۲۔ (ج دوم) ۹۔۲۸۱۔۳۳۱۔ (ج سوم) ۶۶۵۔ (ج چہارم) ۴۴۔ ۳۸۳۔۵۷۰۔۵۷۱۔

— نامۂ اعمال پیش ہوں گے جو برابر مرتب کیے جا رہے ہیں۔ (ج اول) ۳۰۶۔ ۳۰۷۔۵۴۷۔ (ج دوم) ۶۳۲۔ (ج سوم) ۲۹۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

— وہاں آدمی اپنے جرم سے انکار نہ کر سکے گا (ج چہارم) ۵۱۴۔

— وہاں ہر چیز بول اٹھے گی جس کے سامنے انسان نے کوئی کام کیا ہوگا۔ (ج چہارم) ۴۵۰۔۴۵۱۔

— مجرمین کے اعمال پر کس کس طرح شہادتیں پیش کی جائیں گی۔ (ج چہارم) ۱۰۶۔۱۰۷۔۳۸۳۔۳۸۴۔۴۱۴۔ ۵۹۲۔ (ج ششم) ۴۲۲۔۴۲۳۔ ۴۳۱۔۴۳۳۔

— انسان کے اعضاء گواہی دیں گے۔ (ج سوم) ۳۷۳۔۳۷۴۔ (ج چہارم) ۲۶۸۔۲۶۹۔۴۴۹۔ ۴۵۰۔

— کوئی شخص کسی کے گناہ کا بار اپنے اوپر نہ لے سکے گا۔ (ج اول) ۲۲۴۔ (ج سوم) ۶۸۲۔۶۸۳۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔ ۲۲۸۔۳۶۱۔

— فرداً فرداً جواب دہی ہوگی۔ (ج اول) ۲۲۳۔۵۶۵ (ج دوم) ۶۰۵۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔۴۹۶۔

— وہاں کسی کی جواب دہی کی ذمہ داری دوسرے پر نہ ہوگی۔ (ج اول) ۵۴۴۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔۲۰۱۔

— وہاں نہ لین دین ہوگا نہ دوستی و سفارش کی مداخلت۔ (ج اول) ۱۹۳۔ ۴۳۰۔۵۵۰۔ (ج دوم) ۲۹۱۔ ۴۵۴۔۴۸۷۔ (ج سوم) ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

— وہاں دنیوی رشتے اور رابطے ٹوٹ جائیں گے۔ (ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم) ۳۰۰۔۶۹۲۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔۲۶۷۔

— وہاں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا جو

کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش کر سکے۔ (ج اول) ۵۴۳۔ (ج چہارم) ۴۰۰۔ ۴۰۱۔
— وہاں متوقع سفارشیوں کا پتہ نہ ہوگا۔ (ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم) ۷۳۷۔
— وہاں کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ (ج چہارم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۰۹۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔
— وہاں حقیقت پوری طرح بے نقاب ہوگی۔ (ج اول) ۳۵۴۔ ۵۳۲۔ (ج دوم) ۴۸۱۔ ۴۹۲۔ (ج چہارم) ۳۹۹۔
— وہاں مجرمین کے اولیاء ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۳۔ ۵۸۴۔
— وہاں کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (ج اول) ۶۰۵۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۱۲۷۔ ۱۶۲۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔ ۲۸۳۔ ۴۰۰۔ ۶۱۳۔
— وہاں کس طرح انسان پر حجت قائم کی جائے گی۔ (جلد دوم) ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۹۔ ۲۸۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۴۔
(ج سوم) ۶۰۵۔ ۷۰۶۔
— اعمال کا ٹھیک وزن کیا جائے گا (ج سوم) ۱۶۲۔
— اعمال کے تولے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۹۔
— اللہ کو حساب لینے میں دیر نہ لگے گی۔ (ج دوم) ۴۶۶۔ (ج چہارم) ۴۰۰
— وہاں جزا و سزا کس قاعدے پر مبنی ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۸۵۔
— وہاں مشرکین کا عقیدۂ شفاعت غلط ثابت ہوگا۔ (ج دوم) ۳۵۔ ۳۳۲۔ ۳۶۸۔
— وہاں شفاعت کا قاعدہ۔ (ج سوم) ۱۲۶۔ ۱۲۷۔
— وہاں مجرمین کا اپنے اوپر خود گواہ ہونا۔ (ج اول) ۵۸۱۔ (ج ششم) ۴۴ تا ۴۶۔
— وہاں برائی کا اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی کسی نے برائی کی ہوگی۔ (ج چہارم) ۴۱۰۔ ۴۱۱۔
— وہاں نیکی کا بدلہ بے حساب ملے گا۔ (ج چہارم) ۴۱۱۔
— وہاں مجرمین کی حالت کا نقشہ۔

(ج چہارم) ۲۸۳۔۲۸۴۔۴۰۴۔

—— وہاں کے عذاب کی سختی۔ (ج چہارم) ۳۷۷۔ (ج ششم) ۶۳۔۳۲۳۔

—— عدل کی تمام شرائط پوری کرنے اور اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد سزا دی جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔۱۶۷۔۲۲۰۔

—— سخت اور نرم حساب فہمی کا مطلب اور اس کا قاعدہ۔ (ج دوم) ۵۳۴۔

—— وہاں مجرمین اپنے آپ کو بچانے کے لئے کوئی تدبیر نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم) ۵۱۴۔

—— وہاں مجرمین کو کوئی جائے پناہ نہ ملیگی (ج چہارم) ۴۶۷۔۵۱۴ (ج ششم) ۱۶۶۔

—— وہاں مجرموں پر سخت مایوسی طاری ہوگی۔ (ج سوم) ۷۳۶۔ (ج پنجم) ۴۵۰۔

—— وہاں مجرموں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۹۰۔ (ج دوم) ۲۸۰۔۳۳۲۔۴۸۱۔ (ج چہارم) ۲۳۷۔۴۰۴۔۵۹۴۔

—— قیامت کے روز منکرین آخرت کی حیرانی۔ (ج ششم) ۲۰۴۔۱۲۴۔

—— قیامت کے روز نہ مال و دولت کام آئے گی نہ حجت بازیاں اور نہ دنیوی اقتدار۔ (ج ششم) ۷۷۔

—— وہاں مجرموں کو ان کے اعمال کے مطابق سزا دیجائے گی۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔۲۸۵۔۳۸۳۔۵۹۲۔۶۱۳۔

—— وہاں اعمال اپنے ٹھیک ٹھیک پھل دیں گے۔ (ج اول) ۴۰۰۔

—— وہاں صرف سچائی نافع ہوگی۔ (ج اول ۵۱۸۔

—— وہاں کیسے لوگ دیوالیہ ہوں گے۔ (ج اول) ۴۴۷۔

—— منکرین آخرت حساب کتاب کی توقع نہیں رکھتے۔ مگر اللہ نے ان کے ایک ایک کرتوت کو لکھ رکھا ہے (ج ششم) ۲۲۲۔۲۲۹۔۲۳۰۔

—— منکرین کا خود فریبیوں میں مگن ہونا۔ (ج اول) ۴۷۵۔

—— وہاں کا انجام کسی کی خوش خیالیوں پر موقوف نہیں۔ (ج اول) ۳۹۹۔

—— انصاف کے ساتھ ہر شخص کو اس

کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔ (ج سوم) ۳۷۴۔ (ج چہارم) ۲۰۱۔۲۰۲۔ ۳۸۳۔

—— وہاں ہر شخص کے ساتھ اس کے اوصاف کے لحاظ سے معاملہ ہوگا۔ (ج سوم) ۱۲۷۔

—— آخرت کے محاسبہ میں افرادِ انسانی کے درمیان مساوات۔ (ج اول) ۳۱۳۔

—— آخرت دنیا کی کارگزاری کے واضح ہونے کا دن۔ (ج اول) ۴۵۶۔۵۱۱۔ ۵۱۷۔ ۵۷۱۔ (ج دوم) ۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۲۷۹۔ ۲۸۱۔ (ج سوم) ۳۷۴۔ ۲۷۴۔ (ج چہارم) ۱۷۔۲۱۔ ۳۶۱۔ ۴۶۷۔

—— وہاں تمام اختلافات کی حقیقت کھول دی جائے گی۔ (ج دوم) ۵۶۸۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۳۸۔ ۶۷۱۔

—— وہاں کی باز پرس کن چیزوں پر ہوگی (ج اول) ۱۱۴۔ ۱۱۸۔ ۲۴۶۔ (ج دوم) ۸۹۔ (ج سوم) ۵۰۷۔ ۶۵۴ تا ۶۵۷۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰ (ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۰۹۔

—— وہاں کی کامیابی کسی کا ذاتی یا خاندانی اجارہ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۹۴۔

—— وہاں کوئی شخص اس عذر کی بنا پر نہ چھوٹ سکے گا کہ وہ گمراہ لوگوں میں پیدا ہوا تھا۔ (ج دوم) ۹۷۔ (ج سوم) ۶۵۸۔ ۶۵۹۔

—— ہر گروہ اپنے اس پیشوا کی قیادت میں ہوگا جس کی پیروی وہ دنیا میں کرتا رہا تھا۔ (ج دوم) ۳۶۶۔

مشرکین کے معبودان کو جھوٹا قرار دیں گے۔ (ج دوم) ۵۶۳۔ (ج سوم) ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ (ج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۶۰۳۔

—— وہاں سب نافرمان اور ان کے معبود گھیر لائے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۸۳۔ ۴۴۹

—— وہاں پیشوا اور پیرو عذاب میں مشترک ہوں گے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

—— وہاں پیرو اپنے پیشواؤں کو کوسیں گے اور دوہرے عذاب کا مطالبہ کریں گے۔ (ج چہارم) ۱۳۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔

—— گمراہ یہ چاہیں گے کہ ان کے پیشواان کے حوالے کر دیئے جائیں اور وہ انہیں روند ڈالیں۔ (ج چہارم) ۴۵۳۔۴۵۴

—— گمراہ پیشوا اور پیرو ایک دوسرے کو مجرم ٹھیرائیں گے۔ (ج اول) ۱۳۲ (ج دوم) ۲۶۔ ۲۹۔ ۱۸۴۔ (ج چہارم) ۲۰۴ تا ۲۰۶۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔

—— وہاں مشرکین خود اپنے معبودوں کا انکار کریں گے۔ (ج سوم) ۷۹۔ (ج چہارم) ۲۱۷۔ ۲۶۴۔ ۴۶۷۔

—— وہاں انسانوں کی قسمت کا فیصلہ سراسر ان کے عقیدے اور اخلاق و اعمال کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ (ج ششم) ۸۴۔ ۸۹ تا ۹۲ ۲۳۷۔ ۲۴۷۔

—— وہاں جزاو سزا رسالت کے اقرار و انکار کی بنیاد پر ہوگی۔ (ج دوم) ۶۰۵۔

—— رسولوں کو نہ ماننے والے پچھتائیںگے (ج دوم) ۴۹۱۔ ۴۹۷۔ (ج چہارم) ۱۳۴۔

—— وہاں مال اولاد نہیں صرف قلب سلیم کام آئے گا۔ (ج سوم) ۵۰۶

—— وہ ایمان اور عمل کی جگہ نہیں بلکہ اعمال کا نتیجہ دیکھنے کی جگہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔

—— آخرت کی فلاح کا مدار کثرت رزق پر نہیں بلکہ تقویٰ پر ہے۔ (ج اول) ۱۶۲۔ (ج دوم) ۹۴۔ ۳۴۷۔

—— وہاں مجرمین ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے۔ (ج سوم) ۶۹۲

—— وہاں متقی مہمانوں کی طرح حاضر ہونگے (ج سوم) ۷۹

—— وہاں متقین کے سوا سب ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۴۹۔

—— کتاب اللہ کو نہ ماننے والے یا اس کی پیروی نہ کرنے والوں کا انجام (ج چہارم) ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۴

—— راست باز اور گمراہ لوگوں کا انجام یکساں نہ ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔ (ج ششم) ۶۴۔

—— وہاں مومن اور فاسق کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم)

۴۶-۴۷-

— وہاں باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

— ایسا نہیں ہوگا کہ جو یہاں مزے کر رہا ہے وہ آخرت میں بھی مزے کرے گا۔ (ج چہارم) ۴۴۶ (ج ششم) ۵۷-۶۴-۶۵-۹۲-۹۳-

— مجرمین کے ساتھ جو کچھ ہوگا اس پر وہ کوئی احتجاج نہ کر سکیں گے (ج چہارم) ۵۱۴

— وہاں اہل ایمان کا استقبال کس طرح ہوگا۔ اور کیا سلوک ہوگا۔ (ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۔

— صالح لوگ بلا تاخیر جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷-

— خوف آخرت مومن کی لازمی صفت (ج ششم) ۱۹۱-۱۹۶-۱۹۷- ۲۴۷-

— وہاں کی بھلائیاں صرف متقین کیلئے ہیں۔ (ج چہارم) ۵۳۸

— اُس دن اچھے لوگوں کے اعمال ضائع نہ جائیں گے۔ (ج اول) ۳۱۲-

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳-

— اہل ایمان کو نور نصیب ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۹۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۷-۳۳۳-

— خدا کی رحمت کے جائز امیدوار کون ہیں (ج اول) ۱۶۶- (ج دوم) ۱۹۴-۴۵۵-۴۵۶- (ج چہارم) ۴۶۲-۵۴۹-

— آخرت میں شہادت علی الناس کے فریضے کی جوابدہی۔ (ج اول) ۱۱۹-

— وہاں عذاب اور ثواب کن باتوں پر ہے۔ (ج سوم) ۹-۲۴

وہاں نیک اور بد لوگوں کی حالت کا فرق۔ (ج سوم) ۴۴۶-۴۴۷-

— دنیا پرستوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ج اول) ۱۵۱- (ج دوم) ۶۳۲-

- ریاکارانہ عمل کا وہاں بے برگ و بار ثابت ہونا۔ (ج اول) ۲۰۶-

— آخرت کا انکار کرنے والے اللہ کی رحمت سے مایوس ہیں۔ (ج سوم) ۶۹۰-

— وہاں تمام انسان اور شیاطین خدا کے حضور گھیر لائے جائیں گے۔ (ج سوم)

— گمراہ یہ چاہیں گے کہ ان کے پیشوا ان
کے حوالے کر دیئے جائیں اور وہ
انہیں روند ڈالیں ۔ (ج چہارم)
۴۵۳ ۔ ۴۵۴

— گمراہ پیشوا اور پیرو ایک دوسرے
کو مجرم ٹھیرائیں گے ۔ (ج اول) ۱۳۲
(ج دوم) ۲۶ ۔ ۲۹ ۔ ۴۸۱ ۔
(ج چہارم) ۲۰۴ تا ۲۰۶ ۔ ۲۸۳ ۔
۲۸۴ ۔

— وہاں مشرکین خود اپنے معبودوں کا
انکار کریں گے ۔ (ج سوم) ۷۹ ۔ (ج
چہارم) ۲۷۴ ۔ ۶۶۴ ۔ ۶۷۴ ۔

— وہاں انسانوں کی قسمت کا فیصلہ
سراسر ان کے عقیدے اور اخلاق
واعمال کی بنیاد پر کیا جائے گا ۔
(ج ششم) ۸۴ ۔ ۸۹ تا ۹۲
۲۳۷ ۔ ۲۴۷ ۔

— وہاں جزا و سزا رسالت کے اقرار
و انکار کی بنیاد پر ہو گی ۔ (ج دوم)
۶۰۵ ۔

— رسولوں کو نہ ماننے والے پچھتائیں گے
(ج دوم) ۴۹۱ ۔ ۴۹۷ ۔
(ج چہارم) ۱۳۴ ۔

— وہاں مال اولاد نہیں صرف قلب سلیم
کام آئے گا ۔ (ج سوم) ۵۰۶

— وہ ایمان اور عمل کی جگہ نہیں بلکہ
اعمال کا نتیجہ دیکھنے کی جگہ ہے ۔ (ج چہارم)
۲۱۳ ۔

— آخرت کی فلاح کا مدار کثرت رزق
پر نہیں بلکہ تقویٰ پر ہے ۔ (ج اول)
۱۶۲ ۔ (ج دوم) ۴۹۴ ۔ ۷۳۴ ۔

— وہاں مجرمین ایک دوسرے پر
لعنت بھیجیں گے ۔ (ج سوم) ۶۹۲

— وہاں متقی مہمانوں کی طرح حاضر ہونگے
(ج سوم) ۷۹

— وہاں متقین کے سوا سب ایک
دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے ۔
(ج چہارم) ۵۴۹ ۔

— کتاب اللہ کو نہ ماننے والے یا اس
کی پیروی نہ کرنے والوں کا انجام
(ج چہارم) ۲۸۰ ۔ ۲۸۱ ۔ ۲۸۴

— راست باز اور گمراہ لوگوں کا انجام
یکساں نہ ہو گا ۔ (ج چہارم) ۲۲۹ ۔
(ج ششم) ۶۴ ۔

— وہاں مومن اور فاسق کا انجام
یکساں نہیں ہو سکتا ۔ (ج چہارم)

۴۶-۴۷۔

—— وہاں باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

—— ایسا نہیں ہوگا کہ جو یہاں مزے کر رہا ہے وہ آخرت میں بھی مزے کرے گا۔ (ج چہارم) ۴۴۶ (ج ششم) ۵۷-۶۴-۶۵-۹۲-۹۳۔

—— مجرمین کے ساتھ جو کچھ ہوگا اس پر وہ کوئی احتجاج نہ کر سکیں گے (ج چہارم) ۵۱۴

—— وہاں اہلِ ایمان کا استقبال کس طرح ہوگا۔ اور کیا سلوک ہوگا۔ (ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶۔

—— صالح لوگ بلا تاخیر جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

—— خوف آخرت مومن کی لازمی صفت (ج ششم) ۹۱-۱۹۶-۱۹۷-۲۴۷۔

—— وہاں کی بھلائیاں صرف متقین کیلئے ہیں۔ (ج چہارم) ۵۳۸

—— اُس دن اچھے لوگوں کے اعمال ضائع نہ جائیں گے۔ (ج اول) ۳۱۲۔

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳۔

—— اہل ایمان کو نور نصیب ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۹۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۷-۳۳۳۔

—— خدا کی رحمت کے جائز امیدوار کون ہیں (ج اول) ۱۶۶۔ (ج دوم) ۱۹۴-۴۵۵-۴۵۶۔ (ج چہارم) ۴۶۲-۵۴۹۔

—— آخرت میں شہادت علی الناس کے فریضے کی جوابدہی۔ (ج اول) ۱۱۹۔

—— وہاں عذاب اور ثواب کن باتوں پر ہے۔ (ج سوم) ۹-۲۴

وہاں نیک اور بد لوگوں کی حالت کا فرق۔ (ج سوم) ۴۴۶-۴۴۷۔

—— دنیا پرستوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ج اول) ۱۵۷۔ (ج دوم) ۶۳۲۔

۔ ریاکارانہ عمل کا وہاں بے برگ و بار ثابت ہونا۔ (ج اول) ۲۰۶۔

—— آخرت کا انکار کرنے والے اللہ کی رحمت سے مایوس ہیں۔ (ج سوم) ۶۹۰۔

—— وہاں تمام انسان اور شیاطین خدا کے حضور گھیر لائے جائیں گے۔ (ج سوم)

۲۸ - ۷۶ -

—— جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام کرے گا وہی ثواب آخرت پائے گا۔ (ج اول) ۲۹۲ - (ج دوم) ۳۲۹ - ۶۰۷ -

—— مومن کی مغفرت ہوگی اور منکرین کو عذاب ملے گا۔ (ج اول) ۲۷۸ - (ج پنجم) ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۵۳۸ -

—— حالت کفر میں مرنے والوں کو عذاب سے کوئی چیز نہ بچا سکے گی۔ (ج اول) ۲۷۲ -

—— کفر آخرت کے لئے تباہ کن ہے۔ (ج اول) ۲۸۲ -

—— وہاں ظالموں کو کوئی معذرت پیش کرنے کا موقع نہ ملے۔ (ج سوم) ۷۶۶ - (ج چہارم) ۲۱۴ - ۴۵۲ - ۵۹۴ - (ج ششم) ۳۰ -

—— آخرت میں کفار کو دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ (ج پنجم) - ۱۱۹ - ۱۲۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۲۴۰ - ۲۶۳ - ۲۶۵ - ۲۸۲ - تا ۲۸۴ - ۵۳۸ تا

۵۴۱ - ۵۷۹ -

—— آخرت میں منافقین کی دردناک حالت۔ (ج پنجم) ۳۱۱ تا ۳۱۳ - ۵۲۰ -

—— دنیوی سزا اخروی سزا سے نہیں بچاتی۔ (ج اول) ۲۱۴ - ۴۶۶ -

—— وہاں مجرمین پر اپنے اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی۔ (ج سوم) ۶۸ - (ج چہارم) ۵۹۳ (ج پنجم) ۱۳۶ - ۱۳۷ - (ج ششم) ۲۲۴ - ۲۲۵

—— وہاں کن لوگوں کیلئے محرومی ہے۔ (ج اول) ۲۶۶ - ۲۷۰ - (ج دوم) ۶۱۶

—— گمراہ کرنے والے اپنی گمراہی کے علاوہ دوسروں کو گمراہ کرنے کے بھی مجرم ہوں گے۔ (ج سوم) ۶۸۳ - ۶۸۴ -

—— وہاں گمراہ لوگوں پر شہادت قائم کی جائے گی کہ انھیں حق پہنچ چکا تھا۔ (ج سوم) ۶۶۰ -

—— خائن اپنی خیانت سمیت حاضر ہونگے۔ (ج اول) ۲۹۹ -

—— قوموں پر ان کے انبیاء سے شہادت طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳ - ۵۱۳ -

—— حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے آخرت میں شہادت طلبی۔ (ج اول) ۵۱۳۔

—— حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جرح اور آپ کا صفائی کا بیان۔ (ج اول) ۵۱۶۔۵۱۷۔

—— آخرت میں اپنی اُمت کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ شفاعت۔ (ج اول) ۵۱۸۔

—— آخرت میں امت محمدؐ کے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۳۴ تا ۲۳۷۔

—— منکر آخرت قوموں کا انجام۔ (ج ششم) ۷۰۔ ۷۲ تا ۷۴۔ ۲۴۲ تا ۲۴۴

—— منکرین حق اور منکرین آخرت پچھتائیں گے۔ (ج دوم) ۳۵۔ ۲۹۱ (ج سوم) ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۴۷۷۔ (ج چہارم) ۵۲۸۔ ۵۳۹

—— مجرمین کی بعد از وقت پشیمانی سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (ج اول) ۲۴۵۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

—— مجرمین تمنا کریں گے کہ کاش دنیا میں موت ہی فیصلہ کن ہوتی۔ (ج ششم) ۷۶۔ ۷۷۔ ۲۳۲۔

۲۳۳۔

—— مجرمین خواہش کریں گے کہ کاش دنیا میں جاکر تلافی کرنے کا ایک موقع ملے۔ (ج اول) ۵۲۲۔ (ج سوم) ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ (ج چہارم) ۴۴۔ ۲۳۷۔ ۳۸۰۔ ۴۵۲۔ ۵۱۳۔

—— منکرین تمنا کریں گے کہ وہ دنیا میں پیدا ہی نہ ہوتے یا مر کر مٹی میں مل گئے ہوتے تاکہ دوبارہ زندہ ہونے کی نوبت نہ آتی۔ (ج ششم) ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

—— اُن کی اس خواہش کا جواب۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔

—— وہاں کفار و منافقین اللہ کو سجدہ کرنا چاہیں گے بھی تو نہ کر سکیں گے (ج ششم) ۶۵۔ ۳۲۶ تا ۳۲۸۔

—— وہاں حق کی طرف بلانے والوں اور منکرین حق کا مقدمہ پیش ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۷۲۔

—— وہاں ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے متعین ہوگا۔ (ج چہارم) ۶۱۲۔

۴۵۰۔۴۵۱۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔
۵۲۴۔
—— وہاں سماعت اور بینائی کی قوتیں اس دنیا سے مختلف ہوں گی۔ (ج چہارم) ۲۸۸۔
—— وہاں بچوں کی کیا حیثیت ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔ ۲۸۷۔
—— وہاں سزا پانے والے کون اور اس سے بچنے والے کون ہوں گے۔ (ج چہارم) ۲۷۲، ۲۷۳۔
—— وہاں کفار ان حقیقتوں کو ماننے کا اقرار کریں گے جن کو وہ دنیا میں جھٹلاتے رہے۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔
—— وہاں اہلِ جنت زمین کے وارث ہوں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۵۔
—— آخرت میں ظالم کی نیکیاں مظلوم کو دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۵۳۸۔ ۵۳۹۔
—— حق سے پھرے ہوئے لوگوں کے سوا آخرت سے کوئی انکار نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۳۵۔
—— آخرت کو ہنسی مذاق سمجھنے والوں کو قرآن کا جواب۔ (ج ششم) ۳۰۵، ۳۰۶۔
—— موجودہ زندگی کے بعد ایک اور زندگی کیوں مقدر کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۷۔ ۵، ۷، تا ۸،
—— اہلِ ایمان کے اجر کو آخرت پر کیوں موخر کیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷۔
—— وہاں ظالموں کا حساب متقیوں سے نہ لیا جائے گا۔ (ج اول) ۵۴۹
—— ظالموں کی حالت سکراتِ موت کے عالم میں۔ (ج اول) ۵۶۴۔
—— وہاں کمزور ہونے کا بہانہ کام نہ دیگا۔ (ج اول) ۳۸۷،
—— آخرت کا انکار کرنے والے خود انسانیت کے انجام کے بارے میں کسی نظریے پر متفق نہیں ہیں (ج ششم) ۲۲۴۔ ۲۲۵۔
—— اس دلیل کا جواب کہ لوگ آخرت کو نہ ماننے کے باوجود بااخلاق ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۷۔
—— منکرین آخرت کو تنبیہ کہ آخرت کا آنا برحق ہے، اُسے دور نہ سمجھو اور جو انکار کرے گا اس کا سارا کیا دھرا جلد ہی اس کے سامنے آجائے گا۔

(ج ششم) ۲۲۳-۲۳۲- ۲۳۳- ۲۹۰-۲۹۱-

—— وہاں کے لئے جو کچھ کسی نے کما کر آگے بھیج دیا وہی اس کا اصل اور بہتر سرمایہ ہے اور اسی کا بڑا اجر ہے۔ (ج ششم) ۱۳۴-۱۳۵-۳۱۵-۳۱۶-

—— مجرمین وہاں پچھتائیں گے کہ کاش انھوں نے اس زندگی کے لئے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا۔ (ج ششم) ۳۳۲

—— انسان کو احساس ہو یا نہ ہو لیکن وہ کشاں کشاں اس منزل کی طرف چاروناچار چلا جا رہا ہے جہاں اسے اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے۔ (ج ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱- ۳۰۲ تا ۳۰۵-

—— دنیا و آخرت دونوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے، انسان جس چیز کا طالب ہو اللہ ہی اس کا دینے والا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۹-۳۶۴-۳۶۵-

—— میدان حشر میں حساب کتاب کے وقت مجرمین ڈھٹائی کے ساتھ ہر طرح کے عذر پیش کریں گے۔ (ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶-

—— اللہ تعالیٰ کے کمال حکمت کے جو آثار ساری کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں وہ اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ یہاں کوئی کام بھی بے مقصد نہیں ہو رہا ہے۔ پھر آخر انسان ہی کا وجود کیسے بے مقصد ہو سکتا ہے کہ وہ جزا و سزا سے مبرا ہو۔ (ج ششم) ۲۴۴ تا ۲۴۶-

—— انسان کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور پیش ہونے سے مبرا سمجھتا ہے۔ (ج ششم) ۳۹۷-

—— اس پر ایمان لانے کے تقاضے۔ (ج سوم) ۶۷۶-۶۷۷-

—— آخرت کے لئے تیاری کرنے کا حکم (ج پنجم) ۴۰۹-

—— آخرت کے لئے دنیوی مفاد کی قربانی (ج اول) ۳۷۲

—— مومن کے قتل عمد کی اخروی سزا ابدی جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۸۴-

— اس کے نہ ماننے والے وہی ہیں جو راہ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں (ج سوم) ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ (ج ششم) ۲۸۱۔

— اس کو نہ ماننے والے ہمیشہ انبیاء کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۷ تا ۲۷۹۔ ۵۹۲۔

— دنیا پر آخرت کی ترجیح کے وجوہ۔ (ج سوم) ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔

— مرنے کے بعد انسان دنیا میں پھر واپس نہیں آسکتا۔ اس کی وجہ۔ (ج سوم) ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲

— اس کے آنے کا وقت سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ (ج سوم) ۵۹۵ ۵۹۹۔ (ج پنجم) ۱۳۷۔ (ج ششم) ۵۲۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔

— وہ اسی زمین پر قائم ہوگی۔ (ج سوم) ۹۹۔

— موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت سے جہنم میں داخل ہونے تک مجرمین کے احوال۔ (ج سوم) ۱۳۵۔ تا ۱۳۷۔

— وہاں یکایک زندہ ہوکر اُٹھنے پر مجرمین کی بدحواسی۔ (ج سوم) ۱۲۲ تا ۱۲۴۔

— وہاں لوگ اپنی دنیوی زندگی کا اندازہ بہت کم لگائیں گے۔ (ج سوم) ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۳۰۲۔ ۷۶۶۔ (ج چہارم) ۶۲۱۔ (ج ششم) ۲۴۸۔

— وہاں انسانیت کس اصول پر تقسیم کی جائے گی۔ (ج سوم) ۷۳۸۔ ۷۳۹۔

— آخرت کی نعمتیں۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۳۸۔ ۱۶۷ تا ۱۷۱۔ ۲۴۲۔ ۲۶۵ تا ۲۷۲۔ ۲۷۷ تا ۲۸۲۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۳۱۰۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔

— آخرت میں مومنین کی دعا۔ (ج ششم) ۳۲۔ ۳۳۔

اخلاق اور اخلاقی تعلیمات —

— اس کا ذکر۔ (ج سوم) ۱۹ تا ۲۱۔ ۵۶۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۸۶۔ ۱۰۲۔ ۱۱۲۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۹۸۔ ۲۰۷۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۴۶۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲ تا ۲۶۸

۲۸۱ تا ۲۸۷۔ ۲۹۹۔ ۳۰۴۔ ۳۱۴۔
۳۱۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۷ تا ۳۷۰۔
۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔
۴۰۱۔ ۴۱۶ تا ۴۷۰۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵
۵۴۹۔ ۵۸۸۔ ۶۲۳۔ ۶۴۹۔
۶۵۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔
۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸
۶۹۲۔ ۷۰۱۔ ۷۱۶ تا ۷۱۸۔
۷۵۷۔ تا ۷۶۰۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸

ـــــ دین میں اخلاق کی اہمیت۔ (ج اول)
۱۰۲۔ ۱۰۳۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

ـــــ قرآن کا فلسفۂ اخلاق۔ (ج سوم) ۷۔ ۸
۲۲۔ تا ۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۲۸۳
تا ۲۸۵۔ ۳۴۵۔ ۳۷۴۔
(ج ششم) ۳۹۔ ۴۶۔ ۴۷۔
۲۱۲۔ ۲۲۰۔ ۲۷۸ تا ۲۸۱۔
۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۴۶۔

ـــــ قرآن کے فلسفۂ اخلاق پر نفسِ انسانی
سے استدلال۔ (ج ششم) ۳۵۰ تا ۳۵۵

ـــــ اسلامی نظام اخلاق کی بنیادیں۔
(ج چہارم) ۷۔ ۸

ـــــ وہ ناپسندیدہ اخلاقی صفات جنھیں
قرآن مٹانا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۶۰۔
۶۶۔ ۹۰ (ج دوم) ۴۵۷۔
۵۶۴۔ تا ۵۶۶۔ ۵۶۸ (ج ششم)
۲۱۔ ۲۲۔ ۵۱۔ ۶۰ تا ۶۲۔ ۷۶۔
۷۷۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔
۲۴۱۔ تا ۲۴۳۔ ۲۴۷۔ ۲۶۴۔
۲۷۴۔ ۲۸۰۔ ۲۹۰۔ ۲۹۵۔ ۲۹۹
۳۱۵۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۸۔
۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۵۱۔ ۳۶۲۔
۳۶۳۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۲۹۔
۴۳۰۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۵۸۔
۴۸۱۔ ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

ـــــ وہ اخلاقِ فاضلہ جو قرآن مسلمان میں
پیدا کرنا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۹۰۔ ۱۳۷
(ج دوم) ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۷۲
۵۱۷۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶۔ (ج ششم)
۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۴۶۔ ۷۵۔ ۹۰
تا ۹۲۔ ۱۲۹۔ ۱۴۲ تا ۱۴۵۔
۱۹۰۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۲۴۷۔ ۳۱۵
۳۳۳۔ ۳۴۱۔ تا ۳۴۶۔ ۳۵۱
۳۶۰۔ ۳۶۴۔ ۳۷۳۔ ۴۱۳۔
۴۴۹ تا ۴۵۴۔

ـــــ نظام اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔
(ج اول) ۶۸۔

— اخلاق میں احسان اور انفاق کی اہمیت (ج اول) ۱۵۳۔۱۶۴۔

— اخلاق کے لئے خدا کے حضور پیشی پر یقین کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۵۸۔

— اخلاق اور قانونِ مکافات کا لازمی تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹۔

— صبر کی اخلاقی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۲۶۔۳۲۷۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق (ج ششم) ۵۸ تا ۶۰۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۵۵۵۔

— آپؐ کا پاکیزہ اخلاق جس کی گواہی حضرت خدیجہؓ، عائشہؓ اور انسؓ نے دی۔ (ج ششم) ۵۹۔ ۶۰۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔

— اعلانِ نبوت کا حکم دینے کے ساتھ آپ کو کن اخلاقی خوبیوں کی تعلیم دی گئی۔ (ج ششم) ۱۴۲ تا ۱۴۶۔

— حضرت ابوبکر صدیقؓ کا بلند اخلاق۔ (ج ششم) ۳۶۵۔

— حضرت علیؓ اور ان کے اہل خانہ کا عظیم اخلاق۔ (ج ششم) ۱۸۰ تا ۱۸۲۔

— اخلاق کی پسندیدہ صفات اختیار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ آسان راستہ کی اور ناپسندیدہ صفات اختیار کرنے والوں کو مشکل راستہ کی سہولت دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— پسندیدہ اخلاقی صفات پیدا کرنا کس لحاظ سے دشوار گزار گھاٹی ہے اور کس لحاظ سے آسان سیدھا راستہ؟ (ج ششم) ۳۶۲

— اخلاقی بلندیوں کی دشوار گزار گھاٹیاں جن کو نظر انداز کرکے انسان گمراہی کی گھاٹیوں میں لڑھکنا پسند کرتا ہے۔ (ج ششم) ۳۳۷۔ ۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۴۶۔

— صالحین اور فاسقین کے اخلاق کا فرق۔ (ج دوم) ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۲۶۔

— انسانی معاشرے میں اخلاقی بلندی اور گراوٹ کی واضح مثالیں (ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

— انسانی معاشرے کی اخلاقی حالت پر قرآن کا تبصرہ (ج ششم) ۳۲۵۔ ۳۳۰ تا ۳۳۲۔

—— والدین کے حقوق ۔ (ج چہارم) ۱۵ ۔
۱۷ ۔ ۶۰۹ تا ۶۱۲ ۔
—— والدین سے حسن سلوک ۔ (ج اول)
۹۰ ۔ ۱۶۴ ۔ ۲۵۱ ۔ ۵۹۸
—— والدین کو یہ حق نہیں ہے کہ اولاد کو
گمراہی پر مجبور کریں ۔ (ج چہارم)
۱۶ ۔
—— یتامیٰ سے حسن سلوک (ج اول) ۹۰ ۔
۱۳۷ ۔ ۱۶۴ ۔ ۱۶۷ ۔ ۱۶۸ ۔ ۳۱۹ ۔
۳۲۰ ۔ ۳۵۱ ۔ ۴۰۲ ۔ ۵۹۹ ۔
—— یتیموں کے اموال میں امانتداری کی
تاکید ۔ (ج اول) ۳۱۹ ۔
—— دھاندلی سے مال حاصل کرنے کی
ممانعت ۔ (ج اول) ۱۴۷ ۔
۳۴۵ ۔
—— حج میں اسلامی اخلاقیات کی تربیت
(ج اول) ۱۵۵ ۔
—— سفر حج کے لئے تقویٰ کو زادِ راہ
بنانے کی تلقین ۔ (ج اول) ۱۵۵
—— ضمیر سے خیانت کرنے کی حالت ۔
(ج اول) ۱۴۵ ۔ ۳۹۴ ۔
—— دنیا کی بھلائی آخرت کی بھلائی کے
ساتھ ساتھ طلب کرنی چاہیئے ۔
(ج اول) ۱۵۷ ۔ ۱۶۷ ۔
—— بھلائی کی طرف سبقت کرو ۔ (ج اول)
۱۲۳ ۔ ۴۷۹ ۔
—— انسان جب اپنے جسم اور ذہن کی
قوتوں کو برائی کی راہ میں لگاتا
ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے گراتے
گراتے اس اخلاقی گراوٹ
تک پہنچا دیتا ہے جہاں
کوئی دوسری مخلوق اس سے
زیادہ گری ہوئی نہیں ہوتی ۔
(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹ ۔
—— انسان کی سعی و عمل جس طرح اپنی اخلاقی
نوعیت میں مختلف ہے اُسی
طرح نتائج کے لحاظ سے بھی
مختلف ہے ۔ (ج ششم) ۳۵۸ ۔
۳۶۰ ۔ تا ۳۶۳
—— احکام میں حسنِ اخلاق کی ترغیب کا اہتمام
(ج اول) ۱۶۸ ۔
—— نیکی کے لئے اس شعور کی اہمیت کہ
خدا ہماری کارگزاریوں کو خوب
جانتا ہے ۔ (ج اول) ۱۶۴ ۔
—— محض دکھاوے یا نمائش کی خاطر
جو نیکی بھی کی جائے وہ کسی کام کی

نہیں۔ (ج ششم) ۲۴۰۔
—— ربا سے بچنے اور خلوص پر کاربند ہونے کی نصیحت۔ (ج اول) ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۳۵۲۔ (ج ششم) ۴۸۱۔ ۴۸۵۔
— قرآن ازدواجی معاملات میں استعارہ وکنایہ کی زبان استعمال کرکے حیاداری کی تعلیم دیتا ہے۔ (ج اول) ۱۷۰۔
—— علیحدگی کی صورت میں زوجین کو حسنِ اخلاق کی تلقین۔ (ج اول) ۱۷۴۔
—— زوجین کو بھلے طریق سے زندگی بسر کرنے کی تاکید۔ (ج اول) ۲۲۴۔ ۳۳۵۔
— — اطاعت شعار بیویوں پر خواہ مخواہ دست درازی نہ کی جائے۔ (ج اول) ۳۵۰۔
—— حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔
— — اللہ کی آیات کو کھیل نہ بناؤ اور اس کی کتاب کا احترام کرو۔ (ج اول) ۱۷۷۔
—— باہم فیاضانہ برتاؤ کی تلقین۔ (ج اول) ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۲۴۱۔
—— انفاق کے ساتھ احسان دھرنے کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۰۳۔ (ج ششم) ۱۴۲۔ ۱۴۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔
— منہ در منہ طعن اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والوں کی مذمت۔ (ج ششم) ۴۵۸۔
—— امانت داری کی تلقین (مومنانہ صفت) (ج اول) ۲۲۲۔ (ج ششم) ۹۱۔ ۹۲۔
—— مال کو سینت سینت کر رکھنے کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔
—— بخل تھڑدلے انسانوں کی صفت ہے (ج ششم) ۹۰۔
—— کنجوس اور کنجوسی کا مبلغ اللہ کو پسند نہیں۔ (ج اول) ۳۵۲۔ (ج دوم) ۶۱۱۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ ۲۹۷۔
—— تنگ دلی سے پرہیز کی تلقین۔ (ج اول)

۴۰۲۔

—— خرچ میں اعتدال کی تعلیم۔ (ج دوم) ۶۱۱۔

—— اسراف سے بچنے کا اشارہ۔ (ج اول) ۵۰۰۔ (ج دوم) ۶۱۰۔ ۶۱۱۔

—— فیاضی اور تواضع کی تعلیم۔ (ج دوم) ۶۱۰۔

—— اجتماعی زندگی میں عدل واحسان کی تعلیم۔ (ج دوم) ۵۶۴۔ ۵۶۵۔

—— بات انصاف کے ساتھ کہو۔ (ج اول) ۶۰۰۔

—— مقدمات میں انصاف کی تلقین۔ (ج اول) ۴۰۶۔ ۴۷۳۔

—— اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کی تلقین۔ (ج اول) ۴۰۵۔ ۴۴۹۔

—— انصاف میں تعصب کا دخل نہ ہونا چاہیئے۔ (ج اول) ۳۹۴۔

—— شہادت کو چھپانے کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۲۲۔

—— گواہی دینے سے انکار نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۲۲۰۔

—— شہادت کے معتبر ہونے کے لئے

—— اخلاقی سیرت کا لحاظ رکھا جائے۔ (ج اول) ۲۲۰۔

—— وہ ہدایات جو مسلمانوں کو امامت عالم کا منصب سونپتے ہوئے دی گئیں۔ (ج اول) ۱۲۵۔ ۱۲۶۔

—— "امتِ وسط" ہونے کے اخلاقی تقاضوں کی یاددہانی۔ (ج اول) ۱۷۷۔

—— رضائے الٰہی کے لئے جان کی بازی لگا دینے والا کردار۔ (ج اول) ۱۵۹۔

—— حق کے لئے جانی قربانی کا جذبہ۔ (ج اول) ۲۹۸۔ ۳۱۲۔

—— اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے اخلاقی بلندی کی ضرورت۔ (ج اول) ۲۰۲۔ ۳۱۸۔

—— ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کی بڑائی بیان کرنے کی اہمیت۔ (ج ششم) ۱۴۳۔ ۳۹۶

—— انشاء اللہ کہے بغیر آدمی کو یہ دعویٰ نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ فلاں کام کرے گا۔ (ج ششم) ۶۲۔

—— عرب معاشرے کی بعض اخلاقی برائیوں

کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۳۰ تا ۳۳۳۔ ۴۵۶۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۸۲۔

——— مکہ میں مسلمانوں کی اخلاقی وروحانی تربیت کے خطوط۔ (ج اول) ۲۲۶۔

——— اجتماعی قوت میں اخلاق کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۳۷۔ ۲۳۸۔

——— اخلاق میں "اپنی اپنی کمائی" کا اصول۔ (ج اول) ۲۲۴۔ ۲۲۵۔

——— دنیوی مفاد سے نگاہ کو اونچا رکھنے کی نصیحت۔ (ج اول) ۲۳۸۔ ۲۹۲۔

——— مخالفین کو معاف کرنے، ان کی حرکات سے چشم پوشی کرنے اور احسان کرنے کا اخلاق اللہ کو پسند ہے۔ (ج اول) ۵۶۴۔

——— تنگ نظر لوگ خدا کو پسند نہیں ہیں۔ (ج اول) ۲۰۷۔

——— روزمرہ ضروریات کی چیزیں ایک دوسرے کو عاریتاً دینے میں بخل کرنا بڑی ذلیل حرکت ہے۔ (ج ششم) ۴۸۱۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

——— وسوسہ عملِ شر کا نقطہ آغاز ہے۔ اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۷۱ تا ۵۷۴۔

——— صدقات سے اخلاق کی آلودگیاں دور ہوتی ہیں۔ (ج اول) ۲۰۸۔

——— اہلِ حاجت کی آگے بڑھ کر مدد کرنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۰۹۔

——— بد حالی میں بھی باوقار رہنا چاہیئے۔ (ج اول) ۲۱۰۔

——— اہلِ حق کو ان کے مارے ہوئے حق لوٹانے کا جذبہ (ج اول) ۲۱۴۔

——— لین دین میں فیاضانہ طرزِ عمل کی نصیحت (ج اول) ۲۱۸۔ ۲۲۱۔

——— مقروض کے ساتھ نرمی کی تلقین۔ (ج اول) ۲۱۸۔

——— پڑھے لکھے آدمی کی ذمہ داریاں۔ (ج اول) ۲۱۹۔

——— غلطی کے بعد فوراً نادم ہونے اور اصلاح کرنے کی روش۔ (ج اول) ۲۸۹۔ ۳۶۸۔ ۳۹۵۔

——— عزم وہمّت ایمان کے لازمی اوصاف ہیں۔ (ج اول) ۲۸۹۔

— باطل کے مقابلے میں ثابت قدمی کی تلقین ۔ (ج اول) ۲۹۳ ۔ ۳۱۴ ۔ ۲۹۳

— نبی پر سوئے ظن کی ممانعت ۔ (ج اول) ۲۹۹ ۔

— وصیت میں حق تلفی کی ممانعت ۔ (ج اول) ۳۲۹ ۔

— خوشحال آدمی کی کنجوسی مکروہ ہے ۔ (ج اول) ۳۰۶ ۔ ۳۵۲ ۔

— زیادہ قسمیں کھانے والا گھٹیا آدمی ہوتا ہے ۔ (ج ششم) ۶۰ ۔ ۶۱ ۔

— خفیہ سرگوشیاں کرنے کی ممانعت ۔ (ج پنجم) ۳۳۷ ۔ ۳۵۸ ۔

— ناپسندیدہ باتوں کے لئے خفیہ مشوروں کی ممانعت ۔ (ج اول) ۳۹۵ ۔ ۳۹۶ ۔

— نجویٰ صرف نیک مقاصد کے لئے جائز ہے ۔ (ج اول) ۳۹۶ ۔

— مسلمان کو کفار سے دوستی نہ رکھنی چاہیئے ۔ (ج پنجم) ۴۲۱ ۔

— غیر معاند کفار سے دوستانہ تعلقات رکھنے میں کوئی حرج نہیں ۔ (ج پنجم) ۴۲۳ ۔

— غیروں کو رفیق اور رازدار بنانے کی ممانعت ۔ (ج اول) ۲۸۲ ۔ ۴۱۱ ۔

— غرور اللہ کو پسند نہیں ۔ (ج اول) ۳۵۲ ۔ (ج دوم) ۱۲ ۔ ۷۸ ۔ ۷۹ ۔ ۵۴۴ ۔ ۶۱۶ ۔ ۶۱۷ ۔

— تکبر کے مظاہر اور اس کی ممانعت ۔ (ج چہارم) ۱۸ ۔ ۱۹ ۔

— بدگوئی کی ممانعت (ج اول) ۴۱۳ ۔

— حدود اللہ سے تجاوز نہ کرو ۔ (ج اول) ۵۰۰ ۔

— شراب اور جوے کی حرمت ۔ (ج اول) ۵۰۲ ۔

— فضول سوالات کی ممانعت ۔ (ج اول) ۵۰۸ ۔ ۵۰۹ ۔

— دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت ۔ (ج اول) ۵۷۰ ۔

— کھلے اور چھپے گناہوں کے قریب بھی نہ جاؤ ۔ (ج اول) ۵۷۷ ۔

— فواحش کے قریب نہ پھٹکو ۔ (ج اول) ۵۹۹ ۔

— خیانت کی ممانعت ۔ (ج دوم) ۱۳۹ ۔ ۱۵۳

— زنا اور محرکاتِ زنا سے اجتناب۔ (ج دوم) ۶۱۳۔

— مفسدین کی پیروی کی ممانعت۔ (ج دوم) ۷۷۔

— عملِ قومِ لوط کی شناعت و ممانعت (ج دوم) ۵۱۔۵۲۔

— محض گمان کی بنا پر کسی کے خلاف کارروائی نہ کرنی چاہیئے (ج دوم) ۶۱۶

— معاہدات کے احترام کا حکم۔ (ج دوم) ۱۵۳۔ ۵۶۶۔ ۵۶۹۔ ۶۱۵۔

— عہد شکنی بدترین گناہ ہے (ج دوم) ۱۵۲۔ ۵۶۹

— "عہد اللہ" کو پورا کرو۔ (ج اول)۔ ۶۰۰۔

— اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (ج اول) ۴۵۰۔

— عہد و پیمان کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بنانا چاہیئے۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

— قومی مفاد کے لئے عہد شکنی کرنا گناہ عظیم ہے۔ (ج دوم) ۵۶۷۔

— مذہبی بہانوں سے عہد شکنی خدا کے ہاں مقبول نہیں۔ (ج دوم) ۵۶۸

— مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوہرے مجرم ہیں۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

— شرم انسانی فطرت کا تقاضہ ہے۔ (ج دوم) ۱۵۔

— انسانی جان کا احترام کیا جائے۔ (ج اول) ۵۹۹۔

— ناپ تول پورا رکھنے کی تاکید۔ (ج اول) ۶۰۰۔ (ج ششم) ۲۷۸ تا ۲۸۱۔

— راستی پر قائم رہنے والے بنو۔ (ج اول) ۴۴۹

— برائی کے جواب میں بھلائی کرنے یا کم از کم درگزر کرنے کی تلقین (ج اول) ۳۱۴۔

— دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے حدود و قواعد۔ (ج چہارم) ۵۱۱۔ ۵۱۲۔

— مسلمانوں کو ہمیشہ بھلائی کی سفارش کرنی چاہیئے۔ (ج اول) ۲۷۷۔

— عدل و امانت کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲

— امانت کا وسیع مفہوم (ج دوم) ۱۳۹۔

— خیانت کا اُخروی انجام۔ (ج اول) ۲۹۹

— اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر اور

خدا ترسی پر قائم رہنا حوصلہ مند
لوگوں کا کام ہے۔ (ج اول) ۲۰۹۔

___ اللہ کی رضا چاہنے والے اور اللہ کے
غضب میں گھر جانے والے
یکساں نہیں ہو سکتے۔ (ج اول)
۳۰۰۔

___ تقسیم وراثت کے وقت وسعتِ قلب
کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۳۲۴۔
۳۲۵۔

___ والدین، اقربا، یتامیٰ، مساکین اور
ہمسایہ سے حسنِ سلوک۔
(ج اول) ۳۵۱۔

___ باہم اصلاح پسندی کی تلقین۔
(ج اول) ۳۵۰۔

___ اللہ نے جو فضل کسی کو زائد دیا ہو
اس کی تمنا نہ کرو۔ (ج اول)
۳۴۷۔ ۳۴۸۔

___ آدابِ مجلس کی تعلیم۔ (ج پنجم) ۲۳۷۔
۲۶۱۔ ۲۶۲۔

___ متضاد اخلاقی صفات کا مقابلہ۔
(ج ششم) ۲۵۸ تا ۲۶۳۔

___ باہمی تحیۃ و سلام کرنے کی تاکید۔
(ج اول) ۳۷۸۔

___ اپنے گناہ دوسروں پر تھوپنے کا
اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۳۹۵۔

___ مقصد کی پاکی کے ساتھ ذرائع بھی
پاک ہونا چاہیئے۔ (ج دوم)
۵۶۸۔

___ فرض شناسی کی اہمیت۔ (ج دوم)
۲۴۷۔

___ اللہ کو عالم الغیب والشہادہ ماننے
کے اخلاقی نتائج۔ (ج دوم)
۳۲۳۔ ۳۲۴۔

___ معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب
اور ان کی روک تھام۔ (ج دوم)
۶۰۶۔

___ معاشرے میں حقوق کا وسیع تصور۔
(ج دوم) ۶۱۱۔

___ قرآن کی نگاہ میں کامیابی اور ناکامی
کا معیار۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔
۳۶۴۔ ۳۹۶۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔

___ قرآن کا معیار عزت و ذلت۔
(ج چہارم) ۲۲۳۔

___ نصیحت کو غلط رنگ میں لینے کا
نقصان۔ (ج دوم) ۳۲۷۔
۳۳۸۔

—— دل کا گناہ آلود ہونا۔ (ج اول) ۲۲۲۔
—— دو قسم کے انسانی کرداروں کا تقابل (ج اول) ۲۱۷۔
—— سود خوری اور انفاق سے دو الگ الگ قسم کی سیرتیں بنتی ہیں۔ (ج اول) ۲۸۸۔
—— اخلاقیات اسلامی کا فیصلہ کن سوال۔ (ج اول) ۲۹۲۔
—— اُحد کی جنگ میں شکست اخلاقی کمزوریوں کا نتیجہ تھی۔ (ج اول) ۲۹۷۔
—— "اپنے آپ کو قتل نہ کرو" کے تین مفہوم۔ (ج اول) ۳۴۵۔
—— حرص اور لالچ کے اخلاقی مفاسد پر تبصرہ۔ (ج اول) ۳۹۴۔

ادریس علیہ السلام ——

—— ان کی صفات۔ (ج سوم) ۱۸۱۔
—— ان کی شخصیت کی تحقیق اور ان کے اٹھائے جانے کا مطلب۔ (ج سوم) ۷۲ تا ۷۴۔

آدم علیہ السلام ——

کچھ ان کے بارے ہیں۔ (ج اول) ۱۷، ۶۳۔ ۶۴۔
—— قصہ آدمؑ وحوا۔ (ج دوم) ۱۰ تا ۱۸۔ ۵۰۴ تا ۵۰۷۔ ۶۲۷ تا ۶۳۴۔
—— قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۴۔ (ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰۔
—— وہ نتائج جو قصہ آدم علیہ السلام وحوا سے نکلتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۵ تا ۱۷۔
—— ان کو نوعِ انسانی کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے سجدہ کرایا گیا تھا۔ (ج دوم) ۱۰۔ ۵۰۴۔
—— جنت میں ان کا امتحان اور اس کا مقصد۔ (ج اول) ۶۶۔
—— جنت سے اخراج اور ان کی توبہ۔ (ج اول) ۶۷۔
—— توبہ قبول ہونے کے باوجود جنت سے کیوں نکالے گئے۔ (ج اول) ۶۸۔
—— جنت سے رخصت کرتے وقت اللہ کی ہدایت۔ (ج اول) ۶۸۔
—— آپ کے دو بیٹوں کا قصہ۔ (ج اول) ۴۶۲ تا ۴۶۴۔

—— تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔

—— آپ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وجہ تشبیہ (ج اول) ۲۵۹۔

—— ان پر شرک کے الزام کی تردید۔ (ج دوم) ۱۰۷-۱۰۸۔

اُر

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وطن۔ (ج اول) ۵۵۴۔

اُس کی آبادی کی طبقاتی تقسیم (ج اول) ۵۵۴۔

—— اس کا مشرکانہ نظامِ فکر۔ (ج اول) ۵۵۴-۵۵۵۔

—— دورِ ابراہیمی کا شاہی خاندان۔ (ج اول) ۵۵۵۔

ارتداد

—— دنیا و آخرت میں تمام اعمال کو برباد کرنے والا گناہ۔ (ج اول) ۱۶۶۔

—— یہود کا ایمان لانے کے بعد کفر کرنا۔ اور اُس کا وبال۔ (ج اول) ۲۷۱۔

—— نعمتِ ایمان پاکر پھر کفران کرنے کا انجام۔ (ج اول) ۲۷۸۔

—— کفر و ایمان کو کھیل بنا لینا (ج اول) ۴۰۷۔

اس کے اخلاقی اسباب۔ (ج دوم) ۵۷۵۔

—— اس کے اخلاقی و نفسیاتی نتائج۔ (ج دوم) ۵۷۶

—— اس کی اخروی سزا۔ (ج دوم) ۵۷۴ تا ۵۷۶

—— اس کی دنیوی سزا۔ (ج دوم) ۱۲۹۔

—— اس کی سزا پر اجماع ہے۔ (ج چہارم) ۱۴۵۔

—— برضا و رغبت کلمہ کفر کہنے والے اور زبردستی کفر پر مجبور کیے جانے والے کی حیثیت اور حکم کا فرق۔ (ج دوم) ۵۷۴۔

—— ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین کے مسائل۔ (ج پنجم) ۴۴۱۔

—— زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے نکاح کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۴۴۲۔

—— شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ (ج پنجم) ۴۴۳۔

—— عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ (ج پنجم) ۴۴۳-۴۴۴۔

—— خلافت صدیقی میں فتنۂ ارتداد برپا

ہونے کے اسباب۔ (ج دوم) ۲۲۷۔
—— دورِ صدیقی میں آنے والے فتنۂ ارتداد کے لئے قرآن کی پیش بندی۔ (ج دوم) ۱۷۵۔
—— مرتدین کے خلاف حضرت ابوبکرؓ کی جنگی کارروائی قرآن کے عین مطابق تھی۔ (ج دوم) ۱۶۹۔
—— مانعین زکوٰۃ کے خلاف حضرت ابوبکرؓ نے کس دلیل کی بنا پر جنگ کی۔ (ج دوم) ۱۷۷۔

ازدواجی زندگی

—— انسانی تمدن میں ازدواجی زندگی کی اہمیت۔ (ج اول) ۹۹۔
—— ازدواجی تعلق کی نوعیت۔ (ج اول) ۱۴۵۔ ۱۶۹۔
—— ازدواجی زندگی کے آداب۔ (ج اول) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔
—— مہر کے معاملہ میں زوجین کو فیاضانہ برتاؤ کی تلقین۔ (ج اول) ۱۸۱۔
—— بیوی کا مہر معاف کرنا۔ (ج اول) ۳۲۲۔
—— مہر میں حق ماری کے لئے عورتوں کو تنگ نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۳۳۴۔
—— مرد پر عورت کے نفقہ کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۳۴۹۔
—— بیویوں کو نان نفقہ کے لئے وصیت کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۸۳۔
—— تعدد ازدواج کی صورت میں بیویوں کے درمیان عدل کا حکم۔ (ج اول) ۳۲۰۔ ۴۰۲۔
—— بیویوں کے درمیان عدل کے برتاؤ کی حد۔ (ج اول) ۴۰۲
—— تعدد ازدواج پر قیود۔ (ج اول) ۳۲۲۔
—— ازدواجی زندگی کو صبر سے نبھانا۔ (ج اول) ۳۳۴۔
—— زوجین کے لئے جُدائی سے مصالحت بہتر ہے۔ (ج اول) ۴۰۲
—— طلاق بالکل آخری چارۂ کار ہے (ج اول) ۳۳۴۔
—— زوجین باہم تنگ دلی سے برتاؤ نہ کریں۔ (ج اول) ۴۰۲۔
—— اسلامی معاشرے میں مرد کی قوّامیت (ج اول) ۳۴۹۔
—— عورت کا نشوز۔ (ج اول) ۳۴۹۔
—— نشوز کی صورت میں عورت کی سرزنش کی آخری حد۔ (ج اول) ۳۵۰۔

— زوجین کی اصلاح تعلقات کے لئے ثالثی کا طریقہ (ج اول) ۳۵۰۔

— بہترین بیوی کی صفات۔ (ج اول) ۳۴۹۔

— شوہر کی اطاعت کی حد۔ (ج اول) ۳۴۹۔

بیویوں کو معلق رکھنے کی ممانعت۔ (ج اول) ۴۰۳۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "قانون اسلامی — ازدواجی قانون")

ازلام —— (دیکھو "جوا")

آزمائش ——

— آزمائش کا مقصد۔ (ج دوم) ۹۳۔ (ج سوم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔

— آزمائش بغرض تربیت۔ (ج دوم) ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۹۔

— اس کے مراحل میں صبر و تقویٰ کی ضرورت۔ (ج اول) ۳۰۹

— تحویل قبلہ میں آزمائش۔ (ج اول) ۱۲۰۔

— راہِ حق میں آزمائش ناگزیر ہے۔ (ج اول) ۱۲۶۔ ۱۶۳۔ ۲۰۸۔ ۵۷۴۔ (ج دوم) ۷۶۔ ۱۳۵۔ ۱۸۲۔ ۲۳۶۔

— انسان کی دنیوی زندگی سراسر آزمائش ہے (ج اول) ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۶۰۷۔ (ج دوم) ۸۳۔ ۲۵۹۔ ۳۲۴۔ (ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۷۔

— مرغوباتِ دنیا کا وجہ آزمائش ہونا۔ (ج اول) ۲۳۸۔

— انسان کی آزمائش کا دار و مدار اس کی آزادی و اختیار پر ہے۔ (ج اول) ۵۷۰

— اللہ کی طرف سے انسان کی آزمائش کس کس طرح ہوتی ہے۔ (ج دوم) ۷۲۔ ۸۳۔ ۸۹ تا ۹۱۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۷۱۔ ۲۷۶۔ ۵۶۷۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ (ج سوم) ۱۹۳۔ ۲۲۸۔ ۲۳۹۔ ۲۷۶۔ ۲۸۵۔ ۲۹۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ (ج چہارم) ۷۸۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۱۹۴۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۵۶۵۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔ ۵۶۔ ۶۱ تا ۶۳۔ ۴۴۳ تا

۴۴۵۔
—— آزمائش کے لئے پردۂ غیب کے قائم رہنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔
—— مالداری ہو یا مفلسی دونوں اللہ کی طرف سے آزمائش ہیں۔ (ج ششم) ۳۳۰۔ ۳۳۱۔
—— مومن اور منافق کو چھانٹنے کا ذریعہ (ج اول) ۲۹۰۔ (ج دوم) ۲۵۳۔ (ج پنجم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۹۔
—— دلوں کے کھوٹ جانچنے کے لئے ضروری ہے۔ (ج اول) ۲۹۷۔
—— قوم ثمود کے لئے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی ایک آزمائش تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۷۔
—— قرآن اپنے مخاطبین کے لئے آزمائش بن گیا۔ (ج اول) ۵۶۹۔
—— اُحد کی ہزیمت مومنین و منافقین کی چھنٹائی کا ذریعہ بنی۔ (ج اول) ۳۰۱۔
—— غربا کا ایمان میں سبقت لے جانا بڑے لوگوں کے لئے آزمائش بنا دیا گیا۔ (ج اول) ۵۴۴۔
—— عذاب دنیا کے ورود سے قبل خدا کی طرف سے خوشحالی کی آزمائش آنا۔ (ج اول) ۵۰۴۔
—— اختلاف شرائع میں آدمی کا امتحان۔ (ج اول) ۴۷۹۔
—— حق و باطل کی کش مکش ایک آزمائش ہے۔ (ج اول) ۵۳۶۔
—— حالتِ آزمائش کے خاتمہ پر ایمان لانا بیکار ہے۔ (ج اول) ۶۰۴۔
—— کمزور ایمان والوں کو سچے مومنین سے الگ کرنے کے لئے اللہ انھیں کس طرح آزماتا ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔
—— مومن کے ایمان کی آزمائش اس وقت ہوتی ہے جب طاقتور دشمنوں سے اسلام کا مقابلہ درپیش آئے۔ (ج پنجم) ۵۲ تا ۵۴۔
—— دنیا میں ایمان لانے والوں کی آزمائش کس لئے کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۴۴۴۔ ۵۴۴ ۶۷۴ تا ۶۷۶۔ ۶۸۰۔ ۶۸۳ تا ۶۹۲۔
—— اہلِ ایمان کی آزمائش کس کس طرح

کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲۔۱۱۳۔
(ج چہارم) ۲۹۶۔۲۹۷۔ (ج پنجم)
۴۶۔۵۲ تا ۵۴۔ (ج ششم) ۱۱۸۔
۱۱۹۔۱۲۴ تا ۱۴۴۔ (مزید تفصیلات
کیلئے دیکھو "دنیا")

— ہر آزمائش میں ثابت قدمی ایمان
میں اضافے کی موجب ہوتی ہے۔
(ج ششم) ۱۵۰۔۱۵۱۔

— اللہ اہلِ ایمان کو ان کی مقدرت سے
زیادہ آزمائش میں نہیں ڈالتا۔
(ج پنجم) ۳۱۔

ازواجِ مطہرات

— ان کے نام اور ان کی تعداد (ج چہارم)
۱۱۳۔۱۱۴۔

— اُن کا صدقِ ایمانی (ج چہارم) ۸۵

— اُن کی زندگی مسلمان عورتوں کے لئے
نمونہ بنائی گئی۔ (ج چہارم) ۸۷ تا ۸۹۔

— اُن کی یہ ذمہ داری تھی کہ رسول اللہ
کی وہ تعلیمات لوگوں تک پہنچائیں
جو آپ کے گھر کی زندگی میں ان
کو حاصل ہوتی تھیں۔ (ج چہارم)
۹۴۔

— اُن کا عظیم ذمہ دارانہ منصب۔ (ج ششم)
۲۱۔۲۲۔۲۷۔۲۸۔

— ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
عدل۔ (ج چہارم) ۱۱۷۔

— وہ تمام مسلمانوں کے لئے ماں کا درجہ
رکھتی ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱۔۷۲۔

— وہ مسلمانوں پر حرام کر دی گئیں۔
(ج چہارم) ۶۷۔۱۲۱۔۱۲۲۔

— ان کو بعض غلطیوں پر ٹوکا جانا۔ (ج ششم)
۲۱ تا ۲۹۔

— ان کو اللہ کے رسولؐ کی رفاقت اور
زینتِ دنیا میں سے کسی ایک کو
اختیار کر لینے کا اختیار دیا گیا۔
(ج چہارم) ۶۵۔۸۴۔

— تخییر کے بعد جن ازواجِ مطہرات نے
حضورؐ کی رفاقت قبول کی ان کو
طلاق دینے کا اختیار حضور صلی اللہ
کو نہ رہا تھا۔ (ج چہارم) ۸۵۔
۱۱۸۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو
"محمد صلی اللہ علیہ وسلم")

اسباط

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۸۷

استکبار ۔۔ (دیکھو "تکبر اور اخلاق")

استیذان ـــــــ

ـــ اس کے احکام ۔ (ج سوم) ۳۷۵ تا ۳۷۹ ۔

ـــ گھر کے بچوں اور خادموں کے لئے اس کے احکام ۔ (ج سوم) ۴۲۰ تا ۴۲۳ ۔ (مزید دیکھو "قانونِ اسلامی ۔ معاشرتی قوانین")

اسحاق علیہ السلام ـــــ

ـــ کچھ ان کے بارے میں ۔ (ج دوم) ۳۵۶ ۔ ۳۸۵ ۔ ۴۹۰ ۔ (ج سوم) ۷۰ ۔ ۱۶۹ ۔ ۲۹۴ ۔ (ج چہارم) ۲۴۳ ۔

ـــ ان کی پیدائش کی بشارت ۔ (ج دوم) ۳۵۴ ۔ ۵۱۰ ۔ (ج چہارم) ۲۹۷ ۔ (ج پنجم) ۱۴۴ ۔ ۱۴۵ ۔

ـــ فلسطین میں ان کی جائے قیام ۔ (ج دوم) ۳۸۱ ۔

ـــ ان کی تعریف ۔ (ج دوم) ۵۱۰ ۔

ـــ ان کے امتیازی اوصاف (ج چہارم) ۲۹۹ ۔

ـــ ان کا دین کیا تھا ۔ (ج دوم) ۴۰۱

ـــ آپ کو اللہ نے علم خاص عنایت فرمایا تھا ۔ (ج پنجم) ۱۴۴ ۔

ـــ یہ بحث کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی حضرت اسماعیل ع کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق ع کی ۔ (ج چہارم) ۲۹۷ تا ۳۰۱ ۔

اسراف ـــ (دیکھو "اخلاق" اور "مسرفین")

اسرائیل ـــــ

ـــ کچھ اس کے بارے میں ۔ (ج سوم) ۳۷ ۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

اسلام ـــــ

ـــ اس کی تشریح اور اس کی بنیادی تعلیمات ۔ (ج اول) ۱۷ ۔ ۳ ۔ ۱۱۳ ۔ ۲۷۰ ۔ ۳۷۴ ۔ ۴۰۰ ۔ ۵۵۱ ۔ (ج دوم) ۲۱ ۔ ۲۳ ۔ ۲۴ ۔ ۳۱۵ تا ۳۱۸ ۔ ۴۰۱ ۔ ۴۰۲ ۔ ۴۴۶ ۔ ۵۴۰ ۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶ ۔ ۶۰۸ تا ۶۱۷ ۔

ـــ لفظ اسلام کے معنی ۔ (ج سوم) ۱۹۲ ۔

ـــ لفظ مسلم کے معنی ۔ (ج سوم) ۵۷۲ ۔

ـــ اہلِ ایمان کا اصل نام مسلم ہے ۔

(ج سوم) ۱۹۸ - ۲۰۸ -
—— اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔
(ج اول) ۲۲۹ - ۳۴۴ -
—— تمام انبیاء کا دین اسلام تھا۔ (ج اول)
۲۴۰ - (ج دوم) ۷۰ - ۳۰۰ - ۳۰۶ -
۳۰۹ - (ج سوم) ۹۰ - ۱۴۳ - ۱۵۴ - ۱۵۸ -
۱۶۲ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۲۴۹ - ۲۵۵ -
۲۵۶ - ۲۷۳ - ۲۷۷ - ۲۸۱ - تا
۲۸۳ - ۴۹۹ - ۵۰۹ - ۵۱۰ -
۵۱۷ - ۵۲۱ - ۵۷۲ - ۵۷۵ - ۵۷۹ -
تا ۵۸۲ - ۶۴۵ - تا ۶۴۹ - ۶۸۶ - ۶۹۹
—— مسلمانوں کو تمام کتب آسمانی پر ایمان
لانے کا حکم۔ (ج سوم) ۷۰۹ - ۷۱۰ -
(ج چہارم) ۴۹۵ -
—— تمام انبیاء کے پیرو مسلم تھے۔ (ج سوم)
۶۴۵ تا ۶۴۹ - (ج پنجم) ۱۴۷ -
—— وہی ایک دین حق ہے۔ (ج اول) ۲۷۰ -
—— حضور اکرمؐ اسلام کی طرف دعوت
دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۶۷۴ -
—— اس کی حقیقت اور اس کی روح۔
(ج چہارم) ۲۱ - ۷۹ - ۲۷۷ - ۲۹۶ -
۳۶۴ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۴۲۴ -
—— اسلام اور ایمان کا فرق۔ (ج پنجم)
۹۹ تا ۱۰۳ - ۱۴۷ -
—— دین اسلام ٹیڑھ سے پاک ہے۔
(ج اول) ۶۰۵ -
—— اسلام سختی کے بجائے نرمی اور آسانی
پیدا کرتا ہے۔ (ج اول) ۴۴۸ -
(ج پنجم) ۳۲۵ -
اس کے دین فطرت ہونے کا مطلب
(ج سوم) ۷۵۲ - ۷۵۳ -
یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ
ہے۔ (ج اول) ۶۰۵ -
—— اسلام میں کلمہ "اللہ اکبر" کی اہمیت۔
(ج ششم) ۱۴۳ -
—— ہمہ تن اس کے تحت آجانے کا مطالبہ
(ج اول) ۱۵۹ - ۱۶۰ -
—— اسلام کو قبول کر لینے کا مطلب۔
(ج اول) ۴۴۴ -
—— قبول اسلام کی ابتدائی ظاہری علامات
(ج اول) ۱۳۴ -
—— اسلام کے سوا کوئی اور روش عنداللہ
قبول نہ ہوگی۔ (ج اول) ۲۷۰ -
—— اسلام قبول کرنا اور پاکیزگی اختیار کرنا
(تزکی) ہم معنی ہیں۔ (ج ششم)
۲۴۱ - ۲۴۲ - ۳۱۵ -

—— اصل دین اسلام تھا اور دوسرے مذاہب اسی کے مسخ ہونے سے بنے۔ (ج اول) ۱۷۔۱۹۔ (ج سوم) ۵۴، ۵۵۔

—— اس کے برحق ہونے کے دلائل۔ (ج اول) ۲۲۳۔ ۲۴۰۔ ۲۷۰۔

—— اس کو ملتِ ابراہیمی قرار دینے کی وجہ (ج سوم) ۲۵۵۔

اسلامی عقائد اور اسلامی طرزِ عمل کا خلاصہ۔ (ج اول) ۲۲۴۔

—— ہر نبی کے پیرو اس وقت تک مسلم قرار پاتے ہیں جب تک وہ دوسرے نبی کا انکار نہ کر دیں۔ (ج سوم) ۲۳۰۔

—— اس کے تین بنیادی نکات۔ (ج اول) ۲۵۴۔

—— اطاعتِ خدا و رسول کا حکم۔ (ج چہارم) ۹۲

—— اس کے مقابل میں جاہلیت کی اصطلاح (ج اول) ۷۹۴۔

—— وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں مانا جا سکتا کہ ایک شخص نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ (ج دوم) ۱۷۷۔

—— وہ بے دلیل عقائد کو غلط سمجھتا ہے۔ (ج سوم) ۱۴۱۔

—— دین اسلام کس مقام سے دوسرے مذاہب سے علیحدگی اختیار کرتا ہے (ج ششم) ۵۰۶۔

—— اس کے عبادات کے نظام اوقات کی سادگی۔ (ج اول) ۱۵۴۔

—— سچے مسلمان کی صفات (ج چہارم) ۹۴۔ ۹۵۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۵۴۹۔ (نیز دیکھو "ایمان")

—— تبلیغ اسلام کی اہمیت۔ (ج چہارم) ۴۵۶۔ ۴۵۷۔

—— دعوت اسلام کا اصل مقصود۔ (ج چہارم) ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۳۴۴۔ ۳۴۶۔ ۳۵۴۔ تا ۳۵۶۔ ۳۶۴۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۴۱۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۸۰۔ تا ۴۸۲۔ ۴۸۶۔ تا ۴۹۲۔

—— وہ صفات جو اسلام کے مبلغین میں ہونی چاہئیں۔ (ج چہارم) ۵۶۴ تا ۶۰۴۔ (نیز دیکھو "حکمتِ تبلیغ")

—— وہ ایک نور ہے جس سے آدمی کو زندگی میں سیدھا راستہ نظر آتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۷۔ ۳۶۸۔

—— وہ حیرت انگیز انقلاب جو اس نے انسانی زندگی میں برپا کیا۔ (ج چہارم) ۴۶۹۔ ۴۷۰۔

—— کسی قوم پر اللہ کی نعمت کی تکمیل یہ ہے کہ وہ اسلام پر پوری طرح عمل کرنے کے قابل ہو جائے۔ (ج پنجم) ۴۳۔ ۴۴۔

—— وہ رنگ و نسل وطن کے امتیازات مٹاکر تمام نوعِ انسانی کی ایک عالمگیر برادری اخلاقی بنیادوں پر قائم کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۹۔

—— اسلام اللہ کا نور ہے، یہ پھونکوں سے نہیں بجھایا جاسکتا۔ (ج پنجم) ۴۷۶۔

—— کس قسم کے انسان اس کے نزدیک قید کے مستحق ہیں اور کون نہیں ہیں۔ (ج سوم) ۲۲۔ ۲۳۔

—— کفار کو راضی کرنے کے لئے دین میں کوئی ترمیم نہیں کی جاسکتی۔ (ج سوم) ۲۲ تا ۲۴

—— دعوت اسلامی ایک نصیحت ہے جو چاہے قبول کرے۔ (ج ششم) ۲۰۳

—— اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ (ج اول) ۵۷۹۔

—— جملہ شرائع الٰہیہ میں کیا اصولی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ (ج اول) ۵۹۷ تا ۵۹۹۔

—— اسلام میں کسی کو شرح صدر حاصل ہونے کا مطلب۔ (ج چہارم) ۳۶۷۔ ۳۶۸۔

—— کوئی شخص اسلام قبول کرکے اللہ اور رسول پر کوئی احسان نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۰۲۔

—— اسلامی شریعت انسان کی بھلائی کے لئے ہے۔ (ج اول) ۳۴۶۔

—— جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔ (ج ششم) ۱۱۸۔

—— اسلامی تہذیب کے اصول۔ (ج اول) ۴۳۔

—— اس کا معاشی نقطۂ نظر۔ (ج اول) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

—— دینوی زندگی کے متعلق اس کا تصور (ج سوم) ۱۰۔ ۱۱۔

___ اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا اصل الاصول (ج ششم) ۴۶-۴۷۔
(مزید دیکھو "اخلاقی تعلیمات")
___ اسلام میں مذہبی رواداری کی حدود (ج ششم) ۵۰۱-۵۰۲-۵۰۸-۵۰۹-
___ عقیدہ و مسلک سے آگے بڑھ کر اس کا ریاست بن جانا۔ (ج اول) ۴۳۵۔
___ وہ دنیا میں غالب ہو کر رہنے کے لئے آیا ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۶-۲۱۷ (ج پنجم) ۶۲-۷۷۔
___ اسلام کی مستقبل کی کامیابی کے بارے میں پیشگی اشارہ۔ (ج اول) ۵۲۴۔
___ اس میں رہبانیت نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۲-۲۳- (ج پنجم) ۳۲۴۔
___ اس میں قبر پرستی کی سخت ممانعت ہے (ج سوم) ۱۸-۱۹۔
___ اس میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔ (ج ششم) ۵۵۷ تا ۵۶۲۔
___ (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "جادو" "جھاڑ پھونک")
___ مخالفین کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔ (ج اول) ۲۷۳-۲۷۴-۲۷۷۔

اسلامی ریاست

___ اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۲۲۴۔
___ اس کا اسلامی تصور۔ (ج سوم) ۴۸۶-۴۸۷۔
___ اس کے لئے آخری سند۔ (ج اول) ۳۶۵۔
___ اولی الامر۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵-۳۷۶
___ اس کے دستور کی اولین دفعہ اور اس کی تفصیلات۔ (ج اول) ۳۶۳-۳۶۴
___ اسلامی ریاست اور اقامتِ صلوٰۃ۔ (ج اول) ۳۶۴-۳۶۵۔
___ امیر ہی کو امام صلوٰۃ بھی ہونا چاہیئے (ج اول) ۳۹۱۔
___ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے اسلامی ریاست قائم کی۔ (ج پنجم) ۳۷۴-۳۷۵۔
___ مدینہ کی اسلامی ریاست کی وسعت ۶ھ اور ۸ھ میں۔ (ج اول) ۴۳۵۔
___ اسلامی ریاست کی اہمیت اور ضرورت (ج دوم) ۶۳۸۔
___ اس کا منشور جو مکہ معظمہ کے آخری

دور میں پیش کیا گیا۔ (ج دوم) ۵۸۷۔ ۶۰۹ تا ۶۱۷۔

—— اس کے کارفرماؤں اور کارکنوں کے صفات۔ (ج سوم) ۲۳۴۔ (ج چہارم) ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۵۰۸۔ (نیز دیکھو "خلافت") (ج ششم) ۲۰۲۔

—— اس کے حکمرانوں کو غرور و تکبر سے پاک ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۶۱۷۔

—— اس میں شوریٰ کی اہمیت، اس کا حکم اور اس کے تقاضے۔ (ج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱۰۔

—— اطاعت ریاست کے حدود۔ (ج ششم) ۲۰۲۔

—— اس کی تعلیمی پالیسی۔ (ج دوم) ۲۵۰ تا ۲۵۲۔

—— اس کی معاشرتی و معاشی پالیسی۔ (ج دوم) ۶۱۲۔

—— اس میں خاندان کی اہمیت۔ (ج دوم) ۶۱۰۔

—— شراب کی بندش اسلامی حکومت کے فرائض میں سے ہے۔ (ج اول) ۵۰۳۔

—— اس کی داخلی اور خارجی سیاست

—— عہد و پیمان اور قول و قرار کی پابندی پر مبنی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

—— معاشرے کو زنا اور محرکاتِ زنا سے پاک رکھنا اس کا فرض ہے۔ (ج دوم) ۶۱۳۔ ۶۱۴۔

—— یتامیٰ کے حقوق کی حفاظت اس کے فرائض میں سے ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

—— وہ ان تمام لوگوں کے مفاد کی محافظ ہے جو اپنے مفاد کی حفاظت خود کرنے کے قابل نہ ہوں۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

—— تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنا اس کے فرائض میں سے ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

—— بین الاقوامی معاہدات کا احترام۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

—— دار الاسلام کے تمام باشندے اسلامی ریاست کے کیے ہوئے معاہدات کے پابند ہیں۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

—— اسلامی ریاست کو بین الاقوامی پیچیدگیوں سے بچانے کے لئے ایک اہم دستوری قاعدہ۔ (ج دوم) ۱۶۱۔

—— اس کی بین الاقوامی سیاست دلیرانہ

ہونی چاہیئے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔
—— تحقیق کے بغیر کسی کے خلاف کارروائی کرنا ممنوع ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔
—— قیدیوں سے ناروا سلوک جیسے اسلامی حکومت میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (ج ششم) ۱۸۱۔ ۱۹۷۔
—— کفار کے محکوم مسلمانوں کی مدد اسلامی ریاست پر کس صورت میں واجب ہے۔ (ج دوم) ۱۶۲۔
—— اس کی ضروریات پر مال خرچ کرنا انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔
—— منافقین کے بارے میں اس کی پالیسی اور ان کے ساتھ برتاؤ۔ (ج دوم) ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۲۰۔ ۲۲۵۔ ۲۲۹۔ ۲۵۲۔
—— حکومت اور عوام کی نزاع کا حل۔ (ج اول) ۳۶۵۔
—— نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا۔ (ج اول) ۴۶۶۔ (ج پنجم) ۵۱۴ (مزید دیکھو "قانون اسلام")

اسلامی نظامِ معاشرت ——

—— قرآن کا فلسفہ معاشرت۔ (ج ششم) ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۵۳۔
—— اسلامی معاشرے کی عناصر ترکیبی (ج دوم) ۱۶۳۔
—— اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات۔ (ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۶۔ ۴۴۹۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔
—— اسلامی معاشرے میں شامل ہونے اور شامل رہنے کی ضروری شرطیں۔ (ج دوم) ۱۷۹۔
—— معاشرے میں ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرنا خسران سے بچاؤ کا موجب ہے۔ (ج ششم) ۴۴۹۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔
—— معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب اور ان کی روک تھام کی تدابیر۔ (ج دوم) ۶۰۶۔
—— اصلاح معاشرے کے لئے اسلام کا پروگرام۔ (ج دوم) ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ (ج سوم) ۳۱۴۔ ۳۱۷۔ ۳۲۴۔ ۳۴۵ تا ۳۴۷۔ ۳۵۲۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۷۰۔ ۳۷۵ تا ۴۰۵۔ (ج پنجم) ۷۶ تا ۹۴۔ (ج ششم)

۴۴۹۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴

ــــ اسلامی معاشرے میں طہارت و پاکیزگی کی بنیادی اہمیت۔ (ج ششم) ۱۴۴۔ ۱۴۵۔

ــــ اسلامی معاشرہ مساوات کے اعلیٰ اصولوں پر قائم کیا گیا ہے۔ (ج چہارم) ۶۴۔ ۶۵۔ ۹۸۔ (ج پنجم) ۳۸۵۔

ــــ مسلم معاشرے میں اسلام کے دشمنوں کو پنپنے کا موقع نہیں دیا جا سکتا (ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۳۔

ــــ مسلم معاشرے میں منافقین کی شمولیت کا نقصان۔ (ج دوم) ۱۹۸۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔

ــــ اسلامی معاشرے میں فساق و فجار کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

ــــ اسلامی معاشرے میں مردوں اور عورتوں کی مخلوط سوسائٹی کا کوئی تصور نہیں۔ (ج پنجم) ۸۵۔

ــــ خاندان میں سربراہِ خاندان کی حیثیت (ج ششم) ۲۹۔ ۳۰۔

ــــ رشتہ داروں کے حقوق دوسروں پر فائق ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱۔

ــــ اس میں عورت کا صحیح مقام۔ (ج چہارم) ۸۹ تا ۹۲۔

ــــ لونڈیوں سے بر بنائے ملکیت تمتع کی اجازت۔ (ج ششم) ۹۱۔

ــــ مومنین کی شرمگاہوں کی حفاظت کا حکم۔ (ج ششم) ۹۱۔

ــــ معاشرے میں یتیم، مسکین اور غلاموں کے حقوق۔ (ج ششم) ۳۴۱ تا ۳۴۲۔

(دیکھو "حقوق العباد")

ــــ ناپ تول میں کمی بیشی کی ممانعت۔ (ج ششم) ۲۷۸ تا ۲۸۱۔

ــــ اسلام نے بیٹیوں کی پرورش و تربیت کا کیا عظیم تصور پیش کیا ہے۔ (ج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

ــــ اپنے گھروں میں مگن ہو کر نہیں بلکہ گھر والوں میں خدا سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرنا مومنانہ صفت ہے۔ (ج ششم) ۲۹۰۔

ــــ روزمرہ ضرورت کی چیزیں ایک دوسرے کو عاریتاً دینے سے انکار ذلیل اخلاقی حرکت ہے۔ (ج ششم) ۴۸۱۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

— صحابہ کرامؓ کا صحیح مقام (ج ششم) ١٠ تا ١٣۔ ٥٥٢۔

— پردہ — (دیکھو "قانونِ اسلام — معاشرتی قوانین")

اسلامی نظامِ جماعت

— جماعتی زندگی کے متعلق احکام۔ (ج سوم) ٤٢٥۔ ٤٢٦۔

— لفظ اُمت کے معنی۔ (ج سوم) ٢٨٢۔

— امارت کے اوصاف۔ (ج اول) ٢٩٨۔

— باہمی تعلقات درست رکھنا چاہیئے۔ (ج دوم) ١٢٨۔

— نزع و اختلاف سے بچنے کا حکم۔ (ج دوم) ١٤٨۔

— اہلِ ایمان کو ایک دوسرے کا حامی و مددگار ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ١٦٣۔

— اجتماعی زندگی میں امانت کا حکم اور غداری و خیانت سے بچنے کی تاکید (ج دوم) ١٣٩۔

— اھلِ ایمان کی جماعت کیسی ہونی چاہیئے۔ (ج دوم) ٢٤٨۔

— مومنین کو کفار و منافقین سے کیا سلوک روا رکھنے چاہیئے۔ (ج ششم) ٣٣۔

— شوریٰ کی اہمیت۔ (ج اول) ٢٩٨۔

— نظامِ سمع و طاعت۔ (ج اول) ٣٦٣۔ ٣٦٤۔ (ج دوم) ١٢٨۔ ١٣٦۔ ١٣٧۔ ١٤٨۔

— اسلام کا تصورِ قومیت۔ (ج سوم) ٧٣٨۔ ٧٣٩۔

— قوم پرستی اور وطن پرستی کے متعلق اسلام کا نقطۂ نظر۔ (ج سوم) ٧١٦۔ ٧٣٨۔ ٧٣٩۔

— افواہیں پھیلانے کا مفسدہ۔ (ج اول) ٣٧٦۔

— مشتبہ لوگوں کے طرزِ عمل پر نگاہ رکھی جائے۔ (ج دوم) ٢٢٩۔

آسمان

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ٢٧٩۔ ٢٨٠۔ ٤٢٣۔

— ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ٤٤١۔ ٤٤٢۔ ٥٠٠ تا ٥٠٢۔ (ج پنجم) ١١١۔ ١٣٤۔ ١٤٣۔ ١٦٣۔

— آسمان بمعنی پورا عالم بالا۔ (ج ششم)

۲۴۳ ـ ۲۴۴ ـ

___ آسمان کی تخلیق ۔ (ج پنجم) ۱۵۰ ـ

___ سات مضبوط آسمان پیدا کئے ۔ (ج ششم)
۲۲۶ ـ

___ سات آسمانوں کا مطلب ۔ (ج اول)
۶۱ ـ (ج دوم) ۶۱۸ ۔ (ج سوم)
۲۴۸ ـ ۲۴۹ ـ ۲۷۰ ـ ۲۹۵ ـ

___ آسمان کی مختلف شکلیں (ج پنجم)
۱۳۳ ـ

___ سماء اور فلک کا فرق ۔ (ج چہارم)
۲۶۱ ـ

___ اس کا غیر مرئی سہاروں پر قائم رہنا
(ج چہارم) ۱۱ ـ ۱۲ ـ

___ آسمان کی چھت اونچی اٹھائی گئی اور
توازن قائم کیا گیا ۔ (ج ششم) ۲۴۴

___ ہمارے قریب کے آسمان کو چراغوں
سے آراستہ کیا گیا ۔ (ج ششم) ۴۳ ـ

___ یہ چراغ شیطانوں کو مار بھگانے کا
ذریعہ کس معنی میں بنائے گئے
ہیں ۔ (ج ششم) ۴۳ ـ ۴۴ ـ

___ اس کو شیاطین سے محفوظ کرنیکا مطلب
(ج چہارم) ۲۷۹ ـ ۲۸۰ ـ

___ آسمان کی تخلیق و تدبیر میں اللہ کی
قدرت کے کرشمے اور توحید
و آخرت کے دلائل ۔ (ج چہارم)
۱۱ ـ ۱۹ ـ ۲۲ ـ ۳۷ ـ ۱۷۳ ـ ۱۷۶ ـ
تا ۱۷۸ ـ ۲۰۰ ـ ۲۱۹ ـ ۲۳۹ ـ
۲۴۰ ـ ۲۵۹ تا ۲۶۲ ـ ۲۷۳ ـ ۲۷۹ ـ
۲۸۰ ـ ۳۳۱ ـ ۳۵۹ ـ ۳۸۱ ـ ۴۱۷ ـ
۴۲۳ ـ ۴۴۴ ـ ۴۴۶ ـ ۴۸۵ ـ
۵۰۴ ـ ۵۱۵ ـ ۵۵۱ ـ ۵۶۹ ـ
۵۷۰ ـ ۵۷۹ ـ ۵۸۳ ـ ۵۸۷ ـ
۵۸۸ ـ ۶۰۰ ـ ۶۲۰ ـ (ج ششم)
۴۲ ـ ۴۳ ـ ۱۰۲ ـ ۱۰۳ ـ ۲۲۶ ـ
۲۲۷ ـ ۲۴۳ ـ ۲۴۴ ـ ۲۵۸ ـ ۲۵۹ ـ

___ آسمان میں انسانوں کی روزی ہے ۔
(ج پنجم) ۱۴۳ ـ

___ آسمان سے بارش برسائی گئی جس نے
زمین سے طرح طرح کی خوراکیں اگائیں
(ج ششم) ۲۵۸ ـ ۲۵۹ ـ

قیامت کے دن آسمان کی حالت ۔
(ج پنجم) ۱۶۳ ـ (ج ششم) ۸۷ ـ ۸۸ ـ
۸۹ ـ ۱۳۱ ـ ۲۱۱ ـ ۲۷۳ ـ ۲۸۸ ـ

___ قیامت میں آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائیگا
(ج ششم) ۲۶۷ ـ ۲۶۸ ـ
(دیکھو "قیامت")

— یہ بحث کہ زمین کی تخلیق پہلے ہوئی تھی یا آسمان کی۔ (ج ششم) ۲۴۴۔۲۴۵۔

— زمین کے علاوہ دوسرے کروں میں بھی جاندار مخلوق موجود ہے۔ (ج چہارم) ۵۰۴۔۵۰۵۔

— چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۲۔۲۲۶۔۲۲۷۔

— زمین پر گرنے والے شہابوں کی حقیقت (ج ششم) ۴۳۔۴۴۔

— کائنات میں کہکشاں کا عظیم الشان نظام۔ (ج پنجم) ۱۱۱۔

— رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۴۴۔

— اللہ کے آسمان میں ہونے کا مطلب۔ (ج ششم) ۴۸۔۴۹۔

— قیامت کے روز سورج لپیٹ دیا جائیگا۔ (ج ششم) ۳۶۳۔

— ستارے ماند پڑ کر بکھر جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔۲۶۳۔۲۷۳۔

— مختلف حقیقتوں پر آسمان کی قسم۔ (ج ششم) ۲۹۵۔۳۰۵۔۳۵۰۔

اسماعیل علیہ السلام

— حضرت اسماعیل علیہ السلام کون تھے۔ (ج دوم) ۳۵۴۔۴۹۰۔ (ج سوم) ۷۲۔۱۸۱۔ (ج چہارم) ۲۴۳۔

— ان کی پیدائش۔ (ج چہارم) ۲۹۴۔۲۹۵۔

— ان کے امتیازی اوصاف۔ (ج چہارم) ۲۹۴۔۲۹۵۔۲۹۹۔

— ان کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم) ۲۹۴ تا ۳۰۱۔

— بنی اسماعیل حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں۔ (ج دوم) ۳۹۰۔۴۰۳۔

اسوۂ حسنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ (ج چہارم) ۸۰۔۸۱۔ (مزید دیکھو "محمد صلی اللہ علیہ وسلم")

اشہرِ حُرُم

— اُن کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۵۲۔ (ج دوم) ۱۹۲۔

— یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے مقرر ہیں۔ (ج اول) ۱۵۲۔

— اشہرِ حُرُم کا احترام کیا جائے۔ (ج اول)

۴۳۸۔

—— واقعہ نخلہ ۔ (ج اول) ۱۶۴۔ ۱۶۵۔

—— اَشہرِ حُرُم میں جنگ ۔ (ج اول) ۱۶۴۔ ۱۶۵۔

اصحاب الاخدود

—— ان کے متعلق تاریخی تشریحات ۔ (ج ششم) ۲۹۷۔ ۲۹۸۔

—— اہلِ ایمان کے گروہ جن کو ان کی مجرم قوموں نے زندہ جلادیا کیوں کہ وہ مومن تھے ۔ (ج ششم) ۲۹۴ تا ۲۹۸۔

اصحاب الایکہ

—— ان کی اصلیت اور ان کا علاقہ ۔ (ج سوم) ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔

اصحاب الرّس

—— یہ کون تھے ۔ (ج سوم) ۴۵۱۔ (ج پنجم) ۱۱۴

اصحاب السبت

—— یہ کون تھے اور کہاں تھے ۔ (ج دوم) ۸۹ تا ۹۲۔

—— ان کے بندر بنائے جانے کا واقعہ (ج اول) ۸۳۔

—— ان کے بندر بنائے جانیکا مطلب ۔ (ج اول) ۸۴۔

اصحاب صُفّہ

—— کچھ ان کے بارے میں ۔ (ج اول) ۲۱۰۔

اصحاب الفیل

—— قصۂ اصحاب الفیل ۔ (ج ششم) ۔ ۴۶۳ تا ۴۷۲۔

—— روم کے عیسائی سلطنت ہمیشہ سے عرب کی تجارت پر قبضہ کرنے کی فکر میں تھی اور اسی مقصد کے لئے اس نے یمن پر حبش کی عیسائی حکومت کا تسلط قائم کرایا۔ (ج ششم) ۴۶۲۔

—— کعبہ کو ڈھانے کے لئے ابرھہ کا حملہ محض مذہبی جذبے کے تحت نہ تھا بلکہ معاشی و سیاسی مقاصد بھی اس کے محرک تھے ۔ (ج ششم) ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔

—— ابرھہ نے مکہ پر حملہ کا کیا بہانہ بنایا۔ (ج ششم) ۴۶۴۔

—— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب کی ابرہہ سے ملاقات۔ (ج ششم) ۴۶۵۔

—— اصحاب الفیل کا انجام۔ (ج ششم) ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۷۰۔

—— کیا حملہ آوروں کو عربوں نے پتھر مار مار کر ہلاک کیا تھا اور پرندے صرف لاشیں کھانے آئے تھے۔ (ج ششم) ۴۷۱۔ ۴۷۲

—— اس واقعہ کا عربوں کی اعتقادی حالت پر اثر۔ (ج ششم) ۴۶۸۔

—— قرآن نے یہ واقعہ کس غرض سے بیان کیا ہے۔ (ج ششم) ۴۶۹۔

—— اس واقعہ کے پچاس دن بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ (ج ششم) ۴۶۹۔

اصحابِ کہف

—— یہ کون تھے۔ (ج سوم) ۶۔ ۷۔

—— ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۱ تا ۱۲۔

—— ان کے مقام کی تحقیق۔ (ج سوم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۹۔

—— وہ غار میں کتنے سال رہے۔ (ج سوم) ۲۱۔

—— قرآن کے علاوہ ان کے قصے کی خارجی شہادتیں۔ (ج سوم) ۱۲۔

—— ان کے قصے سے آدمی کو کیا سبق ملتا ہے۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔

اصحاب المشئمۃ

—— یہ کون ہیں اور ان کا انجامِ بد (ج ششم) ۳۴۶۔

اصحاب المیمنۃ

—— ان کی صفات۔ (ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۶

اصحاب یاسین

—— ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۴۸ تا ۲۵۵۔

اصطباغ

—— یہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶۔

اصولِ تفسیر

(دیکھو "قرآن —— اس کی تفسیر کے صحیح اصول")

اصولِ فقہ

—— فقہاء کس طرح قرآن کی تشریح کرتے

ہیں۔ (ج ششم) ۱۸ تا ۲۰۔ ۱۹۱۔
۱۹۲۔ ۱۹۴ تا ۱۹۷۔ ۳۴۳۔ ۵۰۸۔
۵۰۹۔

—— فقہا کے درمیان اختلاف کی نوعیت اور اس کے اسباب۔ (ج ششم) ۱۸ تا ۲۰۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔

—— امر کے صیغوں میں کوئی حکم بیان کرنا لازماً اس کے فرض و واجب ہونے کا ہم معنی نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۹۷ تا ۴۰۰۔

—— شریعت کے احکام مصلحت پر مبنی ہیں اور ہر حکم کی کوئی حکمت ضرور ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔ ۳۸۳۔ ۳۸۸۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۲۴ تا ۴۲۳۔

—— شریعت کے احکام کس حکمت پر مبنی ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۴ تا ۲۱۷۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھو قانون اسلام ـ "اصول قانون" اور "فلسفہ قانون")

—— کیا محض تحریم ہی قسم کی ہم معنی ہے (ج ششم) ۱۸۹۔ ۱۹۰۔

—— بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور بیوی کے سوا دوسری چیزوں کو حرام کر لینے میں فقہا کے نزدیک کیا فرق ہے۔ (ج ششم) ۱۹۔ ۲۰۔

—— نذر کے معاملے میں فقہی احکام۔ (ج ششم) ۱۹۰ تا ۱۹۷۔

—— مختلف مذاہب کے افراد کے درمیان وراثت کا مسئلہ۔ (ج ششم) ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

اضطرار

—— اس حالت میں اکل حرام کی اجازت اور اس کی شرطیں۔ (ج اول) ۱۳۵۔ ۵۴۵۔ ۵۶۷۔ ۵۹۲۔

اعتکاف

—— اس حالت میں بیویوں سے شب باشی کی ممانعت۔ (ج اول) ۱۴۶۔ ۱۴۷

اعراف

—— اہلِ اعراف کون ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۔ ۳۳۔

—— اہلِ اعراف کی اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ سے گفتگو۔ (ج دوم) ۳۲۔ ۳۳

اِفک

—— قصۂ اِفک کی تفصیلات ۔ (ج سوم)
۳۱۰ تا ۳۱۴ ۔ ۳۶۳ تا ۳۶۵ ۔

—— قصۂ اِفک کا اصلی بانی مبانی کون تھا ۔
(ج سوم) ۳۶۷ ۔

—— اس قصے میں کون کون لوگ شریک
تھے ۔ (ج سوم) ۳۶۵

—— قصۂ افک میں حضرت علیؓ کا طرزِ عمل
(ج سوم) ۳۱۳ ۔ ۳۶۷ ۔

—— قصۂ اِفک میں معاملے کی اصل
نوعیت ۔ (ج سوم) ۳۶۷ ۔ ۳۷۰ ۔

—— قصۂ اِفک میں رسول اللہؐ دراصل
حضرت عائشہؓ سے بدگمان نہ
تھے ۔ (ج سوم) ۳۱۳ ۔ ۳۶۸ ۔ ۳۶۹ ۔

—— اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عائشہؓ
کی صفائی ۔ (ج سوم) ۳۶۳ تا ۳۷۱ ۔

—— قصۂ افک میں خیر کا پہلو ۔ (ج سوم)
۳۶۵ ۔ ۳۶۶ ۔

اقامتِ دین

—— ایمان کا تقاضا ۔ (ج اول) ۲۸۱ ۔

—— اللہ کی مدد کرنے کا مفہوم ۔ (ج اول)
۲۵۶ ۔

—— "امر بالمعروف" اور "نہی عن المنکر"
موجبِ فلاح ہے ۔
(ج اول) ۲۷۸ ۔

—— مسلمانوں پر "امر بالمعروف" اور
"نہی عن المنکر" کی ذمہ داری بہ
حیثیت خیر امت ۔ (ج اول) ۲۷۹ ۔

—— اہل کتاب پر اقامتِ توراۃ و انجیل
کی ذمہ داری ۔ (ج اول) ۴۸۷ ۔

—— "عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ" کا منشا امر
بالمعروف اور نہی عن المنکر کی
ذمہ داری کی نفی نہیں کرنا ۔
(ج اول) ۵۱۱ ۔

—— اقامتِ دین کے لئے مزاحمت ناگزیر
ہے ۔ (ج اول) ۴۷ ۵ ۔
(مزید دیکھو "دعوتِ حق" "دین")

اقامت الصلوٰۃ (دیکھو "نماز")

اقسام القرآن

—— قرآن میں قسمیں کس غرض کیلئے اور کس
معنی میں کھائی گئی ہیں
(ج چہارم) ۲۴۵ ۔ ۲۷۸ ۔ ۳۱۹ ۔
۵۲۳ ۔ ۵۵۳ ۔ ۵۵۴ ۔ ۵۵۹ ۔

(ج ششم) ۵۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۹۴۔
۱۶۲ تا ۱۶۴۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔
۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۲۹۱۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔
۳۰۳۔ ۳۰۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۳۹۔
۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۶۰۔ ۳۷۱۔
۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۴۲۳۔ ۴۴۹۔ ۵۰۴

—— قیامت کے برحق ہونے پر مختلف اشیاء کی قسمیں کس معنی میں کھائی گئی ہیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔ ۳۱۲ تا ۳۱۴۔

—— آسمان اور زمین کی قسم۔ (ج پنجم) ۳۴۱

—— طور کتاب مسطور اور دیگر اشیاء کی قسمیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔

—— النجم کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۹۲۔

—— تاروں کے مواقع کی قسم (ج پنجم) ۲۹۰۔

—— مختلف حقیقتوں پر مختلف چیزوں کی قسمیں۔ (ج ششم) ۵۸۔
۷۸۔ ۹۳۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۶۲۔
۲۰۹۔ ۲۳۸۔ ۲۶۸۔ ۲۹۱۔ ۲۹۵۔
۳۰۳۔ ۳۰۵۔ ۳۲۶۔ ۳۳۸۔
۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۶۰۔ ۳۷۱۔
۳۸۶۔ ۴۲۹۔ ۴۴۹۔

آل

—— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۶۔

—— آلِ فرعون۔ (ج چہارم) ۴۰۵۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳

آلاء

—— عربی زبان و ادب میں لفظ 'آلاء' کے معنی۔ (ج پنجم) ۲۵۳ تا ۲۵۵۔

الحاد

—— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۰۳۔

—— الحاد فی الحرم کا مفہوم اور اس کا گناہ (ج سوم) ۲۱۴ تا ۲۱۷۔

—— اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانا۔ (ج چہارم) ۴۶۲۔

—— اس کا برا نتیجہ۔ (ج سوم) ۲۱۷۔

القاء اور الہام

—— لفظ الہام کے معنی۔ (ج ششم) ۳۵۲۔

—— 'وحی' اور 'القاء' کا فرق۔ (ج دوم) ۵۵۱۔

—— 'وحی' اور 'الہام' کا فرق۔ (ج دوم) ۵۵۱۔

— اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق پر اس کی حیثیت اور نوعیت کے اعتبار سے فطری الہام کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۲۔۳۵۳

— انسان کے لاشعور میں فطری الہام کے ذریعہ نیکی اور بدی کا تصور ڈال دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۴۸۔ ۳۵۱ تا ۳۵۳۔

— نفسِ انسانی پر بدی، نیکی اور پرہیزگاری کا الہام کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۲۔۳۵۳۔

اللہ ———

— وہ ایک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۴۳

— نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اُس کی اولاد۔ (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۴۰ تا ۵۴۳

— اس سے وہ پاک اور بالاتر ہے کہ کوئی اس کی اولاد ہو۔ (ج دوم) ۲۹۸۔ ۶۵۰۔ (ج سوم) ۹۔ ۶۷۔ ۲۹۷۔ ۴۳۲۔ (ج چہارم) ۳۱۲۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۵۵۱۔ (ج ششم) ۴۱۱۔

— اس کے لئے اولاد تجویز کرنا سخت حماقت اور جہالت ہے۔ (ج سوم) ۴۳۳۔ (ج پنجم) ۱۸۰۔۲۰۸

— اسی کے لئے حمد ہے۔ (ج دوم) ۶۵۰۔ (ج سوم) ۹۔ ۵۸۸۔ ۶۰۸۔ ۶۵۸۔ ۷۱۹۔ ۷۴۰۔ (ج چہارم) ۱۷۳۔ ۲۱۸۔ ۳۱۴۔ ۴۲۴۔ ۵۹۴۔

— اُسی کی تسبیح اور حمد ہونی چاہیئے (ج سوم) ۴۶۰۔ ۵۵۸۔ ۷۴۰۔

— زمین و آسمان کی ہر چیز اُس کی تسبیح کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹۔ (ج سوم) ۴۱۲۔ (ج پنجم) ۴۱۵۔ ۴۱۷۔ ۴۵۴۔ ۴۸۵۔ ۵۲۷۔

— اللہ کے نام کی تسبیح کرنے کا وسیع مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۰۔

— رسول اللہ کی بعثت سے پہلے دنیا میں اللہ کے متعلق کیا متضاد تصورات پائے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۲

— اللہ کے بارے میں اسلام اور دیگر مذاہب کے تصورات کا موازنہ (ج ششم) ۵۰۶۔

— قریش کا رسول اللہ سے سوال کہ آپ کے رب کا نسب کیا ہے۔ (ج ششم) ۵۳۰ تا ۵۳۲۔ ۵۳۵ تا ۵۴۳۔

— اس کی صفات تمام مخلوقات کی

صفات کا منبع ہے۔ (ج دوم) ۵۰۵۔

___ اس کے لئے اچھے ہی نام ہیں۔ (ج دوم)
۱۰۳۔ ۶۵۰۔ (ج سوم) ۸۸۔
(ج پنجم) ۱۵۴ تا ۱۷۴۔

___ اللہ کے اسمائے گرامی کا احترام (ج ششم) ۳۱۰۔

___ احکم الحاکمین۔ (ج دوم) ۲۴۳۔
(ج ششم) ۳۸۸۔

الٰہ الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔

ارحم الراحمین۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۴۱۶۔ ۴۲۸

باری۔ (ج پنجم) ۱۵۴۔

بصیر۔ (ج دوم) ۱۴۵۔ ۵۹۰۔ ۶۰۷۔
۶۱۲۔ ۶۴۵۔ (ج سوم) ۲۴۶۔
۲۵۲۔ ۴۴۴۔ (ج چہارم) ۲۳۔ ۲۳۳۔ ۴۰۱
۴۱۶۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔ (ج ششم) ۵۰۔

___ توّاب۔ (ج دوم) ۲۲۹۔ ۲۴۵۔ (ج سوم)
۳۵۵۔ (ج پنجم) ۹۵۔ (ج ششم) ۵۱۶۔

___ حاکم۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔ ۳۰۲۔ ۴۱۲

___ حکیم۔ (ج دوم) ۱۳۳۔ ۱۵۰۔ ۱۵۷۔
۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۷۔ ۱۹۶۔
۲۰۸۔ ۲۱۴۔ ۲۲۶۔ ۲۳۱۔ ۲۳۵۔
۳۲۱۔ ۳۸۵۔ ۴۲۶۔ ۴۳۳۔ ۴۷۱۔
۵۰۳۔ ۵۴۸۔ (ج سوم) ۲۳۷۔
۳۵۵۔ ۳۷۰۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۵۵۷۔
۵۵۸۔ ۶۹۴۔ ۷۰۲۔ ۷۵۰۔
(ج چہارم) ۱۱۔ ۲۳۔ ۶۸۔ ۱۷۳۔ ۲۰۲۔
۲۱۹۔ ۲۵۵۔ ۲۹۵۔ ۴۶۳۔ ۴۷۸۔
۵۱۶۔ ۵۵۱۔ ۵۷۹۔ ۵۹۴۔ ۶۰۰۔
(ج پنجم) ۴۵۔ ۴۸۔ ۵۶۔ ۷۵۔ ۱۰۲۔
۳۰۱۔ ۳۸۱۔ ۴۱۵۔ ۴۳۔ ۴۴۳۔
۴۵۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۸۔ ۵۴۷۔
(ج ششم) ۱۸۔ ۲۰۳۔

___ حلیم۔ (ج دوم) ۶۱۹۔ (ج سوم) ۲۴۶۔
(ج چہارم) ۱۱۸۔ ۱۴۲۔ (ج پنجم) ۵۱۴۔

___ اَحد۔ (ج ششم) ۵۲۵ تا ۵۳۹۔

___ حمید۔ (ج دوم) ۳۵۵۔ ۴۶۹۔ ۴۷۴۔
(ج سوم) ۲۴۸۔ (ج چہارم) ۱۴۱۔ ۲۲
۱۷۵۔ ۲۲۷۔ ۳۶۳۔ ۴۰۵۔ (ج پنجم)
۳۲۱۔ ۳۱۴۔ ۵۳۳۔ (ج ششم) ۲۹۹

___ خبیر۔ (ج دوم) ۳۲۱۔ ۶۰۷۔ ۶۱۲۔
۶۴۵۔ (ج سوم) ۲۴۷۔ (ج چہارم)
۱۷۔ ۲۸۔ ۹۴۔ ۱۷۳۔ ۲۳۳۔
(ج ششم) ۲۱۔ ۴۷۔

___ خلاق۔ (ج دوم) ۵۱۶۔

___ خیر الحاکمین۔ (ج دوم) ۵۶۔ ۳۱۸۔
۴۲۵۔

___ خیر الغافرین۔ (ج دوم) ۸۳۔

—— خیر الفاتحین۔ (ج دوم) ۵۷۔
—— خیر الماکرین۔ (ج دوم) ۱۴۱۔
—— لفظ مکر کس معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۸۔
—— رب السمٰوات والارض۔ (ج دوم) ۴۵۱۔ ۶۴۷۔ (ج سوم) ۱۳۔ ۷۶۔ ۱۶۵۔
—— رب الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔
—— رب العالمین۔ (ج دوم) ۳۷۔ ۴۲۔ ۴۵۔ ۶۴۔ ۶۹۔ ۲۸۵۔ (ج سوم) ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۹۲۔ ۵۰۱۔ ۵۰۷۔ ۵۱۱۔ ۵۱۸۔ ۵۲۱۔ ۵۲۷۔ ۵۳۲۔ ۵۳۴۔ ۵۵۸۔ ۵۸۱۔ ۶۳۲۔ (ج چہارم) ۳۴۔ ۲۹۲۔ ۳۱۴۔ ۳۸۵۔ ۴۲۴۔ ۴۴۲۔ ۵۴۱۔ ۵۹۴۔ (ج پنجم) ۴۰۸۔ (ج ششم) ۷۹۔ ۲۸۰۔
—— رحمان۔ (ج دوم) ۴۵۹۔ ۶۵۰۔ (ج سوم) ۶۳۔ ۶۵۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۶۔ ۷۸ تا ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۱۶۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۵۴۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۹۳۔ ۴۴۶۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۷۶۔ (ج چہارم) ۲۴۷۔ ۲۵۱۔ ۲۵۴۔ ۲۶۵۔ ۴۳۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۸۔ ۵۵۱۔ (ج پنجم) ۲۴۸۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ (ج ششم) ۴۲۔ ۵۰۔ ۲۳۱۔
—— رحیم۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۹۳۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۷۷۔ ۱۸۶۔ ۲۲۴۔ ۲۲۷۔ ۲۲۹۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۳۱۸۔ ۳۴۰۔ ۳۶۳۔ ۴۱۰۔ ۴۲۹۔ ۴۸۹۔ ۵۰۹۔ ۵۲۷۔ ۵۴۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۸۔ ۵۸۰۔ ۶۳۰۔ (ج سوم) ۲۴۸۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۴۰۳۔ ۴۲۶۔ ۴۳۵۔ ۴۶۷۔ ۴۷۹۔ ۴۹۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۷۔ ۵۲۰۔ ۵۲۶۔ ۵۲۹۔ ۵۳۴۔ ۵۴۴۔ ۵۵۹۔ ۶۲۲۔ ۷۳۱۔ (ج چہارم) ۳۹۔ ۷۱۔ ۸۳۔ ۱۱۶۔ ۱۳۱۔ ۱۳۶۔ ۱۷۳۔ ۲۴۵۔ ۲۶۶۔ ۳۷۹۔ ۴۳۹۔ ۴۵۶۔ ۴۷۹۔ ۵۷۱۔ ۶۰۵۔ (ج پنجم) ۵۲۔ ۷۳۔ ۹۵۔ ۱۰۱۔ ۱۷۱۔ ۳۰۷۔ ۳۳۴۔ ۳۶۳۔ ۴۰۳۔ ۴۱۲۔ ۴۳۱۔ ۴۵۰۔ ۵۴۴۔ (ج ششم) ۱۵۔ ۵۳۔ ۱۳۵۔
—— رازق۔ (ج پنجم) ۵۰۲۔
—— رفیع الدرجات۔ (ج چہارم) ۳۹۸۔
—— رؤف۔ (ج دوم) ۲۴۴۔ ۵۲۷۔ ۵۴۵۔

(ج سوم) ۲۴۸ ـ ۳۷۱ ـ (ج پنجم)
۳۰۷ ـ ۴۰۳ ـ
—— احسن الخالقین ـ (ج سوم) ۲۷۰ ـ
(ج چہارم) ۳۰۴ ـ
—— جبّار (ج پنجم) ۴۱۴ ـ
—— حق ـ (ج سوم) ۳۷۴ ـ
—— حیّ وقیوم ـ (ج سوم) ۱۲۷
—— خالق ـ (ج سوم) ۵۰۲ ـ (ج پنجم)
۱۱۲ ـ ۴۱۵ ـ ۴۱۶ ـ ۵۲۷ ـ
—— خیر الرازقین ـ (ج سوم) ۲۴۶ ـ
(ج چہارم) ۲۰۸ ـ
—— سریع الحساب ـ (ج دوم) ۴۶۶ ـ ۴۹۳
—— سریع العقاب ـ (ج دوم) ۹۲ ـ
—— سمیع ـ (ج دوم) ۱۱۰ ـ ۱۳۵ ـ ۱۴۷ ـ ۱۵۱ ـ
۱۵۶ ـ ۲۲۷ ـ ۲۲۹ ـ ۲۹۵ ـ ۳۹۹
۵۹۰ ـ (ج سوم) ۱۴۷ ـ ۲۴۶ ـ ۲۵۲ ـ
۳۷۱ ـ ۴۲۳ ـ ۶۷۷ ـ ۷۱۷ ـ (ج چہارم)
۲۳ ـ ۲۱۲ ـ ۴۰۱ ـ ۴۱۶ ـ ۴۶۰ ـ
۴۸۵ ـ ۵۶۰ ـ (ج پنجم) ۷۰ ـ ۳۳۹ ـ
—— شدید العقاب ـ (ج دوم) ۱۳۴ ـ
۱۳۸ ـ ۱۵۰ ـ ۱۵۱ ـ ۴۴۷ ـ
—— شکور ـ (ج چہارم) ۲۳۳ ـ ۲۳۶ ـ ۵۰۲ ـ
—— صمد ـ (ج ششم) ۵۳۵ ـ ۵۳۸ تا ۵۴۰ ـ

—— عالم الغیب والشہادۃ ـ (ج دوم)
۲۲۵ ـ ۲۳۱ ـ ۲۴۸ ـ (ج سوم) ۲۹۷ ـ
۲۹۸ ـ (ج چہارم) ۳۹ ـ ۳۷۷ ـ
—— عزیز ـ (ج دوم) ۱۳۳ ـ ۱۵۰ ـ ۱۵۷ ـ
۱۵۹ ـ ۱۹۶ ـ ۲۱۴ ـ ۳۵۳ ـ ۴۶۹ ـ
۴۷۱ ـ ۴۹۲ ـ ۵۴۸ ـ (ج سوم)
۲۳۳ ـ ۲۳۴ ـ ۲۵۱ ـ ۴۷۹ ـ ۴۹۸ ـ
۵۰۹ ـ ۵۱۷ ـ ۵۲۰ ـ ۵۲۶ ـ ۵۲۹ ـ
۵۳۴ ـ ۵۴۴ ـ ۵۵۸ ـ ۶۰۳ ـ
۶۹۴ ـ ۷۰۲ ـ ۷۳۱ ـ ۷۵۰ ـ (ج
چہارم) ۱۱ ـ ۲۳ ـ ۳۹ ـ ۸۴ ـ ۱۵۷ ـ
۲۰۲ ـ ۲۱۹ ـ ۲۳۱ ـ ۲۴۵ ـ ۲۵۹ ـ ۳۲۱ ـ
۳۴۶ ـ ۳۵۵ ـ ۳۵۹ ـ ۳۷۳ ـ ۳۹۱ ـ
۳۹۵ ـ ۴۱۱ ـ ۴۴۶ ـ ۴۷۸ ـ ۴۹۸ ـ
۵۲۵ ـ ۵۷۱ ـ ۵۷۹ ـ ۵۹۴ ـ ۶۰۰ ـ
(ج پنجم) ۴۸ ـ ۵۶ ـ ۳۰۱ ـ ۳۲۲ ـ
۳۶۶ ـ ۳۸۱ ـ ۴۱۴ ـ ۴۱۵ ـ ۴۳۰ ـ
۴۵۴ ـ ۴۸۵ ـ ۴۸۸ ـ ۵۴۷ ـ
(ج ششم) ۴۲ ـ ۲۹۹ ـ
—— عظیم ـ (ج چہارم) ۴۷۸ ـ
عفوّ ـ (ج سوم) ۲۴۶ ـ
—— علّام الغیوب ـ (ج دوم) ۲۱۸ ـ
(ج چہارم) ۲۱۲ ـ

—— علیؔ۔ (ج سوم) ۲۴۶۔ (ج چہارم)
۲۳۔ ۲۰۰۔ ۴۷۸۔ ۵۱۶۔
—— علیم۔ (ج دوم) ۱۱۰۔ ۱۳۵۔ ۱۴۷۔
۱۵۱۔ ۱۵۶۔ ۱۶۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۷۔
۲۰۸۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۹۔ ۲۳۱۔
۲۳۵۔ ۲۹۵۔ ۳۸۵۔ ۳۹۹۔
۴۲۶۔ ۴۳۳۔ ۵۰۳۔ ۵۱۶۔ ۵۵۴
(ج سوم) ۱۴۷۔ ۲۳۷۔ ۲۴۶۔
۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۹۸۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳
۵۵۷۔ ۶۰۳۔ ۶۷۷۔ ۷۱۷۔
۷۶۵۔ (ج چہارم) ۲۸۔ ۶۸۔
۱۱۷۔ ۲۰۱۔ ۲۴۱۔ ۲۵۹۔ ۳۹۱۔
۴۴۶۔ ۴۶۰۔ ۴۸۵۔ ۵۱۵۔
۵۲۵۔ ۵۵۱۔ ۵۶۰۔ (ج پنجم)
۴۵۔ ۶۱۔ ۷۰۔ ۷۵۔ ۱۰۷۔ ۳۰۳۔
۳۵۸۔ ۴۴۳۔ ۵۴۱۔ ۵۸۱۔
(ج ششم) ۱۸۔ ۲۱۔ ۴۶۔ ۲۰۳۔
—— غفارؔ۔ (ج چہارم) ۳۴۶۔ ۳۵۹۔
۴۱۱۔ (ج ششم) ۱۰۰۔
—— غفور۔ (ج دوم) ۸۲۔ ۹۳۔ ۱۵۹۔
۱۶۰۔ ۱۷۷۔ ۱۸۶۔ ۲۲۴۔ ۲۲۷۔
۲۲۹۔ ۳۱۸۔ ۳۴۰۔ ۴۱۰۔ ۴۲۹۔
۴۸۹۔ ۵۰۹۔ ۵۷۶۔ ۵۷۸۔
۵۸۰۔ ۶۱۰۔ ۶۱۹۔ (ج سوم) ۳۳۔
۲۴۶۔ ۳۷۲۔ ۴۰۳۔ ۴۲۶۔ ۴۳۵۔
۴۶۷۔ ۵۵۹۔ ۶۲۲ (ج چہارم)
۷۱۔ ۸۳۔ ۱۱۶۔ ۱۳۱۔ ۱۳۶۔ ۱۷۳۔
۱۹۲۔ ۲۳۱۔ ۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۳۷۹۔
۴۵۶۔ ۴۷۹۔ ۶۰۵۔ (ج پنجم) ۵۲۔
۷۲۔ ۱۰۱۔ ۳۳۴۔ ۳۴۱۔ ۳۶۳۔
۴۳۱۔ ۴۵۰۔ ۵۴۳۔ (ج ششم)
۱۵۔ ۴۲۔ ۱۳۵۔ ۲۹۹۔
—— غنی۔ (ج دوم) ۲۹۸۔ ۴۷۴۔ (ج
سوم) ۲۴۸۔ ۵۷۷۔ (ج چہارم)
۱۴۔ ۲۲۔ ۲۲۷۔
فاطر السمٰوات والارض۔ (ج دوم)
۴۳۳۔ ۴۷۶۔
—— قدیر۔ (ج دوم) ۵۵۴۔ (ج سوم)
۴۵۸۔ ۷۶۵۔ (ج چہارم) ۲۴۱۔
۵۱۵۔ (ج ششم) ۳۲۔ ۴۱۔
—— قوی۔ (ج دوم) ۱۵۱۔ ۳۵۲۔
(ج سوم) ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۵۱۔
(ج چہارم) ۸۳۔ ۴۰۲۔ ۴۹۷۔
(ج پنجم) ۳۲۲۔ ۳۶۶۔
—— قہار۔ (ج دوم) ۴۰۱۔ ۴۵۲۔ ۴۹۲
(ج چہارم) ۳۴۶۔ ۳۵۷۔ ۳۹۹

—— کبیر۔ (ج دوم) ۴۴۸۔ (ج سوم) ۲۴۷۔ (ج چہارم) ۲۳۔ ۲۰۰۔

—— کریم۔ (ج سوم) ۵۷۷۔

—— لطیف۔ (ج سوم) ۲۴۷۔ (ج چہارم) ۱۷۔ ۹۴۔ (ج ششم) ۴۷۔

—— مالک۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔ ۲۰۹۔ ۲۱۱۔

—— متعال۔ (ج دوم) ۴۴۸۔

—— متکبّر۔ (ج پنجم) ۴۱۴۔ ۴۱۵۔

—— مجید۔ (ج دوم) ۳۵۵۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

—— محسن۔ (ج پنجم) ۱۷۱۔

—— مدبر۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔

—— مُصوّر (ج پنجم) ۴۱۵۔

—— مقتدر (ج سوم) ۲۸۔

—— ملکُ الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱۔

—— واسع۔ (ج سوم) ۳۹۸۔

—— واحد۔ (ج دوم) ۴۰۱۔ ۴۵۲۔ ۴۹۲۔

—— ودود۔ (ج دوم) ۳۶۳ (ج ششم) ۲۹۹۔

—— ولی۔ (ج چہارم) ۵۰۴۔

—— وہاب (ج چہارم) ۳۲۱۔

—— بڑی برکت والا۔ (ج دوم) ۳۷۔

(ج سوم) ۲۷۰۔ ۴۲۱۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ (ج چہارم) ۳۷۔ ۴۲۴۔

—— بڑے اجر والا۔ (ج دوم) ۱۴۰۔

—— مغفرت فرمانے والا۔ (ج سوم) ۵۰۳۔

—— رحم فرمانے والا۔ (ذوالرحمہ) (ج سوم) ۳۳

—— بڑا فضل فرمانیوالا۔ (ج دوم) ۱۴۰۔ (ج سوم) ۶۰۱۔ (ج چہارم) ۳۹۱۔ (ج پنجم) ۳۲۰۔ ۳۳۴۔ ۴۸۹۔

—— سخت سزا دینے والا۔ (ج چہارم) ۳۹۱ ۳۹۲۔ ۴۰۲۔ ۴۶۳۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔ ۳۹۳۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

—— وہ بزرگ و برتر ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۲۹۹۔ ۳۱۰۔ ۳۶۴۔

—— ہر عیب، نقص اور کمزوری سے پاک (ج دوم) ۴۳۷ (ج چہارم) ۳۱۴۔

—— اس کے لئے برتر صفات ہیں۔ (ج دوم) ۵۴۸۔ (ج سوم) ۷۵۰۔ ۸۸۔ (ج پنجم) ۴۱۱۔

—— اللہ کے ننانوے نام حدیث میں گنوائے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۴۱۷۔

—— اس کی صفات عالیہ کا جامع تصور۔ (ج سوم) ۴۳۱۔

—— قرآن میں بعض مقامات پر اللہ کے اسم ذات کے بجائے اسم صفت استعمال کرنے کی حکمت۔ (ج ششم) ۵۶۷۔ ۵۷۱۔

—— اللہ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر قرآن میں ہر جگہ سیاق و سباق کی مناسبت سے کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۵۰۔ ۳۰۔ ۳۹۰۔ ۵۳۶ تا ۵۴۰۔

—— خدائی صفات اور انسانی صفات کا فرق۔ (ج دوم) ۵۸۹۔ ۵۹۰۔

—— اس کو دنیوی بادشاہوں پر قیاس کرنا صحیح نہیں۔ (ج دوم) ۵۵۷۔

—— انسانی آنکھ اسے نہیں دیکھ سکتی۔ (ج دوم) ۷۷۔

—— وہ راہِ راست پر ہے۔ (ج دوم) ۲۴۸۔

—— اس کی شانِ خلّاقی۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۷۳۔ ۴۴۶۔

—— اصلی اور حقیقی زندگی اُسی کی ہے۔ (ج چہارم) ۴۲۳۔ ۴۲۵۔

—— وہ کسی کے سامنے جوابدہ نہیں اور سب اس کے سامنے جوابدہ ہیں۔ (ج سوم) ۱۵۴۔

—— زمین و آسمان کی ہر چیز اُس کے آگے سربسجود ہے۔ (ج دوم) ۴۵۱۔ ۵۴۵۔ (ج سوم) ۲۱۱۔

—— اس سے بڑھ کر کوئی اپنے وعدوں کا پورا کرنے والا نہیں۔ (ج دوم) ۲۳۸۔ (ج ششم) ۱۳۱۔

—— وہ اپنے وعدوں کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (ج دوم) ۴۶۱۔ (ج سوم) ۱۷۳۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۳۶۶۔

—— مومنین سے اس کے وعدے۔ (ج پنجم) ۳۰۸۔

—— اہلِ ایمان کا مولیٰ۔ (ج دوم) ۱۹۹۔ (ج سوم) ۲۵۵۔

—— وہی ملجا و ماویٰ ہے۔ (ج دوم) ۴۶۰۔ بہترین حامی و مددگار، بہترین محافظ (ج دوم) ۱۴۵۔ ۴۱۶ (ج سوم) ۲۵۵۔ ۱۹۳

—— وہ دعائیں سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے۔ (ج دوم) ۳۴۹۔ ۴۹۰ (ج سوم) ۵۹۱۔

—— دعائیں سننے اور ان کا جواب دینے کا اختیار اسی کو حاصل ہے اس

لئے اس کے سوا کسی سے دعا نہ
مانگنی چاہیئے۔ (ج دوم) ۵۰۴۔
(ج چہارم) ۴۱۸ تا ۴۲۰۔
—— وہ بندوں سے قریب تر ہے۔
(ج دوم) ۳۴۹۔
—— اس سے مدد مانگنی چاہیئے اور وہی
کافی ہے۔ (ج دوم) ۷۱۔ ۱۵۶۔
۱۵۷۔ ۲۵۵۔ ۵۱۸۔
—— اسی سے پناہ مانگنی چاہیئے۔ (ج دوم)
۱۱۰۔ ۵۷۱۔ (ج چہارم) ۱۰۳۔
—— اس سے بھاگ کر کوئی پناہ نہیں پاسکتا
(ج سوم) ۲۱۔ ۶۷۹۔ ۶۹۰۔
(ج پنجم) ۲۶۳۔
—— اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں
دے سکتا اور جو اس کی پناہ میں
ہو اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا
(ج سوم) ۲۹۶۔
—— اس کی پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (ج ششم)
۵۶۳۔ تا ۵۶۶۔ (مزید دیکھو "شر")
—— خوف اور طمع اسی سے ہونی چاہیئے
(ج دوم) ۳۸۔
—— اسی کے غضب سے ڈرنا چاہیئے۔
(ج دوم) ۱۸۱۔ (ج چہارم)
۶۸۔ (ج پنجم) ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔
۵۶۳۔ ۵۸۰۔
—— اسی پر توکل اور بھروسہ کرنا چاہیئے
(ج دوم) ۱۵۶۔ ۲۰۰۔ ۲۵۵۔
(ج سوم) ۱۹۰۔ ۴۶۰۔ ۶۰۳۔ (ج
چہارم) ۶۸۔ ۱۰۸۔ ۳۷۴ (ج پنجم)
۳۶۰۔ ۴۳۰۔ ۵۴۳۔
—— اس پر بھروسہ کرنا کبھی غلط ثابت
نہ ہوگا۔ (ج دوم) ۶۳۰۔
—— وہی اعتماد کے لئے کافی ہے۔ (ج دوم)
۶۳۰۔
—— وہ ہر چیز پر وکیل ہے۔ (ج دوم) ۳۲۷
—— اس کے سوا کسی کو وکیل نہ بنانا چاہیئے
(ج دوم) ۵۹۰ —— ۵۹۱۔ (ج چہارم)
۶۸۔ ۱۰۸۔ (ج ششم) ۱۲۹۔
—— اس کے سوا دوسروں کو کارساز
ٹھہرانے والے جہنمی اور
کافر ہیں۔ (ج سوم) ۴۸۔
—— تمام معاملات کا انجام کار اسی کے
ہاتھ میں ہے۔ (ج سوم) ۲۳۴۔
—— اس کے فرامین بدلنے کا کسی کو حق
نہیں۔ (ج سوم) ۲۱۔
—— وہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس کا

شریک ہو۔ (ج دوم) ۵۲۴ ۔
۵۲۵ ۔ (ج سوم) ۲۹۷ ۔ ۶۶۰ ۔
(ج چہارم) ۳۸۲ ۔ (ج پنجم)
۱۸۲ ۔ ۴۱۵ ۔
—— بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں
(ج دوم) ۶۵۱ ۔ (ج سوم) ۲۱ ۔
۴۳۳ ۔
—— مختلف حقیقتوں پر اللہ کی ذات کی
قسم ۔ (ج ششم) ۳۵۰ ۔ ۳۵۱ ۔
۳۶۰ ۔ (دیکھو "اقسام القرآن")
—— اس کے لئے کسی وقار کی توقع نہ
رکھنے کا مطلب ۔ (ج ششم)
۱۰۱ ۔ ۱۰۲ ۔
—— اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ (ج دوم)
۴۱ ۔ ۴۴ ۔ ۴۷ ۔ ۵۵ ۔ ۷۵ ۔ ۸۶
۱۹۰ ۔ ۲۵۵ ۔ ۳۲۸ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۴۹
۳۵۹ ۔ ۴۵۹ ۔ ۴۹۴ ۔ ۵۲۵ ۔
۵۳۳ ۔ ۵۴۶ ۔ (ج سوم) ۱۳ ۔
۵۰ ۔ ۸۷ تا ۸۹ ۔ ۱۲۱ ۔ ۱۹۲ ۔
۲۲۵ ۔ ۲۷۳ ۔ ۲۷۷ ۔ ۳۰۳ ۔ ۵۷۰ ۔
۶۵۸ ۔ ۶۷۰ ۔ (ج چہارم) ۲۷۸
۲۷۹ ۔ ۲۸۵ ۔ ۳۴۶ ۔ ۳۶۰ ۔
۳۹۱ ۔ ۳۹۲ ۔ ۴۲۴ ۔ ۵۶۱ ۔

(ج پنجم) ۱۵۲ ۔ ۲۰۸ ۔
—— وہی عبادت کا مستحق ہے ۔ (ج دوم)
۴۰ ۔ ۴۴ ۔ ۴۷ ۔ ۵۴ ۔ ۱۹۰ ۔ ۲۶۲ ۔
۳۲۱ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۴۹ ۔
۳۵۹ ۔ ۳۷۵ ۔ ۴۰۲ ۔ ۶۰۸ ۔ ۶۱۷
(ج سوم) ۷۶ ۔ ۸۹ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۸۶
۶۸۷ ۔ (ج چہارم) ۳۸۱ ۔ ۶۱۵
(ج پنجم) ۲۴ ۔ ۲۱۴ ۔
—— اس کی اطاعت کا وسیع مفہوم ۔
(ج ششم) ۲۱۷ ۔
—— انسان پر اس کا یہ حق ہے کہ وہ اسی
کی بندگی کرے ۔ (ج چہارم) ۳۵۵ ۔
—— اسی کی بندگی کرنا سیدھا راستہ ہے ۔
(ج چہارم) ۵۴۸ ۔
—— اس کی اطاعت لازمۂ ایمان ہے ۔
(ج پنجم) ۳۰ ۔
—— وہ محض خیالی معبود نہیں بلکہ فاعل
مختار ہے ۔ (ج سوم) ۲۰۲ ۔ ۲۰۳
—— اللہ ہی کا یہ حق ہے کہ اس سے تقویٰ
کیا جائے ۔ (ج ششم) ۱۵۶ ۔
—— وہ متقیوں کو پسند کرتا ہے ۔
(ج دوم) ۱۷۶ ۔ ۱۷۸ ۔
—— اس سے تقویٰ کرنے کا حکم اور اس

کا مطلب۔ (ج ششم) ۹۸۔

—— اس کے بندے تو نیک اور متقی لوگ ہیں۔ (ج ششم) ۱۹۰۔ ۱۹۱۔

—— اس کی شان میں گستاخیاں اور اس کے ساتھ ہر طرح کی نمک حرامیاں کرنے والوں کو تنبیہہ۔ (ج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳۔

—— اپنے مکرم بندوں کو اللہ اپنا دیدار نصیب فرمائے گا۔ (ج ششم) ۱۷۱ تا ۱۷۴۔

—— اس کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت نہیں کر سکتا۔ (ج دوم) ۲۶۲۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔

—— فکر اسی کی رضا کی ہونی چاہیئے۔ (ج دوم) ۲۲۵۔

—— اس کی خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ (ج دوم) ۲۱۴۔

—— اس کو اپنا ولی نہ بنانے والے گمراہ ہیں۔ (ج دوم) ۲۲۔ (ج چہارم) ۳۸۔ ۴۷۵۔ ۴۸۲۔

—— بیماریوں سے وہی شفا دینے والا ہے (ج سوم) ۵۰۲۔

—— بندے کے لئے وہی سر و سامان مہیا کرتا ہے۔ (ج سوم) ۱۴۱۔

—— وہ دنیا کی ہر چیز کی رہنمائی کرتا ہے (ج دوم) ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ (ج سوم) ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ (ج پنجم) ۲۴۸۔ ۲۴۹۔

—— وہی صحیح رہنمائی کرنے والا ہے۔ (ج دوم) ۲۸۴۔ (ج سوم) ۵۰۲۔ (ج چہارم) ۶۹۔

—— راہ راست بتانا اس کے ذمہ ہے۔ (ج دوم) ۵۲۷۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔ ۳۷۴۔

—— وہ عروج کے زینوں کا مالک ہے (ج ششم) ۸۶۔

—— انسان کی بھلائی اس کی ہدایت کے اتباع میں ہے۔ (ج دوم) ۷۔ ۳۱۸۔

—— وہ اپنی مخلوق پر رحیم و شفیق ہے۔ اور محبت کرتا ہے۔ (ج دوم) ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ (ج چہارم) ۳۹۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔

—— وہ مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔ (ج ششم) ۹۳۔ ۹۴۔ ۱۲۹۔

—— اس کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ (ج دوم) ۸۴۔ (ج چہارم)

۸۰ - ۳۷۴ - ۳۷۴ (ج پنجم) ۲۱۳ -
—— اس کی فرمانروائی میں اصل چیز رحم ہے نہ کہ غضب۔ (ج دوم) ۸۴۔
—— اس کی ایک جھڑکی حشر برپا کر دینے کے لئے کافی ہے۔ (ج ششم) ۲۴۰۔
—— وہی ہواؤں کو گردش دیتا اور پانی برساتا ہے۔ (ج سوم) ۴۵۵۔ ۵۸۹ - ۵۹۳ - ۶۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۰ (ج پنجم) ۲۸۸
—— اس کی تخلیقات میں کسی قسم کی بے ربطی نہیں ہے۔ (ج ششم) ۳۸ - ۴۲ - ۴۳۔
—— اس کی رحمت سے مایوسی کافروں اور گمراہوں کا کام ہے۔ (ج دوم) ۴۲۷ - ۵۱۰ - (ج چہارم) ۳۷۹۔
—— وہ بہت درگزر کرنے والا ہے۔ (ج دوم) ۴۴۷ - (ج چہارم) ۲۲۳ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۴۶۳ - ۵۰۳ (ج پنجم) ۳۴۱ - ۵۴۷ - (ج ششم) ۱۵۶ -
—— وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے (ج دوم) ۲۲۹ - (ج چہارم)

۳۹۱ - ۳۹۲ - ۵۰۳ - (ج پنجم) ۹۵۔ (ج ششم) ۵۱۶ -
—— گناہگار بندے کی توبہ اسے نہایت محبوب ہے۔ (ج دوم) ۲۴۵ - ۲۴۹ - ۳۶۳ - ۳۶۴ -
—— اس سے بالغیب ڈرنے کے نتائج (ج ششم) ۴۶ - ۴۷ -
—— وہ سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ سنبھلنے کے لئے مہلت پر مہلت دیتا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۸ - ۴۶۱ - ۴۹۷ - ۵۴۸ - (ج چہارم) ۱۷۳ -
—— اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ (ج دوم) ۳۶۷ - (ج پنجم) ۲۳۹ - (ج ششم) ۲۹۹
—— اس کی شانِ حلیمی و غفاری۔ (ج دوم) ۶۱۹ - (ج چہارم) ۱۴۱ -
—— یہ اس کی شانِ غفاری ہے کہ باغی انسانوں کو رزق دیئے جاتا ہے (ج چہارم) ۴۷۹ - ۴۸۰ -
—— اس کی بے پایاں رحمت اور شانِ کریمی۔ (ج دوم) ۵۳۲ - (ج چہارم) ۳۹۴ -
—— اسی نے رات سونے کے لئے اور دن

کاروبار کے لئے بنایا ہے۔ (ج سوم) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۶۵۹۔

—— اسی نے زمین کو جائے قرار بنایا ہے۔ (ج سوم) ۵۹۰۔

—— انسان پر اس کے احسانات۔
(ج دوم) ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۵۲۶۔ تا ۵۳۰۔ ۵۵۹ تا ۵۶۱۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ (ج پنجم) ۲۴۷۔ ۲۴۸۔

—— وہی انسان کا خالق ہے۔ (ج سوم) ۲۶۔ ۴۵۸۔ ۵۳۳۔ ۷۶۰۔ (ج چہارم) ۴۲۳۔ ۴۲۴۔

—— اس نے انسان کو حواس اور نیکی و بدی کے شعور کی طاقتیں دی ہیں۔
(ج سوم) ۲۹۴۔ (ج پنجم) ۲۴۹۔

—— اس کی نعمتوں کا حقدار کون ہے۔
(ج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

—— اسی نے خلق کی ابتدا کی اور وہی اس کا اعادہ کرتا ہے۔ (ج سوم) ۵۹۳۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۷۵۰۔

—— وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ (ج سوم) ۲۰۳۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔ ۳۱۴۔ ۳۵۶۔ ۳۶۵۔

—— اس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب چاہے وہ انسان کی شکل بدل کر رکھ دے۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

—— وہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا نکالنے والا ہے۔ (ج سوم) ۵۶۹۔

—— انسان اس کے سامنے جوابدہ ہے۔
(ج دوم) ۸۔ ۳۳۱۔ ۵۱۸۔ ۵۴۷۔ ۵۶۹۔ ۶۰۵۔ ۶۱۶۔ (ج سوم) ۶۸۔ ۱۵۴۔

—— اسی کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے
(ج دوم) ۲۶۳۔ ۲۷۹۔ ۲۸۹۔ ۲۹۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۶۔ (ج سوم) ۱۵۸۔ ۴۱۲۔ ۶۵۸۔ ۶۶۸۔ ۶۷۰۔ ۶۷۹۔ ۶۸۹۔ ۷۱۶۔ (ج چہارم) ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۲۹۔ ۲۷۳۔ ۳۶۱۔ ۳۷۶۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۱۱۔ ۴۹۶۔ ۵۵۱۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۳۰۔ ۳۴۰۔ ۴۹۲۔ ۵۲۹۔

—— وہ ظالم کو سزا دے گا اور مظلوم کی دادرسی کرے گا۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔

—— وہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(ج پنجم) ۴۷۶ - ۴۸۹ -

— وہ انتقام لینے والا ہے۔ (ج دوم) ۴۹۲ - (ج چہارم) ۴۸ - ۳۷۳ -

— وہ بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔ (ج دوم) ۱۵۰ - ۲۱۳ - ۲۸۸ - ۳۶۶ - ۳۷۲ - (ج سوم) ۲۹ - ۲۰۷ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۶۰۱ - ۶۳۵ - (ج چہارم) ۴۰۸ - ۴۶۵ - ۴۶۶

— اس کا انصاف بے لاگ ہے۔ (ج دوم) ۵۳ - ۲۵۰ - ۳۲۱ - ۳۴۰ تا ۳۴۵ - ۳۵۶ - ۳۵۸ - ۵۱۱ - (ج چہارم) ۸۷ - ۸۸ - ۳۰۶ تا ۳۰۸ - ۳۲۵ - ۳۳۰ - ۳۳۳ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۶۴ - ۳۷۸ - ۴۶۵ -

— وہ جس کو ہدایت دیتا ہے اپنے علم و حکمت کی بنا پر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۲۰۳ -

— وہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۸۰ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ -

— وہ نیک کردار لوگوں کی ناقدری نہیں کرتا، وہ بڑا قدرداں ہے۔ (ج دوم) ۳۲۲ - (ج چہارم) ۲۳۳ - (ج پنجم) ۵۴۳ - ۵۴۷ - ۵۸۱ -

وہ جانتا ہے کون راہِ راست پر ہے اور کون گمراہ۔ (ج ششم) ۶۰ -

— اس کے گھات میں لگے ہونے کا مطلب (ج ششم) ۳۲۹ - ۳۳۰ -

— وہ ہر وقت لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۵۸ -

— وہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ (ج دوم) ۲۰

— وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر اور وہی باطن ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۳ -

— وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج دوم) ۲۲ - ۳۸ -

— وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور ان کے لئے اس کا غضب ہے۔ (ج سوم) ۷۶۲ - (ج پنجم) ۴۵۰ -

— وہ فاسقوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج دوم) ۲۲۵ - (ج پنجم) ۴۵۷ - ۵۲۰ -

— وہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا (ج سوم) ۶۶۱ - ۶۶۲ -

— وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج دوم) ۵۳۴ - (ج پنجم) ۳۲۰ -

— وہ دنیوی خوشحالی پر اترانیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم) ۶۶۱ -

— وہ دورنگے پن اور منافقت کو پسند نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۵۴۴ تا ۵۶۴ -

——— وہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔
(ج دوم) ۱۵۲۔ (ج سوم) ۱۳۱۔
——— اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں
(ج دوم) ۴۶۔ ۸۲۔ ۱۳۵۔
——— وہ صرف پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے
(ج دوم) ۲۳۲۔
——— وہ محسنوں کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۵۸۳۔
——— وہ تمام چیزوں کا خالق ہے۔ (ج دوم)
۳۶۔ ۳۷۔ ۱۰۶۔ ۱۹۲۔ ۲۶۱۔ ۲۸۳۔
۳۲۴۔ ۳۴۹۔ ۳۵۳۔ ۴۵۲۔ ۴۸۷۔
۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۶۴۶۔ (ج سوم)
۸۷۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۱۵۱۔ ۱۵۵ تا
۱۵۷۔ ۱۶۱۔ ۴۱۳۔ ۴۳۳۔ ۴۶۰۔ ۵۸۹
۷۱۸۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۳۷۔ ۲۷۰۔
۳۵۹۔ ۳۷۷۔ ۳۸۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔
۴۴۲ تا ۴۴۶۔ ۵۸۷۔ ۶۰۰۔ ۶۲۰
——— اس نے بلا شرکتِ غیرے تخلیق کا کام
کیا ہے۔ (ج سوم) ۳۰۔
۔ اس نے کائنات کو بے مقصد نہیں بنایا
ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴۔
——— وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ (ج سوم)
۶۵۷۔
——— وہی زندگی بخشنے والا ہے اس کے سوا
کسی میں طاقت نہیں کہ بیجان
مادّے میں جان ڈالے۔ (ج سوم)
۱۵۳۔ ۱۵۶۔
——— وہی بے جان مادّے کو زندگی بخشتا
ہے اور جاندار میں سے بیجان کو نکالتا
ہے۔ (ج سوم) ۴۲۷۔
——— اس نے انسان کو زمین پر بسایا ہے۔
(ج دوم) ۳۴۹۔ (ج سوم) ۴۹۴۔
——— وہی انسان کا مالک اور رب ہے۔
(ج دوم) ۳۶۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۸۱۔
۲۸۲۔ ۳۳۶۔ ۳۴۷۔ ۴۵۹۔
(ج سوم) ۲۶۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔
۳۰۵۔ ۴۲۴۔ ۴۹۵۔ ۵۶۱۔
——— اس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا
کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۷۹۔ ۴۸۰۔
۵۱۶۔ ۵۲۵۔ (ج سوم) ۱۳۷۔
(ج چہارم) ۲۲۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔
(ج پنجم) ۵۲۹۔ ۵۸۱۔
کسی مخلوق کو اس نے شر کے لئے
پیدا نہیں کیا ہے۔ (ج ششم) ۷۶۵
دنیا و آخرت کا مالک وہی ہے (ج ششم)
۳۶۴۔ ۳۶۵۔
وہی ساری کائنات کا مالک، منتظم

اور فرمانروا ہے۔ (ج دوم) ۳۶۔
۳۷۔ ۷۱۔ ۸۶۔ ۲۴۳۔ ۲۵۵۔ ۲۶۲۔
۲۸۲۔ ۲۹۲۔ ۲۹۶۔ ۲۹۸۔ ۴۰۲۔
۴۱۷۔ ۴۱۴۔ ۴۴۲۔ ۴۵۱۔ ۴۶۵۔
۴۶۹۔ ۵۲۹۔ ۵۴۶۔ ۶۱۸۔
(ج سوم) ۷۵۔ ۷۶۔ ۸۷۔ ۱۲۸۔
۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۳۰۳۔
۴۱۲۔ ۴۲۷۔ ۴۳۲۔ ۴۸۴۔ ۶۰۸۔
۶۷۰۔ ۷۵۰۔ (ج چہارم) ۲۲۔ ۳۸۔
۱۷۳۔ ۲۱۸۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۳۴۶۔
۳۵۹۔ ۴۷۸۔ ۵۱۷۔ ۵۵۱۔
۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۹۴۔

—— اس کے آسمان میں ہونے کا مطلب
(ج ششم) ۴۸۔ ۴۹۔

—— ملائکہ اور روح اس کے حضور چڑھ کر جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۸۶۔ ۸۷۔

—— ہر چیز کے خزانوں کا مالک ہے۔
(ج دوم) ۵۰۲۔ (ج سوم) ۷۵۔
۲۹۵۔ ۴۸۵۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔
۴۸۵۔ (ج پنجم) ۵۲۱۔

—— عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ (ج سوم)۔
۲۹۵۔ ۴۶۰۔ ۵۷۰۔ (ج ششم)
۲۹۹۔

—— ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔
(ج دوم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ (ج سوم)
۴۳۳۔ (ج ششم) ۲۵۶۔ ۲۵۷۔
۳۱۰ تا ۳۱۲۔

—— اس نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۱۔ ۵۶۸۔

—— وہی ہر چیز کا نگہبان و نگراں ہے۔
(ج دوم) ۳۴۸۔ (ج سوم) ۲۱۱۔
(ج چہارم) ۱۱۹۔ ۱۹۴۔ ۲۱۲۔ ۳۸۱۔
۴۱۴۔ (ج ششم) ۳۰۳۔

—— اس کے سوا زمین و آسمان کی مخلوق کی خبر گیری کرنے والا کوئی نہیں۔
(ج سوم) ۲۱۔

—— تمام اختیارات اس کے ہاتھ میں ہیں
(ج دوم) ۴۶۰۔ (ج سوم) ۲۴۔ ۲۴۶۔
۶۵۸۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ (ج چہارم)
۲۴۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۷۳۔

—— اس پر ایمان لا کر اس کی ذات پر بھروسہ کرنے والے ہی اس کے رحم کے مستحق ہیں۔ (ج ششم)
۵۳۔ ۵۴۔

—— اس کی مخلوقات میں سے بہترین خلائق کون ہیں اور بدترین خلائق کون۔

(ج ششم) ۴۱۵- ۴۱۶-

—— تمام معاملات فیصلے کے لئے اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۴۸- ۳۷۵- (ج سوم) ۲۵۲- (ج چہارم) ۵۱۷- ۵۱۸- (ج پنجم) ۳۰۴-

—— اس کے فیصلے اٹل ہیں۔ (ج دوم) ۴۴۹- (ج چہارم) ۱۱- ۳۹- ۲۱۹- ۳۵۵- ۳۵۶- ۵۵۹- ۵۶۰-

—— کوئی اس کے فیصلوں پر نظر ثانی کرنے والا نہیں ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵-

—— وہ بے نیاز ہے، اس کا محتاج نہیں ہے کہ لوگ اس کو خدا مانیں تب ہی وہ خدا ہو۔ (ج دوم) ۲۹۸- ۴۷۳- ۴۷۴- (ج چہارم) ۳۶۰- ۳۶۱- (ج پنجم) ۵۳۴-

—— اس کے اختیارات غیر محدود ہیں۔ (ج دوم) ۳۶۹-

—— وہ مقتدر اعلیٰ ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔ (ج دوم) ۱۴۶- ۱۹۵- ۳۲۳- ۵۵۹- (ج سوم) ۲۸- ۲۰۳- ۲۰۵- ۲۹۵- ۴۱۳- ۶۸۹- ۷۶۴- (ج چہارم) ۸۴- ۲۱۸- ۴۶۱- ۴۸۲- ۶۲۰- (ج پنجم) ۳۰۲- ۴۱۳- (ج ششم) ۲۱۲-

—— آسمان و زمین میں جو کچھ چھپا ہوا ہے اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے اور وہ سب جانتا ہے (ج دوم) ۳۷۵- (ج چہارم) ۳۸۲- (ج پنجم) ۱۵۶- ۵۲۹-

—— وہ عاجز نہیں ہے۔ (ج دوم) ۶۵۱- (ج چہارم) ۲۴۱- ۵۰۵- (ج ششم) ۱۴-

—— اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔ (ج دوم) ۵۸۹-

—— اس کا ہر ارادہ صرف اس کے ایک حکم سے پورا ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۴۲- (ج چہارم) ۲۷۳- ۴۲۶- ۴۴۶- (ج پنجم) ۲۴۱-

—— اس کے لئے ایک قوم کو ہٹا کر دوسری قوم کو لے آنا کچھ مشکل نہیں۔ (ج دوم) ۴۸۰- (ج چہارم) ۲۲۷- ۲۲۸-

—— اس کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج دوم) ۴۶۳- ۴۶۴- (ج سوم) ۱۶۰- (ج چہارم) ۴۰۲- ۴۰۸-

—— اس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔ (ج دوم) ۱۴۶۔
۳۴۷۔۳۶۴۔۵۱۶۔ (ج سوم) ۳۳۔
—— نبی تک کو اس کی گرفت سے کوئی نہیں
بچا سکتا۔ (ج ششم) ۱۱۹۔ ۱۲۰۔
—— اس کی چال کا کوئی توڑ نہیں، اس کی
چالیں زبردست ہیں۔ (ج دوم)
۱۰۴۔ ۲۵۰۔ ۴۶۶۔ (ج ششم) ۲۱۶۔۶۹۔
—— کائنات کی بادشاہی اسی کی ہے۔
(ج چہارم) ۲۲۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔
۳۷۶۔ ۳۹۸ تا ۴۰۰۔ ۵۱۵۔ ۵۵۱۔
۵۹۲۔ (ج پنجم) ۵۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔
۳۰۸۔ ۴۱۲۔ ۴۸۵۔ ۵۲۷۔
(ج ششم) ۴۱۔
—— اس کے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہیں
چل سکتی۔ (ج دوم) ۱۵۵۔ ۱۷۵۔
۱۷۶۔ ۳۳۶۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۴۱۷۔
۴۱۸۔ ۴۴۹۔ ۴۹۲۔ ۵۴۵۔
(ج سوم) ۶۷۶۔ (ج ششم) ۹۴۔
—— اس کے مقابلے میں کوئی کسی کی مدد نہیں
کر سکتا۔ (ج دوم) ۲۴۳۔ ۳۷۱۔
۴۴۹۔ (ج سوم) ۶۹۰۔ (ج چہارم)
۵۰۵۔ ۵۱۳۔ (ج پنجم) ۲۶۴۔
(ج ششم) ۴۹ تا ۵۱۔ ۵۳۔ ۱۰۵۔

—— وہ جس کے ساتھ ہو اس کا کوئی مقابلہ
نہیں کر سکتا۔ (ج دوم) ۱۳۶۔
—— اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ (ج دوم)
۱۹۵۔ ۲۴۸۔
—— اس کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔
(ج دوم) ۲۹۵۔
—— اس کا بول بالا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۷۔
اس کے سامنے کسی کو بولنے کا یارا نہیں۔
(ج ششم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔
—— فتح و کامرانی اسی کے بخشنے سے حاصل
ہوتی ہے۔ (ج دوم) ۱۳۲۔ ۱۵۸۔
(ج سوم) ۷۳۱۔
—— وہ اپنا کام کر کے رہتا ہے۔ (ج دوم)
۳۹۱۔ (ج پنجم) ۵۶۸
—— وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت
پوری کرتا ہے۔ (ج دوم) ۶۱۔
۱۰۴۔ ۴۳۳۔
—— عزت ساری کی ساری اس کے اختیار
میں ہے۔ (ج دوم) ۲۹۵۔
(ج چہارم) ۲۲۳۔ ۳۱۴۔
—— عزت۔ اللہ، اس کے رسول اور مومنین
کے لئے ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۱۔
—— اس کے اذن کے بغیر کوئی نعمت کسی کو

نہیں مل سکتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔
—— اس کی ڈالی ہوئی مصیبت کو کوئی دور نہیں کر سکتا۔ (ج دوم) ۳۱۸۔
(ج چہارم) ۴۷۳۔
—— زندگی و موت اس کے اختیار میں ہے۔
(ج دوم) ۸۶۔ ۲۴۳۔ ۲۸۲۔ ۲۹۲۔ ۵۰۳۔ ۵۵۳۔ (ج سوم) ۲۴۸۔ ۲۹۴۔ ۵۰۲۔ ۷۶۰۔ (ج چہارم) ۳۷۵۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۸۲۔ ۵۶۱۔ ۵۹۱۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۲۰۔ ۳۰۲۔
(ج ششم) ۱۴۔
—— انسان کی سماعت اور بینائی کا مالک و مختار وہی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۲۔
—— وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (ج دوم) ۴۸۶۔ (ج سوم) ۲۰۹۔ ۲۱۲۔ (ج ششم) ۲۹۹۔ ۳۰۰۔
—— جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۱۔ ۷۴۔
—— جو کچھ وہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۰۶۔ ۲۹۰۔ ۳۲۶۔
—— اپنی رحمت سے جس کو چاہے نوازے۔ رنج و راحت اسی کے ہاتھ میں ہے
(ج دوم) ۳۱۴۔ (ج چہارم) ۴۹۷۔

(ج پنجم) ۳۰۰۔
—— جس بندے پر چاہے فضل فرمائے۔
(ج دوم) ۳۱۸۔ (ج پنجم) ۴۸۸۔ ۳۴۲۔
—— جسے چاہے بلند درجے دے۔ (ج دوم) ۱۲۴۔
—— اس کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں۔ وہ جسے نفع یا نقصان پہنچانا چاہے کوئی طاقت اُسے روک نہیں سکتی۔
(ج دوم) ۶۰۷۔ (ج پنجم) ۵۰۔
—— اُسے اپنے کسی فعل کے نتائج کا خوف نہیں۔ (ج ششم) ۵۲۵۔
—— وہ جس کا بھلا کرنا چاہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا۔ (ج دوم) ۳۱۸۔
—— وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے سزا دے۔ (ج دوم) ۸۴۔ ۱۸۱۔ ۱۸۶۔ ۲۳۱۔ ۴۳۶۔ ۶۲۳۔
—— اچھے اور برے لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۱۔
—— دنیا میں جو کچھ کسی کو مل رہا ہے اُسی کے دینے سے مل رہا ہے۔ (ج دوم) ۶۰۷۔
—— آسمان و زمین میں جو کچھ ہے خواہ غائب ہو یا حاضر، سب کو وہ جانتا ہے۔

(ج دوم) ۵۵۸۔ (ج سوم)
۲۴۹۔ ۲۵۰۔ (ج پنجم) ۳۵۷۔
۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۲۲۔ ۴۹۲۔ ۵۲۹۔
۵۴۷۔ (ج ششم) ۳۱۳۔ ۳۱۴۔
—— آسمان وزمین کی کوئی چیز اس سے مخفی
نہیں۔ (ج دوم) ۴۹۰۔ (ج سوم)
۸۷۔ ۱۹۲۔ ۲۵۲۔ ۵۷۰۔ ۶۱۸۔
(ج چہارم) ۱۷۔ ۳۹۔ ۲۳۸۔ ۳۷۷۔
—— اس کی قدرت اور حکمت کے کرشمے۔
(ج دوم) ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۹۔ ۲۶۱۔
۲۶۲۔ ۲۶۴۔ ۲۸۲۔ ۲۹۶۔ ۳۲۴۔
۴۱۴ تا ۴۴۵۔ ۴۹۴۔ ۵۰۴۔ ۵۲۴۔
۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔
۵۲۶ تا ۵۳۰۔ ۵۵۰ تا ۵۵۲۔
۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔
۶۳۰۔ (ج چہارم) ۲۳۔ ۲۲۵۔ ۲۳۱۔
۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۷۳۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔
—— اسی کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ (ج سوم) ۶۸۷۔
—— وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا مولیٰ ہے۔ (ج ششم) ۱۸۔ ۲۵۔
—— وہی رزق دینے والا ہے۔ (ج دوم)
۲۸۲۔ ۳۲۳۔ ۴۵۷۔ ۵۵۳۔
۵۵۵۔ (ج سوم) ۱۳۹۔ ۵۰۲۔
۵۹۳۔ ۷۶۰۔ (ج چہارم) ۲۲۳۔
۲۲۴۔ (ج پنجم) ۱۵۶۔
—— وہ ایسے راستے سے رزق دیتا ہے جس کا
انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا۔
(ج پنجم) ۵۶۷۔
—— ہر جاندار کا رزق اسی کے ذمہ ہے
(ج سوم) ۷۱۷۔
—— اسی سے رزق مانگنا چاہیئے۔ (ج سوم)
۶۸۷۔
—— وہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق
نہیں دے سکتا۔ (ج ششم) ۵۰۔ ۵۱۔
—— رزق کی تنگی وکشادگی اسی کے اختیار
میں ہے۔ (ج دوم) ۱۱۱۔ (ج سوم)
۶۶۴۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۴۱۔ ۷۵۷۔ (ج چہارم)
۲۰۶ تا ۲۰۸۔ ۳۷۹۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔
—— وہ کسی سے رزق کا طالب نہیں۔
(ج پنجم) ۱۵۵۔
—— وہ اپنی مخلوق کے حالات وضروریات
ومصالح سے باخبر ہے۔ (ج سوم)
۲۴۸۔
—— وہ کنویں کا پانی زمین میں غائب
کردے تو اُس کے سوا کوئی اُسے
واپس نہیں لا سکتا۔ (ج ششم) ۳۰۔

۵۴۔

— وہ بہار لانے والا ہی نہیں خزاں لانے
والا بھی ہے۔ (ج ششم) ۳۱۰۔
۳۱۲۔

— اس نے نباتات اگائیں اور پھر انہیں
سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ (ج ششم)
۳۱۰۔ ۳۱۲۔

— ہر ذی علم سے بڑا ذی علم ہے۔
(ج دوم) ۴۲۱۔

— اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ (ج دوم)
۵۷۔ ۱۶۳۔ ۲۱۸۔ ۲۴۳۔ ۳۲۳۔
۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۹۰۔ ۵۳۳۔
(ج سوم) ۱۲۱۔ ۱۵۵۔ ۱۶۷۔ ۴۰۸۔
۴۰۹۔ ۴۲۷۔ ۷۱۹۔ (ج چہارم)
۳۹۔ ۱۰۳۔ ۱۷۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔
۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۴۸۶۔

— تمام مخلوقات کے حال سے باخبر ہے۔
(ج دوم) ۶۲۴۔ (ج سوم) ۲۸۳۔
۴۱۲۔ ۴۱۶۔ (ج چہارم) ۶۸۔ ۶۹۔
۱۲۲۔ ۱۷۱۔ ۲۰۴۔ ۵۰۴۔

— ہر جاندار کے رہنے اور مرنے کی جگہ
سے واقف ہے۔ (ج دوم) ۳۲۴۔

— تمام انسانوں کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔
(ج دوم) ۹۔ ۱۴۵۔ ۱۶۲۔ ۱۸۲۔
۲۸۵۔ ۲۸۹۔ ۲۹۵۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔
۳۷۵۔ ۵۳۶۔ ۵۶۷۔ ۶۰۷۔
۶۱۲۔ ۶۲۳۔ ۶۴۵۔ (ج سوم)
۲۴۹۔ ۶۰۸۔ ۷۰۳۔ ۷۰۸۔
(ج چہارم) ۴۲۔ ۷۵۔ ۲۲۳۔
۵۰۴۔ (ج پنجم) ۲۹۔ ۵۰۔ ۳۰۴۔
۳۰۹۔ ۳۴۴۔ ۳۵۶۔ ۳۶۳۔ ۴۰۹۔
۴۲۵۔ ۵۲۲۔ ۵۳۶۔

— فرداً فرداً ہر متنفس کے حال پر نگاہ
رکھتا ہے۔ (ج دوم) ۴۶۱۔ ۴۶۶۔
(ج چہارم) ۴۶۲۔ ۴۷۱۔

— اسی کے ہاتھ میں تنگی و خوشحالی ہے۔
(ج پنجم) ۵۴۱۔

— دلوں کے چھپے بھید تک جانتا ہے۔
(ج دوم) ۱۳۷۔ ۱۴۷۔ ۳۲۳۔ ۳۳۶۔
(ج سوم) ۶۰۲۔ (ج چہارم) ۲۱۔
۱۱۷۔ ۲۳۸۔ ۳۶۱۔ ۴۰۱۔ ۵۰۳۔
۵۵۰۔ (ج ششم) ۴۶۔ ۴۷۔

— تمام اگلی پچھلی نسلوں کا حال جانتا ہے
(ج دوم) ۵۰۳۔

— نافرمانوں کے کرتوتوں سے وہ غافل
نہیں ہے۔ (ج دوم) ۴۹۱۔

—— اس کی معرفت کی نشانیاں۔
(دیکھو آیت ")
—— اس کی ہستی کے دلائل۔
(دیکھو "توحید" اور "شرک")
—— اس کے کمالات و عجائب بے پایاں ہیں
(ج سوم) ۵۰۔
—— وہ کائنات کا نور ہے۔ (ج سوم) ۵۰۴۔
—— اس کے نورِ کائنات ہونے کی تشریح
(ج سوم) ۴۰۶۔ ۴۰۸۔
—— سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا
محتاج نہیں ہے۔ (ج سوم) ۲۴۸۔
۶۷۷۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔ (ج پنجم)
۱۳۔ ۲۲۱۔ ۲۳۱۔ ۵۳۳۔ (ج ششم)
۵۳۵۔
—— وہ باقی رہنے والا ہے (ج سوم) ۱۰۷۔
—— وہ زندہ ہے مرنے والا نہیں۔ (ج سوم)
۴۶۰۔
—— اس کے سوا سب ہلاک ہونے والے ہیں
(ج سوم) ۶۷۰۔
—— وہ سب سے برتر ہے۔ (ج سوم) ۱۲۸۔
۳۰۳۔ (ج چہارم) ۵۹۴۔
—— وہ اپنی ذات سے آپ محمود ہے خواہ
کوئی اس کی حمد کرے یا نہ کرے۔
(ج سوم) ۲۴۸۔ (ج چہارم) ۱۴۱۔
—— اس کو بھول لاحق نہیں ہوتی۔ (ج سوم)
۷۵۔ ۹۸۔
—— اس کی بارگاہ رجوع کرنے کے لائق ہے
(ج سوم) ۴۶۷۔ ۴۶۸۔
—— اس کے کام کرنے کے انداز نرالے ہیں۔
(ج سوم) ۸۵۔ ۸۶۔
—— وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت
پوری کرتا ہے۔ (ج سوم) ۷۔ ۸۔ ۲۴۸۔
—— جب تک وہ نہ چاہے کسی کے لئے کچھ
ہو نہیں سکتا۔ (ج سوم) ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۷۔
—— وہ جس چیز کا حکم دیتا ہے ہو کر رہتی
ہے۔ (ج سوم) ۶۷۔
—— اسی نے زمین کی چیزیں انسان کے لئے
مسخر کی ہیں۔ (ج سوم) ۲۴۸۔
—— اسی نے انسان کو زمین میں اختیارات
دیئے ہیں۔ (ج سوم) ۵۹۱۔
—— وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے۔
(ج سوم) ۲۴۸۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔
—— سورج اور چاند کو اسی نے مسخر کیا ہے
(ج سوم) ۷۱۸۔ (ج چہارم)
۲۳۔ ۲۴۔
—— گردشِ لیل و نہار اسی کے قبضہ

قدرت میں ہے۔ (ج سوم) ۴۹۶۔
۴۱۳۔ (ج چہارم) ۲۳۔ (ج پنجم) ۴۴،۳
(ج ششم) ۱۳۲۔
—— وہی روشنی اور سایہ لاتا ہے۔ (ج سوم)
۴۵۳۔
—— وہی زمین سے درخت اگاتا ہے (ج سوم)
۵۸۹۔ ۶۱۹۔
—— اسی نے زمین میں دریا جاری کئے۔
(ج سوم) ۵۹۰۔
—— اسی کے حکم سے کشتیاں چلتی ہیں۔
(ج سوم) ۲۴۸۔
—— اسی نے میٹھے اور کھاری پانیوں کے
درمیان پردے حائل کر دیئے ہیں
(ج سوم) ۴۵۷۔ ۵۹۰۔ (ج پنجم)
۲۵۹۔
—— اس کی قدرت سے کوئی چیز بعید نہیں
(ج سوم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰ (ج پنجم)
۵۷۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۱۰۹۔ ۳۰۲۔ ۳۸۹۔
۴۳۱۔ ۵۰۰۔ ۵۲۷۔
—— اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔
(ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔
—— آسمان وزمین کی ہر چیز اس کے دفتر
میں محفوظ ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔

(ج پنجم) ۲۴۱۔
—— وہ کائنات کے سارے بھید جانتا ہے۔
(ج سوم) ۳۵۴۔
—— وہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔ (ج سوم)
۲۱۔ ۹۵۔ ۱۴۷۔ ۷۱۳۔ (ج پنجم)
۷۰۔ ۷۱۔ (ج ششم) ۲۹۹۔
—— وہ لوگوں کی نیتوں تک سے واقف
ہے۔ (ج سوم) ۶۸۲۔ (ج پنجم)
۲۸۔ ۳۵۶۔
—— وہ ان حقیقتوں کو جانتا ہے جن کو
انسان نہیں جانتا۔ (ج سوم) ۲۷۰۔
—— غیب کا علم اسی کو ہے، دوسرا کوئی
عالم الغیب نہیں۔ (ج سوم)
۱۹۔ ۲۱۔ ۱۲۶۔ ۲۹۵۔ (ج چہارم)
۲۸۔ ۲۹۔ ۶۱۶۔
—— وہ عالم الغیب ہے اور اپنے غیب پر
جس رسول کو مطلع کرتا ہے اس کی
نگرانی کا زبردست انتظام کرتا
ہے (دیکھو "غیب") (ج ششم)
۱۲۱۔ ۱۲۲۔
—— وہ صرف پیدا ہی نہیں کرتا بلکہ ہدایت
بھی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۶۔ ۹۷۔
(ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۳۱۰ تا

۳۱۲۔ ۴۱۔ ۴۳۔

—— ہدایت و نصرت کے لئے وہی کافی ہے۔
(ج سوم) ۴۸۴۔

—— جسے وہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔
(ج سوم) ۵۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۴۱۲۔ ۷۵۱۔ (مزید دیکھو "تقدیر")

—— وہ ہر انسان کا مکمل ریکارڈ تیار کر رہا ہے۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۹۸۔

—— بندوں کے گناہوں سے اسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔ (ج سوم) ۶۰۴۔

—— اس کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔
(ج سوم) ۱۰۴۔ (ج چہارم) ۴۰۰۔

—— قیامت کے روز حقیقی بادشاہی صرف اسی کی ہوگی۔ (ج سوم) ۴۴۶۔

—— اُسے عذاب دینے اور معاف کرنے کے پورے اختیارات ہیں۔ (ج سوم) ۶۸۹۔ (چہارم) ۸۳۔ (ج پنجم) ۵۱۔ ۵۲۔

—— وہ کس طرح اہلِ حق کی ہدایت و نصرت کرتا ہے۔ (ج سوم) ۸۴۴۔

—— وہ اہلِ حق اور نیکوکاروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۹۵۔ ۷۲۱۔

—— اس کی بندگی کرنے والا نامراد نہیں ہوسکتا۔ (ج سوم) ۲۴۷۔

—— اس کی بندگی سے منہ موڑنے والا فلاح نہیں پاسکتا۔ (ج سوم) ۲۴۷۔

—— نافرمان لوگ اس کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے۔ (ج سوم) ۶۷۶۔

—— جس پر اس کا غضب نازل ہو وہ گر کر رہتا ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲۔

—— تمام جن اور انسان ایک دن اس کے حضور پیش ہونے والے ہیں
(ج سوم) ۲۸۔ ۲۹۔ ۱۵۰۔
(ج پنجم) ۲۶۲

—— آخر کار وہی زمین اور اس کی ساری چیزیں کا وارث ہوگا۔ (ج سوم) ۶۸

—— بندوں کے اعمال اور نیتوں کا حساب اس کے ذمے ہے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔ ۵۱۴۔

—— وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گرفت کرنے والا نہیں۔ (ج سوم) ۲۴۶۔

—— اس نے جو چیز بھی بنائی ہے خوب بنائی ہے۔ (ج چہارم) ۳۹۔ ۴۰

—— وہ سب پر غالب ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۹-۳۹۱-

—— وہ زمین آسمان دونوں کا خدا ہے۔

(ج چہارم) ۵۵۱۔

—— اس کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

(ج چہارم) ۴۰۶۔

—— اس کے مقابلہ میں کوئی طاقت انسان کو بچا نہیں سکتی۔(ج چہارم) ۸۷۔

—— وہ حق کو حق کر دکھاتا ہے اور باطل کو مٹا دیتا ہے۔(ج چہارم) ۵۰۲۔

—— اس کے ہاں عزت حاصل کرنے کا ذریعہ (ج چہارم) ۲۲۳-۲۲۴۔

—— یہ فیصلہ کرنا اس کا کام ہے کہ کسے نبی بنائے اور کسے نہ بنائے۔(ج چہارم) ۳۲۱

—— وہ جسے چاہتا ہے اور جیسی چاہتا ہے اولاد دیتا ہے۔(ج چہارم) ۵۱۵۔

—— وہ لوگوں کو ایک حساب سے رزق دیتا ہے۔(ج چہارم) ۵۰۴۔

—— اس کا عرش پر جلوہ فرما ہونا۔(ج چہارم) ۳۸۔ (ج پنجم) ۳۰۳

—— وہ صرف آخرت ہی کا مالک یوم الدین نہیں ہے بلکہ دنیا کا بھی احکم الحاکمین ہے۔(ج چہارم) ۴۸۳-۴۸۴

—— لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کرنا اسی کا کام ہے۔(ج چہارم) ۳۷۷۔

—— وہ بتدریج کام کرتا ہے۔(ج چہارم) ۳۹

—— اس کا ایک ایک دن ہزار ہزار اور پچاس پچاس ہزار سال کا ہوتا ہے۔(ج چہارم) ۳۸-۳۹۔(ج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔

—— اس کے کائناتی منصوبے لاکھوں، کروڑوں اور اربوں سال کے ہوتے ہیں۔(ج ششم) ۸۷۔

—— اسی نے زمین و آسمان کی ساری چیزوں کو مسخر کیا ہے۔(ج چہارم) ۱۹۔

—— اس کے لئے تمام انسانوں کو پیدا کرنا اور پھر جلا اٹھانا کچھ مشکل نہیں۔(ج چہارم) ۲۳-۲۴۔(ج پنجم) ۵۲۴۔(ج ششم) ۱۷۷-۱۷۸-۲۹۹۔

—— اس کی سنت میں تبدیلی نہیں ہوتی۔(ج چہارم) ۱۳۵-۱۴۳۔(ج پنجم) ۵

—— اس کا اقرار انسان کے نفس میں موجود ہے۔(ج چہارم) ۳۷۷-۳۷۸۔

—— وہ ہر دعا مانگنے والے سے قریب ہے۔(ج چہارم) ۲۱۲۔

—— وہ انسان کی رگ جاں سے بھی زیادہ قریب ہے۔(ج پنجم) ۱۱۶۔

—— لوگوں کے کفر کرنے سے اس کا کچھ
نہیں بگڑتا۔ (ج چہارم) ۱۴۔
—— کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ
نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۵۔
—— اس کی یاد سے غافل ہونے کے اخلاقی
نتائج۔ (ج چہارم) ۵۳۸۔
—— اس کے محاسبے سے ڈرنا چاہیئے۔
(ج چہارم) ۱۰۳۔
—— اپنے آپ کو اس کے حوالے کر کے انسان
ہر خطرے سے مامون ہو جاتا ہے۔
(ج چہارم) ۲۱۔
—— اس کو ہر شکر اور تعریف کا استحقاق
پہنچتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔۲۲۸
—— وہ کسی کے شکر کا محتاج نہیں۔
(ج چہارم) ۱۴۔
—— وہ بہتر جانتا ہے کہ مصلحت کس چیز میں
ہے اور کس چیز میں نہیں ہے۔
(ج چہارم) ۶۸۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔
—— اس کے فیصلے سراسر حکمت وعدل پر
مبنی ہوتے ہیں جن میں غلطی کا کوئی
امکان نہیں۔ (ج چہارم) ۴۰۹۔
۵۵۹۔ ۵۶۰۔
—— وہ کس کس طرح اہل ایمان کی مدد
کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۷۵۔
—— وہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے کا کوئی
ارادہ نہیں رکھتا۔ (ج چہارم) ۴۰۸
(ج پنجم) ۱۲۰۔
—— وہ مومنین کے حق میں بہت رحیم ہے
(ج چہارم) ۷۹۔
—— اس کا قانون مغفرت۔ (ج چہارم)
۳۸۰۔ ۳۹۷۔
—— اس کے ہاں تقرب کا ذریعہ کیا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷
—— اس سے کیئے ہوئے عہد کی باز پرس
ضرور ہونی چاہیئے۔ (ج چہارم) ۸،
—— وہ جب چاہے تمام انسانوں کو جمع
کر سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۰۴۔
(ج پنجم) ۱۰۹۔ ۱۱۱۔
—— وہ ہمیشہ مبنی برحقیقت بات کہتا
ہے۔ (ج چہارم) ۶۹۔ ۳۴۹۔
—— وہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔
(ج چہارم) ۱۲۱۔
—— وہ جو کچھ کرتا ہے حکمت اور عدل کے
مطابق کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۔
—— اس کا غضب کیسے لوگوں پر بھڑکتا ہے۔
(ج چہارم) ۴۰۹۔ ۴۹۷۔
—— اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں

اور کیوں ہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔
تا ۳۹۸۔

—— بندوں کو ان کے اعمال کی سزا دینا اسی کا کام ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰۔ ۴۸۱۔

—— قیامت کے روز تمام معاملات کا فیصلہ اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۔ ۲۰۱۔ ۲۲۰۔ (ج ششم) ۲۷۵۔

—— وہ تمام حقائق کا علم رکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۹۱۔ ۴۶۶۔

—— وہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۰۔

—— وہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۲۴۔

—— وہ ہر چیز پر محیط ہے۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔

—— قیامت کا علم اسی کو ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۱۔ (ج ششم) ۵۲۔

—— اس کی صحیح معرفت حاصل ہونے کے ذرائع۔ (ج چہارم) ۲۰۔۲۱۔

—— وہ زمین و آسمان کے تمام لشکروں کا مالک ہے اور اس کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔ (ج پنجم) ۴۵۔ ۴۸۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

—— وہ جس کو سزا دینا چاہے اس کے خلاف اپنی کائنات کے لشکروں میں سے جس لشکر سے چاہے کام لے سکتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۔

—— وہ ماں کے پیٹ میں جنین کو جانتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

—— وہ جانتا ہے کہ کون متقی ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

—— وہی ہنسانے اور رلانے والا ہے۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

—— وہی شعریٰ کا رب ہے۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔

—— عاد کو اسی نے ہلاک کیا۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

—— ثمود اور قوم ہود کو اسی نے تباہ کیا۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

—— اس نے بستیوں کو کیسے تباہ کیا۔ (ج پنجم) ۲۲۲۔

—— وہی کھیتیاں اگاتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۷۔

—— ہر جرم اور گناہ دراصل اسی کے احسانات کی تکذیب ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۶۔

—— اس کو جو قرض دے وہ اس کا کئی گنا زیادہ بدلہ دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔ ۵۴۷۔

—— اس کو اچھا قرض دینے کا مطلب۔ (ج پنجم) ۳۱۰۔ (ج ششم) ۱۲۴۔

— وہ دیکھتا ہے کہ کون اُسے دیکھے بغیر اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔

— اس کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۴۷۹۔۴۸۰۔

— جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبیؐ کا استغفار بھی سزا سے نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۵۰۔

— اس نے زمین و آسمان کو چھ دن میں پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۴، ۲۰۳۔

— وہ بہتر جانتا ہے کہ کون اعلیٰ درجہ کا انسان ہے اور کون ادنیٰ درجہ کا۔ (ج پنجم) ۹۹۔

— مردہ جسم کے منتشر ذرات اور دل میں گزرنے والے خیالات بھی اس سے پوشیدہ نہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۷۔ ۳۰۴۔ ۵۲۹۔ (ج ششم) ۱۶۵۔

— اللہ نے تمام لوگوں کو یوم آخرت سے متنبہ کر دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۔

— اللہ کے ہاں بات پلٹی نہیں جاتی۔ (ج پنجم) ۱۲۰۔

— اللہ کو کبھی تھکاوٹ لاحق نہیں ہوتی۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔

— وہ کبھی آرام نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔

— کفار کی باتوں سے اللہ خوب واقف ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— اللہ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۱، ۱۵۵۔

— اس کی طرف بندوں کو دوڑنے کا حکم ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

— اس نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔ ۲۲۰۔

— مومنین اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ اور وہ ان سے راضی ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔

— اس کے دشمن ذلیل ہو کر رہیں گے۔ (ج پنجم) ۲۶۵۔

— اس نے مدینہ کے یہودیوں پر ایسے راستے سے تباہی نازل کی جس کا انھیں کوئی گمان نہ تھا۔ (ج پنجم) ۲۸۲۔

— وہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلّط کر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۸۔

— وہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کے اعمال بتائے گا۔ (ج پنجم) ۲۵۸۔

— وہ مقدس، سراسر سلامتی، اور امن دینے والا ہے۔ (ج پنجم) ۴۱۲ تا ۴۱۴۔ ۴۸۵

— اللہ کو فراموش کرنے والے خود فراموشی

میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۴۔
—— اس نے لکھ دیا ہے کہ وہ اور اُس کے رسول ہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۶۵۔۳۶۷۔
—— اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا کی۔ (ج پنجم) ۵۸۴۔
—— جو اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لئے کشادگی کا راستہ پیدا کر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۶۷۔۵۷۳۔
—— اللہ پر ایمان انبیاء کی تعلیم میں سب سے مقدم ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔
—— وہ صف بستہ ہو کر لڑنے والے مجاہدین سے محبت کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۶۔
—— وہ منافقین کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔
—— اسی نے مال و دولت بخشا۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔
—— وہ اپنے بندوں کو تاریکی سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔۵۸۰
—— اُس نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا کیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔
—— اس نے بہت سے سرکشوں کو ہلاک کیا۔ (ج پنجم) ۲۴۱۔
—— اس نے پوری کائنات کے نظام کو توازن اور عدل کے ساتھ قائم کیا ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۷۔۴۱۶۔
—— اس کی نعمتوں کا انکار کرنے والے مختلف گروہ۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔
—— اسی نے انسانوں کے فائدے کے لئے آگ روشن کی۔ (ج پنجم) ۲۸۹۔
—— اس نے اپنے رسول کتابوں اور میزانِ عدل کے ساتھ بھیجے۔ (ج پنجم) ۳۰۰۔۳۰۷
—— وہ صاف صاف نشانیاں لوگوں کو دکھاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔
—— جو اس پر بھروسہ کرے وہ اس کے لئے کافی ہے (ج پنجم) ۵۶۸۔
(اُس کی ہستی کے دلائل کے لئے دیکھو "توحید" اور "شرک")

الٰہ ——
—— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔ ۵۶۱۔ (ج پنجم) ۴۱۱۔۴۱۲۔۵۴۳۔
—— صرف ایک اللہ ہی الٰہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔
—— اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔۳۴۶۔۳۶۰۔۳۹۱۔۳۹۲۔ ۴۲۴۔۵۶۱۔
—— اللہ کے سوا کسی اور کے الٰہ نہ ہونے کی

وجہ (ج چہارم) ۲۷۹۔

— انسان کا الٰہ ایک ہی ہے۔ (ج چہارم) ۴۴۱۔

— اللہ ہی آسمان کا الٰہ بھی ہے اور زمین کا الٰہ بھی۔ (ج چہارم) ۵۵۱۔

— انسان جس کی بھی بے چون و چرا اطاعت کرے وہ اس کا الٰہ ہے۔ (ج چہارم) ۵۸۹۔

الیاس علیہ السلام

— ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۶۰۔ (ج چہارم) ۳۰۲ تا ۳۰۶۔

— ان کی مظلومانہ جلاوطنی۔ (ج اول) ۸۱۔

ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کے لئے ان کی کوششیں۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

— مسیح کی آمد کے زمانہ میں بنی اسرائیل حضرت الیاس علیہ السلام کی آمد کے منتظر تھے۔ (ج پنجم) ۴۶۱-۴۶۲۔

ان کے متعلق بنی اسرائیل کے عقائد (ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔

امامت

— یہ ابراہیم علیہ السلام کے نطفے کی میراث نہیں بلکہ سچی اطاعت و فرمانبرداری کا پھل ہے۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— امامت ظالموں کو نہیں مل سکتی۔ (ج اول) ۱۱۰۔

— امامت کے منصب سے بنی اسرائیل کی معزولی۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— تبدیلیٔ امامت اور تحویلِ قبلہ۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— امامتِ صالحہ اور رزقِ دنیا کے استحقاق میں فرق۔ (ج اول) ۱۱۱۔

— مشرکینِ قریش بھی بنی اسرائیل کی طرح حقِ امامت سے مستثنیٰ کر دیئے گئے۔ (ج اول) ۱۱۱۔

— اُمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کا اعلان (ج اول) ۱۱۹-۲۷۹۔

— اس کے لئے لفظ "نعمت" کا استعمال (ج اول) ۱۲۵۔

— مسلمانوں کو یہ منصب دیتے ہوئے اولین ہدایات جو دی گئیں۔ (ج اول) ۱۲۵-۱۲۶۔

— اس کے لئے "ملکِ عظیم" کے لفظ کا استعمال۔ (ج اول) ۳۶۱۔

امانت

— اس کا ایک وسیع مفہوم۔ (ج سوم) ۲۶۷۔

— مومن کی ایک لازمی صفت۔ (ج سوم) ۲۶۷۔

— امانت کا وہ بارِ گراں جو انسان پر ڈالا گیا ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔۱۳۷۔ (دیکھو "انسان" اور "خلافت")

ام الکتاب

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۵۲۲۔ ۵۲۴۔

اُمت وَسَط

— اس کے معنی کی تحقیق۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

— امتِ وَسَط کے اوصاف۔ (ج اول) ۱۱۹۔

— اقوام عالم کی صدارت کا منصب۔ (ج اول) ۱۱۹۔

— اس منصب کی پاسداری کرنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۷۷۔

— پیغمبر کی اُمت سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم) ۲۸۹۔

امتحان

— انسان دنیا میں امتحان کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔

— دنیا کی زندگی وہ مدت ہے جو امتحان کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ جو وقت گزر رہا ہے مدتِ امتحان کو کم کرتا جا رہا ہے اور موت امتحان کے خاتمہ کا اعلان ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔

— امتحان کے لئے انسان کو عمل کا موقع دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔۴۲۔

— امتحان میں جیسا کسی کا عمل ہوگا ویسی ہی اس کو جزا و سزا ملے گی (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔

— انسان کا امتحان کس طرح لیا جا رہا ہے۔ (ج ششم) ۴۵۔۱۸۳۔

— اس امتحان کے لئے انسان کو ضروری ذرائع اور قوتیں دی گئی ہیں جن سے وہ علم حاصل کرتا اور نتائج اخذ کرتا ہے۔ (ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۷۔

— شکر اور بھلائی۔ اور کفر اور برائی کے راستے بھی انسان کے لئے الگ الگ ممیز کر دیئے گئے ہیں (ج ششم)

۱۸۶ - ۱۸۸ تا ۱۹۰ - ۳۳۷ - ۳۴۰ -
۳۴۱ - ۳۶۴ - ۳۶۵ -
— انسان کو مقرر تقدیر کے ساتھ پیدا کیا گیا اور دو مختلف نوعیت کی ہدایتیں بھی دی گئیں ۔ (ج ششم) ۳۱۰ تا ۳۱۲ ۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "آزمائش" اور "تقدیر")

امثال القرآن

— ہٹ دھرم کافروں کی تمثیل (ج چہارم) ۲۴۶ - ۲۴۷ -
— حورانِ جنت کی تمثیل ۔ (ج چہارم) ۲۸۱ -
— زقوم کے شگوفوں کی تمثیل ۔ (ج چہارم) ۲۸۹ - ۲۹۰ -
— مشرک اور موحّد کی تمثیل ۔ (ج چہارم) ۳۷۰ -
— ہٹ دھرم مخالفینِ حق کی تمثیل ۔ (ج چہارم) ۴۶۴ -
— آخرت اور دنیا کے لئے کام کرنیوالوں کی تمثیل (ج چہارم) ۴۹۸ - ۴۹۹ -
— قیامت کی سخت افتاد پڑنے پر لوگوں کے ہوش گم کر دینے کی مثال ۔ (ج ششم) ۲۶۳ - ۲۶۴ -
— قیامت کے روز انسانوں کی گھبراہٹ، اور پراگندگی کی مثال ۔ (ج ششم) ۴۳۵ - ۴۳۶ -
— قیامت کے روز پہاڑوں کے اُڑنے کی مثال ۔ (ج ششم) ۴۳۵ - ۴۳۶ -
— کافروں کے معاملے میں حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال ۔ (ج ششم) ۳۳ - ۳۴ -
— اہلِ ایمان کے معاملے میں فرعون کی بیوی اور حضرت مریم کی مثال ۔ (ج ششم) ۳۴ - ۳۵ -
— جنتیوں کی شان کے لئے عظیم الشان سلطنت کے مالک کی مثال ۔ (ج ششم) ۲۰۰ -
— ہدایت یافتہ اور گمراہ انسانوں کے فرق کی مثال ۔ (ج ششم) ۵۱ -
— حق سے فرار کرنے والوں کی مثال ۔ (ج ششم) ۱۵۵ -
— دنیا پرستوں کے لئے ایک باغ والوں کی مثال (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳ -

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

— اس کی اہمیت انسانی زندگی میں

(ج دوم) ۹۰ تا ۹۲ - ۳۷۲ - ۳۷۳ -
۵۱۲ -
—— وہ اہلِ ایمان کی خصوصیت ہے۔ (ج دوم)
۲۱۳ - ۲۴۰ -
—— وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت
کا ایک اہم عنصر (ج دوم) ۸۵ -
—— اسلامی ریاست کے بنیادی مقاصد
میں سے ہے - (ج سوم) ۲۳۴ -
—— اس کے لئے صبر کی ضرورت۔ (ج چہارم)
۱۷ -

ام سلمہ رضؓ (ام المومنین)

—— ان کی بیدار مغزی - (ج پنجم) ۴۰ -

امہات المومنین ——

—— وہ تمام مسلمانوں کے لئے بمنزلہ ماں
کے ہیں - (ج پنجم) ۴۱۳ -

انبیار ——

—— عرب میں مبعوث ہونے والے انبیار
(ج چہارم) ۳۶ -
—— انبیار سابقین کی تعلیمات کے وہ
اثرات جو عرب میں محفوظ تھے۔
(ج چہارم) ۳۷ -
—— اسلام تمام انبیار کا دین تھا۔ (ج اول)
۱۱۳ - ۱۶۳ - ۲۲۸ - ۲۴۰ - ۲۷۰ -
۴۷۴ -
—— محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وہی
ہے جو سابق انبیار کا تھا۔ (ج اول)
۱۰۹ - ۲۲۸ -
—— سب انبیار پر ایمان لانا ضروری ہے
(ج اول) ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۲۲۳ - ۲۷۰ -
—— ان کی مخالفت کفر ہے (ج اول) ۹۷ -
—— ان کی بعثت کی غرض - (ج اول)
۱۶۲ - ۲۶۴ -
—— دعوتِ حق کے لئے ان کی جدوجہد۔
(ج اول) ۱۶۳ -
—— ان کے مراتب - (ج اول) ۱۹۲ -
—— ان کے درمیان تفریق نہ کرنے کا مطلب
(ج اول) ۱۱۶ -
—— ان کا کام اور انکی حیثیت۔ (ج اول) ۲۰۹ -
—— الٰہی ہدایت پر ان کا ایمان لانا۔
(ج اول) ۲۲۳ -
—— ان کو ایمان بالشہادۃ سے سرفراز
کیا جاتا ہے - (ج اول) ۲۰۲ -
—— ان کی ذمہ داری - (ج اول) ۲۴۱ -

— ان سب کی دعوت کے تین نکات۔
(ج اول) ۲۵۴۔
— ان پر وحی آنے کی چار دلیلیں
(ج اول) ۵۲۴۔
— اللہ کی اطاعت کے ساتھ ان کی اطاعت
کا مطالبہ (ج اول) ۲۴۵۔
— وہ خدا کی بندگی کے بجائے اپنی بندگی
کی دعوت نہیں دے سکتے۔
(ج اول) ۲۶۷۔
— ان سے شرک کی تعلیم منسوب نہیں
کی جاسکتی ہے۔ (ج اول) ۲۶۸۔
— ان کا شرک سے پاک ہونا۔ (ج اول) ۵۱۱۔
— ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام
اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام
اور اولادِ یعقوب یہودی اور نصرانی
نہ تھے۔ (ج اول) ۱۱۷۔
— آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام،
آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کا رسالت
کے لئے منتخب کیا جانا اور ان کا
ساری دنیا پر ترجیح پانا۔ (ج اول)
۲۴۶۔
— یہ ایک سلسلہ کے لوگ تھے۔ (ج اول)
۲۴۶۔

— ان سب نے ایک ہی قوانین پیش کئے۔
(ج اول) ۳۴۳۔
— ان کے لئے کتاب، حکم اور نبوت کے
سہ گونہ عطیات۔ (ج اول) ۵۶۱۔
— وہ عہد جو اُن سے لیا گیا۔ (ج اول)
۲۶۸۔ ۲۶۹۔
— کوئی نبی خائن نہیں ہو سکتا۔ (ج اول)
۲۹۹۔
— یہ سب اذنِ الٰہی سے "مطاع" بن کر
آئے ہیں۔ (ج اول) ۳۶۸۔
— بہ کثرت انبیاء کو جھٹلایا جاتا رہا۔
(ج اول) ۳۰۸۔ ۵۳۴۔
— بہ کثرت انبیاء کا مذاق اڑایا گیا ہے۔
(ج اول) ۵۲۶۔
— ان کا اذیتوں پر صبر کرنا۔ (ج اول) ۵۳۴۔
— اُن کی آمد پر نزولِ مصائب کی حکمت
(ج اول) ۵۴۱۔
— اُن کا نیک کرداروں کے لئے بشیر
اور بدکرداروں کے لئے نذیر ہونا
(ج اول) ۵۴۱۔
— سب کے سب صالح تھے۔ (ج اول) ۵۶۱۔
— اللہ نے ان کو دنیا پر فضیلت دی۔
(ج اول) ۵۶۱۔

—— ان کے طریقے سے ہٹ کر چلنا ضلالت ہے (رج اول) ۵۵۳۔

—— قرآن میں سارے انبیاء کا تذکرہ نہیں۔ (رج اول) ۴۲۵۔

—— ان کی بعثت بندوں پر اتمام حجت ہے۔ (رج اول) ۴۲۶۔ ۵۸۲۔

—— سواء السبیل کو واضح کرنے آئے۔ (رج اول) ۴۵۴۔

—— یہ سب باہم تردید کرنے والے نہیں بلکہ تصدیق کرنے والے تھے۔ (رج اول) ۴۷۶۔

—— اطاعتِ رسول کی دستوری و شرعی اہمیت۔ (رج اول) ۳۶۳۔

—— اُن کی نافرمانی کا اخروی انجام۔ (رج اول) ۳۵۳۔ ۵۲۶۔

—— وہ آخرت میں اپنی قوموں پر گواہی دیں گے۔ (رج اول) ۳۵۲۔ ۵۱۳۔

—— اُسی قوم سے اُٹھائے جاتے ہیں جس میں کہ وہ دعوت دیتے ہیں۔ (رج اول) ۵۸۱۔

—— ان کی دعوت سے شیاطین جن وانس کی دشمنی (رج اول) ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۵۔

—— ان کی اُمتوں کا بگاڑ۔ (رج اول) ۱۹۔ ۲۸۷۔

—— انبیاء صدیقین، شہداء اور صالحین کی باہمی رفاقت۔ (رج اول) ۳۰۷۔

—— ان میں تفریق کفر ہے۔ (رج اول) ۴۱۵۔

انتقام

—— کسی کی زیادتی کا انتقام لینے کے حدود اور اس کے قواعد۔ (رج چہارم ۵۱۱۔ ۵۱۲۔

انجیل

—— خدا کی طرف سے ہدایت دینے والی کتاب۔ (رج اول) ۲۳۱۔

—— رہنمائی اور روشنی کا سرچشمہ تھی۔ (رج اول) ۴۷۶۔

—— توراۃ کے ماسبق کی مصدق۔ (رج اول) ۴۷۶۔

—— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ عطا کی گئی (رج پنجم) ۳۲۴۔

—— انجیل میں توراۃ کی تحریف کا تذکرہ (رج پنجم) ۴۴۷۔

—— قرآن کس انجیل کی تصدیق کرتا ہے۔ (رج اول) ۲۳۲۔

—— اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر۔

(ج دوم) ۸۵۔

—— اس میں حضورؐ کو آخری نبی کہا گیا ہے۔
(ج پنجم) ۴۶۰۔

—— انجیل برنباس کا تعارف۔ (ج پنجم)
۴۶۷۔ ۴۶۸۔

—— اس میں حضور اکرمؐ کا نام ہے کہ آپ کی آمد کی بشارت دی گئی ہے۔ (ج پنجم)
۴۶۰۔ ۴۷۱ تا ۴۷۴۔

—— اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ابن اللہ ہونے کی تردید کی گئی ہے۔
(ج پنجم) ۴۷۰۔

—— اس میں صحابہ کرام کی تمثیل۔ (ج پنجم) ۴۶۴۔

اس کی اور قرآن کی مطابقت۔ (ج دوم)
۲۳۸۔

—— اس میں بنی اسرائیل کو تنبیہات۔
(ج دوم) ۹۳۔ ۵۹۵۔

—— انجیلوں کی اقسام اور ان کی تفصیلی تاریخ۔ (ج پنجم) ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۶۔

—— اس کے ماننے والے خود اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں
(ج چہارم) ۴۹۴۔ ۴۹۵۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "بائیبل")

انسان ——

—— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول)
۶۳۔ ۶۹۔

—— کائنات میں اس کی حیثیت اور اس کے لئے صحیح راہِ عمل۔ (ج اول)
۱۷۔ ۶۲۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ (ج دوم) ۱۰۱۔
(ج چہارم) ۴۷ تا ۴۹۔ ۱۳۵ تا ۱۳۷۔
۲۳۸۔ (ج ششم) ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۶۔
۱۸۷۔ ۳۳۸ تا ۳۴۰۔

—— روح انسانی کی حقیقت اور اس کی فضیلت کا سبب۔ (ج دوم) ۵۰۴۔
۵۰۵۔

—— اس کی تخلیق اور اس کا مقصد۔ (ج پنجم)
۱۱۶۔ ۱۴۲۔ ۱۵۵۔ ۲۴۸۔ ۲۵۳۔
۲۸۴۔ ۲۸۵۔

—— اس کی دنیوی زندگی کی حقیقت۔
(ج اول) ۱۷۔ ۱۶۰۔ ۲۰۸۔ ۲۹۲۔
۳۰۹۔ ۵۳۳۔

—— اس کی پیدائش کے آغاز ہی میں اسے دنیا کے اندر زندگی بسر کرنے کا صحیح راستہ بتا دیا گیا تھا۔ (ج سوم) ۱۲۹۔
۱۳۰۔ ۱۳۴۔

—— انسانی روح مرکر معدوم نہیں ہوتی ۔
(ج دوم) ۱۵۰۔ ۵۳۵ تا ۵۳۸ ۔
—— انسان کی اصل اور اس کی تخلیق کے
مختلف مراحل ۔ (ج اول) ۶۲ ۔ ۳۱۹ ۔
(ج ششم) ۱۷۷ ۔ ۱۷۸ ۔ ۲۵۶ ۔ ۲۵۷ ۔
—— انسان کو اس کائنات میں بہترین
جسمانی و دماغی صلاحیتوں سے
نوازا گیا ہے ۔ (ج پنجم) ۵۳ ۔
—— انسان کو مردوں اور عورتوں کے
جوڑوں کی شکل میں پیدا کرنا اللہ
کی قدرت و حکمت کا بہت بڑا
نشان ہے ۔ (ج ششم) ۱۷۶ تا
۱۷۸ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ ۔
—— انسان کو اللہ نے نِک سُک سے درست
کیا، متناسب بنایا اور حسین صورت
میں جاہا جوڑ کر تیار کر دیا ۔ (ج ششم)
۲۷۴ ۔ ۲۷۵ ۔
—— دوسری مخلوق کے مقابلے میں اس
کی فضیلت ۔ (ج چہارم) ۳۴۸ ۔
(ج ششم) ۱۱۱ ۔
—— انسان کو طرح طرح سے پیدا کرنیکا مطلب ۔
(ج ششم) ۱۰۱ ۔ ۱۰۲ ۔
—— انسان کے بہترین ساخت پر پیدا
کئے جانے کا مطلب ۔ (ج ششم)
۳۸۴ تا ۳۸۷ ۔
—— زمین پر اس کی زندگی کا آغاز جہالت
کی تاریکی میں نہیں بلکہ علم کی روشنی
میں ہوا ۔ (ج اول) ۱۷ ۔ ۶۸ ۔ ۱۶۲ ۔
—— اس کو کس نوعیت کا علم دیا گیا ہے (ج اول)
۶۴ ۔ (ج دوم) ۵۵۴ ۔
—— اس کے علم کی نارسائی ۔ (ج چہارم)
۲۸ ۔ ۲۹ ۔
—— اللہ سے اس کے تعلق کی نوعیت ۔
(ج اول) ۱۷ ۔ (ج چہارم) ۲۷۸ ۔
۲۷۹ ۔ ۴۴۲ ۔ ۴۴۱ ۔
—— فرشتوں سے اس کو سجدہ کرایا گیا ۔
(ج دوم) ۱۰ ۔ ۵۰۴ ۔ ۵۰۵ ۔ ۶۲۷ ۔
(ج چہارم) ۳۴۸ ۔
—— دنیا میں مقرر کیا ہوا خلیفہ ۔ (ج سوم)
۵۹۱ ۔
—— انسانی خلافت کی حقیقت ۔ (ج اول)
۶۴ ۔ (ج دوم) ۵۰۵ ۔
—— اس کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض
کی حقیقت ۔ (ج اول) ۶۲ ۔ ۶۴ ۔
—— اس کا اصل مذہب اسلام تھا ۔ (ج
اول) ۱۷ ۔ (ج دوم) ۲۷۶ ۔

(ج چہارم) ۴۷۵۔۴۷۶

— دنیا میں اس کے لئے صحیح طریق کار یا رویہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۷۔ (ج دوم) ۱۷۔ ۲۵۔ ۳۷۔ ۵۰۸۔

— کارگاہ دنیا میں اس کے مستقبل کا انحصار اس کی سعی و کوشش پر ہے۔ (ج ششم) ۳۳۶۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔

— انسان اور انسان کے درمیان فضیلت کی بنیاد دراصل اخلاقی فضیلت ہے (ج پنجم) ۹۷۔

— اس کے صحیح اور غلط رویہ کا انجام۔ (ج اول) ۱۷۔

— اس کی صلاحیتیں اور زبردست قوتیں عطیۂ الٰہی ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۸۔

— انسانی مساوات کا اسلامی تصور۔ (ج اول) ۳۱۳۔

— اس کی انسانی زندگی میں فطری نامساوات (ج اول) ۳۴۷۔ ۳۴۸۔

— اس کا بگاڑ کس طرح شروع ہوا۔ (ج اول) ۱۸۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔

— اسکے اسلام سے ہٹ کر دوسرے مذاہب میں بھٹک جانے کے وجوہ (ج اول) ۱۷۔

— اس کا علم سے ہٹ کر قیاس آرائیوں میں مبتلا ہونا۔ (ج اول) ۵۷۵ تا ۵۷۷۔ (ج چہارم) ۱۶۔

— اس کا کھلنڈراپن اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔

— انسان کی حقیقت ہی کیا ہے جس کے بل پر وہ اتنا اکڑتا ہے۔ (ج ششم) ۲۵۶۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔

— بسا اوقات انسان کا علم دوررس نتائج کو حاوی نہ ہونے کی وجہ سے احکام کے مصالح کو نہیں سمجھ سکتا (ج اول) ۱۶۴۔

— شریعت میں انسانی کمزوریوں کا لحاظ۔ (ج اول) ۳۴۴۔

— انسان جس چیز کو حق سمجھ بیٹھے وہی حق نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔

— خدا کے سامنے اس کی ذمہ داری حسب استطاعت ہے۔ (ج اول) ۲۲۴۔ (ج دوم) ۳۰۔

— اس کی نجات اور ہلاکت کا مدار کس چیز پر ہے۔ (ج اول) ۶۸۔ ۸۲۔ ۱۱۸۔ ۱۹۰۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۴ (ج سوم) ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۴۔

— اس کی حقیقی ترقی کس راہ میں ہے۔ (ج دوم) ۱۱۵۔

— اُس کے ازلی گنہگار ہونے کا غلط تصور۔ (ج اول) ۶۸۔ (ج سوم) ۷۵۲۔ ۷۵۳۔

— وہ پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ بے لوث فطرت پر پیدا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔ (ج ششم) ۳۵۱۔ ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— اس کی فطرت راہِ راست کی طالب ہے (ج اول) ۴۵۴۔

— اس کی کمزوریاں اور خوبیاں۔ (ج اول) ۴۵۴۔ (ج دوم) ۲۷۰۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۵۲۶۔ ۶۰۳۔ ۶۳۹۔ ۶۴۶۔ (ج سوم) ۲۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۲ تا ۱۳۵۔ ۱۵۹۔ ۲۴۹۔ ۷۵۵ تا ۷۵۷۔

— اس کے مسائل کی پیچیدگیاں۔ (ج اول) ۴۵۴۔

— اس کی زندگی میں حق و باطل کی کشمکش (ج اول) ۴۶۷۔

— حق کو رد کر کے انسان اپنی ہی تباہی کا سامان کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۳۲۔

— اس کا اصل ٹھکانا عالمِ آخرت میں ہے (ج اول) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

— اس کے لئے مشیت کا نظامِ ہدایت وضلالت۔ (ج اول) ۵۳۶۔

— اس کے لئے صحیح معیارِ قدر و قیمت۔ (ج اول) ۵۰۷۔

— اس کے لئے زندگی کی راہ ہموار کر دی گئی۔ (ج ششم) ۲۵۶۔ ۲۵۷۔

— اس کا جسم ارضی اجزاء پر مشتمل ہے۔ (ج اول) ۵۲۳۔

— اللہ ہی نے انسانی نسل کو زمین پر پھیلایا ہے اور اُسی کی طرف اُسے سمیٹا جائے گا۔ (ج ششم) ۵۱۔ ۵۲۔

— اللہ نے انسان کو پیدا کیا، اس کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب چاہے وہ اس کی شکل بدل کر رکھ سکتا ہے۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

— جس نے انسان کو اس قدر پیچیدہ طریقہ پر پہلی بار پیدا کیا، وہ یقیناً دوبارہ بھی پیدا کرنے پر قادر ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔ ۳۰۴۔

— "انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا گیا ہے، اسی میں اُسے واپس کیا جاتا ہے اور پھر اسی سے اس کو

نکال کھڑا کیا جائے گا" اس حقیقت
کا مطلب ۔ (ج ششم) ۱۰۲۔ ۱۰۳۔
—— اس کی دنیوی زندگی کے متعلق تین اہم
حقیقتیں ۔ (ج اول) ۶۰۶۔
—— اس کی زندگی کے تغیرات موت کے ساتھ
ختم نہ ہو جائیں گے بلکہ آگے بھی
جاری رہیں گے ۔ (ج ششم) ۲۹۱۔
—— اس کی زندگی کے مراحل ۔ (ج سوم) ۹۹۔
(ج چہارم) ۲۳۷۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔
—— اللہ کی نعمتوں کا صحیح حقدار کون ہے ۔
(ج ششم) ۱۰۰۔ ۱۰۱۔
—— انسان پر اللہ کی نعمتیں لامحدود ہیں،
ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا ۔
(ج ششم) ۴۴۴۔ ۴۴۵۔
—— نیند کو اس کے لئے باعثِ سکون
بنایا گیا ۔ (ج ششم) ۲۲۵۔ ۲۲۶۔
—— اس کو صاحبِ علم ہی نہیں بنایا گیا
بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی
علمی قابلیت کو پھلنے پھولنے کا
موقع بھی فراہم کیا گیا ہے ۔ (ج ششم)
۳۹۶۔ ۳۹۷۔ (مزید دیکھو "علم")
—— اس کو علم کے ذرائع اور سوچنے سمجھنے
کی صلاحیتیں دے کر بھلائی اور
برائی کے راستے ممیز کر دیئے گئے ۔
(ج ششم) ۲۳۷۔ ۳۴۰۔
۳۴۱۔ ۳۵۹۔ ۳۶۴۔ ۴۰۴۔ ۴۱۲۔ ۴۱۴ تا ۴۱۴۔
—— انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اس کی تقدیر
مقرر کی گئی اور دو مختلف نوعیتوں
کی ہدایات دی گئیں ۔ (ج ششم)
۳۱۰ تا ۳۱۲۔
—— انسان کو جو نعمتیں حاصل ہیں ان کی
جوابدہی مومن و کافر سب کو کرنی
ہے ۔ (ج ششم) ۴۴۳۔ ۴۴۴۔
—— انسانی عقل خود اخلاق اور قانون
مکافات کے لازمی تعلق کا حکم لگاتی
ہے ۔ (ج ششم) ۱۸۹۔
—— بنی نوع انسان کو ایک چیلنج ۔ (ج پنجم)
۲۶۳۔
—— پوری نسل انسانی ایک ہی متنفس سے
پیدا ہوئی ہے ۔ (ج اول) ۵۶۶۔
(ج دوم) ۱۰۶۔
—— اس کی دو بڑی قسمیں (ج اول) ۵۲۸۔
(ج ششم) ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۷۔
۳۸۸۔
—— اس کی تخلیق اور افزائشِ نسل میں
اسباقِ حقیقت ۔ (ج اول) ۵۶۷۔

— انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور اس حقیقت پر اس کا ضمیر گواہ ہے۔ (ج ششم) ۵۱۔ ۵۲۔ ۲۹۴۔ ۴۳۰۔

— آزادی و اختیار میں اس کی آزمائش ہے۔ (ج اول) ۵۰۰۔

— اس کے نفس میں توحید کی شہادت۔ (ج اول) ۵۳۹۔ (ج دوم) ۹۷۔ ۹۹۔ ۲۷۸۔ ۳۲۳۔ ۴۳۱۔

— اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔ (ج ششم) ۲۵۸۔

— انسان کی گمراہی کا اصل سبب یہ ہے کہ وہ سمجھتا ہے خدا اس کی حرکات کو نہیں دیکھ رہا ہے۔ (ج ششم) ۳۴۰۔ ۳۹۸۔

— اُس کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور پیش ہونے سے مبرّا سمجھتا ہے (ج ششم) ۳۹۷۔

— انسانی قوموں اور معاشروں کے بگاڑ کا طریقہ۔ (ج اول) ۴۹۷۔

— اللہ انسان کے اعمال سے ناواقف کیسے ہو سکتا ہے جب کہ وہی اس کا خالق ہے۔ (ج ششم) ۴۷۔ ۴۸۔

— انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸۔ ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— انسان سے شیطان کی ازلی دُشمنی اور اس کا شیاطین کے ہاتھوں میں کھیلنا۔ (ج اول) ۵۸۰۔ (ج دوم) ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۸۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۸۔ ۶۲۸۔ (ج سوم) ۳۰۔ (ج چہارم) ۲۲۰۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۵۴۸۔ (دیکھو "ابلیس" اور "شیطان")

— اس پر نگراں مقرر ہیں یہ معزز کاتب ہیں جو اس کے اعمال کا مکمل ریکارڈ تیار کر رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹۔ ۹۸۔ (ج چہارم) ۲۴۸۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔ (ج ششم) ۲۷۴ یا ۲۷۶۔

— خدا کی اطاعت میں اس کا اپنا فائدہ ہے اور اس کی نافرمانی میں اس کا اپنا نقصان۔ (ج اول) ۵۸۲۔

— اس کے لئے سامان ہدایت فراہم کرنا

اللہ کی مہربانی ہے۔ (ج اول) ۵۸۲۔

___ انسان اپنے آپ کو خوب جانتا ہے خواہ وہ کتنی معذرتیں پیش کرے۔ (ج ششم) ۱۶۶۔ ۱۶۷

___ اللہ کے ہاں انسانوں کے مختلف درجات بلحاظ عمل۔ (ج اول) ۵۸۲۔

___ انسان جنت کا مستحق اپنے مادۂ تخلیق کی بنا پر نہیں بلکہ اوصاف واعمال کی بنا پر ہوگا۔ (ج ششم) ۹۲۔

___ اس کی موت اور زیست خدا کے ہاتھ میں ہے۔ (ج سوم) ۲۴۸۔ (ج پنجم) ۱۱۲۔ ۲۸۵۔

___ کسی انسان کے لئے ابدی زندگی نہیں ہے۔ (ج سوم) ۱۵۷۔ ۱۵۸۔

___ سب کو خدا کی طرف پلٹنا ہے۔ (ج سوم) ۱۵۸۔ ۲۱۴۔ ۶۵۸۔ ۶۶۸۔ ۶۷۰۔ ۶۷۹۔ ۶۸۹۔ ۷۱۶۔ (ج چہارم) ۱۶۔ (ج ششم) ۳۹۔ ۴۸۔ ۲۳۲۔ ۳۰۲ تا ۳۰۵۔ ۳۲۲۔ ۳۹۷۔

___ انسان کو جوابدہی کے لئے ایک دن خدا کے حضور جانا ہے۔ (ج سوم) ۲۸۔ ۲۹۔ ۶۸۔ ۱۵۰۔ ۱۵۴۔ (ج ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱۔

___ قیامت کے روز انسان کو اس کا سب اگلا پچھلا کیا کرایا بتادیا جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶۔

___ اس کے اپنے وجود میں اس بات کی شہادت موجود ہے کہ آخرت ہونی چاہیئے۔ (ج سوم) ۲۳۱، تا ۲۳۳۔

___ انسان کے لاشعور میں فطری الہام کے ذریعہ نیکی اور بدی کا احساس اور فرق وامتیاز رکھدیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۴۸ ۔ ۳۵۱ تا ۳۵۳۔ ۳۵۵۔

___ ہر انسان کو علم وعقل کی صلاحیتوں کے ساتھ اخلاقی حس بھی دی گئی ہے جو فطری طور پر بھلائی اور برائی میں فرق کرتی ہے۔ (ج ششم) ۱۸۸۔

___ ہر انسان کو ضمیر (نفس لوامہ) عطا کیا گیا ہے جو برائی پر ٹوکتا اور ملامت کرتا رہتا ہے۔ (ج ششم) ۱۸۸۔ ۱۸۹۔

___ اس حقیقت سے باخبر کرنے کے لئے اس کی ذات میں داخلی اور ہر طرف بے شمار خارجی نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۹۔

___ خدا نے فرشتوں کی طرح انسان کو

پیدائشی راست رو نہیں بنایا ہے۔
(ج اول) ۵۹۶۔
—— اس کا اپنے خدا سے فطری عہد۔ (ج اول)
۶۰۰۔
—— اس پر فطرتاً خدا کے حقوق عائد ہوتے
ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰۔
—— اس کے لئے خدا کی ہدایت کی اہمیت۔
(ج اول) ۶۰۱۔ (ج چہارم) ۵۶۰۔
—— اُسے کفر اور ایمان کے انتخاب میں
آزاد کس لئے چھوڑا گیا ہے۔ (ج دوم)
۵۲۸۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ (ج چہارم)
۴۷۵۔ ۴۸۱ تا ۴۸۳۔ (ج پنجم)
۴۵۸۔ (ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸
تا ۱۹۰۔ ۲۵۸۔
—— وہ آزمائش کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔
(ج دوم) ۳۲۴۔ (ج سوم) ۱۳۴۔
۱۳۵۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔
(دیکھو "آزمائش" اور "امتحان")
—— اس کو ازل میں حقیقت کا علم دیا گیا تھا
(ج دوم) ۹۵۔ ۹۷۔
—— اس کے لئے زمین و آسمان کی چیزیں
اللہ نے اپنی طرف سے مسخر کی ہیں
(ج چہارم) ۵۸۳۔ ۵۸۴۔
—— اس کے لئے کائنات کو کس معنی میں
مسخر کیا گیا۔ (ج دوم) ۴۸۸۔ ۵۲۹۔
(ج سوم) ۲۴۸۔ (ج چہارم) ۱۹۔ ۲۰
—— اس کی بنیادی ضروریات (ج سوم)
۱۳۲۔
—— اللہ ہر انسان اور ہر قوم کو سنبھلنے کے
لئے ایک خاص مدت تک مہلت
دیتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۱۔
—— اس کو اللہ کی نعمتوں اور احسانات کا
ذکر و اظہار کرنا چاہیئے۔ (ج ششم)
۳۷۳۔ ۳۷۴۔
—— انسانی فطرت برائی کو پسند نہیں کرتی۔
(ج دوم) ۱۶۔
—— اس کے لئے اللہ کی بندگی کے سوا کوئی
دوسرا چارۂ کار نہیں۔ (ج سوم)
۷۶۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔ ۲۶۷۔ ۲۷۹۔
—— اس کی عمر کی کمی و بیشی اللہ کے یہاں
لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔
—— اس کی عمر کا تعین اللہ کے ہاتھ میں ہے
(ج چہارم) ۲۲۵۔ ۲۲۶۔
—— شرم و حیا اس میں ودیعت کی گئی ہے
(ج دوم) ۱۵۔
—— دنیا میں آنے سے پہلے اس سے توحید

کا اقرار لیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۹۵ تا
۹۷۔ (ج سوم) ۵۲، ۵۳۔ ۵۷۔
—— دنیا میں اس کا امتحان کس طرح ہو رہا ہے۔
(ج چہارم) ۴۴۔
—— اس کو حواس، شعور اور عمل کی بہترین
طاقتیں کس لیے دی گئی ہیں۔
(ج سوم) ۲۹۴۔ (ج ششم) ۵۱۔ ۵۲
—— زندہ انسان وہی ہے جس کا دل اور
ضمیر زندہ ہو۔ (ج چہارم) ۲۷۰۔
—— انسانی طبائع اور افکار و اطوار کا اختلاف
عین تقاضائے فطرت ہے۔ (ج دوم)
۲۷۳۔ ۳۷۴۔ ۴۴۴۔ ۵۶۸۔ ۶۰۴
(ج چہارم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔
—— دنیا میں جو نعمتیں بھی اس کو دی گئی ہیں
وہ اس کی آزمائش کا سامان ہیں۔
(ج ششم ۴۴۳ تا ۴۴۵۔
—— تاریخ انسانی میں پہلا واقعۂ قتل۔
(ج اول) ۴۶۳۔
—— اس کی بقا و امن کے لئے احترام جان
کی اہمیت۔ (ج اول) ۴۶۵۔
—— نوعِ انسانی میں تفرقے اور فساد کو
روکنے کے لئے قرآن نے کیا اصول
پیش کئے ہیں۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹

—— دنیا میں انسان کی بقا کا انحصار سراسر
اللہ کے فضل پر ہے۔ (ج ششم) ۹۴
—— اس کے لئے اصل ناکامی یا خسارہ کیا
ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۵۱۳۔
—— اس کی فضیلت کو غلط ثابت کرنے کے
لئے شیطان کا چیلنج۔ (ج دوم)
۱۳۔ ۵۰۶۔ ۶۲۸۔
—— شیطان کو اس پر کس قسم کے اختیارات
دیئے گئے۔ (ج دوم) ۱۳۔ ۱۴۔ ۵۰۷۔
۵۰۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔
—— تخلیقِ انسانی کے وقت سے شیاطین
جن انسان کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں
(ج ششم) ۱۱۱۔
—— جنت میں شیطان اور انسان کا پہلا
معرکہ اور اس کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۷۔
—— اس کو بہکانے کے لئے شیطان کی
چالیں۔ (ج دوم) ۱۴۔ ۱۶۔ ۱۹۔
۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۴۹۔ ۴۸۲۔ ۵۰۶۔
۵۴۹۔ ۶۲۹۔ (ج چہارم) ۱۹۴۔
۲۲۰۔
—— کیسے انسانوں پر شیطان کا بس چلتا
ہے۔ (ج دوم) ۱۷۔ ۵۷۔ ۶۳۰۔
(ج چہارم) ۵۳۸۔ ۵۳۹۔

—— وہ شیطان کی پیروی کر کے اپنے آپ کو جہنم کا مستحق بناتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۲۱۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔

—— انسان شیطان کے دھوکے سے کیسے محفوظ رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۷۱۔ ۶۳۰۔ (ج چہارم) ۴۵۸۔ ۴۵۹۔

—— نوعِ انسانی کا متخاصم گروہوں میں تقسیم ہونا۔ (ج اول) ۴۰۶۔

—— انسانی تاریخ کا عدم توازن۔ (ج اول) ۴۵۳۔

—— اس کی تاریخ کے متعلق "جدلی عمل" کا غلط نظریہ۔ (ج اول) ۴۵۴۔ ۴۵۵

—— تخلیقِ انسانی کے متعلق قرآن کا بیان (ج دوم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۰۶۔ ۵۰۴۔ (ج سوم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۶۹۔ ۴۵۸۔ ۷۳۰ تا ۷۳۳۔ ۷۴۲ تا ۷۴۸۔ ۷۶۵۔ (ج چہارم) ۳۹ تا ۴۲۔ ۲۲۴۔ ۲۸۱۔ ۳۴۷۔ ۳۵۹۔ ۴۲۳۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ (ج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳۔ ۱۷۶ تا ۱۷۸۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۵۶۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۲۹۶۔

۵۸۳۔ ۵۸۴۔

—— ڈارون کا نظریۂ ارتقاء اور قرآن۔ (ج دوم) ۱۱۔ ۵۰۴۔ (ج چہارم) ۴۰۔

—— اس کی رہنمائی کے لئے نبوت کی ضرورت اور انسان ہی کو نبی بنانے کی حکمت (ج دوم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۲۷ تا ۵۲۹۔ ۵۴۳۔

—— اس کے اخلاقی پستی میں مبتلا ہونے کے اسباب۔ (ج دوم) ۱۴۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۱۵۔ (ج چہارم) ۴۵۱۔ ۴۷۲۔

—— وہ اپنی نیکی اور بدی کا خود ذمہ دار ہے۔ (ج دوم) ۹۷۔ ۹۹۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۵۰۶۔ تا ۵۰۸۔ (ج چہارم) ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۴۶۵۔ ۵۵۰۔ ۵۸۴۔

—— وہ تمام ان لوگوں کی گمراہی کا بھی ذمہ دار ہے جو اس کے ذریعہ سے گمراہ ہوں۔ (ج دوم) ۵۳۴۔

—— وہ ان اثرات کا بھی ذمہ دار ہے جو اس کے عمل سے دوسروں کی زندگی پر مترتب ہوں۔ (ج دوم) ۲۶ تا ۲۸۔

—— گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری

گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۹۔

— ہر انسان اپنی ایک مستقل اخلاقی ذمہ داری رکھتا ہے جس میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ (ج دوم) ۶۰۵۔

— اپنی بری اور بھلی قسمت کے لئے انسان کی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۶۰۴۔

— وہ اپنے اعمال کے لئے خدا کے سامنے جوابدہ ہے۔ (ج دوم) ۸۔ ۳۳۱۔ ۵۱۸۔ ۵۴۷۔ ۵۶۹۔ ۶۰۵۔ ۶۱۶۔ (ج چہارم) ۱۷۷۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۵۳۲۔ ۵۸۴۔ ۵۸۶۔

— ہر انسان اپنے عمل کا بدلہ پائے گا۔ (ج سوم) ۵۰۔ ۹۰۔ ۱۰۸۔ ۱۳۴۔ ۱۳۶۔ ۱۵۵۔ ۲۱۰۔ ۲۴۱۔ ۲۷۰۔ ۶۰۸۔ ۶۶۵۔ ۶۷۸۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ (ج چہارم) ۳۷۸۔

— ہر انسان کو ویسے ہی دوست ملتے ہیں جیسا وہ خود ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۵۲۔

— اللہ جب چاہے کسی قوم کو تباہ کر کے اس کی جگہ کسی دوسری قوم کو لا سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۔ ۲۴۸۔

— وہ اصل انسان کون سا ہے جسے خلافت سونپی گئی ہے اور جس کو اپنا حساب دینا ہے۔ (ج چہارم) ۴۱ تا ۴۴۔

خدا کا اس کے اندر "اپنی روح" پھونکنا کس معنی میں ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۔

— موجودہ نسلِ انسانی طوفانِ نوح سے بچنے والے اہلِ ایمان کی نسلوں سے ہے۔ (ج چہارم) ۲۶۱۔ (ج ششم) ۳۷۔ ۴۷۔

— اُسے کفر و ایمان کا اختیار دیا گیا ہے۔ (ج سوم) ۲۴۔

— اللہ تعالیٰ اُس سے کس قسم کا ایمان چاہتا ہے۔ (ج سوم) ۴۷۷۔ ۴۷۸۔

— نیکی کے راستے پر چلنا اس کی مقدرت سے باہر نہیں۔ (ج سوم) ۲۸۷۔

— اچھے اور برے انسانوں کا فرق۔ (ج سوم) ۲۵۔ ۲۷۔

— اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے (ج سوم) ۹۴۔

— وہ عمر جس میں انسان پوری طرح اپنے اعمال کا ذمہ دار ہو جاتا ہے

اور توبہ کے بعد اپنی گنہگاری کے
لئے اس کا کوئی عذر قبول نہیں ہو سکتا
(ج چہارم) ۲۳۷۔ ۲۳۹۔
—— اس کی تباہی کس راستے میں ہے۔ (ج سوم)
۳۰ تا ۳۲۔ ۴۹۔ ۴۷۔
—— اس کی تہذیب کی اصل بنیاد کیا ہے۔ (ج
سوم) ۴۴۳ تا ۴۵۷۔
—— وہ اللہ کی مشیت کا تابع ہے۔ (ج سوم)
۲۰-۲۸۔
—— وہ خدا کے مقابلہ میں بے بس ہے۔ (ج سوم)
۱۶۱۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ (ج چہارم) ۲۶۹۔
—— قوانین فطرت کے متعلق اس کا علم اور
فطرت کی طاقتوں پر اس کا اقتدار
سب کچھ اللہ کا بخشا ہوا ہے۔
(ج چہارم) ۲۶۲۔ ۲۶۳۔
—— اس پر خدا کے احسانات۔ (ج چہارم)
۲۰۔ ۲۲۴ تا ۲۴۴۔ (ج ششم)
۴۳۔ ۴۸ تا ۵۱۔ ۱۰۲۔ ۱۸۶ تا ۱۹۰۔
۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۲۵ تا
۲۲۸۔ ۲۴۴ تا ۲۴۶۔ ۲۵۶ تا ۲۵۹۔
۲۷۴۔ ۳۱۰ تا ۳۱۲۔ (دیکھو "اللہ"
انسان پر اس کے احسانات)
—— ان احسانات کے تقاضے۔ (ج ششم) ۴۸۔

—— اس کی حقیر ابتدا اور خدا کے مقابلے میں
اس کی جسارتیں۔ (ج چہارم) ۲۷۲۔
—— رب کریم کے کرم نے انسان کو دھوکے
میں ڈال دیا ہے اور وہ رب کے
مقابلے پر جری ہو گیا ہے۔ (ج ششم)
۲۷۵-۲۷۶۔
—— وہ پوری طرح خدا کی گرفت میں ہے
(ج چہارم) ۱۷۷-۱۷۸۔
—— اس پر اللہ کا یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی
کی بندگی کرے۔ (ج چہارم)
۳۵۵ تا ۳۵۷۔
—— اس کو اُن لوگوں کی پیروی کرنی چاہئیے
جو خدا کی طرف رجوع کرنے والے
ہوں۔ (ج چہارم) ۱۶۔
—— دوسروں کی خاطر غلط رویہ اختیار
کرنا اس کے لئے تباہ کن ہے۔
(ج چہارم) ۳۶۲۔
—— خوشحالی میں پھولنا اور مصیبت
میں خدا کو یاد کرنا انسان کی بڑی
کمزوری ہے۔ (ج چہارم) ۲۷۷-۲۷۸۔
—— اس کی یہ کمزوری ہے کہ خوشحالی میں
مغرور اور مصیبت پڑنے پر خدا
کا ناشکرا بن جاتا ہے۔ (ج چہارم)

۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۴۶۷ -
۴۶۸ - ۵۱۴ -

—— ہر انسان کی تقدیر اس کی پیدائش کے
ساتھ مقرر کر دی جاتی ہے۔ (ج ششم)
۲۵۶ - ۲۵۷ - ۳۱۰ تا ۳۱۲ -

—— وہ اپنی پیدائش، تقدیر اور زندگی و
موت کے معاملے میں اپنے خالق
کے سامنے بے بس ہے۔ (ج ششم)
۲۵۶ - ۲۵۷ -

—— انسان کو مشقت میں پیدا کرنے کا مطلب
(ج ششم) ۳۳۸ - ۳۳۹ -

—— قرآن بعض مقامات پر "انسان" کا
لفظ استعمال کرتا ہے مگر مراد انسانوں
کا ایک خاص گروہ ہوتا ہے ۔
(ج ششم) ۲۵۶ - ۴۲۰ - ۴۲۱ -
۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۴۹ - ۴۵۰ -

—— حقیقت ہی کی طرف اس کی صحیح رہنمائی
کے لئے انبیاء اور کتابیں بھیجی گئیں۔
(ج ششم) ۱۹۰ -

—— اس کے انجام کا انحصار اس پر ہے کہ
وہ نفس کے اچھے اور برے رجحانات
میں سے کس کو ابھارتا ہے۔ (ج ششم)
۳۴۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ تا ۳۵۵ -

—— وہ کم ہمتی کی بنا پر اخلاق کی دشوار گزار
بلندیوں کو چھوڑ کر گمراہی کی انتھاہ
گہرائیوں میں لڑھکنا پسند کرتا ہے
(ج ششم) ۲۳۷ ، ۲۴۱ - ۲۴۳ - ۲۴۶ -

—— جب وہ اپنے ذہن اور جسم کی قوتوں کو
برائی کی راہ پر لگاتا ہے تو اللہ اُسے
گراتے گراتے گراوٹ کی اُس انتہا
تک پہنچا دیتا ہے جہاں اُس سے
زیادہ نیچ کوئی مخلوق نہیں ہوتی
(ج ششم) ۲۸۷ تا ۲۸۹ -

—— انسانی کمزوریاں ناقابلِ اصلاح نہیں
ہیں انھیں دور کیا جا سکتا ہے
(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲ -

—— انسان مال و دولت کی محبت میں بری
طرح مبتلا ہے۔ (ج ششم) ۴۳۰
۴۳۱ -

—— وہ مال و دولت پا کر اور زیادہ نامراد
ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۳ -

—— زیادہ سے زیادہ دنیا حاصل کرنے کی
دُھن نے اُسے اہم تر مقاصد سے
غافل کر دیا ہے اور یہی فکر قبر تک
اس کے ساتھ جاتی ہے۔ (ج ششم)
۴۴۲ - ۴۴۳

—— وہ تھڑدلا پیدا کیا گیا ہے، مصیبت میں گھبرا جاتا ہے اور خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ (ج ششم) ۸۹ - ۹۰۔

—— دنیا کی خوشحالی و بدحالی کو وہ عزت و ذلت کا معیار سمجھتا ہے حالانکہ دونوں میں اس کی آزمائش ہے۔ (ج ششم) ۳۳۰ - ۳۳۱۔

—— انسان کو آن پیش پا افتادہ حقیقتوں پر غور کرنے کی دعوت جس کو روزمرہ کے معمولات سمجھ کر وہ نظر انداز کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۹ - ۴۸ تا ۵۱۔

—— انسانی حواس میں سے اہم ترین حواس جن کا قرآن بار بار ذکر کرتا ہے۔ (ج ششم) ۴۶ - ۵۱ - ۵۲ - ۱۸۶ تا ۱۸۸ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۴۸۱۔

—— انسان اور جن دو مختلف انواع کی مخلوق ہیں، جن کا مادۂ اخلاق بھی ایک نہیں ہے۔ (ج ششم) ۱۱۰۔

انصار

—— ان کی اعلیٰ صفات پر قرآن میں ان کی تعریف۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔

—— انھوں نے کن عزائم کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ تشریف لانے کی دعوت دی تھی۔ (ج دوم) ۱۲۰ - ۱۲۱۔

—— وہ مہاجرین کو خود اپنے اوپر ترجیح دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۵ - ۳۹۶۔

—— ان کو کفارِ مکہ کا الٹی میٹم۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

—— اسلام نے ان کی باہمی دشمنیوں کو کس طرح ختم کیا۔ (ج دوم) ۱۵۷

—— وہ دل کے بڑے سخی تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۵ - ۳۹۶۔

—— جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری۔ (ج دوم) ۱۲۵ - ۱۲۶۔

—— فے میں ان کا حصہ مقرر کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔

انعامِ الٰہی

—— نعمت تمام کرنے کا مفہوم۔ (ج اول) ۴۵۔

—— حقیقی اور ظاہری انعامات کا فرق۔ (ج اول) ۴۵

—— وہ اطاعتِ خدا اور رسول سے مشروط ہے۔ (ج اول) ۳۷۰۔

— انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا انعام یافتہ ہونا۔ (ج اول) ۳۰۰۔

— اللہ کی نعمت کو شقاوت سے بدلنے کی سزا۔ (ج اول) ۱۶۱۔

— بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات۔ (ج اول) ۴۵۹۔

انفاق فی سبیل اللہ

— اس کی تعریف۔ (ج سوم) ۲۲۶۔

— نظام دین میں انفاق کی اہمیت۔ (ج اول) ۵۰۔

— انفاق فی سبیل اللہ کا حکم اور اس کی فضیلت۔ (ج پنجم) ۲۹۸۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔

— برائیوں کو دور کرنے کا ذریعہ۔ (ج اول) ۲۰۸۔

— نیکی کے دروازے کی کنجی۔ (ج اول) ۲۷۲۔

— آخرت میں ذریعہ نجات۔ (ج اول) ۱۹۳۔ (ج پنجم) ۵۴۷۔

— اللہ کے یہاں تقرب کا ذریعہ۔ (ج دوم) ۲۲۷۔

— انفاق فی سبیل اللہ کو اللہ نے اپنے ذمہ قرض قرار دیا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔ ۵۴۷۔

— اللہ کو قرضِ حسن دینے کا مفہوم۔ (ج اول) ۱۸۵۔ ۴۵۲۔

— انفاق فی سبیل اللہ کے راستے۔ (ج اول) ۱۳۷۔

— اس کے لئے وسیع میدان۔ (ج اول) ۲۰۳۔

— اچھے مال کا مطالبہ۔ (ج اول) ۲۰۶۔

— عزیز ترین اموال خرچ کرنے کا مطالبہ۔ (ج اول) ۲۷۲۔

— اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال ضائع نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۱۵۵۔ ۲۵۰۔

— اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین (ج پنجم) ۲۰۷۔ ۴۷۸۔ ۵۲۲۔

— علانیہ بھی کیا جائے اور اخفا کے ساتھ بھی (ج اول) ۲۰۸۔ ۲۱۰۔

— اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا پھلنا پھولنا۔ (ج اول) ۱۸۵۔ ۲۰۲۔ ۲۰۵۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۵۴۷۔

— کیا خرچ کیا جائے اور کن مصارف میں کیا جائے۔ (ج اول) ۱۶۴۔

— مالی اعانت کے سب سے زیادہ مستحق کون لوگ ہیں۔ (ج اول) ۲۱۰۔

— اس میں انسان کا اپنا بھلا ہے۔ (ج اول)

۲۰۹۔ (ج پنجم) ۳۱۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۹۔ ۵۴۶۔
—— غیر مسلموں کی اعانت۔ (ج اول) ۲۰۹۔
—— صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول) ۵، ۴۔ ۵۰۱۔
—— بچتوں کے خرچ کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۶۷۔
—— مال و جان کی قربانی کس حالت میں زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۹۔ ۳۰۸۔
—— انفاق فی سبیل اللہ وہ ہے جو زندگی اور صحت کی حالت میں کیا جائے۔ (ج پنجم) ۳۰۶۔ ۵۲۲۔
—— سچے اہل ایمان کی خصوصیات (ج دوم) ۱۲۰
منافقین کا اس سے بیزار ہونا (ج دوم) ۲۲۷
—— منافقین کا انفاق خدا کے ہاں مقبول نہیں (ج دوم) ۱۰۱۔
—— اس کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور تمدنی فوائد۔ (ج اول) ۲۱۴۔ ۲۱۶
—— سود کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور تمدنی نتائج سے اس کا موازنہ۔ (ج اول) ۲۱۴۔ ۲۱۶۔
—— انفاق "منّ و اذیٰ" سے پاک ہونا چاہیئے۔ (ج اول) ۲۰۳۔
—— ریاکارانہ انفاق کا انجام۔ (ج اول) ۲۰۴۔ ۲۰۶۔ ۳۵۲۔
—— بخل کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۳۰۶۔
—— اللہ کی راہ میں مال خرچ نہ کرنے والوں کا انجام۔ (ج دوم) ۱۹۱۔
—— اس سے باز رہنا اجتماعی ہلاکت کا موجب ہے۔ (ج اول) ۱۵۳۔
کفر و اسلام کی جنگ میں مال خرچ کرنا (ج پنجم) ۸۔ ۱۶۹۔ ۳۰۵۔
—— اسلامی ریاست کی ضروریات پر خرچ کرنا انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم) ۱۵۵۔ (دیکھو زکوٰۃ)
—— اگر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے منہ موڑیں گے تو وہ ان کی جگہ کسی اور قوم کو اٹھائے گا۔ (ج پنجم) ۳۲۔
—— مخالفین کی زیادتیوں پر مشتعل ہو کر ناروا زیادتیاں نہ کرو۔ (ج اول) ۱۴۴۔
—— انفاق کرنے والوں کے لئے بشارت (ج سوم) ۲۲۶۔

اولی الامر

اس اصطلاح کا صحیح مفہوم (ج اول) ۳۶۲، ۳۶۷
—— ان کی اطاعت کا وجوب (ج اول) ۳۶۴
—— ان کی اطاعت خدا اور رسول کی اطاعت

ے مشروط ہے۔ (ج اول) ۳۶۴۔
(ج پنجم) ۴۴۶۔ ۴۴۷۔
—— ان کے بارے میں حدیث نبوی کی تصریحات۔ (ج اول) ۳۶۴۔ ۳۶۵۔
—— علماء و مشائخ کی ذمہ داریاں۔ (ج اول) ۴۸۵۔

اوہام جاہلیت

—— اوہام جاہلیت کی اصل جڑ۔ (ج اول) ۵۸۵۔
—— حلت و حرمت کے مشرکانہ وہمی تصورات (ج اول) ۵۸۸۔
—— چاند کی حرکات سے شگون لینا۔ (ج اول) ۱۴۸۔
—— حج سے لوٹتے ہوئے گھروں میں داخل ہونے کا غیر معقول طریقہ۔ (ج اول) ۱۴۸۔ ۱۴۹۔
—— ایک ہی سفر میں حج و عمرہ کرنے کو گناہ سمجھا جاتا تھا۔ (ج اول) ۱۵۵۔
—— سفر حج میں کسب معاش کو ممنوع اور دنیا دارانہ فعل سمجھنا۔ (ج اول) ۱۵۶۔
—— حج کے خاتمہ پر مشرکین کا بھرے مجمع میں اپنے باپ دادا کے کارنامے بیان کرنا۔ (ج اول) ۱۵۷۔
—— حالت حیض کے متعلق غلط تصورات (ج اول) ۳۴۵۔
—— منہ بولے رشتوں کے لئے میراث میں حصہ۔ (ج اول) ۳۴۸۔
—— ٹونے ٹوٹکوں، فالگیریوں اور شگونوں کا رواج (ج اول) ۳۵۹۔ ۳۴۴۔
—— مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں کے کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے نام پر پُن کرنا۔ (ج اول) ۴۹۸۔
—— بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام۔ (ج اول) ۵۱۰۔
—— فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دینا۔ (ج اول) ۵۶۸۔
—— مشرکانہ عقائد اور غیر اللہ کے لئے نذر و نیاز کی رسوم۔ (ج اول) ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۹۔
—— قتل اولاد (ج اول) ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۸۔
—— عربوں کے مشرکانہ توہمات کا تجزیہ کرنے کے لئے قرآن کا ایک اہم سوال۔ (ج اول) ۵۹۰۔ ۵۹۱۔

اہل البیت

— ان سے کون مراد ہیں۔ (ج چہارم) ۹۲۔ ۹۳۔

— اُن سے گندگی دور کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم) ۹۳۔ ۹۴۔

اہلِ کتاب

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج چہارم) ۸۴۔

— ان کا زعم باطل کہ نجات انھیں کا اجارہ ہے۔ (ج اول) ۱۰۳۔

— ان کی غلط فہمیاں۔ (ج اول) ۱۰۴۔

— وہ خود اپنی دینی کتابوں کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۹۴۔ ۴۹۵۔

— ان میں بت پرستی کیسے پیدا ہوئی۔ (ج چہارم) ۱۸۱۔

— ان کے مفسد گروہ کا رویہ۔ (ج اول) ۱۰۶۔

— ان کے صالحین کا رویہ۔ (ج اول) ۱۰۷۔ ۲۸۰۔ ۳۱۳۔

— ان کے علماء کی حق پوشی۔ (ج اول) ۱۱۸۔ ۱۲۳۔

— ان کے علماء کی فرقہ بندی۔ (ج اول) ۱۱۸۔

— جانتے بوجھتے حق کی مخالفت۔ (ج اول) ۱۲۲۔

— ان کے علماء کی حالت۔ (ج اول) ۲۴۲۔ ۳۵۶۔ ۴۸۵۔ (ج دوم) ۱۹۱

— ان میں فرقہ بندی کے وجوہ۔ (ج ششم) ۴۱۳ تا ۴۱۵۔

— ان کے دل پتھر ہو گئے۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

— انھوں نے فسق کی راہ اختیار کی۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

— ان کے کارنامے۔ (ج اول) ۱۴۲۔

— ان کی اخلاقی پستی۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

— ان کے مذہبی و اخلاقی جرائم اور ان کی گمراہیوں کی وضاحت۔ (ج اول) ۲۴۲۔ (ج ششم) ۴۱۰۔ ۴۱۳ تا ۴۱۵۔

— آخرت کے متعلق ان کے عقیدے کی خرابی۔ (ج اول) ۲۴۲۔

— ان کا آیاتِ الٰہی سے انکار۔ (ج اول) ۲۶۳۔

— ان کا اللہ کی کتاب کو پسِ پشت ڈالنا اور اُسے بیچنا۔ (ج اول) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔

— ان کا زعم پاکیزگی و تقویٰ۔ (ج اول) ۳۵۹۔

— ان کا فالگیریوں اور ٹونے ٹوٹکوں سے دلچسپی لینا۔ (ج اول) ۳۵۹۔

— ان کا خدا کے فضل پر کوئی اجارہ نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۳۳۴

— ان کی کج بحثیوں پر گرفت۔ (ج اول) ۲۶۲۔

— مشرکین اور اہلِ کتاب میں اصطلاحی اور قانونی فرق۔ (ج ششم) ۴۱۲۔

— ان کی گمراہیوں کے باوجود قرآن میں انھیں کہیں بھی مشرک نہیں کہا گیا۔ (ج ششم) ۴۱۲۔

— ان کو دعوت کس چیز کی دی جاتی تھی۔ (ج اول) ۲۴۲۔ ۳۵۸۔ (ج ششم) ۴۱۳۔ ۴۱۵۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اہلِ کتاب میں سے جو بھی آپ کو جھٹلائے گا وہ کافر ہوگا۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

— رسول اللہ پر ایمان نہ لانے والے اہلِ کتاب بدترین خلائق ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۵۔ ۴۱۶۔

— جہنم کے کارندوں کی تعداد کا بیان اہلِ کتاب کے لئے کس معنی میں حضورؐ کے نبی صادق ہونے کی نشانی ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔ ۱۵۰۔

— دعوتِ اسلامی کے خلاف ان کی چال بازیاں۔ (ج اول) ۲۶۴۔

— مسلمانوں کو ان سے تکلیف دہ باتیں سننی پڑیں گی۔ (ج اول) ۳۰۹۔

— ان کی منقبت پسندیاں۔ (ج اول) ۳۱۰

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مضحکہ انگیز مطالبہ۔ (ج اول) ۴۱۶۔

— ان کا کھلی نشانیاں دیکھنے کے بعد شرک کرنا۔ (ج اول) ۴۱۶۔

— ان کا دین میں غلو۔ (ج اول) ۴۸۱۔ ۴۹۲۔

— ان کا اذان کا مذاق اڑانا۔ (ج اول) ۴۸۴۔

— ان کو نبیؐ پر ایمان لانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۸۴۔۸۶

— ان پر بعثتِ محمدی کے ذریعہ اتمامِ حجت۔ (ج اول) ۵۹۴۔ (ج ششم) ۴۱۲ تا ۴۱۴۔

— ان میں سے قرآن پر ایمان لانے والوں کے لئے دوہرا اجر۔ (ج اول) ۴۱۴۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

— ان پر اقامتِ توریت و انجیل کی ذمہ داریاں۔ (ج اول) ۴۸۷۔

— ان کی اکثریت کا بد عمل ہونا۔ (ج اول، ۴۸۸۔

— اقامت تورات وانجیل کے بغیر اللہ کے نزدیک ان کی دینداری کا دعویٰ بے معنی ہے۔ (ج اول) ۴۸۸۔

قرآن کا دعویٰ کہ یہ توحید کی صداقت کو خوب پہچانتے ہیں۔ (ج اول) ۵۲۹۔

— سچے اہل کتاب قرآن کے نزول پر خوش تھے۔ (ج دوم) ۴۶۳۔

— کتب آسمانی کا علم رکھنے والے نبیؐ کی دعوت کو غلط نہیں کہہ سکتے۔ (ج دوم) ۴۶۶۔

— ان کا دعوائے ایمان کیوں معتبر نہیں۔ (ج دوم) ۱۸۷۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔

— قرآن کا دعویٰ کہ اہل کتاب قرآن کا اللہ کی طرف سے ہونا خوب جانتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۵۔ (ج دوم) ۶۵۰۔

— مکی دور میں ان سے خطاب کی ابتدا۔ (ج دوم) ۵۔

— عرب میں علماء اہل کتاب کی حیثیت۔ (ج دوم) ۳۱۱۔

— مذہبی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے اہل عرب کا انکی طرف رجوع۔ (ج اول) ۵۶۲۔

اسلام اپنی حقانیت کے لئے اہل کتاب کی تصدیق کا محتاج نہیں۔ (ج دوم) ۴۶۴۔

— مسلمانوں کے لئے اہل کتاب کے ذبیحہ کی حلت۔ (ج اول) ۴۴۷۔

— مسلمانوں کے لئے ان کی عورتوں سے نکاح کی اجازت۔ (ج اول) ۴۴۷۔

— ان کے خلاف جنگ کا حکم۔ (ج دوم) ۱۸۷۔ ۱۸۸۔

ایامِ تشریق — (دیکھو "حج")

آیت — آیات

— لفظ آیت کے معنی (ج اول) ۶۹۔

— آیاتِ الٰہی کا لفظ کن کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (ج اول) ۶۹۔ ۵۳۰۔ ۶۰۳۔

— آیات سے کیا مراد ہے۔ (ج پنجم) ۱۴۱ تا ۱۴۲۔

— آیاتِ الٰہی کی چھ بڑی قسمیں۔ (ج چہارم) ۴۷۔

— آیاتِ کتاب کی دو قسمیں۔ (ج اول) ۲۳۴۔ ۲۳۵۔

— زمین میں آیات کی موجودگی۔ (ج پنجم)

۱۴۱ تا ۱۴۲۔

—— وجود انسانی میں آیات کی موجودگی۔
(ج پنجم) ۱۴۱ تا ۱۴۲۔

—— عقل سے کام لینے والوں کے لئے ہر طرف آیات ہی آیات موجود ہیں۔ (ج اول)
۱۳۔ ۳۱۱۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔

—— آیاتِ الٰہی فلاح تک پہنچانے والے سیدھے راستے کو واضح کرتی ہیں۔
(ج اول) ۲۷۷۔

—— ان سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔
(ج اول) ۳۱۱۔ (ج چہارم) ۱۷۷۔
۱۷۸۔ ۳۹۷۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۲۔

—— آیاتِ الٰہی سے صحیح استفادہ صرف سمجھ بوجھ رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں۔
(ج اول) ۵۲۶۔

—— جاہل انسان اللہ کی نشانیوں سے حقیقت تک پہنچنے کے بجائے الٹی گمراہی اخذ کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۰۔

—— آیاتِ الٰہی سے عناد رکھنے والوں کا انجام۔
(ج ششم) ۱۴۷ تا ۱۴۹۔

—— آیاتِ الٰہی سے انکار کا انجام۔ (ج اول)
۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۳۶۱۔ ۴۹۹۔ ۵۱۴۔
۵۶۵۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۳۰۔ ۳۴۔
۴۲۔ ۴۷۔ ۷۳۔ ۷۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۴
۱۵۱۔ ۳۱۱۔ ۳۴۸۔ (ج سوم) ۷۷۔
۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۶۹۰۔
۷۱۰۔ ۷۱۲۔ (ج ششم) ۶۱۔ ۶۲۔
۲۳۰۔ ۲۸۱۔ ۳۴۶۔

—— ہلاکتِ قومِ لوط ایک آیت ہے۔ (ج پنجم) ۱۴۶۔

—— منکرین کا آیاتِ ربانی سے اعراض۔
(ج پنجم) ۲۳۱۔

—— آیاتِ الٰہی کی مجموعی شہادت کیا ہے۔
(ج اول) ۳۱۱۔

—— کشتی نوح اللہ کی آیت تھی۔ (ج پنجم)
۲۳۴۔

—— آیاتِ الٰہی کے خلاف جہاں کفر بکا جا رہا ہو وہاں ایک مسلمان کا رویہ کیا ہو۔ (ج اول) ۴۰۹۔ ۵۴۹۔

—— جو لوگ آیاتِ الٰہی سے اعراض کرتے ہیں وہی حق کو جھٹلاتے ہیں۔ (ج اول)
۵۲۴۔

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آیاتِ الٰہی سے استفادہ (ج اول) ۵۵۳۔

—— آیاتِ الٰہی سے صحیح استفادہ اہلِ ایمان ہی کر سکتے ہیں۔ (ج اول) ۵۶۷۔

— اللہ کی آیات کے خلاف سعی کرنے والوں کا برا انجام۔ (ج سوم) ۲۳۷۔
— آیاتِ قرآنی میں صرف کلام کا اسلوب (ج اول) ۵۶۹۔
— اللہ کی آیات کو نظر انداز کرنے کا برا نتیجہ (ج سوم) ۱۳۵ تا ۱۳۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔
— ان کو جھٹلانے والوں کا برا انجام اور ان کے پیچھے چلنے کی ممانعت۔ (ج اول) ۵۹۷۔ (ج سوم) ۹۴۔ ۱۰۱۔

آیات ———

— بمعنی معرفتِ حق کے نشانات اور اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔ (ج دوم) ۱۹۔ ۳۹۔ ۷۰۔ ۷۳۔ ۷۸۔ ۹۹۔ ۲۷۹۔ ۲۹۶۔ ۳۱۲۔ ۳۶۷۔ ۳۸۶۔ ۴۳۵۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۵ ۴۴۔ ۴۷۲۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۴۹۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۶۰۔ ۵۸۸۔ ۶۰۳۔ (ج سوم) ۱۴۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۳۸۔ ۱۵۶۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۷۹۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔ ۷۰۳۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۵ تا ۷۵۰۔ ۷۵۷۔ ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۲۵۔ ۵۰۔ ۱۷۴۔ ۱۹۱۔ ۱۹۳۔ ۲۵۶۔ ۲۵۹۔ ۲۶۱۔ ۲۶۳۔ ۲۸۱۔ ۳۷۵۔ ۳۷۹۔ ۳۹۷۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۸ تا ۴۷۱۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۶۸۔ ۵۷۹ تا ۵۸۱۔ ۵۸۴۔
— آیاتِ الٰہی کی طرف توجہ دلانے کا مقصد (ج دوم) ۹۹۔
— آیاتِ الٰہی سے مکر کرنے کا مطلب۔ (ج دوم) ۲۷۷۔
— آیاتِ الٰہی سے غفلت برتنے کا نتیجہ۔ (ج دوم) ۲۶۶۔ ۵۱۵۔
— آیاتِ الٰہی کی مدد سے تلاش حقیقت کا صحیح طریقہ۔ (ج دوم) ۲۹۶۔ ۲۹۷۔
— آیاتِ الٰہی غور و فکر کرنے والوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔ (ج دوم) ۲۷۹۔ ۲۸۰۔
— یہ علم رکھنے والوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۴۔
— ان سے کون لوگ صحیح علم حاصل کر سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۵۸۴۔
— ان سے ہدایت پانے کی لازمی شرطیں۔ (ج دوم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۹۶۔

آیت ———

—— بمعنی نشانِ عبرت۔ (ج دوم) ۲۱۰۔
(ج سوم) ۲۷۶۔ ۴۵۱۔ ۴۹۸۔ ۵۰۹۔
۵۱۷۔ ۵۲۰۔ ۵۲۶۔ ۵۲۹۔ ۵۳۴۔
۵۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۹۲۔ ۶۹۸۔

آیت

—— بہ معنی معجزہ و علامتِ نبوت۔ (ج دوم)
۴۸۔ ۶۳۔ ۶۵۔ ۷۰۔ ۷۲۔ ۷۳۔
۱۱۱۔ ۲۷۷۔ ۳۰۱۔ ۳۵۲۔ ۳۶۵۔
۴۴۷۔ ۴۵۸۔ ۴۶۴۔ ۶۲۶۔ ۶۴۶۔ (ج
سوم) ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۹۱۔
۹۴۔ ۹۵۔ ۱۰۰۔ ۱۳۹۔ ۱۴۸۔ ۱۸۴۔
۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۴۷۶۔ ۴۸۳۔ ۵۲۴۔
۵۶۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۶۷۔ (ج چہارم)
۴۰۲۔ ۴۲۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۶۸۔
(ج ششم) ۲۴۱۔ ۲۴۲۔
—— کوئی رسول اپنے اختیار سے معجزہ دکھلانے
کی طاقت نہیں رکھتا۔ (ج چہارم)
۴۲۸۔
—— معجزہ اللہ ہی کے اِذن سے تماشہ
دکھانے کے لئے نہیں بلکہ فیصلہ
کر دینے کے لئے رونما ہوتا ہے۔
(ج چہارم) ۴۲۸۔

آیات

بہ معنی آیاتِ کلام اللہ اور } (ج دوم)
بہ معنی ارشادات و احکامِ الٰہی } ۲۷۱۔
۳۰۰۔ ۳۲۱۔ ۳۸۳۔ ۴۴۱۔ ۴۹۷۔
۵۷۱۔ ۶۴۶۔ (ج سوم) ۳۲۔ ۷۷۔
۱۴۰۔ ۲۰۹۔ ۲۳۷۔ ۲۸۵۔ ۲۸۸۔
۳۰۱۔ ۴۲۱۔ ۴۲۳۔ ۴۲۵۔ ۴۵۱۔
۴۶۹۔ ۵۵۴۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۱۳۔
۶۴۰۔ ۶۶۷۔ ۶۹۰۔ ۷۱۰۔ ۷۶۵۔
(ج چہارم) ۷۔ ۱۰۔ ۴۵۔ ۴۹۔
۹۲۔ ۱۷۵۔ ۲۶۳۔ ۳۸۱۔ ۳۸۳۔
۳۹۱۔ ۴۰۹۔ ۴۱۶۔ ۴۲۳۔ ۴۲۶۔
۴۴۸۔ ۴۵۳۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۵۰۶۔
۵۸۱۔ ۵۹۰۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۰۳۔
۶۱۷۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔ ۳۵۶۔ (ج
ششم) ۶۱۔ ۲۳۰۔ ۲۸۱۔ ۳۴۶۔
—— اللہ کی آیات کے ساتھ ظلم کرنے کا انجام
(ج دوم) ۱۰۔
—— اللہ کی آیات کو زک دینے کی کوشش
کا انجام۔ (ج چہارم) ۱۷۵۔
—— کتاب اللہ کی آیات کا مقابلہ انکبار
اور استہزاء کرنے والوں کا انجامِ بد
(ج دوم) ۲۱۰۔ (ج سوم) ۵۰۔
(ج چہارم) ۵۸۱ تا ۵۸۳۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔

—— ان کے مقابلے میں کج بحثی کرنے کا انجامِ بد۔ (ج چہارم) ۲۹۱ تا ۲۹۳۔ ۴۱۶۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۵۰۶۔

—— جو لوگ ان کو نہیں مانتے ان کا انجام بد۔ (ج دوم) ۴، ۵۔ (ج چہارم) ۴۲۳۔ ۴۴۸۔ ۴۵۳۔ ۵۸۳۔

—— ان کے مقابلے میں جھگڑا کرنے والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۰۹۔

—— ان کا علم رکھنے کے باوجود ان سے منہ موڑنے کا نتیجہ۔ (ج دوم) ۱۰۰۔

—— اللہ کی آیات کے خلاف کوشش کرنے والوں کے لئے عذاب۔ (ج چہارم) ۲۰۷۔ ۲۰۸۔

—— اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانے کے نتائج۔ (ج چہارم) ۴۶۲۔

—— آیاتِ الٰہی کو تھوڑی قیمت پر بیچنے کا مطلب۔ (ج دوم) ۱۶۸۔

—— اللہ اپنی آیات علم رکھنے والوں کے لئے بیان کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۳، ۱۶۹۔

—— اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔ (ج دوم) ۸۴۔

—— یہ انسان کو بلندی عطا کرنے کے لئے ہے (ج دوم) ۱۰۰۔

—— آیاتِ الٰہی کی تلاوت کا اثر اہلِ ایمان پر (ج دوم) ۱۳۰۔

اَیکہ

—— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

اِیلاء

—— اس کا مفہوم بحیثیت شرعی اصطلاح (ج اول) ۱۷۱۔

—— اس کے احکام۔ (ج اول) ۱۷۱ تا ۱۷۳۔ (دیکھو۔ قانونِ نکاح و طلاق)

ایمان

—— معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۴۵۱۔

—— حقیقی ایمان کیا ہے۔ (ج ششم) ۴۵۱۔ ۴۵۲۔

—— ایمانیات کی تفصیل۔ (ج اول) ۲۲۳۔ ۲۷۰۔ ۴۰۷۔ (ج دوم) ۱۸۷۔ ۲۳۵۔ تا ۲۳۸۔ ۲۶۸۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔ ۳۵۵۔ ۵۳۶۔

—— اس کے ساتھ عملِ صالح کا تعلق اور لزوم (ج اول) ۵۸۔ ۹۰۔ (ج سوم) ۲۴۔ ۲۵۔ ۵۰۔ ۷۴۔ ۸۱۔ ۱۰۷۔ ۱۱۲۔ ۱۲۷۔ ۱۸۵۔ ۲۰۸۔ ۲۱۳۔ ۲۳۶۔ ۲۴۵۔ ۲۶۸۔ ۴۱۶۔ ۴۶۶۔ ۵۷۔

۶۶۳۔ ۶۶۷۔ ۶۷۸۔ (ج چہارم)
۱۰۔ ۱۷۴۔ ۲۰۷۔ ۲۲۱۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔
۴۱۱۔ ۴۱۴۔ ۵۰۰۔ ۵۰۳۔ ۵۸۷۔
۵۹۲۔ (ج پنجم) ۱۰۔ ۲۰۔ ۶۵۔
۵۲۶۔ ۵۴۰۔ (ج ششم) ۲۵۔
۲۹۱۔ ۲۹۹۔ ۳۴۳۔ ۳۸۷۔ ۴۱۵۔
۴۴۹۔ ۴۵۳۔ (مزید دیکھو "عمل صالح")

—— اس کے تقاضے۔ (ج اول) ۱۳۱۔ ۱۳۴۔
۱۶۶۔ ۱۶۹۔ ۱۷۳۔ ۱۷۸۔ ۱۹۳۔
۲۰۴۔ ۲۳۵۔ ۲۴۴۔ ۲۷۶۔ ۲۷۸۔
۲۸۷۔ ۲۹۰۔ ۲۹۷۔ ۲۹۹۔ ۳۴۵۔
۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۶۔ ۳۷۳۔
۳۸۲۔ ۳۸۴۔ ۴۰۶۔ ۴۱۲۔ ۴۲۴۔
۴۳۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۶۱۔ ۴۶۷۔
۴۸۱ تا ۴۸۴۔ ۵۰۲۔ ۵۰۴۔ ۵۷۶۔
(ج دوم) ۱۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۳۶۔ ۱۳۹۔
۱۴۰۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۸۱۔ ۱۸۴۔
۱۸۵۔ ۱۹۴۔ ۱۹۷۔ ۲۰۹۔ ۲۲۷۔
۲۳۷۔ ۲۴۱۔ ۲۴۹۔ ۳۰۶۔ ۳۲۱۔
۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۸۷۔ ۵۷۵۔
۵۷۶۔ ۶۰۷۔ (ج سوم) ۳۴۳۔
۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۴۱۵۔
۴۱۶۔ ۶۶۷۔ ۶۷۸۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔
۷۱۶ تا ۷۱۸۔ (ج چہارم) ۹۷۔ ۹۸۔
۱۰۳۔ ۱۰۵۔ ۱۲۳۔ ۱۲۸۔ ۲۷۷۔
۴۵۴۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۵۰۷ تا
۵۱۱۔ ۶۰۹۔ (ج پنجم) ۳۶۶۔ ۴۲۲۔
۴۲۴۔ ۴۵۰۔ (ج ششم) ۵۲۔
۵۳۔ ۹۰۔ ۱۷۵۔ ۳۴۱ تا ۳۴۶۔
۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔

—— ایمان لانے کے اثرات و نتائج۔ (ج اول)
۲۸۹۔ ۳۰۲۔ (ج دوم) ۷۰۔ ۴۸۴۔
۴۸۶۔ (ج سوم) ۲۴۔ ۲۵۔ ۴۷
۷۵۔ ۱۰۵ تا ۱۰۷۔ ۲۱۳۔ ۲۳۶۔
۲۳۷۔ ۲۴۵۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۹۲ تا
۴۹۴۔ ۶۵۷۔ ۶۷۶۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰
۷۵۷۔ ۷۵۸۔ (ج چہارم) ۱۰۔ ۴۵
۴۶۔ ۸۳۔ ۹۴۔ ۹۷۔ ۱۰۴۔ ۱۰۸۔
۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۲۰۷۔ ۲۲۱۔ ۲۲۳۔
۲۲۴۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۹۱۔ ۲۹۷۔
۳۰۲۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۹۔ ۴۴۹۔
۴۵۴۔ ۴۵۶۔ ۵۰۰۔ ۵۰۳۔ ۵۹۳
۶۰۹۔ (ج پنجم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۱۔
۴۵۳۔

—— اہلِ ایمان کی صفات و علامات۔

(ج اول) ۱۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۹۸۔ ۴۴۸۔
(ج دوم) ۱۲۸۔ ۱۳۱، ۱۶۳۔ ۱۸۱۔
۱۸۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۱۳۔ ۲۲۱۔ ۲۲۷۔
۲۳۵ تا ۲۴۴۔ ۲۴۹۔ ۳۱۵۔ ۳۴۴۔
۳۷۱۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۹۔ ۴۷۷۔
(ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۶۰ تا ۲۶۸۔
۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۵۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔
۴۶۱ تا ۴۷۰۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۹۲۔
(ج چہارم) ۴۵۔ ۴۶۔ ۸۱ تا ۸۳۔
۹۴ تا ۹۶۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۴۷۔
۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۴۰۹۔ ۴۵۶ تا ۴۶۰۔
۴۹۷۔ ۵۰۷ تا ۵۱۱۔ ۵۴۹۔ (ج
ششم) ۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۹۰ تا ۹۲۔
۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۶ تا ۱۹۸۔ ۲۴۷۔
۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۴۱۵۔ ۴۴۹۔ ۴۵۱
تا ۴۵۴۔
___ ضعفِ ایمان کے اخلاقی نتائج۔ (ج سوم)
۲۰۷۔ ۲۰۸۔
___ صداقتِ ایمانی کا معیار۔ (ج دوم)
۱۲۶۔ ۱۶۰۔ ۱۶۳۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔
۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۷۔
۲۲۱ تا ۲۲۴۔ ۲۲۷۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔
۲۴۷۔ ۳۲۱۔ ۵۷۶۔ (ج چہارم)
۷۹۔ ۸۰۔ ۹۷۔ ۹۸۔
___ مومن کی تعریف۔ (ج چہارم) ۴۶۔
۹۴۔ ۹۵۔
___ کتاب اللہ کو بالکلیہ ماننا۔ (ج اول) ۹۱۔
___ وہ کام جو اہلِ ایمان کو نہ کرنے چاہئیں۔
(ج اول) ۱۰۰۔ ۱۰۲۔ (ج دوم) ۵۵
۳۶۰۔
___ مومن کو کفار و منافقین کی اطاعت نہ
کرنی چاہیے۔ (ج چہارم) ۱۰۸۔
___ تمام انبیاء کی تعلیم پر ایمان لانے کا
مطالبہ۔ (ج اول) ۱۱۵۔ ۲۷۰۔ ۴۱۵۔
___ ایمان اللہ کی احسان مندی کا لازمی تقاضہ
ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۱۔ (ج پنجم) ۱۰۲
___ "ایمان باللہ" کے لئے "کفر بالطاغوت"
کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۶۔
(ج پنجم) ۴۲۸۔
___ ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے کا مطلب۔
(ج دوم) ۱۳۰۔ ۲۵۳۔ (ج چہارم)
۸۱ تا ۸۳۔
___ ایمان کے ہوتے ہوئے اطمینان کی طلب۔
(ج اول) ۲۰۱۔
___ ایمان کی شرط اور اس کا لازمی تقاضا
یہ ہے کہ انسان صرف اللہ سے

ڈرے۔ (ج اول) ۳۰۴۔ (ج
چہارم) ۳۶۳۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔
—— خدا کے ہاں اسی کا ایمان معتبر ہے جو
شعور کے ساتھ کلمۂ توحید کی شہادت
دے۔ (ج چہارم) ۵۵۲۔ ۵۵۳۔
—— ایمان کے لئے اللہ اور رسول کی وفاداری
شرطِ لازم ہے۔ (ج دوم) ۲۲۳۔
—— ایمان ان صفات میں اولین صفت
ہے جو حشر ان سے بچاؤ کی موجب
ہیں۔ (ج ششم) ۴۴۹۔ ۴۵۱۔
۴۵۲۔
—— اللہ کے حکم پر دل میں بھی آدمی کبیدہ
خاطر ہو تو اس پر گرفت ہوگی۔
(ج چہارم) ۱۱۸۔
—— ریا ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت
کی ضد ہے۔ (ج اول) ۲۰۴۔
—— کسی کی تعریف میں 'مسلم' اور
'مومن' کے الفاظ ایک ساتھ
استعمال کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۸۔
—— ایمان اور اسلام کا فرق۔ (ج پنجم)
۹۹ تا ۱۰۳۔
—— ایمان اور کفر کا فرق۔ (ج دوم)
۴۶۹۔ (ج پنجم) ۱۰۔ ۱۱۔
—— ایمان اور کفر کا فرق بلحاظ نتائج اور
بلحاظ تجربات تاریخی۔ (ج دوم) ۲۸۵۔
—— مومن اور مسلم کا فرق۔ (ج پنجم) ۱۴۷۔
—— مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم) ۱۵۷۔
۱۵۸۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۳۲۳۔ ۳۶۱۔
۳۸۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۵۔ ۴۸۷۔ ۵۱۷۔
(ج سوم) ۶۷۲۔ ۶۸۱۔ (ج چہارم)
۲۲۹۔ ۲۳۴۔
—— مومن اور منافق کا فرق۔ (ج دوم)
۲۱۴۔ ۲۵۳۔ (ج پنجم) ۳۳۸۔ ۳۶۶
—— مومن اور فاسق کا فرق۔ (ج چہارم)
۴۶۔ ۴۷۔
—— گنہگار مومن اور منافق کا فرق۔
(ج دوم) ۲۲۹۔
—— مومنِ صالح اور مفسدین کا انجام
یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۲۲۱
—— منافق اور گنہگار مومن میں تمیز کیسے
کی جا سکتی ہے۔ (ج دوم) ۲۳۰۔
—— حقیقی مومن اور قانونی مسلمان کا فرق
(ج دوم) ۲۲۲۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔
(ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔
—— مومن صالح اور بدکار انسان نہ دنیا
میں ایک جیسے ہو سکتے ہیں اور نہ

آخرت میں۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔

—— مومن کی کامیابی اور ناکامی کا معیار (ج دوم) ۲۰۱۔

—— مومن ہی کا یہ کام ہے کہ تقویٰ پر قائم رہے خواہ مخالف کیسا ہی بیجا رویہ اختیار کرے۔ (ج پنجم) ۶۱۔

—— اس کا لازمہ سمع وطاعت ہے۔ (ج اول) ۲۲۳۔ ۳۶۶۔ (ج پنجم) ۵۴۶۔

—— ایمان لانے والوں کا طرزِ فکر۔ (ج اول) ۲۳۵۔ (ج دوم) ۲۴۳۔ ۵۶۹۔

—— اہلِ ایمان کافروں کو ہمدم و ہمراز نہ بنائیں۔ (ج اول) ۲۴۳۔ ۴۸۱۔ (ج دوم) ۱۸۲۔ ۱۸۴۔

—— اللہ نے کن لوگوں کے دل میں ایمان ثبت کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۶۶۔

—— تمام کتب آسمانی پر ایمان لانا ضروری ہے۔ (ج چہارم) ۵۹۴۔

—— ہر آزمائش کے موقع پر جب مومن اطاعت کی راہ اختیار کرتا ہے تو اس کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ (ج اول) ۳۰۳۔ (ج پنجم) ۴۵۔۴۶ (ج ششم) ۱۵۰۔۱۵۱۔

—— دنیا میں ایمان لانے والوں کی آزمائش کس لئے کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۴۴۴۔۴۴۵۔۴۶۷ تا ۶۷۶۔۶۸۰ تا ۶۸۳۔۶۹۲۔

—— ایمان کی آزمائش ضروری ہے، اور وہ کس طرح کی جاتی ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔ (ج دوم) ۱۳۵۔ ۱۸۲۔۲۳۶۔

—— اہلِ ایمان کی نصرت کے لئے اللہ کے وعدوں کا صحیح مطلب۔ (ج چہارم) ۸۱۔ ۸۲۔

—— اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔

—— قانونی حقوق میں اہلِ ایمان سب برابر ہیں۔ (ج چہارم) ۸۳۔

—— دنیا اور آخرت دونوں میں اللہ اہلِ ایمان کی مدد کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔

—— اللہ کس طرح اہلِ ایمان کی مدد کرتا ہے جو اطاعت میں ثابت قدم رہتے ہیں اور ایمان کے تقاضوں کو نتائج کی پروا کئے بغیر پورا کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۷۔

—— امورِ غیب کی حد تک خدا اور رسول پر ایمان لانے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

(ج اول) ۳۰۶۔

— مسلمانوں کے مدارج کے لئے حقیقی وجہ امتیاز "ایمان" ہے۔ (ج اول) ۱۴۱۔

— رسول کو جملہ معاملات میں حَکَم ماننا شرطِ ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۶۸۔

— اہلِ ایمان صرف اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ (ج اول) ۳۷۳۔ (ج پنجم) ۲۹۔ ۴۲۴۔

— طاغوت کی راہ میں لڑنا منافیٔ ایمان ہے (ج اول) ۳۷۳۔

— اہلِ ایمان سے کافروں کی دشمنی کی اصل وجہ۔ (ج ششم) ۲۹۵۔ ۲۹۹۔

اہلِ ایمان کا حلقۂ رفاقت۔ (ج اول) ۴۸۲۔

— اللہ کو کیسے اہلِ ایمان مطلوب ہیں۔ (ج اول) ۴۸۲۔

— ایمان باللہ۔ (ج ششم) ۵۳۔ ۱۱۷۔ ۲۹۹۔

— ایمان لانے کے دو مفہوم۔ (ج اول) ۴۰۹۔

— ایمان لانے والوں کے فرائض۔ (ج اول) ۴۰۶۔ (ج دوم) ۸۵۔ ۸۶۔ ۱۸۳۔ ۲۲۷۔ (ج سوم) ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ (ج پنجم) ۳۵۵۔

— اہلِ ایمان کے معاملے میں حضرت مریم اور فرعون کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم) ۳۴۔ ۳۵۔

— اہلِ ایمان کو انصاف کا علمبردار ہونا چاہیئے۔ (ج اول) ۴۰۷۔

— قرآن اور محمدؐ پر ایمان لانے والوں کی فضیلت، ان کے طبقات اور آخرت میں ان کا انجام۔ (ج چہارم) ۲۳۳۔ ۲۳۷۔

— مومنوں میں شامل وہ ہے جو اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کرے۔ (ج اول) ۴۱۳۔

— ایمان کے ساتھ شرعی بندشوں کی پابندی ضروری ہے۔ (ج اول) ۴۳۸۔

— قانونِ الٰہی سے روگردانی منافیٔ ایمان ہے۔ (ج اول) ۴۷۳۔

— اللہ مومن پر مہربان ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۶۔

— کمزوری کے عذر پر اپنے ایمان کے تقاضوں سے انحراف کرنے والوں کا انجام۔ (ج اول) ۳۸۶۔

— فرماں بردار مومن ہی حقیقت میں علم رکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۲۔ ۳۶۳۔

—— تارک نماز کو اس کا ایمان جہنم سے نہیں
بچا سکتا۔ (ج ششم) ۱۵۴۔
—— شکر اور ایمان کا تعلق۔ (ج اول) ۳۱۴۔
—— ایمان اور عمل صالح کے اخلاقی نتائج
(ج چہارم) ۳۲۵۔
—— ایمان لانا اسی وقت تک نافع ہے
جب تک حقیقت بے نقاب ہو کر
سامنے نہیں آتی (ج اول) ۵۲۵-۶۳
(ج دوم) ۳۱۲۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔
۔موت کے آثار دیکھ کر ایمان لانا بیکار ہے۔
(ج دوم) ۳۰۹
—— عذاب الٰہی کو آتے دیکھ کر ایمان لانا بیکار
ہے۔ (ج چہارم) ۵۱-۱۳۱۔
—— اختیاری ایمان مطلوب ہے۔ (ج اول)
۵۳۶-۵۷۴۔ (ج دوم) ۳۱۳۔
(ج پنجم) ۵۲۸۔
—— عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے
نافع ہونیکی واحد مثال۔ (ج چہارم) ۳۰۹۔
—— زبانی ایمان قابل قبول نہیں جب تک
عملی ثبوت نہ ہو۔ (ج اول) ۱۷۴۔
(ج پنجم) ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۵۴۰۔
—— صرف ایمان ہی خدا کے عذاب سے بچنے
کی ایک صورت ہے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

—— اہل ایمان کو کن طاقتوں سے نبرد آزما
ہونا پڑے گا۔ (ج اول) ۴۶۷۔
—— اہل ایمان کے ساتھ ان کے صالح والدین
صالح اولاد، صالح بیویاں اور
صالح اقربا کو جنت میں یکجا کر دیا
جائے گا۔ (ج چہارم) ۳۹۵۔ (ج پنجم)
۱۶۸-۱۶۹۔
—— اسی پر حدود حلال و حرام کی پابندی
کا انحصار۔ (ج اول) ۴۴۳۔
—— حلال و حرام کی تمیز اس کا لازمہ ہے۔
(ج اول) ۴۹۹۔
—— اہل ایمان کے حق میں فرشتے دعا کرتے
ہیں۔ (ج چہارم) ۱۰۴-۱۰۵-۳۹۴۔
تا ۳۹۶۔
—— فرشتوں اور مومنوں کے درمیان
ایمان کا رشتہ ہے (ج چہارم) ۳۹۴۔
—— ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کرنے
کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۴۴۸۔
—— وہ مقامات جہاں "والذین آمنوا"
سے مراد صرف صادق الایمان لوگ
ہی نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۷۶-۷۷
۱۳۴۔ (ج ششم) ۳۰۔
—— یہ مسئلہ کہ آیا گنہگار مومن جہنم میں جائے گا یا

نہیں۔ (ج چہارم) ۲۳۵۔ ۲۳۶۔

— کسی مومن کو بے قصور اذیت دینا گناہ ہے۔ (ج چہارم) ۱۲۳۔

— اہلِ ایمان پر ظلم کرنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

— دین کا مذاق اڑانے والوں سے دوستی منافئ ایمان ہے۔ (ج اول) ۴۸۴۔

— کون سے اعمال ایمان کے نہ ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ (ج اول) ۴۸۵۔

— ایمان کسی کا اجارہ نہیں۔ (ج اول) ۴۸۹۔

— اس کی ایک مکمل پہچان۔ (ج اول) ۴۹۷۔

— قبولِ ایمان کے لئے صحیح جذبات کی تصویر۔ (ج اول) ۴۹۸۔

— مومنین صالحین کو خلافت عطا کرنے کا وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج سوم) ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۲۰۔

— مومنین کو اللہ محبوب خلائق بنا دیتا ہے (ج سوم) ۸۱۔

— کفر و ایمان کی کشمکش میں اللہ مومنوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۲۳۰ تا ۲۳۲۔ ۷۶۳۔

— مومن ہی فلاح پانے والے ہیں۔ (ج سوم) ۲۶۰۔ ۲۶۸۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔ ۴۵۳۔

— اہلِ ایمان پر اصل ذمہ داری اپنی ذات کی ہے۔ (ج اول) ۵۱۱۔

— اللہ تعالیٰ مومنین سے اور مومنین اس سے راضی ہو گئے اور یہی اللہ کی جماعت ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

— دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں (ج اول) ۵۳۶۔

— دنیا و آخرت میں یہ خوف اور رنج سے بچانے کا وسیلہ ہے۔ (ج اول) ۵۴۱۔

— اہلِ ایمان کے ساتھ نبیؐ کو کس طرز عمل کی ہدایت کی گئی۔ (ج اول) ۵۴۴۔

— اہلِ ایمان کے لئے ہی دنیا اور آخرت میں حقیقی امن ہے۔ (ج اول ۵۵۹۔

— ایمان کو ظلم سے آلودہ کرنے کا مطلب (ج اول) ۵۵۹۔

— اہلِ ایمان کی قربانیوں کو اللہ ضائع نہیں کرے گا۔ (ج پنجم) ۳۰۔

— اللہ ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۔

— ایمان معرفتِ حقیقت کی کنجی ہے۔

(ج اول) ۵۶۷۔

— اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

— منکرین کو معجزوں سے ایمان حاصل نہیں ہوتا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— اللہ پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام۔ (ج سوم) ۲۷۹۔ (ج ششم) ۷۷۔

— کیسے لوگ ایمان سے محروم رہتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۲۔

— ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی کا مسلط ہونا۔ (ج اول) ۵۸۰۔

— کیا چیزیں ایمان لانے میں مانع ہوتی ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۳۰۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۴۔ ۳۲۹۔ ۴۴۶۔ ۴۵۱۔ ۴۷۶۔ ۶۴۴۔

— ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (ج پنجم) ۳۱۔ (مزید دیکھو تقویٰ)

— اس کا تقاضا یہ ہے کہ مومن کفر و اسلام کے مقابلے میں اپنے مفاد کو اسلام پر قربان کر دے۔ (ج پنجم) ۷۔

— اس کا تقاضا یہ ہے کہ کفر و اسلام کی جنگ میں مومن جان کے ساتھ مال کی قربانی بھی کرے۔ (ج پنجم)

۸۔ ۲۹۹۔ ۴۵۶۔

— اس کا تقاضا ہے کہ اسلام کی خاطر سارے اعزہ واقربا بھی قربان کرنے پڑیں تو دریغ نہ کیا جائے (ج پنجم) ۳۶۶۔ ۵۴۳ تا ۵۴۵۔

— اہل ایمان کا اصل امتحان اس وقت ہوتا ہے جب طاقتور دشمنوں سے اسلام کا مقابلہ پیش آئے۔ (ج پنجم) ۵۲ تا ۵۴۔

— اللہ نے کفر و اسلام کی جنگ کو اہل ایمان کی ترقی درجات کا ذریعہ بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۔ ۴۶۔

— ہر مومن کو علانیہ کفر سے برأت کا اعلان کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۵۰۱۔ ۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

— اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ اپنی جان کو رسول سے عزیز تر رکھیں۔ (ج دوم) ۲۴۹۔

— اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ کفر و اسلام کی جنگ میں پیچھے رہ جائیں۔ (ج دوم) ۱۹۷۔ ۲۴۹۔

— مومن کا ایمان قرآن سے نشوونما پاتا ہے اور وہ اس کے لئے شفا، رحمت

اور ہدایت ہے۔ (ج دوم) ۴۳۔
۱۱۳۔ ۲۵۳۔ ۲۹۲۔ ۴۳۸۔ ۵۴۹۔
۶۳۹۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔
—— مومن کی نگاہ دنیوی فائدوں کے بجائے آخرت کے فائدوں پر ہونی چاہیئے۔ (ج دوم) ۱۵۸۔ ۴۱۴۔
—— مومن ہر خطرے اور شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہے اور اپنے آپ پر ہی بھروسہ نہیں کرتا۔ (ج ششم) ۵۶۳ تا ۵۶۶۔
—— مومن کے عمل صالح کی ناقدری نہ کی جائے گی اور اس کا اجر ضائع نہ ہوگا۔ (ج سوم) ۱۲۷۔ ۱۸۵۔ (ج ششم) ۱۲۵۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔
—— جو اللہ پر ایمان لائے اس کے لئے اعمال کی جزا میں کسی حق تلفی یا ظلم کا خطرہ نہیں ہے۔ (ج ششم) ۱۱۷۔ ۱۱۸۔
—— اہلِ ایمان کو دنیا میں کیا روش اختیار کرنی چاہیئے۔ (ج پنجم) ۴۸۔
—— اہلِ ایمان کو ایک دوسرے کا مددگار ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۱۶۳۔
—— تمام اہلِ ایمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ (ج پنجم) ۷۸۔ ۸۳۔
—— اہلِ ایمان کی جماعت کیسی ہونی چاہیئے۔ (ج دوم) ۲۴۸۔ ۲۴۹۔
—— مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اپنے مشرک رشتہ دار کے لئے دعائے مغفرت کرے۔ (ج دوم) ۲۱۴۔
—— مومن ہوکر کسی شخص کا فسوق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔ (ج پنجم) ۸۵۔ ۸۶۔
—— مومن اللہ کی صفتِ رحمت کو جاننے کے باوجود گناہوں پر جری نہیں ہوتا۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔
—— نصیحت اہلِ ایمان کے لئے ہی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۴۔
—— اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۲۰۰۔
—— اہلِ ایمان کی مدد کے لئے اللہ کافی ہے (ج دوم) ۱۵۷۔ ۵۱۸۔
—— نعمت ایمان اللہ کے اذن کے بغیر نہیں ملتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔ (مزید دیکھو "تقدیر")
—— ایمان نہ لانے والوں کا سرپرست شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

— اس مومن کا حکم جسے کفر پر مجبور کیا گیا ہو۔ (ج دوم) ۴، ۵۔

— رسولؐ اللہ اپنے رب پر ایمان لانے کی دعوت دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔

— سچے اہلِ ایمان شیطان کے فتنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۰۷۔

— ایمان صرف آخرت ہی میں نہیں دنیا میں بھی نافع ہے۔ (ج دوم) ۵۷۔ ۶۰۔ ۲۹۵۔ ۳۲۲۔ ۳۴۶۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۵۷۰۔

— جو اہلِ ایمان محض برے اعمال کی بنا پر جہنم میں ڈالے جائیں گے انھیں آخر کار معاف کر دیا جائے گا۔ (ج ششم) ۳۱۵۔

— دنیا اور آخرت کی نعمتیں اہلِ ایمان ہی کا حق ہے۔ (ج دوم) ۲۳۔

— قیامت کا دن اہلِ ایمان کے لئے ہلکا ہوگا اور انھیں تازگی اور سرور بخشا جائے گا۔ (ج ششم) ۱۴۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔

— مومن متقی کے لئے خوف و حزن نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۹۵۔

— مومن کو حق کے سامنے جھک جانا چاہئیے (ج پنجم) ۳۱۴۔

— تمام متقی اہلِ ایمان اللہ کے ولی ہیں۔ (ج دوم) ۲۹۵۔

— اہلِ ایمان اللہ کے نزدیک شہدا اور صدیقین ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔

— مومنوں کے دل اللہ کے ذکر سے پگھل جانے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۳۱۳۔

— اہلِ ایمان کے لئے بشارت۔ (ج دوم) ۲۴۱۔ ۲۶۰۔ ۲۹۵۔ ۶۰۲۔ ۶۴۹۔ (ج چہارم) ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۱۱۔ ۵۰۷۔ ۵۴۹۔ (ج پنجم) ۸۷۴۔

— اللہ کا دشمن اہلِ ایمان کا دشمن اور اہلِ ایمان کا دشمن اللہ کا دشمن ہے (ج دوم) ۱۵۵۔

— اللہ مومن کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (ج دوم) ۸۲۔

— اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید (ج پنجم ۳۳۳۔ ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔ ۵۶۳۔

— اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔ (ج دوم) ۸۴۔

— اہلِ ایمان کے لئے اللہ کے یہاں

سچی عزت و سرفرازی ہے۔ (ج دوم) ۲۶۱۔

—— اطاعت شعار مومن کا حساب دنیا ہی میں تکلیفیں ڈال کر صاف کر دیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۴۔ (ج چہارم) ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

—— اہلِ ایمان پر اللہ کی عنایات اور جنت کی خوش خبری۔ (ج دوم) ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۲۴۹۔ (ج سوم) ۲۲۸۔ ۲۵۴۔ (ج چہارم) ۱۰۴۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۹۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۶۷۔ ۴۷۸۔ ۵۰۴۔ ۵۴۱۔

—— اللہ پر یہ حق ہے کہ مومن کو عذاب نہ دے۔ (ج دوم) ۳۱۵۔ (ج سوم) ۴۶۶۔ (ج چہارم) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۶۰۹۔ (ج ششم) ۱۹۶۔ ۱۹۷۔

—— ایمان و عملِ صالح کا انجام نیک۔ (ج دوم) ۳۰۔ ۱۳۰۔ ۲۱۴۔ ۲۲۲۔ ۲۳۵۔ ۲۶۱۔ ۲۶۳۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۹۵۔ ۳۳۲۔ ۴۵۹۔ ۴۸۳۔ ۴۸۶۔ ۵۷۰۔ ۶۰۲۔ ۶۰۷۔ (ج پنجم) ۴۶۔ ۴۷۔

—— رسول کی رسالت پر ایمان لانے کا لازمی تقاضا۔ (ج سوم) ۲۵۴ تا ۲۷۴۔

۵۱۱۔ ۵۱۷ تا ۵۱۹۔ ۵۲۱ تا ۵۲۳۔ ۵۲۶۔ ۵۳۲۔ (ج پنجم) ۱۰۔

—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے تقاضے (ج چہارم) ۱۰۴۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰ تا ۱۲۴۔ ۱۲۷۔

—— محمدؐ پر ایمان لانے کی تاکید۔ (ج پنجم) ۳۳۳

—— محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دل میں بھی کوئی وسوسہ ہو تو وہ قابلِ گرفت ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۸۔

—— اہلِ ایمان کا نبی سے کیا تعلق ہونا چاہیئے (ج چہارم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۱۳۵۔

—— مومنین کو اطمینان دلانے کے لیے آیات کا نزول۔ (ج پنجم) ۳۸۷۔

—— ایمان اور تنگدلی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۳۹۷۔

—— ایمان ہی اصل رشتہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۰۳۔

—— ایمان اور تقویٰ۔ (ج پنجم) ۴۰۹۔ ۴۴۳۔

—— ایمان کا لازمی تقاضا ہے کہ مومن کا دل اپنے مومن بھائی کے خلاف نفرت و بغض سے بالکل خالی ہو۔ (ج پنجم) ۴۱۴

—— کسی کی غلطی پر اُسے متنبہ کرنا ایمان کے منافی نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۴۰۴۔

—— مومنین کو آخرت کے لیے اعمالِ صالحہ

کا زاد راہ فراہم کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۰۹۔

—— مومن عورتیں کافر مردوں کیلئے اور کافر مرد مومن عورتوں کے لئے حلال نہیں (ج پنجم) ۴۳۴۔

—— مومن عورتیں دارالکفر سے ہجرت کر کے دارالاسلام میں آجائیں تو ان کو واپس نہیں کیا جا سکتا۔ (ج پنجم) ۴۳۴۔

—— مومن مہاجرات کو جانچ پرکھ لینا چاہیئے کہ آیا وہ مخلص الایمان ہیں۔ (ج پنجم) ۴۳۴۔

—— ایک شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے متعلق جو بیان دے بادی النظر میں وہی قابلِ قبول ہوگا۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

—— اہلِ ایمان کے قول و عمل میں یک رنگی ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۴-۵۲۶۔

—— عذاب سے بچنے کے لئے اللہ اور رسولوں پر ایمان ضروری ہے۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔

—— اہلِ ایمان کو اللہ کے دین کا مددگار بن کر اٹھ کھڑا ہونا چاہیئے۔ (ج پنجم) ۴۷۹۔

—— کفر اور اسلام کی جنگ میں اہلِ اسلام کو اہلِ کفر پر غلبہ حاصل ہو کر رہیگا۔ (ج پنجم) ۴۷۹۔

—— مومنین کے لئے ضروری ہدایات۔ (ج پنجم) ۵۲۵-۵۲۶۔

—— مومن کا اعتماد اللہ پر ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

—— قرآن مجید پر ایمان لانے کا حکم۔ (ج پنجم) ۵۳۶۔ (ج ششم) ۱۱۳

—— مومن حبِ الٰہی میں مال و اولاد کو رکاوٹ نہیں بننے دیتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

—— مومن حدودِ الٰہی سے تجاوز کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

—— ایمان اور عملِ صالح سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۴۰۔

—— مومن اور صالح لوگ بہترین خلائق ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

—— کن کن چیزوں پر ایمان لانا مطلوب ہے (ج ششم) ۴۵۲۔

—— اہلِ ایمان کی پوری زندگی ہی صبر کی زندگی ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸-۳۴۴-۴۴۹-۴۵۴۔

—— مومن فرد کی حیثیت سے اللہ کی شان رحیمی کا مظہر ہے اور گروہِ اہلِ ایمان

—— دنیا میں رحمۃ للعالمین کا نمائندہ ہے۔ (ج ششم) ۳۴۴۔
—— مومنین کو موت کے وقت بھی، برزخ میں بھی اور میدان حشر میں بھی یقین دلایا جائے گا کہ وہ اللہ کی رحمت کی طرف جا رہے ہیں۔ (ج ششم) ۳۲۳۔۳۲۴۔
—— اللہ کو کسی کے ایمان کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اس کی شرطیں پوری کرتا رہے۔ (ج ششم) ۱۴۱۔۱۵۶۔۱۵۷۔

ایوب علیہ السلام ——

—— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۱۸۷ تا ۱۸۰۔
—— ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۳۹ تا ۲۴۲

ب

باطل ——

—— کائنات باطل کے فروغ کے لیے نہیں بنائی گئی ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

بائبل ——

—— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۳۲۔ (ج دوم) ۴۔ ۵۱۔ ۵۸۔ ۷۸۔ ۸۷۔ ۹۰۔ ۹۳۔ ۹۵۔ ۲۳۹۔ ۳۰۵۔ ۳۰۹۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۸۱۔ ۳۸۳۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۴۰۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۱۰۔ ۴۱۲۔ ۴۲۴۔ ۴۳۰۔ تا ۴۳۲۔ ۴۷۳۔ ۵۸۱۔ ۵۹۱۔ ۵۹۶۔ ۵۹۹۔
—— اس کے محرف ہونے کے ثبوت۔ (ج سوم) ۱۷۸ تا ۱۸۱۔ ۱۹۱۔
—— کلام حق میں انسانی آمیزش۔ (ج اول) ۴۲۵۔
—— اس کے صحیفۂ یونس کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۱۲۔
—— مجموعۂ صحفِ سماوی۔ (ج دوم) ۵۹۱۔
—— بائبل اور قرآن کے اختلافات۔ (ج دوم) ۵۱۔ ۸۱۔ ۸۵۔ ۳۰۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۵ تا ۳۹۰۔ ۳۹۵ تا ۳۹۷۔ ۴۰۲۔ ۴۰۷۔ ۴۱۷۔ ۴۲۹۔

۴۳۴-۵۱۵۔

—— باپ کے لفظ کا استعمال بطور استعارہ (ج اول) ۲۴۔

—— اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ابتدائی تفکر پر کوئی روشنی نہ ڈالنا (ج اول) ۵۶۔

—— اس میں سوختنی قربانی کا ذکر۔ (ج اول) ۳۰۷-۳۰۸۔

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کے معاملے میں اس کی تضاد بیانی۔ (ج چہارم) ۲۹۷-۲۹۸۔

—— اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جھوٹ بولنے کا ذکر۔ (ج سوم) ۱۶۷-۱۶۸۔

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نمرود کے مباحثہ کے متعلق یہ خاموش ہے۔ (ج اول) ۱۹۸۔

—— اس کا یہ بیان غلط ہے کہ شیطان نے پہلے حوّا کو بہکایا تھا اور حوّا نے آدمؑ کو بہکایا۔ (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵-۱۳۶۔

—— اُس کی سفرِ ایوبؑ کی کمزوریاں۔ (ج سوم) ۱۷۸ تا ۱۸۱۔

—— حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت کا اس میں کوئی ذکر نہیں۔ (ج اول) ۱۱۴۔

—— تابوتِ سکینہ کے بارے میں اس کا بیان (ج اول) ۱۸۹۔

—— اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے اہم ترین واقعہ سے خالی ہونا۔ (ج چہارم) ۴۰۴۔

—— قصۂ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں بائبل اور قرآن کے بیان کا فرق۔ (ج چہارم) ۵۴۲۔

—— سموئیل نبی اور طالوت کی بادشاہت کے بارے میں اس کا بیان۔ (ج اول) ۱۸۵ تا ۱۸۷۔

—— اس میں دعوتِ عیسوی کے آثار۔ (ج اول) ۲۵۵۔

—— "پہاڑی کا وعظ"۔ (ج اول) ۲۵۳۔

—— اس میں حضرت داؤد علیہ السلام پر زنا کا جھوٹا الزام۔ (ج چہارم) ۳۲۷ تا ۳۲۹۔

—— بنی اسرائیل کے شرک اور انبیاء پر ان کے مظالم کی شہادتیں۔ (ج چہارم) ۳۰۲ تا ۳۰۵

—— بنی اسرائیل کے شرک اور اخلاقی زوال پر اس کی شہادت۔ (ج چہارم) ۳۴۴۔
—— بنی اسرائیل کے بارہ نقیبوں کا تذکرہ۔ (ج اول) ۴۵۱۔
—— آخری نبی کا بنی اسماعیل میں سے ہونا اور اس پر توراۃ کی بشارت۔ (ج پنجم) ۴۶۰۔
—— اس میں نبوت محمدی کی شہادت۔ (ج چہارم) ۳۰۵۔ ۳۰۶۔
—— اس کے حوالے۔ (ج سوم) ۴۳۔ ۴۶۔ ۵۷ تا ۶۲۔ ۶۷۔ ۷۳۔ ۹۳۔ ۱۱۱۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۲۰۔ ۱۶۹۔ ۱۷۳۔ ۱۷۵۔ ۱۸۲۔ ۱۹۱۔ ۲۸۱۔ ۳۲۰ تا ۳۲۲۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۶۲۔ ۵۶۹۔ ۵۸۱۔ ۶۱۴۔ تا ۶۱۶۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۳۲۔ ۶۴۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۷۱۸۔ (ج پنجم) ۴۵۹۔ تا ۴۶۴۔

بُت پرستی

—— اس کی سخت ممانعت ہے۔ (ج سوم) ۲۲۲۔ (مزید دیکھو "شرک")
—— عربوں کی بُت پرستی۔ (ج پنجم) ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۲۱۔
—— لات کی لفظی تشریح۔ (ج پنجم) ۲۰۷۔
—— لات کا استھان طائف میں تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۶۔
—— بنو ثقیف نے لات کو معبود بنا رکھا تھا (ج پنجم) ۲۰۶۔ ۲۰۷
—— عُزّیٰ کے معنی۔ (ج پنجم) ۲۰۷۔
—— عُزّیٰ قریش کی خاص دیوی۔ (ج پنجم) ۲۰۷
—— مَناۃ کا محل وقوع۔ (ج پنجم) ۲۰۷۔
—— مَناۃ کا حج کیا جاتا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۷۔
—— شِعریٰ کی تشریح۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔
حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ توحید کے جواب میں رئیسانِ قوم کا اپنی قوم کو اور زیادہ سختی سے بت پرستی پر جم جانے کی تلقین کرنا۔ (ج ششم) ۱۰۳۔ ۱۰۴
—— قومِ نوحؑ کے بت جن کی پرستش بعد میں مشرکین عرب بھی کرنے لگے۔ (ج ششم) ۱۰۳۔ ۱۰۴

بُخل

—— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج ششم) ۳۶۲
—— بُخل کی مذمت۔ (ج پنجم) ۳۲۰۔ ۳۹۶۔ (ج ششم) ۳۶۲۔
—— بخیلوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۳۲۰۔
—— بخیل راہِ خدا میں نہ خرچ کر کے اپنا

ہی نقصان کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۔
—— مسلمان بدخُلق اور بخیل نہیں ہوتا۔
(ج پنجم) ۳۹۷۔
—— جس مال کو سینت سینت کر رکھتا ہے اس کے کسی کام نہ آئے گا۔ (ج ششم) ۳۶۳۔

بدر (غزوہ) ——
—— تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر کا مقام۔ (ج اول) ۲۲۹۔
—— واقعہ بدر میں دعوت کا سبق۔ (ج اول) ۲۳۶-۲۳۷۔
—— واقعہ بدر ثانیہ۔ (ج اول) ۳۰۴۔
—— ۱۷ قیدیوں کا عفوِ عام سے استثناء (ج اول) ۱۵۲۔

بدی —— (دیکھو "ضلالت")

برزخ ——
—— موت اور قیامت کے درمیان برزخی زندگی کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۳۶ تا ۵۳۸۔
—— وہ عالم جس میں انسان موت سے قیامت تک رہے گا۔ (ج سوم) ۲۹۹-۳۰۰۔
—— عذابِ قبر (یعنی عذاب برزخ) کا ثبوت۔ (ج دوم) ۱۵۰-۵۳۵ تا ۵۳۷۔
(ج چہارم) ۴۱۲-۴۱۳۔
—— عذابِ برزخ کی کیفیت۔ (ج چہارم) ۳۱۲-۴۱۳۔ (ج پنجم) ۲۸۔
—— حیاتِ برزخ کا ثبوت۔ (ج چہارم) ۲۵۴ تا ۲۵۶۔
—— ثوابِ برزخ کا ثبوت۔ (ج دوم) ۵۳۸۔

برکت ——
—— معنی ومفہوم۔ (ج دوم) ۳۷۔ (ج سوم) ۲۷۰-۴۳۱-۴۳۹-۴۴۰۔ (ج چہارم) ۳۳۲-۴۴۲۔ (ج ششم) ۴۱۔
—— قرآن میں برکت والی سرزمین سے مراد شام وفلسطین ہے۔ (ج چہارم) ۱۹۲-۱۹۳۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——
—— ایک آیت کی حیثیت سے (ج سوم) ۵،۲۔

بشارت ——
—— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۰۸۔
—— کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج سوم) ۲۲۶-۲۳۰۔

بشر ——
—— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۳۴۷-۳۴۸۔
—— بشریتِ انبیاء (ج پنجم) ۱۰۹۔

(مزید دیکھو "نبوت")
—— بشریت انبیاء پر کفار کا اعتراض اور اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۱۰۹۔
—— قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کی بشریت کو ان کے نبی نہ ہونے کے لئے دلیل قرار دیا۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔
—— منکرین نے انبیا کو بشر ہونے کی وجہ سے نبی و رہنما ماننے سے انکار کر دیا۔ (ج پنجم) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

بعل

—— شرق اوسط کے مشرکین کا سب سے بڑا دیوتا۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

بغی

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

بنی اسرائیل

—— ان کی وجہ تسمیہ۔ (ج اول) ۷۰۔ ۱۰۸۔ (ج دوم) ۳۵۶۔
—— ان پر قرآن کی تنقید۔ (ج اول) ۷۰۔ (ج دوم) ۶۳۔
—— ان کو قرآن کی دعوت۔ (ج اول) ۷۰۔
—— ان کی یہ غلط فہمی کہ وہ اللہ کے خاص بچے ہیں۔ (ج سوم) ۹۵۔
—— ان کی فرعون کے مقابلہ میں سرفرازی (ج پنجم) ۱۶۴۔
—— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے وقت ان کی حالت۔ (ج دوم) ۳۰۴ تا ۳۰۶۔
—— ان پر فرعون کے مظالم۔ (ج اول) ۷۵۔ (ج دوم) ۷۱۔ ۷۶۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۴۷۲۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ (ج سوم) ۹۵۔ ۶۱۳ تا ۶۱۸۔
—— ان پر مصر کی غلامی کے اثرات۔ (ج دوم) ۷۵۔ ۸۰۔ (ج سوم) ۲۸۰۔ ۴۸۴۔
—— حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون سے ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۶۵۔ ۷۳۔ (ج سوم) ۹۵۔ ۴۸۳۔
—— ان کو خلافت دینے کا وعدہ (ج دوم) ۷۲۔
—— مصر میں حضرت موسیٰؑ نے ان کی تنظیم کس طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔
—— مصر سے ان کے خروج کی کیفیت (ج اول) ۱۸۴۔ (ج دوم) ۷۴۔ ۳۰۹۔ (ج سوم) ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۴۹۵۔
—— سمندر پھاڑ کر ان کے لئے راستہ بنایا جاتا ہے۔ (ج اول) ۷۵
—— سمندر کو کس مقام پر عبور کیا گیا۔ (ج دوم) ۷۴۔

— مصر سے نکلتے ہی ایک بناوٹی خدا کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۷۔

— مصر سے نکل کر جزیرہ نمائے سینا میں جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۵۔ (ج دوم) ۷۶۔

— ان کا فرعون کی غلامی سے نجات پانا۔ (ج چہارم) ۵۶۸۔

— بیابان سینا میں ان پر اللہ کے احسانات۔ (ج دوم) ۸۷۔۸۸۔

— ان پر ابر کا سایہ کیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۷۷۔

— ان پر من وسلویٰ کا نزول۔ (ج اول) ۷۷۔

— ان کے لئے چٹان سے چشمے نکالے جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

— بارہ نقیبوں کا مقرر کیا جانا۔ (ج اول) ۵۱۴۔

— بے صبر ہو کر شہری غذائیں مانگتے ہیں (ج اول) ۷۹۔

— بچھڑے کو معبود بناتے ہیں۔ (ج اول) ۷۵

— ان میں گاؤ پرستی کہاں سے آئی۔ (ج اول) ۷۶۔ (ج دوم) ۸۰۔ (ج سوم) ۱۱۲۔ ۱۱۸۔

— گاؤ پرستی کی سزا جو بنی اسرائیل کے مشرکین کو دی گئی۔ (ج اول) ۷۶۔

— ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۸۴۔

— ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم کیوں دیا گیا۔ (ج اول) ۸۵۔

— حضرت موسیٰؑ کا غصہ (ج دوم) ۸۱۔

— بنی اسرائیل کے ۷۰ نمائندے گوسالہ پرستی کی معافی مانگنے کے لئے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۸۳۔

— شرک سے ان کی توبہ۔ (ج دوم) ۸۰۔

— ان کو شریعت عطا کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۷۶۔ ۷۸۔ ۷۹۔

— ان سے میثاق لیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۹۴۔ ۹۵۔

— وہ عہد جو ان سے لئے گئے۔ (ج اول) ۹۰۔ ۹۵۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۴۵۲۔

— بیابان سینا میں ان کی پہلی مردم شماری (ج دوم) ۳۴۔

— ان کی اجتماعی تنظیم کس شکل میں کی گئی۔ (ج دوم) ۸۷۔

— ان کی ہدایت کے لئے توراۃ کا نزول (ج دوم) ۵۹۰۔

—— ان کو کتاب اللہ کا وارث بنایا گیا تھا۔
(ج چہارم) ۱۵ا۴۔

—— ان پر اللہ کے انعامات۔ (ج اول) ۴۵۹۔

—— ان کے نعمت سے نوازے جانے کا مطلب۔ (ج اول) ۱۰۹۔

—— دنیا کی قوموں پر ان کی فضیلت کے معنی۔ (ج اول) ۴۷۔ ۱۰۸۔
(ج دوم) ۷۵۔

—— ان کو ارضِ مقدس میں داخلہ کا حکم۔
(ج اول) ۴۵۹۔

—— ان کے نام ارض مقدس کا لکھ دیا جانا۔
(ج اول) ۴۶۰۔

—— وہ بستی جہاں ان کو سجدہ ریز ہوتے ہوئے داخل ہونے کا حکم دیا گیا تھا۔
(ج اول) ۷۸۔

—— اللہ نے کس بنا پر ان کو توحید کی علمبرداری کے لئے منتخب کیا تھا۔
(ج چہارم) ۵۶۸۔

—— ان کو اللہ نے اپنی کن نعمتوں سے نوازا تھا اور وہ کیوں ان سے محروم ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔ ۵۸۷۔

—— ان کا مذہبی و اخلاقی انحطاط۔ (ج اول) ۷۷۔ ۹۲۔ ۳۰۸۔ ۴۱۸۔ ۴۵۵۔

(ج دوم) ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۵۔ ۸۸ تا ۹۵۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

—— ان کا نظام کہانت۔ (ج سوم) ۵۷۔

—— ان کا مصر پہونچنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔ ۴۲۹۔

—— مصر میں داخلہ کے وقت ان کی تعداد
(ج دوم) ۴۳۲۔

—— دین میں ان کی تفرقہ انگیزیاں جہالت کی بنا پر نہ تھیں بلکہ علم کے باوجود تھیں۔ (ج دوم) ۳۱۰۔

—— دعوتِ جہاد پر ان کی بزدلی۔ (ج اول) ۴۶۰۔

—— ان کی بزدلی کی سزا۔ (ج اول) ۴۶۱۔

—— چالیس برس تک صحرانوردی۔ (ج اول) ۴۶۱۔ ۴۶۲۔

—— ان کی نافرمانیوں کا ذکر۔ (ج پنجم) ۴۵۸

—— ان کی عہد شکنیاں۔ (ج اول) ۸۳۔ ۹۰۔ ۹۵۔ ۳۰۹۔ ۴۱۷۔ ۴۵۵۔ ۴۹۰

—— ان کے مغضوب ہونے کا فیصلہ۔
(ج اول) ۲۸۰۔

—— ان کی سنگدلی و قساوت۔ (ج اول) ۸۶۔

—— اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔
(ج پنجم) ۴۵۷۔

—— قرآن ان سب باتوں کی حقیقت بتاتا ہے جن کے درمیان ان میں اختلاف ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔

—— بدکاریوں کی سزا پاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

—— سبت کے قانون کی خلاف ورزی۔ (ج اول) ۸۳۔ (ج دوم) ۹۱۔ ۹۲۔

—— ان کا نسلی تعصب۔ (ج اول) ۹۴۔

—— ان کے گمراہ ہونے کے اسباب۔ (ج اول) ۴۷۔ ۱۸۷۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔ ۵۸۷۔

—— حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد مصر میں ان پر کیا گزری۔ (ج سوم) ۶۱۴۔ ۶۱۵۔

—— کیا وہ فرعون کے بعد مصر کے مالک ہوئے۔ (ج سوم) ۳۴۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ (ج چہارم) ۵۶۷۔

—— حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں ان کا عروج۔ (ج سوم) ۱۷۵۔ ۱۷۷۔

—— حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد ان کا بگاڑ۔ (ج چہارم) ۵۰۔ ۳۰۲ تا ۳۰۵

—— حضرت الیسع کے دور میں ان کا اخلاقی زوال۔ (ج چہارم) ۳۴۴۔

—— ان کو کتاب اللہ کی رہنمائی نے کس حالت سے نکال کر کس درجہ کو پہنچایا۔ (ج چہارم) ۴۹۔ ۵۰۔

—— ان کا کفر اور پیغمبر(وں) کو قتل کرنا اور نافرمانیاں کرنا۔ (ج اول) ۸۰۔ ۳۰۸۔ ۴۹۰۔

—— بنی اسرائیل کی طرف سے قتلِ انبیاء کا اقرار۔ (ج اول) ۴۹۔

—— ان کا دورِ عروج موسیٰ علیہ السلام سے قبل (ج اول) ۴۶۰۔ (ج دوم) ۳۸۲۔ ۳۸۳۔

—— یوشع بن نون کے عہد میں بنی اسرائیل کا فلسطین کو فتح کرنا۔ (ج اول) ۴۶۲۔

—— ان کی تاریخ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات سے بخت نصر کے حملے تک۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔

—— ان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری وصیتیں۔ (ج دوم) ۲۷۴ تا ۴۷۴۔

—— ان کا اصل مذہب اسلام ہی تھا۔

(ج دوم) ۳۰۵ ۔ ۳۰۶ ۔ ۳۰۹ ۔
—— حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے آنے والے مبلغین اسلام کی کوششوں سے مصریوں میں اسلام کی کتنی اشاعت ہوئی ۔ (ج دوم) ۳۰۴ ۔
—— ان سے اقامت صلوٰۃ، ایتائے زکوٰۃ، ایمان بالرسل، اقامت دین میں نصرت اور انفاق فی سبیل اللہ کا مطالبہ ۔ (ج اول) ۴۵۲ ۔
—— قتل کی حرمت کا فرمان ۔ (ج اول) ۴۶۵ ۔
—— اہل ایمان کے مقابلہ میں کفار سے ان کا تعلق رفاقت ۔ (ج اول) ۴۹۷ ۔
—— ان کے طرز عمل سے ان کے محروم ایمان ہونے کی شہادت ۔ (ج اول) ۴۹۷ ۔
—— ان کی تاریخ بابل کی اسیری سے چھوٹنے کے بعد حضرت مسیحؑ کے دور تک (ج دوم) ۵۹۸ تا ۶۰۰ ۔
—— ان کی تاریخ مسیح کے دور میں ۔ (ج دوم) ۶۰۰ تا ۶۰۲ ۔
—— ان پر حضرت داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کیوں لعنت کی گئی ۔ (ج اول) ۴۹۷ ۔
—— ان کی اکثریت کا بگاڑ ۔ (ج اول) ۴۹۸ ۔
—— ان کے صالحین کا رویہ ۔ (ج اول) ۲۸۰ ۔ ۲۸۱ ۔
—— حضرت یحییٰؑ اور عیسیٰؑ کے زمانے میں ان کی اخلاقی و دینی حالت ۔ (ج سوم) ۵۸ ۔ ۶۲ ۔
—— اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات اور ان کا مجرمانہ طرز عمل جن کی شہادت قرآن نے دی ہے ۔ (ج اول) ۸۱ ۔ ۸۲ ۔ ۵۶۴ ۔ ۱۱۸ تا ۱۱۵ (ج سوم) ۶۲۲ ۔ ۶۳۰ ۔ ۶۳۱ ۔ (ج چہارم) ۱۳۴ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔ ۳۰۳ ۔ ۳۰۴ ۳۲۷ تا ۳۲۹ ۔ ۳۳۶ ۔ (ج پنجم) ۵۷۴ ۔
—— واقعہ نہر میں ان کی بے صبری کی مثال ۔ (ج اول) ۱۹۰ ۔
—— توریت کی تاریخ ۔ (ج اول) ۲۳۱ ۔ ۲۳۲ ۔
—— ان کے لئے بعض معکولات کی خاص حرمت (ج اول ۲۷۳ ۔ (ج دوم) ۵۷۹ تا ۵۸۱ ۔
—— ان کو آخرت کے سخت محاسبہ کی یاددہانی (ج اول) ۱۰۸ ۔
—— بابل کی اسیری کے زمانے میں ان کی حالت ۔ (ج اول) ۹۸ ۔
—— بابل کی اسیری سے ان کی رہائی ۔ (ج سوم)

۴۴-۴۶-۴۷۔

— ان کی طرف سے سموئیل نبی کے سامنے بادشاہ کے تقرر کا مطالبہ۔ (ج اول) ۱۸۵ تا ۱۸۷۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ان کیلئے رسول مقرر ہونا۔ (ج اول) ۲۵۲۔

— ان میں سے کچھ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور باقی کفر پر اڑ گئے۔ (ج پنجم) ۴۷۹۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت۔ (ج اول) ۲۵۴۔

— دعوتِ عیسوی کے خلاف کفر کی روش (ج اول) ۲۵۶۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیخلاف انکی خفیہ چالیں۔ (ج اول) ۲۵۷۔

— انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کیوں کیا۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

— انبیائے بنی اسرائیل ان کو بدکار عورت سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ج دوم) ۸۰۔

— ان کو انبیاء بنی اسرائیل کی پے در پے تنبیہات (ج دوم) ۹۳۔

— سارے بنی اسرائیل بگڑے ہوئے ہی نہ تھے۔ (ج دوم) ۸۶۔

— تاریخ میں ان کے دو بڑے فساد جن پر انبیاء بنی اسرائیل نے ان کو پے در پے متنبہ کیا۔ (ج دوم) ۵۹۱ تا ۵۹۵۔

— پہلے فساد کی سزا۔ (ج دوم) ۵۹۵-۵۹۸۔

— دوسرے فساد کی سزا۔ (ج دوم) ۶۰۰ تا ۶۰۲۔

— دنیا کی قوموں کے لئے ان کا نمونۂ عبرت ہونا۔ (ج اول ۱۶۱-۱۸۷۔

— ان پر قیامت تک ایسے مظالم مسلط کئے جاتے رہیں گے جو انھیں سخت عذاب دیں گے۔ (ج دوم) ۹۲-۹۳۔

— وہ اسباب جن کی بنا پر وہ امامت اقوام کے منصب سے ہٹا دیئے گئے۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔

— وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے منتظر تھے۔ (ج پنجم) ۴۶۱-۴۶۲۔

— اُن کو نبیؐ پر ایمان لانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۸۴ تا ۸۶-۵۸۶-۵۸۷۔

— مسلمانوں کو ان کی برائیوں سے بچنے کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

موسیٰ، داؤد، سلیمان یحییٰ، اور
عیسیٰ علیہم السلام)

بنی النضیر

—— مدینہ سے ان کے اخراج کے وجوہ۔
(ج چہارم) ۵۴ تا ۵۶۔

بہتان

—— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۱۲۳۔ ۱۲۸۔
۱۲۹۔

—— غیبت اور بہتان کا فرق۔ (ج چہارم)
۱۲۸۔ ۱۲۹۔

بیت اللہ

—— اس کو پاک رکھنے کا اصل مفہوم۔
(ج اول) ۱۱۱۔

—— وہ ہر وقت آباد و معمور رہتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

بیت المقدس

—— کعبہ سے تیرہ سو سال بعد تعمیر کیا گیا۔
(ج اول) ۱۲۴۔

—— دعوت الی اللہ کا مرکز۔ (ج اول) ۱۰۹۔

—— دعوت کے لحاظ سے اس کی مرکزیت کا
خاتمہ۔ (ج اول) ۱۱۰۔

بیعت رضوان

(دیکھو "صلح حدیبیہ")

بینات

—— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۴۰۲۔
۴۰۶ تا ۴۰۹۔

—— وہ بینات جو انبیاء لے کر آئے۔ (ج
چہارم) ۴۱۴۔

پ

پردہ

—— اس کی فرضیت کا ثبوت۔ (ج سوم)
۳۱۸۔ ۳۱۹۔

—— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۷۹ تا
۳۹۶۔ ۴۲۳

—— اس کے احکام کس ترتیب سے نازل
ہوئے۔ (ج سوم) ۳۰۶۔ ۳۰۷۔
۳۱۴۔ ۳۱۷۔

—— اس کے احکام کس مقصد کے لئے
ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۴۔

— چہرے کے پردے کا حکم۔ (ج سوم) ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۶۔

— عہد نبوی اور عہد صحابہ میں چہرے کا پردہ رائج تھا۔ (ج سوم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۶۲۸۔

— عورتوں اور مردوں کے لئے ستر کے حدود۔ (ج سوم) ۳۸۲ تا ۳۸۵۔

— برہنگی کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۸۲ تا ۳۸۴۔

— شرمگاہوں کی حفاظت کا مطلب۔ (ج سوم) ۳۸۲۔ ۳۸۴۔

— ستر اور حجاب کا فرق۔ (ج سوم) ۳۸۶۔

— اجنبی عورتوں کو دیکھنے کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۸۰۔

— اجنبی عورتوں کو کن صورتوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۲۔

— عورتوں کے لئے اجنبی مردوں کو دیکھنے کی معاملے میں احکام (ج سوم) ۳۸۳۔ ۳۸۴۔

— اجنبی مردوں اور عورتوں کے اختلاط کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۵۔

— عورتوں کے لئے رقیق اور چست کپڑے پہننے کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۸۴۔ ۳۸۵۔

— تبرّج کے معنی اور تشریح۔ (ج سوم) ۴۲۳۔ (چہارم) ۹۱۔

— زینت کے معنی۔ (ج سوم) ۳۸۵۔

— "الا ما ظهر منها" کی تشریح (ج سوم) ۳۸۵ تا ۳۸۷۔

— زینت چھپانے کا منشا کس طریقے سے پورا ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۶۔ ۳۸۷۔

— حد اعتدال سے زیادہ بناؤ سنگھار کرنے کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۶۔

— محرم رشتہ داروں کے متعلق احکام (ج سوم) ۳۸۷۔ ۳۸۸۔

— غیر محرم رشتہ داروں کے سامنے پردے کے حدود۔ (ج سوم) ۳۸۸۔ ۳۸۹۔

— آبرو باختہ اور بد اطوار عورتوں سے بھی شریف خواتین کو پردہ کرنا چاہیئے (ج سوم) ۳۸۸ تا ۳۹۰۔

— لونڈی غلاموں اور تابعدار مردوں کے سامنے پردہ کرنے یا نہ کرنے کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۰ تا ۳۹۳

— نو عمر لڑکوں کے سامنے پردے کا

مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۲۔ ۳۹۳۔
—— عورتوں کے لئے اپنی آواز، خوشبو اور زیور کی جھنکار مردوں کو سنانے کی ممانعت ۔(ج سوم) ۳۹۲۔ ۳۹۳۔
—— غیر محرموں سے خلوت کی ممانعت (ج سوم) ۳۹۴۔
—— غیر محرم کے جسم سے عورت کے جسم کا چھونا ممنوع ہے۔ (ج سوم) ۳۹۴۔
—— عورت کے لئے تنہا سفر کرنا یا غیر محرم کے ساتھ سفر کرنا ممنوع ہے (ج سوم) ۳۹۴۔ ۳۹۵۔
—— مساجد میں نماز کے لئے عورت کے آنے کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۵۔ ۳۹۶۔
—— سن رسیدہ عورتوں کے لئے پردے کے احکام۔ (ج سوم) ۴۲۳۔
(مزید دیکھو "قانون اسلامی معاشرتی قوانین")

پرہیزگار ——— (دیکھو "متقی")

ت

تابوت سکینہ ———
—— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۸۹۔ (ج دوم) ۵۹۷۔
—— بنی اسرائیل کو اس کی واپسی کی بشارت (ج اول) ۱۸۸۔

تبرج ——— (دیکھو "پردہ")

تبع ———
—— یہ کون تھے۔ (ج چہارم) ۵۶۹۔
—— تبع کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

تحریم ———
—— واقعہ تحریم۔ (ج ششم) ۱۵ تا ۱۷۔
—— حضورؐ نے یہ فعل اپنی خواہش پر نہیں بلکہ ازواج مطہرات کی خوشنودی کے لئے کیا تھا۔ (ج ششم) ۱۵
—— حضرت ماریہ قبطیہؓ کی تحریم کے بجائے شہد کی تحریم کا واقعہ قابل اعتبار ہے۔ (ج ششم) ۱۷۔

— آپؐ کو کفارہ ادا کر کے قسم توڑنے کا حکم۔ (ج ششم) ۱۸۔
— کیا تحریم قسم کے ہم معنی ہے۔ (ج ششم) ۱۸۔۱۹

تذکرہ

— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۵۵۹۔

تزکیۂ نفس

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۵۔ ۳۵۴۔
— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج اول) ۱۱۲۔
— تزکیہ نفس کے کن ذرائع کی قرآن میں نشاندہی کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۲۷ تا ۱۲۹۔
— صدقہ اس کے اہم ذرائع میں سے ہے (ج دوم) ۲۲۹۔
— اخفا سے نیکی کرنے کے اثرات نفس انسانی پر۔ (ج اول) ۲۰۹
— شہادت کو چھپانے سے دل گناہ آلود ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔
— تزکیٰ بمعنی قبولِ اسلام (ج ششم) ۲۴۱۔ ۲۴۲۔
— نفس کا تزکیہ کرنے والا فلاح پا گیا اور اسے دبا دینے والا نامراد ہوا۔ (ج ششم ۳۱۵۔ ۳۵۱۔ ۳۵۳ تا ۳۵۵۔

تسبیح

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔ (ج دوم) ۱۱۵۔ ۱۱۹۔ (ج سوم) ۷۴۰۔ (ج چہارم) ۱۰۴۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۵۶۔ ۲۵۸۔ ۵۲۸۔
— بمعنی نماز۔ (ج سوم) ۱۳۸۔ ۴۰۹۔ ۷۴۰۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۸۵۔
— "سبحان اللہ" کا مطلب۔ (ج دوم) ۲۹۸۔ ۴۳۷۔ (ج سوم) ۵۵۸۔
— اللہ کے نام کی تسبیح کا وسیع مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۰۔
— اللہ کے نام کی تسبیح کیوں کی جائے۔ (ج ششم) ۳۱۰ تا ۳۱۲۔
— تسبیح کی تاکید۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۸۴۔ ۲۹۰۔ ۲۹۶۔
— اوقاتِ تسبیح۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔ ۱۸۵۔
— رب عظیم کے نام کی تسبیح کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۸۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔
— تسبیح مسنونہ۔ (ج پنجم) ۱۲۶۔ ۱۸۵۔
— اللہ ہی کی تسبیح ہونی چاہیئے اور وہی اس کا مستحق ہے (ج سوم) ۴۶۰۔

۵۵۸ ۔ ۷۴۰ ۔
— آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ۔ (ج دوم) ۶۱۸ ۔ (ج سوم) ۴۱۲ ۔ (ج پنجم) ۳۰۱ ۔ ۳۸۱ ۔ ۴۱۵ ۔ ۴۵۴ ۔ ۴۸۵ ۔ ۵۲۷ ۔
— اس کی تسبیح فرشتے کرتے ہیں ۔ (ج سوم) ۱۵۲ ۔
بے جان مخلوق کس طرح خدا کی تسبیح کرتی ہے ۔ (ج دوم) ۴۴۹ ۔
حضرت داؤد کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کا تسبیح کرنا ۔ (ج سوم) ۱۷۴ ۔
— اللہ اُن باتوں سے پاک ہے جو مشرکین اس کی طرف منسوب کرتے ہیں ۔ (ج سوم) ۱۵۳ ۔ ۲۹۷ ۔ ۶۵۷ ۔ ۷۶۰ ۔ (ج پنجم) ۴۱۵ ۔ ۴۱۶ ۔
صحابہؓ کو حضورؐ نے تسبیح کی تاکید کی اور تعلیم بھی دی ۔ (ج پنجم) ۱۲۶ ۔ ۱۸۵ ۔
حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت کرنے کا حکم ۔ (ج ششم) ۵۱۶ ۔ ۵۱۷ ۔

تصویر

— شریعت الٰہی میں تصاویر اور مجسموں کی حرمت ۔ (ج چہارم) ۱۸۰ تا ۱۸۹ ۔
— توراۃ میں تصویر کشی کی ممانعت ۔ (ج چہارم) ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔
— فوٹو کا حکم ۔ (ج چہارم) ۱۸۷ ۔ ۱۸۸ ۔
— تصویر کا جواز ثابت کرنے والوں کے دلائل اور ان کی غلطی ۔ (ج چہارم) ۱۸۱ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۸۷ تا ۱۸۹ ۔

تعددِ ازواج

— اس کا جواز "ناگزیر شخصی ضروریات" کے ساتھ مقید نہیں ہے (ج چہارم) ۱۱۶ ۔

تعزیر

— حد اور تعزیر کا فرق ۔ (ج سوم) ۳۲۸ ۔

تعلیم

— اسلام میں تعلیم کا مقصد ۔ (ج دوم) ۲۵۱ ۔
— اسلامی ریاست کی تعلیمی پالیسی کیا ہونی چاہیئے ۔ (ج دوم) ۲۵۰ تا ۲۵۲ ۔
— اسلامی حکومت میں عرب کی جہالت کو دور کرنے کے لئے کیا کوششیں کی گئیں ۔ (ج دوم) ۲۵۱ ۔
— موجودہ مذہبی تعلیم کے بنیادی نقائص (ج دوم) ۲۵۱ ۔ ۲۵۲ ۔
— نظام تعلیم میں وہ علوم ناپسندیدہ ہیں جن کی بنیاد محض ظن اور تخمین پر ہو ۔ (ج دوم) ۶۱۶ ۔

تفرقہ واختلاف

— کس قسم کا تفرقہ قرآن میں ممنوع ہے۔ (ج اول) ۳۷۔
— اجتہادی اختلاف اس کی تعریف میں نہیں آتا۔ (ج اول) ۳۷۔
— اس کی اصل وجہ۔ (ج اول) ۱۶۲۔ ۱۹۲۔ ۲۳۹۔
— اس کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۷۶۔
— اس سے بچنے کا واحد ذریعہ۔ (ج اول) ۲۷۶۔
— اس سے بچنے کے لئے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۷۸۔
— نوعِ انسانی کا متخاصم گروہوں میں تقسیم ہونا۔ (ج اول) ۶۰۴۔

تفہیم القرآن ———
— اس کی خصوصیات۔ (ج اول) ۵۔ ۱۱۔
— اس کی تاریخ۔ (ج اول) ۱۲۔
— ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا طریقہ اختیار کرنے کے وجوہ۔ (ج اول) ۱۰۔
ترجمانی کے طریقہ کی تشریح۔ (ج اول) ۱۰۔
اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ۔ (ج اول) ۱۱۔
— مقدمہ کا مقصد۔ (ج اول) ۱۳۔

تقدیر ———
— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۱۔
— تقدیر بمعنی منصوبہ اور مقرر ضابطہ۔ (ج چہارم) ۲۵۹
— اس عقیدے کی معنویت۔ (ج سوم) ۸۰۷
— اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۱۔
— وہی ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔ (ج سوم) ۴۳۳۔ (ج ششم) ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔
— انسان کی پیدائشی قسمت جس کو بدلنے کی طاقت کسی میں نہیں۔ (ج چہارم) ۵۳۷۔
— خدا کی نافرمانی کر کے اس کی تقدیر سے نہیں بچا جا سکتا۔ (ج اول) ۲۹۷۔
— تقدیر کے باوجود اللہ سے دعا مانگنا نافع ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔
— اللہ کی تقدیر یہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو بالجبر کسی گمراہی سے روکے اور کوئی چیز منوائے۔ (ج اول) ۵۸۷۔
— قسمتوں کا بنانا اور بگاڑنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج دوم) ۷۲۔ (ج سوم) ۵۸۳

— تقدیر کے فیصلے فرشتوں کے سپرد کرنے کی رات۔ (ج ششم) ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۵۔

— ہر شخص اپنے نوشتہ تقدیر کے مطابق اپنا حصہ پاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۔

— بری اور بھلی قسمت میں انسان کی اپنی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۶۰۴

— لوگوں کا تقدیر سے غلط استدلال (ج چہارم) ۲۶۳۔

— عقیدۂ تقدیر کے اخلاقی نتائج۔ (ج دوم) ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۳۸۰۔

— انسانی تدابیر اور الٰہی تقدیر کا باہمی تعلق۔ (ج دوم) ۳۴۔ ۳۶۲۔

— ایسی نذر ماننے کی ممانعت جو یہ سمجھ کر مانی جائے کہ اس سے تقدیر بدل جائے گی۔ (ج ششم) ۱۹۲۔

— جانوروں اور پرندوں کے لئے تقدیر کے نوشتے۔ (ج اول) ۵۳۷۔

— اللہ کی مشیت کس طرح کام کرتی ہے (ج سوم) ۷۔ ۸۔ ۳۴۔ ۲۴۸۔

— آیت الکرسی میں نظام تقدیر کے متعلق نمایاں اشاروں کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۵

— گردش احوال کے اندر مشیت الٰہی کی مصلحتیں۔ (ج اول) ۲۹۰۔ ۳۰۱۔

— بھلائی اور مصیبت سب کچھ مشیت الٰہی کے تحت ہے۔ (ج) اول) ۲۷۵۔ (ج دوم) ۴۶۲۔

— اسلام ایک نصیحت ہے جو چاہے قبول کرے لیکن جب تک اللہ کی مشیت نہ ہو کوئی ہدایت قبول نہیں کرسکتا۔ (ج ششم) ۲۰۳۔ ۲۷۰۔

— ہر کام اللہ کی مشیت پر موقوف ہے ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام کے عزم کا اظہار اپنی قدرت پر غلط اعتماد ہے۔ (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳۔

— اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔ (ج اول) ۵۷۰۔

— اللہ کی مشیت کے مقابلے میں انسانی تدابیر کارگر نہیں ہوتیں۔ (ج دوم) ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ (ج سوم) ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۷۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۷۶۔

— انسان کو ارادہ و اختیار کی آزادی دینا اور کفر و ایمان کے فیصلے

میں مختار چھوڑنا عین مشیت الٰہی تھا۔
(ج دوم) ۳۱۳۔ ۴۱۶۔ ۵۲۸۔

—— جب اللہ کی مشیت انسانی مشیت سے مل جائے تب ہی کوئی انسانی فعل پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے۔
(ج ششم) ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

—— انسان کے ارادوں کا پورا ہونا اللہ کی مشیت پر منحصر ہے۔ (ج دوم) ۵۶۔

—— مجرمین کا اپنے جرائم کے لئے خدا کی مشیت کی آڑ لینا۔ (ج اول) ۵۹۵۔
(ج چہارم) ۵۲۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔

—— مشیت کی آڑ لینے والوں کو خدا تعالیٰ کا جواب۔ (ج اول) ۵۹۶۔

—— اللہ کی مشیت اور رضا میں فرق۔
(ج اول) ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ (ج چہارم) ۲۰۸۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۵۲۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔

—— اللہ کے ہدایت دینے اور گمراہ کرنیکا مطلب۔
(ج اول) ۵۹۔ ۵۳۸۔ (ج دوم) ۸۳۔ ۱۰۲۔ ۲۴۳۔ ۳۳۶۔ ۴۸۶۔ ۵۶۹۔ ۶۴۵

—— اللہ کے کسی کو گمراہی یا فتنے میں ڈالنے کا مطلب۔ (ج اول) ۲۷۴۔
(ج دوم) ۲۵۳۔ (ج چہارم) ۲۲۱۔
۲۲۲۔ ۵۸۹۔

—— اللہ کے گمراہی میں اضافہ کرنے کا مطلب (ج اول) ۵۳۔

—— دلوں پر اللہ کی طرف سے پردے ڈالنے کا مطلب۔ (ج اول) ۵۳۱۔

—— اللہ کی طرف سے دلوں اور کانوں پر مہر لگائے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۶۱۹۔ ۶۲۰۔

—— بعض لوگوں کے جہنم کے لئے پیدا کئے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۱۰۲۔

—— اللہ کی طرف سے قبول حق کے لئے "ضیق صدر" اور "شرح صدر" کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۷۹۔
(ج چہارم) ۳۶۶۔ ۳۶۷۔

—— ہدایت کا سررشتہ اللہ کے ہاتھ میں ہونے کا مطلب۔ (ج اول) ۱۶۳۔

—— ہدایت و ضلالت اللہ کے اختیار میں ہے۔
(ج اول) ۵۳۸۔ ۵۶۱۔ (ج دوم) ۲۸۰۔ ۴۱۷۔ ۵۰۴۔ ۶۴۵ (ج سوم) ۵۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۳۱۴۔ ۷۵۱۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

—— کیسے لوگوں کو ہدایت بخشی جاتی ہے (ج دوم) ۴۵۸۔ ۴۶۹۔ ۶۶۸۔

(ج چہارم) ۳۶۵ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۶۸ ۔ (ج پنجم) ۴۲۴ ۔ ۴۵۷ ۔ ۴۵۸ ۔

— کیسے لوگوں کو برائی سے بچایا جاتا ہے (ج دوم) ۴۲۱ ۔

— کیسے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ تقویٰ عطا کرتا ہے ۔ (ج پنجم) ۲۴ ۔

— کس قسم کے لوگوں کو اللہ ہدایت سے محروم کرتا ہے (ج اول) ۵۲ ۔ ۵۵ ۔ ۵۶ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۰۵ ۔ (ج دوم) ۱۸۳ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۹۳ ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۳۴ ۔ ۵۴۰ ۔ ۵۷۴ ۔ ۵۷۵ ۔ (ج چہارم) ۳۵۷ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۶۸ ۔ ۳۷۳ ۔ ۳۷۴ ۔ ۴۰۶ ۔ ۴۱۰ ۔ ۴۴۹ ۔ ۴۶۴ ۔ ۶۰۶ ۔ ۶۰۸ ۔ (ج پنجم) ۴۵۷ ۔ ۴۵۸ ۔ ۴۷۶ ۔ ۴۸۹ ۔ ۵۲۰

— اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہدایت سے بے نصیب رہتے ہیں ۔ (ج اول) ۵۹۱ ۔

— اللہ اُن ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا جو خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں (ج سوم) ۴۴۶ ۔

— کیسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگائی جاتی ہے ۔ (ج دوم) ۶۲ ۔ ۲۲۱ ۔ ۲۲۴ ۔ ۳۰۱ ۔ ۵۷۶ ۔ (ج سوم) ۷۶۷ ۔ (ج چہارم) ۴۰۹ ۔ ۴۱۰ ۔ ۵۰۲ ۔ ۵۰۳ ۔ ۵۸۹ ۔ (ج پنجم) ۲۳ ۔ ۲۴ ۔

— کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالا جاتا ہے (ج دوم) ۷۸ ۔ ۷۹ ۔ ۱۰۵ ۔ (ج چہارم) ۴۰۸ ۔ ۴۰۹ ۔ ۴۲۷ ۔ ۵۱۲ ۔ ۵۳۸ ۔ ۵۸۹ ۔ (ج پنجم) ۹ ۔

— گمراہی میں ڈالنے کی صورتیں کیا ہیں (ج دوم) ۷۸ ۔ ۷۹ ۔

— کیسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے ہدایت ملتی ہے اور کیسے لوگوں کو نہیں ملتی ۔ (ج چہارم) ۴۷۵ ۔ ۴۸۳ ۔ ۴۹۳ ۔

— کیسے لوگوں کو نیکی اور ایمان کی توفیق نہیں دی جاتی ۔ (ج دوم) ۱۳۷ ۔ ۱۹۸ ۔ ۲۸۲ ۔ ۳۰۸ ۔ ۳۱۱ ۔ ۳۱۴ ۔ (ج سوم) ۳۲ ۔ ۳۳ ۔ (ج چہارم) ۲۴۶ ۔ ۲۴۷ ۔

— کیسے لوگوں کے دل حق سے پھیرے جاتے ہیں ۔ (ج دوم) ۲۵۴ ۔

— کیسے لوگوں کو بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے ۔ (ج دوم) ۲۷۰ ۔ ۲۷۸ ۔

— کیسے لوگوں کے دلوں پر کفر مسلط

کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

— کیسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دیکھنے اور سننے کی توفیق سے محروم کر دیتا ہے (ج پنجم) ۲۶۔ ۲۷۔

— کیسے لوگوں کے دلوں میں منافقت پیدا کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸۔

— کیسے لوگوں کو اللہ قرآن سمجھنے کی توفیق نہیں دیتا۔ (ج پنجم) ۲۷۔ ۲۸۔

— اللہ کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں جنہیں کوئی بدل نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

— اللہ نے ہر ایک کے لئے فیصلے کا ایک دن مقرر کر رکھا ہے۔ (ج سوم) ۱۳۸۔

— وہ خاص ساعت جس میں اللہ قسمتوں کے فیصلے فرماتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

— فیصلے کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (ج اول) ۵۴۵

— اللہ کے فیصلوں کو کوئی نفاذ سے نہیں روک سکتا۔ (ج دوم) ۴۴۹۔

— انسان کو اختلاف کی آزادی اللہ نے دی ہے۔ (ج اول) ۱۹۲۔

— اللہ نے اختلافات کے فیصلے کا وقت مقرر کر رکھا ہے۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔

— انسانی اختلافات کی اصل وجہ یہ ہے کہ اللہ نے انسان کو انتخاب اور ارادہ کی آزادی بخشی ہے۔ (ج دوم) ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۵۶۸۔

— انسانی اختیار کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۳۶۔

— ہدایت وضلالت کے بارے میں وہ اختیارات جو انسان کو اللہ کی مشیت نے ودیعت کر دیئے ہیں۔ (ج ششم) ۸۹ تا ۹۲۔ ۱۵۳۔ ۳۱۰ تا ۳۱۲۔ ۳۴۸۔ ۳۵۱ تا ۳۵۵۔

— انسان اپنے اچھے اور برے عمل اور
— ہدایت یا ضلالت اختیار کرنے کا
— خود ذمہ دار ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔ ۲۳۸۔ ۳۷۵۔ ۳۷۸۔ ۴۶۵۔ ۶۱۷۔

— اللہ نے انسان کو کفر و ایمان کے انتخاب میں آزاد کس لئے چھوڑا ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۸۱ تا ۴۸۳۔

— اللہ کی مدد کے بغیر کوئی شخص شیطان کی چالوں سے نہیں بچ سکتا۔

(ج چہارم) ۴۵۸ - ۴۵۹ -

— اللہ کی توفیق کے بغیر انسان دنیا کے امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۴۸۱ - ۴۸۳ -

— انسان کی کوئی تدبیر اللہ کی توفیق اور اس کے اِذن کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم) ۵۰۷ -

— اللہ کی توفیق کے بغیر انسان کا کوئی ارادہ عمل میں نہیں آ سکتا۔

(ج چہارم) ۶۱۱ -

— آدمی اللہ کے اِذن ہی سے نیکی کے راستے پر چل سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۴ -

— اول و آخر تمام اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (ج اول) ۹۹ - (ج سوم) ۲۷ - ۶۵۸ - ۷۰۳ - ۷۳۱ -

— تمام تغیرات کے پیچھے خدا کا دستِ قدرت ہے۔ (ج اول) ۲۴۳ -

— اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے تو اس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج اول) ۵۲۸ - (ج دوم) ۳۱۸ -

— اللہ جسے گمراہی میں پھینک دے اسے کوئی راہِ راست نہیں دکھا سکتا۔

(ج چہارم) ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۸۹ -

— جسے وہ ذلیل کر دے اسے عزت دینے والا کوئی نہیں۔ (ج سوم) ۲۱۱ - ۲۱۲ -

— اللہ کے قوانین کو بدلنے کی طاقت کسی میں نہیں۔ (ج اول) ۵۳۵ -

— وہ جس چیز کا حکم دے وہ ہو کر رہتی ہے۔ (ج سوم) ۶۷ -

— اگر اللہ بھلائی دینا چاہے تو کوئی مانع نہیں ہو سکتا۔ (ج اول) ۵۲۸ -

— انسان اپنے بل بوتے پر پاک نہیں ہو سکتا، پاکیزگی اللہ ہی کے فضل سے نصیب ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۱۷۳ - ۳۷۴ -

— ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی مسلط ہو جاتی ہے۔ (ج اول) ۵۸۰ -

— ہدایت کی اہلیت رکھنے والوں کو وہ ہدایت دیتا ہے۔ (ج سوم) ۴۰۹ - ۴۱۰ -

— اللہ جسے چاہے اپنے فضل سے غنی کر دے۔ (ج دوم) ۱۸۷ -

— اللہ جس کو جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۹۷ -

—— اس کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔
(ج دوم) ۳۱۸۔
—— ہر چیز کی حد اور مقدار مقرر کردی گئی ہے جس سے کوئی شے تجاوز نہیں کرسکتی
(ج دوم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ (ج سوم) ۳۳۴۔ ۳۴۴۔
—— اللہ کی طرف سے انسان کا آزمائش میں ڈالا جانا۔ (ج سوم) ۷۹۔
۱۱۲۔ ۱۳۵۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔
۲۹۹۔ ۶۶۷۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔
(مزید دیکھو "آزمائش"۔ "امتحان"۔)
—— اپنے نور کے ادراک کی توفیق وہی جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (ج سوم)
۴۰۹۔ ۴۱۰۔
—— تمام معاملات کا انجام کار اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (ج سوم) ۲۴۴۔ ۲۳۴۔ ۲۵۲۔
—— اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی کسی کو راہِ راست پر نہیں لا سکتا۔ (ج دوم)
۴۶۹۔
—— خدا کی توفیق کے بغیر کوئی شخص راہِ حق پر ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔
(ج دوم) ۶۳۳۔ (ج سوم) ۱۴۔ ۱۵۔
—— خدا پر اپنی گمراہی کی ذمہ داری ڈالنا شیطانی فعل ہے۔ (ج دوم) ۱۴۔
—— گمراہ لوگ اپنی گمراہی کے لئے عقیدۂ جبر کی آڑ لینے میں غلطی پر ہیں۔
(ج دوم) ۵۳۹۔
—— اپنی گمراہی کے جواز میں عقیدۂ جبر سے دلیل لانے والوں کو قرآن کا جواب۔ (ج دوم) ۵۴۔
—— قوموں کی تقدیر بنانے اور بگاڑنے کے متعلق اللہ کا قانون۔ (ج دوم)
۱۵۱۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۲۱۳۔ ۳۴۶۔ ۳۷۲۔
تا ۳۷۴۔ ۳۹۴۔ ۴۷۶۔ ۶۰۶۔
—— ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کے معاملے میں اللہ کا قانون۔ (ج دوم)
۳۴۳۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۷۱۔ ۴۸۶۔
—— کائنات کی تدبیر کا منصوبہ۔ (ج چہارم)
۴۴۶۔
—— اللہ کا ایک ایک منصوبہ ہزار ہزار اور پچاس پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے۔
(ج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔
—— اللہ کا نظام رزق رسانی۔ (ج اول)
۲۴۸۔ (ج دوم) ۴۵۷۔ ۴۵۸۔
۶۱۱۔ (ج چہارم) ۴۹۷۔ ۴۹۸۔
۵۰۴۔ ۵۳۶۔ ۵۳۸۔

—— تقسیم رزق سراسر اللہ کے اختیار میں ہے اُسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۴۹۸۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔

—— رزق کی کمی و بیشی اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج سوم) ۴۶۴۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۵۷۔ (ج چہارم) ۲۰۶ تا ۲۰۸۔ ۳۷۹۔ ۴۸۵۔

—— اللہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق نہیں دے سکتا۔ (ج ششم) ۵۰۔ ۵۱۔

—— ہر شخص کی عمر کی کمی بیشی اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔

—— خوفِ موت کا ازالہ۔ (ج اول) ۲۹۱۔ ۳۷۴۔

—— زندگی اور موت اس کے اختیار میں ہے۔ (ج سوم) ۲۴۸۔ ۲۹۴۔ ۵۰۲۔ ۷۶۰۔ (ج چہارم) ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ (ج ششم) ۴۱۔

—— اللہ تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ (ج اول) ۱۹۳۔

—— موت کی گھڑی اٹل ہے۔ (ج اول) ۲۹۶۔

—— اللہ چاہے تو زمین سے ایک کو ہٹا کر دوسرے کو لے آئے۔ (ج اول) ۵۰۴۔

—— قانونِ فطرت کے تحت ہونے والے تمام حوادث کی نسبت اللہ کی طرف ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۳۱۔

—— کشمکشِ حق و باطل کا اٹل قانون (ج اول) ۵۳۵۔

—— اللہ نے یہ نہیں چاہا کہ پیدائشی طور پر تمام انسانوں کو ایک اُمت بنا دے۔ (ج چہارم) ۴۸۱۔ ۴۸۲۔

—— باطل مذہبوں کی پیدائش کا ذمہ دار اللہ نہیں وہ لوگ ہیں جنھوں نے یہ کام کیا (ج چہارم) ۴۹۳۔ ۴۹۴۔

—— دنیا میں انسان پر ڈالے جانے والے بہت سے مصائب کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

—— انبیاء کی آمد پر نزولِ مصائب اور اس کی حکمت (ج اول) ۵۴۰۔

—— کوئی کسی کے لئے منحوس نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص اپنے ہی نصیب کی برائی دیکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۲۔

—— خشک و تر سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (ج اول) ۵۴۶۔

—— ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے

مقرر ہیں (ج اول) ۵۴۷۔

— ہر فرد انسانی کے لئے مستقر اور مستودع مقرر ہے۔ (ج اول) ۵۶۶۔

— کائنات کا نظام اللہ کے ٹھہرائے ہوئے اندازوں پر چل رہا ہے۔ (ج اول) ۵۶۶۔

— ہر بات کے لئے ایک وقتِ ظہور مقرر ہے۔ (ج اول) ۵۴۹۔

— کن لوگوں کو باری تعالیٰ آسان راستے کی اور کن کو مشکل راستے کی سہولت دیتا ہے۔ (ج ششم): ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— مخلوقات کی پیدائش و تخلیق کی نسبت اللہ کی طرف اور اُن کے شر کی نسبت مخلوقات کی طرف۔ (ج ششم) ۵۶۷۔

— انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ بے لوث فطرت پر پیدا کیا گیا ہے (ج ششم) ۳۵۱۔

— جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔ (ج سوم) ۲۳۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

— حق کا انکار کرنے والوں پر شیاطین مسلط کر دیئے جاتے ہیں۔ (ج سوم) ۹۔

— مشرکین کے لئے ان کے عمل خوشنما بن جاتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۱۔

۵۷۸۔ ۵۸۶۔

— منکرین آخرت کے لئے ان کے اعمال خوشنما بن جاتے ہیں۔ (ج سوم) ۵۵۵۔ ۵۵۶۔

— برے لوگوں کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا دیئے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۷۰۔

— اللہ کی طرف انسانی اعمال کی نسبت کی وجہ (ج اول) ۵۷۱۔

— اللہ کا دلوں اور نگاہوں کو پھیرنا۔ (ج اول) ۵۷۱

— شیاطین جن و انس کو انبیاء کا دشمن بنایا گیا ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔

— اللہ تعالیٰ شیاطین کو فتنہ پردازی کا موقع کیوں دیتا ہے (ج سوم) ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

— جنوں اور انسانوں کو خیر و شر میں انتخاب کی آزادی۔ (ج اول) ۵۷۴۔

— اکابر مجرمین کا اپنی مکاریوں کے جال میں خود ہی پھنس جانا۔ (ج اول) ۵۷۹۔

— لوگوں کے دلوں کو جوڑنا اور اتفاق پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔

— وہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث بناتا ہے۔ (ج دوم) ۱۷۔ ۱۸۔

— ہر قوم کے لئے ایک مہلتِ عمل مقرر

کردی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۴۔ ۲۹۰۔ ۲۷۶۔ ۴۷۔ ۴۹۷۔

—— کوئی قوم نہ خدا کی دی ہوئی مہلت عمل ختم ہونے سے پہلے مٹ سکتی ہے اور نہ اس کے بعد باقی رہ سکتی ہے۔ (ج دوم) ۴۹۸۔ ۵۴۸۔ (ج سوم) ۲۷۹۔

—— اللہ نے انسان کو عقل وشعور بخش کر خیر وشر میں امتیاز کرنے کے قابل بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸۔ ۵۲۹۔

—— ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا بھلا کرتا ہے اور ضلالت اختیار کرنے والا خود اپنا نقصان کرتا ہے۔ (ج دوم) ۳۱۸۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔

—— یہ اللہ کا فضل ہے کہ کسی کے دل میں ایمان کی محبت اور کفر وفسوق سے نفرت پیدا کردے۔ (ج پنجم) ۷۵۔

—— اللہ جسے راست روی کی نعمت عطا کرتا ہے۔ اپنے علم اور حکمت کی بنا پر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۷۵۔ ۷۶۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

—— اللہ اپنے عطیوں کی تقسیم اپنے بندوں میں کس طرح کر رہا ہے۔ (ج چہارم) ۵۳۶۔ ۵۳۷۔

—— زمین کو فساد سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی تدبیر۔ (ج اول) ۱۹۱۔

—— فتح وشکست اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (ج اول) ۲۳۷۔ ۲۸۶۔ ۳۹۲۔ (ج دوم) ۱۵۸ (ج سوم) ۱۳۷۔

—— انسان کی رہنمائی کے لئے دو مختلف قسم کی ہدایتیں دی گئی ہیں۔ (ج ششم) ۳۱۰ تا ۳۱۲۔

—— اللہ جس کی مدد پر ہو اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۸۔

—— اہلِ کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔ (ج اول) ۳۰۵۔

—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو یہودی کی سازش سے خدا کا بچا لینا۔ (ج اول) ۴۵۱۔

—— بنی اسرائیل کے نام ارض مقدس کا لکھ دیا جانا۔ (ج اول) ۴۶۰۔

—— یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ان کو مبتلائے مصیبت کرنے کا فیصلہ۔ (ج اول) ۴۸۰۔

—— یہود کے طغیان وکفر کے وبال کے طور پر

اللہ کا ان میں بغض و عداوت ڈالنا۔ (ج اول) ۴۸۷۔
—— اللہ نے نصاریٰ کے اندر سزا کے طور پر بغض و عداوت ڈال دی ہے۔ (ج اول) ۴۵۶۔
—— حضرت عیسیٰؑ کو مخالفین سے بچانے والا اللہ خود تھا۔ (ج اول) ۵۱۴۔
—— انسان کی فطری اور پیدائشی کمزوریاں نا قابل اصلاح نہیں ہیں بلکہ اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت پر عمل کر کے ان کو دور کیا جا سکتا ہے لیکن اگر نفس کی باگیں ڈھیلی چھوڑ دی جائیں تو یہی کمزوریاں راسخ ہو جاتی ہیں۔ (ج ششم) ۸۹ تا ۹۲۔

تقدیس

—— اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔

تقلید

—— گمراہ قومیں تقلید آبائی پر اصرار کرتی رہی ہیں۔ (ج دوم) ۴۷۔
—— عاد کا تقلید آبادی پر اصرار۔ (ج دوم) ۴۵
—— ثمود کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۵۱۔
—— قوم شعیب کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۶۰۔
—— قوم فرعون کا اصرار (ج دوم) ۳۰۳۔
—— مشرکین عرب کا اصرار۔ (ج دوم) ۲۰۔
—— اندھی تقلید اہم ترین اسباب ضلالت میں سے ہے۔ (ج دوم) ۳۶۹۔ ۳۷۰۔

تقویٰ

—— اس کا مفہوم اور تشریح۔ (ج اول) ۵۷۔ (ج دوم) ۲۴۔ ۴۴۔ ۹۵۔ (ج سوم) ۱۹۹۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔
—— اللہ سے ڈرنے ہی کا نام تقویٰ ہے (ج چہارم) ۵۴۸۔
—— تقویٰ صرف خدا سے ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۵۲۵۔ ۵۴۶۔ (ج سوم) ۲۸۲۔ (ج ششم) ۱۵۶۔ ۱۵۷۔
—— ایمان کا لازمی تقاضا۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔
—— تقویٰ کی جڑ ایمان کے بغیر قائم نہیں ہوتی۔ (ج دوم) ۸۴۔
—— تقویٰ کے تقاضے۔ (ج دوم) ۱۲۸۔ ۱۵۲۔ ۱۷۶۔ ۱۹۲۔ ۲۴۹۔ ۲۵۳۔ ۲۸۲۔ ۴۱۴۔ (ج سوم) ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۷۳۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۵۰۹ تا

۵۳۔ ۵۱۷۔ ۵۱۹۔ ۵۲۱ تا ۵۲۳۔
۵۲۶۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔
۷۵۴۔ (ج چہارم) ۶۸۔ ۸۷ تا ۸۹۔
۱۴۔ ۱۳۵۔ ۲۰۲۔ ۲۰۴۔ ۵۲۸۔
(ج پنجم) ۸۳۔ ۹۵۔

—— اس کے پیدا کرنے کا طریقہ۔ (ج اول) ۴۷۔

—— تقویٰ اختیار کرنے کا حکم (ج پنجم) ۴۰۹۔ ۵۴۶۔

—— سچائی لانے والے اور سچائی کی تصدیق کرنے والے ہی متقی ہیں۔ (ج چہارم) ۳۰۲۔

—— لباس تقویٰ کی تعریف (ج دوم) ۱۹۔ ۲۰۔

—— اہلِ تقویٰ کی خاص صفت صبر ہے۔ (ج اول) ۲۳۸۔

—— اللہ کا محبوب بننے کے لئے تقویٰ کی اہمیت (ج اول) ۲۶۶۔ (ج دوم) ۱۷۶۔ ۱۷۸۔

—— اللہ کے ہاں اصل مقبولیت اسی کی ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔ ۲۲۹۔

—— آخرت کی بھلائی کا مدار اس پر ہے کہ خدا ترسی زندگی پر (ج اول) ۱۶۲۔

—— فلاح کے لئے تقویٰ لازم ہے۔ (ج اول) ۲۸۸۔ (ج دوم) ۳۴۔ ۲۶۵۔

—— متقیوں اور فاسقوں کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۳۳۱۔ ۳۳۲۔

—— تقویٰ کے اخروی نتائج۔ (ج اول) ۲۳۸۔ ۳۱۳۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔ ۴۴۹۔

—— سفر کے لئے بہترین زادِ راہ۔ (ج اول) ۱۵۵۔

—— جس تقویٰ کی اہلیت آدمی میں ہوتی ہے اللہ ویسا ہی تقویٰ اسے عطا کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۴۔

—— متقین کے لئے اللہ کا وعدہ۔ (ج چہارم) ۳۶۶۔ (ج پنجم) ۲۱۔ ۱۲۲۔

—— چوٹیں کھا کر بھی خدا اور رسول کی پکار پر لبیک کہنا۔ (ج اول) ۳۰۳۔

—— اللہ اور رسول کے احکام کو اپنی رائے پر مقدم رکھنا۔ (ج پنجم) ۶۰۔

—— اللہ کے قوانین کو توڑنے سے بچنا۔ (ج اول) ۴۳۷۔

—— رسول کے مقابلے میں اپنی آواز کو پست رکھنا۔ (ج پنجم) ۷۲۔

— جو دل رسول کے احترام سے خالی ہیں وہ تقویٰ سے خالی ہیں۔ (ج پنجم) ۷۲۔
— ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (ج پنجم) ۳۱۔
— قوانین اسلامی کی کامیابی کے لئے تقویٰ کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۱۹۔
— ازدواجی زندگی میں تقویٰ کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۰۳۔ ۳۰۵
— اللہ متقیوں کی عبادت قبول کرتا ہے۔ (ج اول) ۴۶۳۔
— متقین کی صفات اور ان کا طرز عمل۔ (ج دوم) [illegible] تا ۱۰۳۔ ۱۰۹ [illegible]
(ج سوم) ۳۴۲۔ ۳۶۳ (ج پنجم) ۱۰۳ [illegible]
— اہل ایمان ہی کا یہ کام ہے کہ وہ تقویٰ پر قائم رہیں خواہ مخالف کیسا ہی رویہ اختیار کرے۔ (ج پنجم) ۱۰۔
— تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔ (ج دوم) ۱۹۵۔ (ج چہارم) ۵۱۰۔
— اللہ متقین کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۱۹۱۔ ۲۵۲۔ ۵۱۷۔
— اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔ ۲۰۳۔
— متقی لوگ ہی اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں۔ (ج دوم) ۸۴۔ (ج سوم) ۸۱۔ (ج پنجم) ۸۳۔
— متقین کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے (ج دوم) ۵۳۷۔
— متقین کے لئے جنت ہے۔ (ج ششم) ۶۴۔ ۲۱۶۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔
— متقین کو فیصلے کے فوراً بعد داخل جنت کر دیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔ ۲۴۲۔
— متقین کی روحوں کا استقبال عالم برزخ میں کس طرح ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۳۸۔
— قرآن متقین کے لئے نصیحت ہے۔ (ج ششم) ۸۱۔
— تقویٰ کا انجام نیک۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۴۲۔ ۶۰۔ ۷۱۔ ۹۳۔ ۱۴۰۔ ۲۹۵۔ ۳۳۵۔ ۴۲۸۔ ۴۳۰۔ ۴۶۳۔ ۵۰۸۔ ۵۳۰۔ ۵۳۸۔ (ج سوم) ۷۵۔ ۶۶۔ ۶۹۔ ۱۲۹۔ ۵۰۹۔ ۴۹۵۔ (ج چہارم) ۳۴۳۔ ۳۹۹۔ ۳۸۱۔ ۵۴۵۔ ۵۹۱۔ (ج پنجم) ۱۳۸۔ ۱۹۵۔ ۱۹۸۔
— اس زندگی کا انجام تابناک ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی [illegible] ۳۴۳

— تقویٰ اور فسق میں فرق۔ (ج پنجم) ۳۸۰۔

— اہلِ کتاب کو بھی اسی طرح تقویٰ کی ہدایت کی گئی تھی۔ (ج اول) ۴۰۵۔

تقیہ

— کس حالت میں اور کس حد تک کیا جاسکتا ہے۔ (ج اول) ۲۴۴۔

تکبّر

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ (ج ششم) ۱۰۰۔

— اس کے مظاہر، اس کی مذمت اور ممانعت۔ (ج دوم) ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ (ج چہارم) ۱۸۔ ۱۹۔

— تکبر اور استکبار کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۱۱

— بندے کو تکبر کا حق نہیں ہے۔ (ج دوم) ۱۲۔ ۷۸۔ ۷۹۔

— اللہ متکبرین کو پسند نہیں کرتا۔ (ج دوم) ۵۴۴۔

— اللہ کی آیات کی پیروی کو اپنی شان سے فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۵۹۳۔

— کتاب اور رسول کی پیروی کو اپنی شان سے فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔

— اپنے عقائد پر اصرار کر کے نبی کی بات نہ ماننا۔ (ج چہارم) ۴۶۱۔

— اللہ کی بندگی سے منہ موڑنا۔ (ج چہارم) ۴۱۸۔ ۴۲۰۔

— نفس کا تکبر ایمان لانے میں مانع ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۶۔ ۶۰۸۔

— تکبّر کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۲۔ ۲۵۔ ۳۰۔ ۴۳۔ ۷۸۔ ۱۱۵۔ ۵۳۶۔ (ج چہارم) ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ (ج ششم) ۱۴۷۔ ۱۴۸۔

— متکبرین کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۶۱۳۔ (ج ششم) ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

تلمود

— اس میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت کا مضمون قرآن سے بہت مشابہ ہے۔ (ج اول) ۱۱۰

— حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نمرود کے مباحثہ کے بارے میں اس کا بیان۔ (ج اول) ۱۹۸۔ ۲۰۰۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جستجوئے حقیقت کے بارے میں اس کا بیان۔ (ج اول) ۵۶۰۔

— اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے اہم ترین واقعہ سے خالی ہونا۔ (ج چہارم) ۴۰۴۔

— اس کی بے سروپا روایات ۔ (ج چہارم) ۳۳۶۔
— قرآن اور تلمود کے اختلافات ۔ (ج دوم) ۳۸۵ ۔ ۳۸۷ تا ۳۹۰۔ ۳۹۶ ۔ ۳۹۷ ۔ ۴۰۲ ۔ ۴۰۷ ۔ ۴۴۴۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "قرآن — بائبل اور تلمود سے اس کے اختلافات")
— تلمود کا نام کہاں کہاں آیا ہے۔ (ج دوم) ۵۱ ۔ ۳۰۵ ۔ ۳۰۹ ۔ ۳۸۱ ۔ ۳۸۳ ۔ ۳۹۰ ۔ ۳۹۱ ۔ ۴۰۰ ۔ ۴۰۵ ۔ ۴۰۶ ۔ ۴۱۱ ۔ ۴۱۲ ۔ ۴۲۴ ۔ ۴۳۱ ۔ ۴۳۲ ۔ ۵۱۲ ۔ ۵۱۳ ۔
— اس کے حوالے ۔ (ج سوم) ۷۳ ۔ ۵۶۲ ۔ ۵۷۶ ۔ ۶۱۵ ۔ ۶۱۶ ۔ ۶۱۹ ۔ ۶۲۱ ۔ ۶۲۷ ۔ ۶۲۸ ۔ ۶۳۲ ۔ ۶۶۱ ۔ ۶۶۲ ۔

تناسخ —
— اس کی تردید ۔ (ج دوم) ۲۸ ۔

توبہ —
— لفظ توبہ کے معنی اور تشریح ۔ (ج اول) ۶۷ ۔ ۳۳۳ ۔ (ج چہارم) ۵۰۳ ۔
— توبۂ نصوح کے لغوی اور شرعی مفہومات ۔ (ج ششم) ۲۰ تا ۳۲۔
— توبہ کی حقیقت ۔ (ج اول) ۶۷ ۔ ۳۳۳ ۔ (ج دوم) ۲۳۹ ۔ (ج سوم) ۱۳۰ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۳۴ ۔ ۵۵۹ ۔
— سچی توبہ کے آداب ۔ (ج اول) ۲۸۹ ۔ ۵۴۴ ۔ (ج دوم) ۲۳۱ ۔
— اس کی قابلِ قبول صورت ۔ (ج اول) ۳۳۲ ۔ ۳۹۵ ۔ ۵۴۴ ۔
— صحیح اور مکمل توبہ کرنے والوں کا انعام (ج ششم) ۳۲ ۔
— اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے ۔ (ج چہارم) ۳۹۱ ۔
— اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے ۔ (ج چہارم) ۵۰۳ ۔
— کس قسم کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں ۔ (ج اول) ۶۸ ۔ ۵۴۴ ۔
— کیسے لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے ۔ (ج دوم) ۲۲۹ ۔ ۲۳۰ ۔ ۲۴۴ ۔ ۵۷۹ ۔ (ج سوم) ۱۳۰ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۳۴ ۔
— توبہ ایمان کے ساتھ ہی نافع ہوتی ہے ۔ (ج دوم) ۸۲ ۔
— کن کی توبہ قبول نہیں ہوتی ۔

(ج اول) ۱۷۱-۲-۳۳۳۔
— اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔
(ج ششم) ۵۱۶۔
— نظامِ اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔
(ج اول) ۶۸۔
— توبہ کے ساتھ اصلاح کی اہمیت۔
(ج اول) ۱۲۸۔ ۱۷۱۔ ۲۳۱۔ ۴۱۲۔
۴۶۹۔ ۵۴۴۔
— صرف ایک بار ہی نہیں بلکہ ہمیشہ اپنے قصوروں کی معافی مانگتے رہنا اہلِ ایمان کی صفت ہے۔ (ج ششم)
۲۸۔
— توبہ کے لئے کفارے کی اہمیت۔
(ج اول) ۳۸۳۔
— اللہ کو اپنے گناہ گار بندے کی توبہ کس قدر محبوب ہے۔ (ج دوم)
۳۶۳-۳۶۴۔
— گناہگار کی توبہ قبول کر کے جنت عطا فرمانا سراسر اللہ کی عنایت ومہربانی ہے۔ (ج ششم) ۳۲۔
— شرمسار مومن کی توبہ کس شان سے قبول کی جاتی ہے۔ (ج دوم)
۲۴۵۔ ۲۴۹۔
— بغاوت کے مجرمین کے لئے توبہ کی گنجائش۔ (ج اول) ۴۶۶-۴۶۷۔
— عدالتی سزا کے باوجود اخروی سزا سے بچنے کے لئے توبہ کی اہمیت۔
(ج اول) ۴۶۹۔
— اس سے دنیوی سزا معاف نہ ہونے کی وجہ۔ (ج سوم) ۳۵۴۔
— جرائم کے معاملے میں اس کا اثر کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ (ج سوم)
۳۵۲ تا ۳۵۴۔
— اسلام لانے سے قبل کے گناہوں کی معافی۔ (ج اول) ۴۴۵۔
— ظلم کرنے والے اگر توبہ نہ کریں تو ان کا انجام جہنم ہے۔ (ج ششم)
۲۹۹۔
— آثار موت طاری ہو جانے کے بعد اس کا موقع نہیں رہتا۔ (ج دوم)
۵۶۲۔
— توبہ واستغفار کے نتائج۔ (ج دوم)
۳۲۲۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۵۷۹۔
(ج سوم) ۴۷۔ ۱۱۲۔ ۳۴۲۔
۳۴۳۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۴۶۶ تا
۴۶۸۔ ۵۵۹۔ ۶۵۷۔

توحید

—— اس کی تشریح اور اس کی حقیقت۔
(ج اول) ۶۱۔ ۹۰۔ (ج دوم) ۱۸۹۔
۱۹۰۔ ۲۶۲۔ ۲۸۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۸ تا
۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۵۲۵۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔
(ج سوم) ۹۶۔ ۹۷۔ (ج چہارم)
۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔
—— اللہ ایک ہی خدا ہے۔ (ج اول) ۴۲۹۔
۴۹۱۔
—— صرف اللہ کے لئے حمد ہے۔ (ج اول)
۴۳۔
—— صرف اللہ ہی کی عبادت ہے۔ (ج اول)
۴۴۔
—— صرف اللہ ہی سے استمداد۔ (ج اول) ۴۵۔
—— تنہا ایک ہی معبود (الٰہ) ہے (ج اول)
۲۳۱۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔
—— اللہ یکتا و یگانہ ہے (احد) (ج ششم)
۵۳۵ تا ۵۳۸۔
—— لفظ صمد کی تشریح۔ (ج ششم)
۵۳۸ تا ۵۴۰۔
—— کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔ (ج ششم)
۵۳۵۔ ۵۴۳۔
—— اللہ کے ایک ہونے کا پورا مفہوم۔
(ج ششم) ۵۳۶ تا ۵۳۸۔
—— اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب
اس کے محتاج ہیں۔ (ج ششم)
۵۳۵۔ ۵۳۸ تا ۵۴۰۔
—— اللہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس
کی اولاد ہو۔ (ج سوم) ۶۷۔ ۱۵۴۔
(ج چہارم) ۳۱۲۔
—— اللہ نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس
کی اولاد۔ (ج ششم) ۱۱۴۔
۵۳۵۔ ۵۴۰ تا ۵۴۳
—— اللہ حکم دینے میں حاکم مطلق ہے۔
(ج اول) ۴۳۸۔
—— حلت و حرمت کے جملہ اختیارات
اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول)
۴۳۸۔ ۴۹۹۔
—— اللہ ہی بہترین حَکَم ہے۔ (ج اول)
۵۷۵۔
—— ساری زمام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے
(ج اول) ۵۶۵۔
—— ایک بالا و برتر ہستی کا تصور ہر ایک
انسان کے دل میں ہے خواہ وہ اللہ
کو مانتا ہو یا انکار کرتا ہو۔
(ج ششم) ۳۳۰۔ ۳۳۱۔

—— وہ دین حق کی اصل بنیاد ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔

—— اللہ کی حکمت اور اس کی شانِ خلاقی پر دلالت کرنے والی نشانیاں۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔

—— پوری کائنات کو سنبھالنے اور اس کا انتظام کرنے والا تنہا اللہ تعالیٰ ہے (ج اول) ۱۹۳۔ ۲۳۱۔

—— پورے تکوینی اختیارات کا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہونا۔ (ج اول) ۳۴۲۔

—— لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ۔ (ج اول) ۴۲۸۔

—— اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کرنا۔ (ج اول) ۲۱۴۔

—— پوری سیاسی حاکمیت اللہ ہی کے لئے مخصوص ہے۔ (ج اول) ۲۹۶۔

پوری سلطنتِ زمین و آسمان کا مالک تنہا اللہ ہے۔ (ج اول) ۴۷۰۔ ۵۲۶۔

—— ایک ہی خدا آسمانوں کا بھی خدا ہے۔ اور زمین کا بھی۔ (ج اول) ۵۲۴۔

—— فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (ج اول) ۵۴۵۔ ۵۴۷۔

—— ہر طرف سے منہ موڑ کر خدا کی طرف یکسو ہو جانا۔ (ج اول) ۵۵۸۔

—— اس کے فرامین کو بدلنے والا کوئی نہیں (ج اول) ۵۷۵۔

—— عقیدہ توحید انسانوں کو کیوں قبول کرنا چاہیئے۔ (ج چہارم) ۱۹۔ ۲۰۔

—— توحید کے دلائل۔ (یہی دلائل اللہ کے وجود کے دلائل ہیں)۔ (ج اول) ۵۷۔ ۶۰۔ ۱۳۰۔ ۵۳۶۔ ۵۴۱۔ ۵۴۷۔ ۵۶۶۔ (ج دوم) ۸۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۹۵ تا ۹۹۔ ۲۸۲ تا ۲۸۴۔ ۲۹۷۔ ۳۲۸۔ ۳۴۹۔ ۴۰۱ تا ۴۰۳۔ ۴۱۴ تا ۴۴۳۔ ۴۴۵۔ ۴۴۹ تا ۴۵۲۔ ۵۰۳۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۴۵ تا ۵۴۷۔ ۵۵۳ تا ۵۵۶۔ ۶۱۸۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ (ج سوم) ۲۰۔ ۳۱۔ ۹۷۔ ۹۹۔ ۱۵۲ تا ۱۵۴۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۱۲۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۷۰ تا ۲۷۳۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۹۴ تا ۲۹۸۔ ۳۳۴۔ ۴۳۴۔ ۴۵۳ تا ۴۵۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۶۔ ۴۹۸۔ ۵۰۱ تا ۵۰۴۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۸۸ تا ۵۹۸۔ ۶۰۶۔ ۷۰۳۔ ۷۱۸ تا ۷۲۰۔ ۷۲۹

۷۴۲ تا ۷۵۰۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔
۷۶۲ تا ۷۶۴۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔
۲۲۔ تا ۲۵۔ ۳۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۴۷
۴۸۔ ۱۷۳۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۱۶۔
۲۱۸ تا ۲۲۰۔ ۲۲۴ تا ۲۲۶۔ ۲۳۹۔
۲۴۰۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶ تا
۲۶۲۔ ۲۷۰۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۳۵۹
۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۰۱۔
۴۲۲ تا ۴۲۶۔ ۴۴۲ تا ۴۴۶۔ ۴۶۰۔
۴۶۱۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۲ تا ۴۸۶
۵۰۴ تا ۵۰۶۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔
تا ۵۲۸۔ ۵۳۴۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔
۵۵۷۔ ۵۶۰ تا ۵۶۲۔ ۵۷۶۔
۵۷۹ تا ۵۸۱۔ ۵۸۳ تا ۵۸۵۔
(ج پنجم) ۲۸۷۔ (ج ششم) ۴۹
تا ۵۲۔ ۱۰۱ تا ۱۰۳۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔
۲۱۴۔ ۲۲۵ تا ۲۲۸۔ ۳۰۳۔
۳۱۰ تا ۳۱۲۔

— اس کو اختیار کرنا حقیقت کے عین مطابق ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۔

— اللہ کی بندگی کرنا انسان کی اپنی ضرورت ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔

— انسانوں کے درمیان اتفاق واتحاد صرف توحید ہی کے اعتقاد میں ممکن ہے۔ (ج چہارم) ۳۵۷۔

— اللہ کے سوا کسی دوسرے سے دعا مانگنے کا کچھ حاصل نہیں۔ (ج اول) ۴۴۱۔ (ج چہارم) ۲۲۶۔ ۲۲۷۔

— ہادی وہی ہوسکتا ہے جو خالق ہو۔ (ج اول) ۲۳۳۔

— صرف توحید ہی کی پیروی کرکے آدمی اللہ کی رحمت کا مستحق ہوسکتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۱۔ ۴۸۳۔

— عقیدۂ توحید کو اختیار کرنے کا لازمی نتیجہ دنیا میں غالب ہوکر رہنا ہے (ج چہارم) ۳۱۶۔ ۳۱۷۔

— آیت الکرسی کا معرفتِ الٰہی کی کلید ہونا۔ (ج اول) ۱۹۵۔

— انسانی زندگی پر اس کے اثرات۔ (ج چہارم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔

— اسلام کے عقیدۂ توحید کا مختصر ترین اور مکمل بیان۔ (ج ششم) ۵۳۵ تا ۵۴۳۔

— توحید کا انکار حبطِ اعمال پر منتج ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔

— توحید حق ہے۔ اور شرک باطل ہے

(ج سوم) ۲۴۷۔

— اللہ پاک اور ناپاک کو چھانٹ دیتا ہے۔ (ج اول) ۲۰۵۔

— صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں ہے۔ (ج سوم) ۵۰۲ تا ۵۰۴۔

— سارا نظام کائنات توحید کی اساس پر قائم ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

— اس بات کا ثبوت کہ توحید کا اعتقاد انسان کی فطرت میں مضمر ہے۔ (ج دوم) ۹۷۔ ۹۹۔ ۲۸۰۔ ۲۳۴۔ ۶۳۱۔ (ج سوم) ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ (ج چہارم) ۲۵۔ ۲۴۴۔ ۲۷۷۔ ۳۷۸۔ ۵۴۶۔

— عقیدۂ توحید کے تقاضے۔ (ج اول) ۵۷۸۔ (ج دوم) ۲۸۔ ۲۹۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۱۵ تا ۳۱۸۔ ۴۰۲۔ ۴۵۰۔ ۴۴۳۔ ۵۲۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۵۴۔ ۶۰۱۔ ۶۰۹۔ ۶۲۵ (ج سوم) ۲۱۔ ۲۲۵ تا ۲۲۷۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۴۳۱۔ ۴۵۳۔ ۴۶۴۔ ۴۷۵۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۵۶۱۔ ۶۰۹۔

— اللہ کی ربوبیت تسلیم کرنے کے تقاضے (ج سوم) ۴۸۴۔ ۴۸۶۔ ۴۰۷۔

— معاملات کو اللہ کے قانون کے تحت چکانا اس کا تقاضا ہے۔ (ج اول) ۴۷۵۔ ۴۷۶۔

— توحید کا لازمی تقاضا شرک سے بیزاری ہے۔ (ج اول) ۵۲۹۔

— توحید پر فرشتوں اور اہلِ علم کی شہادت۔ (ج اول) ۲۳۹۔

— اپنی توحید پر اللہ خود شہادت دیتا ہے۔ (ج اول) ۲۳۹۔

— مشرکین عرب اللہ کے بارے میں کیا تصورات رکھتے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۳۶۔

— مشرکین عرب بھی وحدتِ خالق کے قائل تھے۔ (ج اول) ۵۲۳۔

— مشرکین کے تصورِ معبود اور اسلام کے تصورِ الٰہ کا فرق۔ (ج سوم) ۴۸۶۔ ۴۸۷۔

— تمام مفاسد عقائد کی جڑ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کوئی نہ کوئی غلط عقیدہ ہے۔ (ج ششم) ۳۰۹۔

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مسلک توحید تھا۔ (ج اول) ۵۰۲۔

—— نمرود کے سامنے حضرت ابراہیمؑ کے دلائل توحید۔ (ج اول) ۱۹۱۔ ۱۹۹۔

—— دعوتِ ابراہیمی اور اس کی زد۔ (ج اول) ۵۵۶۔

—— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوتِ توحید۔ (ج اول) ۲۵۴۔ ۴۹۰۔ ۵۱۷۔

—— توریت وانجیل میں توحید ہی کی تعلیم دی گئی تھی۔ (ج اول) ۴۸۸۔

—— حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان توحید۔ (ج اول) ۵۲۷۔ ۶۰۵۔

—— نظریۂ توحید پر وفدِ نجران کو دعوتِ مباہلہ۔ (ج اول) ۲۶۱۔

—— اہلِ کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج اول) ۲۶۱۔

—— قرآن کا یہ دعویٰ کہ اہلِ کتاب توحید کی صداقت خوب جانتے ہیں۔ (ج اول) ۵۲۹۔

—— انبیاء خدا کی بندگی کے بجائے اپنی یا فرشتوں یا پیغمبروں کی بندگی کی دعوت نہیں دیتے۔ وہ ربانی بننے کی دعوت دیتے ہیں۔ (ج اول) ۲۶۸۔ (ج چہارم) ۴۷۴۔

تورات

—— اس کی تعریف۔ (ج دوم) ۸۲۔ (ج سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۶۳۹۔

—— حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی۔ (ج دوم) ۵۹۰۔ (ج چہارم) ۴۹۔ ۴۱۵۔ ۴۶۴۔

—— اس کے احکام جو پتھر کی تختیوں پر لکھ کر دیئے گئے۔ (ج دوم) ۷۸۔

—— یہ کب نازل ہوئی۔ (ج سوم) ۱۱۱۔ ۲۸۰۔ ۶۳۹۔

—— یہ بنی اسرائیل کا قرآن تھی۔ (ج دوم) ۵۱۸۔

—— انبیاء اس کے قانون سے فیصلہ دیتے تھے۔ (ج اول) ۴۷۴۔ (ج چہارم) ۱۸۰۔

—— اس کی حفاظت کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۴۷۴۔

—— یہ ہدایت کا سرچشمہ تھی۔ (ج اول) ۴۷۴۔ ۶۰۲۔ (ج چہارم) ۵۱۴۔

—— بنی اسرائیل اس کے وارث بنائے گئے

تھے۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔
—— اس کے ساتھ اہلِ کتاب کا معاملہ۔ (ج اول) ۳۱۰-۵۶۳۔ (ج دوم) ۵۱۸۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔
—— اس میں کس کس طرح کی تحریفات ہوئیں۔ (ج اول) ۷۴-۲۳۱-۲۳۲۔
—— اس میں یہودی علماء کے تصرفات۔ (ج اول) ۲۷۳۔ (ج دوم) ۲۳۸-۲۳۹۔
—— حضرت عزیر علیہ السلام نے اس کو ازسرنو مرتب کیا۔ (ج دوم) ۵۹۹۔
—— قرآن کس توریت کی تصدیق کرتا ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔ (ج دوم) ۹۴۔
—— قرآن اور توراۃ ایک دوسرے کے مؤید ہیں۔ (ج سوم) ۶۳۴-۶۴۴۔ (ج چہارم) ۶۰۸۔
—— اس میں زنا کی سزا رجم تھی۔ (ج اول) ۴۷۳۔
—— قانونِ قصاص۔ (ج اول) ۴۷۵۔
—— اس میں فلسطین کی قوموں کو مٹا دینے کا حکم۔ (ج دوم) ۵۹۶۔
—— اس میں تصویر کشی اور مجسمہ سازی کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔
—— اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر۔ (ج دوم) ۸۵۔ (ج پنجم) ۴۵۹-۴۶۰۔
—— اس میں حضورؐ کو نجات دہندہ کہا گیا ہے۔ (ج پنجم) ۴۶۰۔
—— اس میں آپؐ کو آخری نبی کہا گیا ہے۔ (ج پنجم) ۴۶۰۔
—— اس میں صحابہ کرام کے اوصاف۔ (ج پنجم) ۴۶۔
—— یہودیوں نے نبوتِ محمدیؐ کا انکار کر کے توراۃ کی صریح خلاف ورزی کی ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۵۔
—— اس کے ماننے والے خود اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۹۴-۴۹۵۔

توکل

—— اس کے معنی اور اس کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۴۰۔ (ج سوم) ۵۴۴۔ ۷۱۷۔ (ج چہارم) ۶۸-۶۹-۵۰۷۔
—— توکل کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۶۳۰۔
—— تدبیر اور توکل کا صحیح تعلق۔ (ج دوم)

۴۱۶ تا ۴۱۸۔
— دنیوی تدابیر اور اسباب سے کام لینا توکل کے خلاف نہیں ہے۔ (ج دوم) ۴۰۵۔
— توکل صرف زندۂ جاوید خدا پر ہونا چاہیئے۔ (ج سوم) ۴۶۰۔ (ج چہارم) ۱۰۸۔
— اللہ پر توکل ایمان کا تقاضا ہے۔ (ج دوم) ۱۳۰۔ ۳۰۶۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔
— حق پرست انسان صرف اللہ پر توکل رکھتا ہے۔ (ج سوم) ۶۰۳۔
— اللہ ہی پر توکل کیوں کرنا چاہیئے۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔ ۳۷۴۔
— وہ ایک زبردست طاقت پر توکل ہے۔ (ج دوم) ۱۵۰۔ (ج سوم) ۵۴۴۔
— وہ کبھی غلط ثابت نہ ہوگا۔ (ج دوم) ۶۳۰۔
— جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کے لئے کافی ہے۔ (ج پنجم) ۵۶۸۔
— اس کے عملی ثمرات۔ (ج دوم) ۳۸۱۔
— وہ عزم کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ (ج دوم) ۵۷۔ ۱۵۷۔ ۳۰۰۔ ۳۶۲۔ ۴۶۰۔
— وہ مصائب میں ہراس اور بے اطمینانی سے بچاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۰۰۔ ۲۷۵۔ ۳۸۹۔ ۴۷۷۔
— وہ دلیری پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔ ۳۰۶۔ ۳۴۷۔
— وہ استغنا پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۵۔
— وہ شیطان کے فتنوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ج دوم) ۵۷۱۔
— اللہ کے بھروسے پر راہِ حق میں استقامت دکھانے والوں کا انجام نیک۔ (ج سوم) ۴۱۶۔ ۴۱۷۔
— توکل علی اللہ کا اخلاقی نتیجہ۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۱۲۔ ۴۱۶۔ ۴۶۰۔ ۴۸۵۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

تہجد

— اس کے متعلق ابتدائی احکام۔ (ج ششم) ۱۲۶۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔
— ابتدائی احکام میں تخفیف۔ (ج ششم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔
— یہ تخفیف کتنے عرصے بعد کی گئی۔ (ج ششم) ۱۳۲۔
— تہجد کی نماز فرض نہیں نفل ہے۔ (ج ششم) ۱۳۳۔

تیمم

—— اس کا حکم کب آیا۔ (ج اول) ۳۱۶۔

—— اس کا طریقہ۔ (ج اول) ۳۵۵-۳۵۶-۴۴۹۔

—— اس کی حکمت۔ (ج اول) ۳۵۶۔

ث

ثمود

—— کچھ ثمود کے بارے میں۔ (ج دوم) ۲۱۳-۳۶۵-۴۷۵۔ (ج سوم) ۲۳۴-۴۵۱-۵۸۱ تا ۵۸۶-۶۹۹۔ (ج چہارم) ۳۲۲-۴۰۸-۴۴۷۔

—— اس کے حالات۔ (ج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۳-۵۲۶۔

—— ان کی تاریخ، علاقہ اور آثار قدیمہ۔ (ج دوم) ۴۷ تا ۴۹-۵۱۵-۵۱۶۔ (ج سوم) ۷۰۰۔

—— عاد کے بعد زمین میں خلیفہ بنائے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۹

—— ان کا دار السلطنت حجر (ج دوم) ۵۱۵

—— قصۂ ثمود۔ (ج ششم) ۷۲-۷۳-۳۰۰-۳۲۹-۳۳۰-۳۵۵-۳۵۶۔

—— ان پر نزولِ عذاب کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۴۹۔ (ج ششم) ۷۲-۷۳-۳۵۵-۳۵۶۔

—— ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ (ج پنجم) ۱۱۴-۲۳۶-۲۳۷۔

—— حضرت صالحؑ کی دعوت کے مقابلہ میں ان کا طرز عمل اور انجام۔ (ج دوم) ۴۷ تا ۵۰-۳۴۹ تا ۳۵۳-۵۱۵-۵۱۶-۶۲۶۔

—— ان کی غلط کاریاں۔ (ج پنجم) ۱۴۹۔

—— ان پر عذابِ الٰہی کا نزول (ج پنجم) ۱۴۹-۱۵۰-۲۳۷-۲۳۸۔

—— عذابِ ثمود کی کیفیت۔ (ج ششم) ۷۲-۷۳-۳۵۶۔

—— ثمود نے انبیاء کی تکذیب کس دلیل کی بنیاد پر کی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

—— حضرت صالحؑ پر ان کے الزامات (ج پنجم) ۲۳۶-۲۳۷۔

—— حضرت صالحؑ کی اونٹنی ان کے لئے

ایک آزمائش تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔ ۲۳۷۔

ثواب

—— ثواب کونسا اچھا ہے۔ (ج سوم) ۲۷۔۶۶۳۔

—— کون سے کام ثواب کے مستحق ہیں۔ (ج اوّل) ۱۰۰۔

—— ثوابِ دنیا اور ثوابِ آخرت۔ (ج اوّل) ۲۹۲۔۲۹۳۔۴۰۶۔

—— ایصالِ ثواب کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔

—— کون کون سی عبادات اور نیکیوں کا ثواب متوفی کو مل سکتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۹۔

—— ایصالِ ثواب ممکن ہے مگر ایصالِ عذاب ممکن نہیں۔ (ج پنجم) ۲۱۷۔

ج

جادو

—— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۹۷۔ ۹۹۔ (ج دوم) ۶۸۔ (ج سوم) ۱۰۰۔۱۰۳ تا ۱۰۵۔۲۹۶۔ (ج ششم) ۵۵۶۔۵۵۷۔

—— جادو ایک حقیقت ہے۔ (ج ششم) ۵۵۶۔۵۵۷۔

—— اس کی تاثیر۔ (ج سوم) ۴۹۲۔

—— جادو کفر ہے۔ (ج ششم) ۵۶۹ ۵۷۰۔

—— معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج دوم) ۶۸۔۶۹۔۷۲۔۶۴۸۔ (ج سوم) ۴۸۰۔۴۸۱۔۴۸۹۔ ۴۹۲۔۵۶۰۔۵۶۱۔۶۳۵۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔

—— نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم) ۳۰۳۔ (ج سوم) ۴۹۰۔۴۹۱۔

—— زمانۂ جاہلیت میں اس کے متعلق لوگوں کے تصورات۔ (ج سوم) ۵۲۴۔

___ حضورِ اکرمؐ پر جادوگری کا الزام لگایا گیا۔ (ج پنجم) ۷۶۴۔
___ کفار کا معجزۂ شقِ قمر کو جادو کہنا۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔
___ کیا ایک نبی پر جادو ہو سکتا ہے۔ (ج دوم) ۶۴۷-۶۴۸۔ (ج سوم) ۱۰۳-۱۰۴۔ (ج ششم) ۵۵۴ تا ۵۵۶۔
___ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کے اثر کا واقعہ۔ (ج ششم) ۵۵۳ تا ۵۵۶۔
___ اس واقعہ پر اعتراضات اور ان کا جواب۔ (ج ششم) ۵۵۲-۵۵۳-۵۵۶-۵۵۷۔
___ حضورؐ پر جادو کا اثر کس حد تک ہوا تھا۔ (ج ششم) ۵۵۴-۵۵۵۔
___ جادو کے اثر میں آپؐ سے کوئی ایسا فعل صادر نہیں ہوا جو منصبِ رسالت میں قادح ہو۔ (ج ششم) ۵۵۴-۵۵۵۔
___ جادو کے اثر سے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو کس طرح نجات دی۔ (ج ششم) ۵۵۵-۵۶۹۔
___ جادوگر لبید بن اعصم نے اپنے قصور کا اعتراف کیا۔ لیکن آپؐ نے اُسے معاف کر دیا۔ (ج ششم) ۵۵۵۔
___ جادوگروں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳-۵۶۹-۵۷۰۔
(مزید تفصیل کے لئے دیکھو "جھاڑ پھونک")

جاہلیت ___

___ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۱۔
___ اس کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول) ۴۸۰۔

جبت ___

___ اس کے معنی۔ (ج اول) ۳۵۹۔

جبر و قدر ___ (دیکھو "تقدیر")

جبریلؑ ___

___ قرآن لانے والے۔ (ج اول) ۹۶۔ (ج دوم) ۵۷۲۔
___ بحیثیت معلّمِ رسول۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔
___ ان کے معلّمِ رسول ہونے پر ایک شبہ اور اس کا ازالہ۔ (ج پنجم) ۱۹۶۔
___ ان کی صفات (ج پنجم) ۱۹۵-۱۹۶۔

— ان کی عظمت۔ (ج ششم) ۸۶-۲۳۲

— ان کی تجلیات کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔

— ان کا لقب "روح القدس"۔ (ج دوم) ۵۷۲۔

— "رسول کریم" بمعنی حضرت جبرئیلؑ۔ (ج ششم) ۷۸-۲۶۸۔

— "روح" بمعنی حضرت جبرئیلؑ۔ (ج ششم) ۸۶-۲۳۲-۲۳۳-۴۰۶۔

— ان کا حضور اکرمؐ کے سامنے آ کر کھڑا ہونا۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔

— وہ بڑی توانائی رکھتے ہیں۔ (ج ششم) ۲۶۸-۲۶۹۔

— جبرئیلؑ کے چھ سو بازوؤں کا ذکر۔ (ج پنجم) ۱۹۹۔

— حضور اکرمؐ نے انھیں ان کی اصلی شکل میں دیکھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷-۲۰۳۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

— حضور اکرمؐ اور ان کے درمیان صرف دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔

— ان کا اللہ کے ہاں بڑا مرتبہ ہے، وہاں ان کا حکم مانا جاتا ہے اور وہ بااعتماد ہیں۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

— حضرت جبرئیلؑ رسول اللہؐ کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (ج ششم) ۲۵-۲۶۔

— قرآن حضرت جبرئیلؑ کا قول کن معنوں میں ہے۔ (ج ششم) ۷۸-۲۶۸-۲۶۹۔

— ملائکہ اور حضرت جبرئیلؑ اللہ کے حضور ایک ایسے دن میں چڑھ کر جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ (ج ششم) ۸۶-۸۷۔

— ان سے یہودیوں کی عداوت۔ (ج اول) ۹۶۔

— جو ان کا دشمن، اللہ اس کا دشمن۔ (ج اول) ۹۷۔

جدال

— کج بحثی اور بحث برائے تحقیق کا فرق (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔

— اللہ کی آیات کے مقابلے میں کج بحثی کرنے کا انجام۔ (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔

جرم

— کون لوگ مجرم ہیں۔ (ج ششم) ۲۱۶-۲۱۷۔

— شرک کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۳۱-۸۰۔

— اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت سے منہ موڑنے والے مجرم ہیں۔

(ج سوم) ۱۲۱۔

—— انبیاء کی دعوت سے بے پروائی کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۷۶۶۔

—— انبیاء کی مخالفت کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۵۔۷۴۴۔ ۷۶۳۔

—— اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۷۳۶۔

—— آخرت کو نہ ماننے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۵۔۶۰۰۔

—— گمراہ کرنے والے پیشوا مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۵۰۷۔

—— قرآن مجرموں کو سخت ناگوار گذرتا ہے۔ (ج سوم) ۵۳۷۔۵۳۸۔

—— مجرموں کی کبھی مدد نہ کرنی چاہیئے۔ (ج سوم) ۶۲۳۔

—— توبہ سے جرائم کی سزا دنیا کی عدالت میں معاف نہیں کی جا سکتی۔ (ج سوم) ۳۵۴۔

—— مجرمین کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۰۔

—— روزِ قیامت مجرمین چہروں سے پہچان لیے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۶۵۔

—— مجرمین کی حرکتیں اور ان کا انجامِ بد۔ (ج سوم) ۳۱۔۸۰۔۱۰۷۔۱۲۱۔ ۴۳۶۔۷۶۳۔۷۶۶۔ (ج پنجم) ۲۴۰۔۲۶۵۔ (ج ششم) ۲۸۳۔ ۲۸۴۔

جزا و سزا

—— اللہ کا بے لاگ قانونِ جزا و سزا۔ (ج چہارم) ۸۷۔ ۸۸۔ ۳۰۶ تا ۳۱۰۔ ۳۲۵۔ ۳۳۰۔ ۳۴۶۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ (ج ششم) ۱۳۔ ۱۴۔ ۳۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۴۔ ۶۴۔ ۳۰۵۔ ۴۲۲ تا ۴۲۶۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔

—— اللہ کے ہاں جزا و سزا کس قاعدے پر مبنی ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸۔ ۶۷۶۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۶۶۔ ۲۸۵۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۵۳۔ ۶۱۱ تا ۶۱۳۔

—— خدا کا بے لاگ انصاف۔ (ج دوم) ۵۳۔ ۳۲۱۔ ۳۴۰ تا ۳۴۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۵۱۱۔ ۶۰۵۔

—— ہر شخص کی جزا اس کے عمل کے مطابق۔

(ج دوم) ۷۹-۱۰۳-۱۵۰-
۲۹۱-۳۹۴-(ج چہارم) ۵۹۲-
۶۰۹-(ج پنجم) ۱۰۷-۲۱۹-(ج
ششم) ۱۳-۱۴-۳۰-۴۱-۴۲-
— انسان کو سزا اس کے اپنے عمل کی
ملتی ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۰-
— ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا
جائے گا۔ (ج دوم) ۲۷۰-
— جزا عمل ٹھیک ٹھیک انصاف
کے ساتھ ہو گی۔ (ج دوم) ۲۹۰-
۲۹۲-(ج ششم) ۱۱۷-۱۱۸-
— جزاوسزا کے وقوع پر مظاہرِ قدرت
کی قسم کھائی گئی۔ (ج پنجم) ۱۳۴-
(ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴-۳۰۵-
۳۰۶-۳۲۶ تا ۳۲۸-
— خدا کے قانونِ مکافات کی دلیلیں
انسانی تاریخ میں۔ (ج دوم) ۳۶۷-
۳۶۸-
— دنیا کی موجودہ زندگی میں بھی اللہ
کا قانونِ مکافات کام کر رہا ہے۔
(ج چہارم) ۵۰-۱۲۳-۱۳۳-
۱۹۲-۱۹۳-۲۳۰-۲۳۱-۲۴۱-
۲۵۵-۲۵۶-۲۹۰-۲۹۱-۳۰۶-

۳۱۹-۳۲۲-۳۶۳-۳۶۹-۳۷۸ تا
۳۸۰-۳۹۳-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۸-
۴۱۲-۴۱۳-۴۲۸ تا ۴۳۱-۴۴۷-۴۴۹
تا ۴۵۱-۵۰۵-۵۰۶-۵۲۵-
۵۳۴-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-
۵۶۵ تا ۵۶۸-۶۱۶-۶۱۷-(ج
ششم) ۵۰-۶۳-۹۴-۱۰۰-
۱۰۱-۱۱۸-۲۱۲-۳۲۸ تا ۳۳۰-
— کائنات کی تخلیق کے برحق ہونے
کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس میں
قانونِ مکافات ہو۔ (ج چہارم)
۵۸۷-۵۸۸-
— اخلاق اور قانونِ مکافات کا لازمی
تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹-
— انسان کو سزا اس وقت دی جائیگی
جب اس پر حجت پوری ہو چکی
ہو گی۔ (ج چہارم) ۵۵۰-
— اللہ کے یہاں قصوروار کے سوا
کسی کو خطرہ نہیں۔ (ج سوم) ۵۵۹-
۵۶۰-
— اللہ کی نافرمانی کر کے کوئی بڑی سے
بڑی ہستی بھی سزا سے نہیں بچ
سکتی۔ (ج دوم) ۲۷۲-

—— اللہ کے فرامین کو بدلنے کی سخت پاداش۔ (ج سوم) ۲۱۔
—— ہر ایک کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے متعین ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۱۲۔
—— نیک اور متقی لوگوں کے لئے بہترین جزا ہے۔ (ج ششم) ۲۱۶۔
—— نیکیوں کی جزا دینے میں اللہ کا قانون بدی کی سزا سے مختلف ہے۔ (ج دوم) ۲۵۰۔ ۲۸۰۔ ۵۷۰۔ (ج سوم) ۵۶۵۔ ۵۷۸۔ ۶۷۹۔
—— بہت سے قصوروں کی سزا دنیا میں نہیں دی جاتی۔ (ج چہارم) ۵۰۵۔ ۵۰۶۔
—— مومن صالح اور بدکار انسانوں کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔ ۵۸۸۔
—— اطاعت شعار مومن کا حساب دنیا ہی میں تکلیفیں ڈال کر صاف کر دیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۔
—— بغاوت یا اطاعت کی روش اختیار کرنے کا انجام آخرت ہی میں نہیں اس دنیا میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔
(ج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔
—— جزا و سزا کے برحق ہونے کے دلائل۔ (ج ششم) ۳۸۵ تا ۳۹۰۔
—— جزا و سزا کے برحق ہونے پر معذب قوموں کے انجام اور انسانوں کی اخلاقی حالت سے استدلال۔ (ج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۲۔
—— جزا و سزا کا انکار کرنے والوں کا انجام۔ (ج ششم) ۲۳۰۔
—— جزا و سزا کا جھٹلانا اہم ترین اسباب ضلالت میں سے ہے۔ (ج ششم) ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۸ تا ۲۸۰۔
—— آخرت کے لئے جو کچھ کسی نے کما کر آگے بھیج دیا وہی اصل اور بہتر سرمایہ ہے، جس کا بڑا اجر ہے۔ (ج ششم) ۱۳۴۔ ۱۳۵۔
—— ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے میں رہن ہے۔ (ج ششم) ۱۵۳۔
—— اللہ ہی کو فیصلہ کرنا ہے کہ کس کے اعمال اچھے اور کس کے برے ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔
—— اللہ کی عدالت میں فیصلہ اس بنیاد

پر ہوگا کہ انسان اعمال کی جو پونجی لایا ہے وہ وزنی ہے یا بے وزن۔ (ج ششم) ۳۵۴ تا ۳۷۴۔

— انسان کے دائمی اور ابدی مستقبل کا انحصار کن امور پر ہے۔ (ج ششم) ۷۴۲۔

— انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸۔ ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— قیامت کے روز نامۂ اعمال کھولے جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۶۴۔ ۲۶۷۔

— انسان کی کوئی حرکت اپنے خالق سے نہیں چھپ سکتی۔ (ج ششم) ۴۷۔ ۴۸۔

— انسان کا سب اگلا پچھلا کیا دھرا گن گن کر رکھا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶۔ ۲۲۲۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۸۱۔

— انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش کرے اپنے کردار کو وہ خوب جانتا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶۔ ۱۶۷۔

— انسان کی ذرہ برابر نیکی یا بدی بھی نامۂ اعمال میں درج ہوئے بغیر نہ رہے گی۔ (ج ششم) ۴۲۶۔ ۴۲۷۔

— کیا آخرت میں ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی اور ہر چھوٹی سے چھوٹی بدی کی جزا یا سزا ملے گی۔ (ج ششم) ۴۲۴ تا ۴۲۶۔

— قیامت کے روز اعمال و افعال کے پیچھے کارفرما نیتیں، اغراض اور باطنی محرکات بھی افشا کر دیئے جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

— دنیا میں جس کی کارگزاری قابلِ قدر ہو اس کا انعام۔ (ج ششم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔

— کسی بڑے سے بڑے نیک انسان کے اعمال بھی اس کے رشتہ داروں کے کام نہ آسکیں گے۔ (ج ششم) ۱۳۔ ۳۳۔ ۳۴۔

— قیامت میں کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸۔ ۸۹۔

— مجرمین اگر اپنی اولاد، بیوی، بھائی اور قریب ترین خاندان حتیٰ کہ روئے زمین کے تمام انسان فدیے

میں دے ڈالیں تو یہ تدبیر بھی اُسے
نجات نہیں دلا سکتی۔ (ج ششم)
۸۸-۸۹۔
—— قیامت فیصلے کا دن ہے۔ (ج ششم)
۲۱۱-۲۱۵-۲۲۸۔
—— جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔
(ج ششم) ۱۴۸۔
—— اہل جہنم کو ان کے جرائم کی نہ کم نہ
زیادہ سزا دی جائے گی۔ (ج
ششم) ۲۳۱۔

جزیہ ——

—— اس کے متعلق اسلامی قانون۔ (ج
پنجم) ۱۵۔
(مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "اجر")

جن ——

—— ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۶۔
۱۰۲-۱۰۴-۳۷۴-۶۱۴۱۔ (ج
سوم) ۳۰۔ (ج چہارم) ۱۳۹۔
(ج ششم) ۱۰۹ تا ۱۱۱۔
—— جنات کی تخلیق۔ (ج پنجم) ۲۵۳۔
۲۵۶-۲۵۷۔
—— جن کی تخلیق کا مقصد۔ (ج پنجم)
۱۵۵۔
—— تخلیق جنات پر تفصیلی بحث۔ (ج
پنجم) ۲۵۶-۲۵۷۔
—— جنوں کا مادۂ تخلیق۔ (ج دوم)
۵۰۴۔ (ج پنجم) ۲۵۳۔ (ج ششم)
۱۱۰۔
—— جنات ایک مخصوص مادی جسم
رکھتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۷۔
—— جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے
گئے۔ (ج ششم) ۱۱۰۔
—— جن اور انسان دو الگ جنسوں
کی مخلوق ہیں۔ (ج چہارم) ۵۲۴۔
۴۵۳-۶۱۲۔ (ج ششم) ۱۱۰۔
—— وہ ایک ذی اختیار مخلوق اور جزا
و سزا کے مکلّف ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۵۔
۲۴۶۔ (ج ششم) ۱۱۱۔
—— انسانوں کی طرح جنوں کے لئے بھی
خیر و شر میں انتخاب کی آزادی۔ (ج
اول) ۵۷۴۔
—— ان کا دائرۂ عمل زمین اور اس کے
ماحول تک محدود ہے۔ (ج چہارم)
۲۷۹-۲۸۰۔
—— حضرت سلیمانؑ کے لئے مسخر کیے

جانے والے جن کون تھے۔ (ج سوم) ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۵۶۲۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ (ج چہارم) ۱۷۹۔ ۱۸۹ تا ۱۹۱۔ ۳۳۹۔

___ آخرت میں شیاطینِ جن سے خطاب۔ (ج اول) ۵۸۰۔

___ گمراہ انسان ان کی بندگی بجالاتے رہے ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔

___ ان کو بھی اللہ کا شریک اور غیب داں ٹھیرایا گیا۔ (ج اول) ۵۶۷۔ (ج چہارم) ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ (ج ششم) ۱۱۱۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

___ وہ اللہ کے وجود اور اس کے رب ہونے کے منکر نہیں ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

___ جنوں کا رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہونا، قرآن سن کر ایمان لانا اور اپنی قوم میں تبلیغ اسلام شروع کرنا۔ (ج چہارم) ۵۹۶۔ ۵۹۸۔ ۶۱۸ تا ۶۲۰۔ (ج ششم) ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۲۔ ۱۱۸ تا ۱۱۸۔

___ یہ جن حضرت موسیٰؑ اور توریت پر پہلے سے ایمان رکھتے تھے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

___ بعد میں جنوں کے وفود رہنمائی حاصل کرنے کے لئے بار بار آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔ ۶۲۰۔

___ جنوں نے سورۂ رحمٰن حضور اکرمؐ سے سنی اور اس سے بہت متاثر ہوئے۔ (ج پنجم) ۲۴۵۔

___ جنوں میں بھی مشرک، کافر اور مومن موجود ہیں۔ (ج پنجم) ۲۴۶ (ج ششم) ۱۰۸۔ ۱۱۴ تا ۱۱۶۔

___ ان میں اخلاقی حیثیت سے اچھے اور برے اور اعتقادی لحاظ سے مسلم اور کافر دونوں طرح کے جن پائے جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۶۔ ۱۱۷۔

___ جنات کا انکار کرنے والوں کے شبہات کا ازالہ۔ (ج پنجم) ۲۵۷۔

___ جنوں کو ایک چیلنج۔ (ج پنجم) ۲۶۳۔

___ انسان جنوں کو نہیں دیکھ سکتا لیکن جن انسانوں کو دیکھتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۰۔

___ وہ عالم بالا کی طرف پرواز کر سکتے ہیں لیکن ایک خاص حد کے بعد شہابِ ثاقب

انھیں مار بھگاتے ہیں۔ (ج ششم)
۱۰۹ تا ۱۱۱۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔
—— انسانوں کو زمین کی خلافت دی گئی اور جنوں سے افضل رکھا گیا۔ (ج ششم) ۱۱۱۔
—— تخلیقِ آدم کے وقت سے شیاطین جن انسانوں کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۱۔
—— جن نہ صرف انسانوں کی باتیں سُنتے ہیں بلکہ انھیں سمجھتے بھی ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۳۔
—— نبوت اور کتب الٰہی کا سلسلہ جنوں کے ہاں جاری نہیں ہوا۔ (ج ششم) ۱۱۴۔
—— اس گروہ کی گمراہی کی وجہ یہ تھی کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ انسان یا جن اپنے رب کے بارے میں جھوٹ گھڑنے کی جرأت بھی کر سکتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴۔ ۱۱۵۔
—— حضورؐ کی بعثت کے زمانے میں آسمانوں پر حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے۔ اسی لئے یہ جن اس تلاش میں نکلے تھے کہ زمین پر کیا خاص واقعہ پیش آیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۹۔
—— جن آتشیں مخلوق ہونے کے باوجود جہنم کی آگ میں کیسے جلائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۱۱۸۔

جنت

—— سلامتی کا گھر۔ (ج اول) ۵۸۰۔
—— جنت افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۷۔ ۱۶۷ تا ۱۷۱۔ ۲۷۸۔
—— جنت اسی سرزمین پر ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔
—— اس کی کیفیت۔ (ج دوم) ۳۰۔ ۱۸۴۔ ۲۱۴۔ ۲۲۸۔ ۲۶۸۔ ۲۸۰۔ ۳۶۹۔ ۴۵۷۔ ۴۶۳۔ ۴۸۳۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ (ج سوم) ۲۵۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۱۴۴۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۷۱۶۔ (ج پنجم) ۲۱۔ ۲۲۔ ۱۲۴۔ ۱۳۸۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۲۶۷ تا ۲۷۲۔ ۳۱۰۔ ۳۱۸۔ ۳۶۷۔ ۴۷۸۔ ۵۴۰۔ ۵۸۱۔
—— اس کا دوام۔ (ج دوم) ۳۰۔ ۱۸۴۔

۲۱۴-۲۲۲-۲۲۸-۲۸۰-۳۳۲-
۳۶۹-۴۵۷-۵۳۷-(ج سوم)
۹-۵۰-۱۰۸-۱۸۸-۲۶۸-
۴۱۴-۴۷۱-۷۱۶-(ج چہارم)
۱۱-۲۰۷-۲۰۸-۲۳۷-۳۴۴-
۳۴۵-۳۶۶-۳۸۴-۳۸۵-۴۱۱-
۴۵۶-(ج ششم) ۴۱۵-

——جنت الماوی سے مراد۔ (ج پنجم) ۱۹۸-۲۰۱-

——جنتِ نعیم۔ (ج ششم) ۶۴-۹۳-

——جنتِ عالیہ۔ (ج ششم) ۷۵-۳۲۱-

——جنّاتِ عدن۔ (ج پنجم) ۴۷۸-

——اس کے پھلوں کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۶۸-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۹-۲۸۰-

——اس کی شراب کی کیفیت وحقیقت۔ (ج چہارم) ۲۸۶-۲۸۷-(ج پنجم) ۲۲-۲۳-۱۶۷-۱۶۸-۱۷۰-۲۷۹-۲۸۰-(ج ششم) ۱۹۰-۱۹۱-۱۹۹ تا ۲۰۱-۲۸۲ تا ۲۸۴-

——اس کے شہد کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۲-۲۳-

——اس کے دودھ کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۲-

——اہلِ جنت کے استعمال کے شاہانہ برتن۔ (ج ششم) ۱۹۹-

——اہلِ جنت کا لباس۔ (ج ششم) ۲۰۰-

——اس کا میٹھا اور خوشبودار چشمہ "سلسبیل"۔ (ج ششم) ۱۹۹-

——اس کی نہر "کوثر" جو رسول اللہ کو عطا کی گئی۔ (ج ششم) ۴۹۵-۴۹۶-

——جنت کی وسعت آسمان وزمین جیسی ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۸-

——اس کی نعمتوں کی تفصیلات۔ (ج اول) ۵۸-(ج چہارم) ۲۳۴ تا ۲۳۷-۲۶۶-۲۸۵ تا ۲۸۷-۵۰۰-۵۴۹-۵۷۲-۵۷۳-(ج ششم) ۳۲-۷۵-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۸ تا ۲۰۱-۲۱۶-۲۳۰-۲۳۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۹۹-۳۲۱-۴۱۵-۴۳۵-

——اس کی نعمتوں کی حیثیت۔ (ج چہارم) ۱۱-

——وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات نہیں سنائی دے گی۔ (ج ششم) ۲۳۱-۳۲۱-

——حور وغلماں کی تشریح اور صفات۔ (ج چہارم) ۲۷۶-۲۸۷-۵۷۲-

(ج پنجم) ۱۶۸۔ ۲۶۸ تا ۲۷۲۔
۲۸۰۔ (ج ششم) ۲۰۰۔ ۲۳۰۔
۲۳۱۔

—— آدم اور ان کی بیوی کا جنت میں قیام اور ان کا امتحان۔ (ج اول) ۶۵۔ (ج دوم) ۱۴ تا ۱۷۔ (ج سوم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

—— جنت کی طرف سبقت کرو۔ (ج اول) ۲۸۸۔

—— اس کی راہ کڑی آزمائشوں سے ہو کر گذرتی ہے۔ (ج اول) ۲۹۰۔

—— مشرکین اور کافروں کے لئے اس کی نعمتیں حرام ہیں۔ (ج اول) ۴۹۰۔ (ج دوم) ۳۳۔

—— کس قسم کے لوگ جنت میں جائیں گے۔
(ج اول) ۵۸۔ ۶۶۔ ۹۰۔
۱۶۳۔ ۲۳۸۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۳۱۳۔
۳۶۲۔ ۳۹۹۔ ۴۰۱۔ ۴۵۲۔ ۴۹۹۔
(ج دوم) ۳۰۔ ۱۸۴۔ ۲۱۴۔ ۲۲۲۔
۲۲۸۔ ۲۳۵۔ ۲۶۸۔ ۲۸۰۔ ۳۳۲۔
۳۶۹۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۶۳۔ ۴۸۳۔
۵۰۸۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ (ج سوم)
۲۴۔ ۲۵۔ ۵۰۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۲۴۵۔
۲۵۸۔ ۲۶۸۔ ۴۴۱۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔
۵۰۶۔ ۷۱۶۔ ۷۳۸۔ (ج چہارم)
۱۰۔ ۴۷۔ ۲۰۷۔ ۲۳۴۔ ۲۸۵۔
۲۸۶۔ ۳۴۴۔ ۳۶۶۔ ۳۸۴۔
۴۱۱۔ ۴۵۴ تا ۴۵۶۔ ۵۰۰۔
۵۴۹۔ ۵۷۲۔ ۶۰۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔
(ج پنجم) ۱۹ تا ۲۱۔ ۴۶۔ ۱۰۷۔
۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۳۸۔ ۲۴۲۔ ۲۶۷ تا
۲۷۲۔ ۲۷۷۔ ۳۱۰۔ ۳۱۹۔ ۳۶۷۔
۴۷۸۔ ۵۴۰۔ ۵۸۱۔ (ج ششم)
۳۰۔ ۳۲۔ ۴۶۔ ۷۵۔ ۹۰ تا ۹۲۔
۱۵۳۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۶ تا ۱۹۸۔
۲۱۶۔ ۲۳۰۔ ۲۷۵۔ ۲۸۲۔ ۲۹۹۔
۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۳۳۔ ۳۴۳۔ ۳۴۵۔
۴۱۵۔ ۴۳۵۔

—— جنت ان نیک اعمال کا بدلہ ہے جو دنیا میں کیے گئے ہوں۔ (ج ششم) ۷۶۔ ۲۰۰۔ ۲۱۶۔

—— انسان جنت کا مستحق اپنے مادۂ تخلیق کی بنا پر نہیں بلکہ ایمان تقی کی بنا پر ہے۔ (ج ششم) ۹۳۔

—— جنتی وہ لوگ ہیں جن کی دنیوی کارگزاری قابلِ قدر ٹھیری ہے۔

(ج ششم) ۲۰۰-۲۰۱-

—— وہ اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔
(ج ششم) ۲۲۰-۲۲۱-

—— اہلِ جنت اپنے انجام سے خوش اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ہوں گے۔ (ج ششم) ۲۲۳-

—— اہلِ جنت کے لئے ان کے رب کی طرف سے جزا اور کافی انعام ہے۔
(ج ششم) ۲۳۱-

—— ان کے چہروں پر خوش حالی کی رونق ہو گی۔ (ج ششم) ۲۸۲-

—— وہ جدھر نظر دوڑائیں گے نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی۔ (ج ششم) ۲۰۰-

—— جنت میں رشتہ ازدواج۔ (ج اول) ۵۹-

—— اہلِ جنت زمین کے وارث ہونگے۔
(ج چہارم) ۳۸۵-

—— اس کا حصول اطاعت خدا و رسول پر منحصر ہے۔ (ج اول) ۳۳۰-
(ج دوم) ۳۱- (ج پنجم) ۳۱۹-

—— کوئی شخص اللہ کے فضل کے بغیر محض اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت نہیں پا سکتا۔ (ج چہارم) ۵۷۳-

—— اہلِ جنت پر خدا کی مہربانیاں۔ (ج دوم) ۳۱-۳۳- (ج ششم) ۳۲-

—— جنت میں اہلِ جنت کے داخلے کا منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴-

—— وہاں انسان کو حیاتِ جاوداں نصیب ہو گی۔ (ج چہارم) ۲۸۸-
۲۸۹-۳۹۵-۵۷۲-۵۷۳-

—— شہید کے لئے جنت کی بشارت۔
(ج چہارم) ۲۵۴-

—— وہاں صالح لوگوں کو ان کے صالح والدین، صالح اولاد اور صالح بیویوں کے ساتھ یکجا کر دیا جائیگا۔
(ج چہارم) ۳۹۵-۳۹۶- (ج پنجم) ۱۶۸-۱۶۹-

—— اہلِ جنت کی زندگی نہایت پر شکوہ اور شاہانہ زندگی ہو گی۔ (ج پنجم) ۱۷۰-۲۴۴- ۲۶۷ تا ۲۷۲-۲۷۸ تا ۲۸۲- (ج ششم) ۲۰۰-

—— اہلِ جنت کے اخلاق۔ (ج دوم) ۳۱-۲۶۹-

—— اہلِ جنت کی صفات۔ (ج پنجم)

۱۰۶۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۸ تا ۱۴۰۔ ۴۹۔ (ج ششم) ۲۱۴۔ ۲۱۵۔

— اہلِ جنت کے لیے انعامات۔ (ج پنجم) ۲۱ تا ۲۳۔ ۴۷۔ ۱۲۴۔ ۱۲۸۔ ۱۴۶ تا ۱۵۱۔ ۲۴۴۔ ۲۶۷۔ ۲۷۱ تا ۲۷۲۔ ۳۱۰۔ ۳۶۷۔ ۴۷۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔

— وہاں داخل ہونے سے پہلے دنیوی زندگی کے سب داغ دھو دیئے جائیں گے۔ (ج دوم) ۳۱۔

— خدا کی جنت میں داخل ہونا بہت بڑی کامیابی ہے۔ (ج پنجم) ۴۷۔ ۳۱۰۔ ۴۱۰۔ ۴۷۸۔ ۵۴۱۔ (ج ششم) ۲۳۰۔ ۲۹۹۔

— اہلِ جنت کے دلوں سے باہمی کدورتیں نکال دی جائیں گی۔ (ج دوم) ۳۰۔ ۵۹۔

— اصلی اور سچی عزت جنت کا داخلہ ہی ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۲۔

— جنت میں سب لوگ جوان ہوں گے۔ (ج پنجم) ۲۶۸۔

— جنتِ نعیم مقربین کے لئے مقدر ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۷۔ ۲۷۸۔

— اہلِ جنت کی زندگی نہایت پاکیزہ اور مہذب ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

— اہلِ جنت سے اللہ راضی ہوتا ہے اور وہ اللہ سے راضی ہوتے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

جنت کی زندگی اور دنیا کی زندگی کا فرق۔ (ج سوم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۵۔

کون لوگ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۳۰۔ ۴۰۔ ۱۷۔ (ج سوم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

— اہلِ جنت اور اہلِ جہنم ایک دوسرے کے برابر نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۴۱۰۔

— اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کی باہمی گفتگو۔ (ج دوم) ۳۳۔ (ج چہارم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ (ج پنجم) ۱۷۱۔ (ج ششم) ۱۵۳۔ ۱۵۴۔

— اہلِ ایمان جنت میں بیٹھے ہوئے مجرمین کے عذاب کا منظر دیکھیں گے۔ (ج ششم) ۲۸۳۔ ۲۸۴۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "فردوس")

جنگ

— مسلمانوں کو جنگ کا پہلا حکم کن حالات میں دیا گیا۔ (ج پنجم) ۶-۷۔

— ہجرت کے بعد اللہ کا مسلمانوں سے وعدہ کہ وہ ان کو کفار پر غالب کرے گا۔ (ج پنجم) ۷-۸۔

— کفر اور اسلام کی جنگ میں مومن اور منافق کا فرق کھل جاتا ہے۔ (ج پنجم) ۷-۲۵-۲۶-۵۲ تا ۵۴۔

— کفر و اسلام کی جنگ میں جو اسلام کا وفادار نہیں وہ منافق ہے (ج پنجم) ۲۹۔

— جنگ کا حکم دینے کے بعد ابتدائی ہدایات جو مسلمانوں کو دی گئیں۔ (ج پنجم) ۱۱-۱۲۔

— جنگ میں حضورؐ کا حسنِ تدبر۔ (ج پنجم) ۱۷۔

— کفر اور اسلام کی جنگ میں اللہ اہلِ ایمان کی آزمائش کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۱۸-۱۹۔

— اللہ تعالیٰ کس مصلحت سے مسلمانوں کو معرکۂ کفر و اسلام کی آزمائش میں ڈالتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶-۲۷۔

۴۵-۴۶۔

— مسلمانوں سے اللہ کا وعدہ کہ اگر وہ اس کی راہ میں جان لڑائیں گے تو وہ ان کی مدد کرے گا۔ (ج پنجم) ۱۹۔

— مسلمان اگر سچے مومن ہوں تو وہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

— مسلمانوں کو دب کر صلح نہیں کرنی چاہیئے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

— اسلامی نظام میں معاہدات کا احترام۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔

— کفر و اسلام کی جنگ میں مردوں کے ساتھ عورتیں کس طرح اجر میں برابر کی شریک ہوتی ہیں۔ (ج پنجم) ۴۶-۴۷۔

— جنگ میں نہ شریک ہونے کے لئے جائز عذرات کون سے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۴۔

— مسلمانوں کے درمیان اگر آپس میں لڑائی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے۔ (ج پنجم) ۷۶ تا ۸۳۔

— یہ مسئلہ کہ اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ مسلمان بھی زد میں

آ رہے ہوں جو ان کے قبضے میں
ہوں، تو ایسی صورت میں کیا کرنا
چاہیئے۔ (ج پنجم) ۵۹۔۶۰۔
(مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "قتال فی سبیل اللہ"،
"جہاد۔")

جوا (قمار) ———
—— اس کے متعلق قرآن کا پہلا حکم۔
(ج اول) ۱۶۷۔
—— اس کے ذریعہ سے تقسیم اور فال
گیری کی ممانعت۔ (ج اول) ۴۴۲۔
—— قمار آمیز کھیلوں اور معاملات کی
حرمت۔ (ج اول) ۴۴۲۔
—— اس کی قطعی حرمت۔ (ج اوّل)
۵۰۲۔
—— اس کے حرام ہونے کی وجہ۔ (ج
اول) ۵۰۴۔

جہاد فی سبیل اللہ ———
—— جہاد کے معنی (ج دوم) ۲۱۵۔ (ج
سوم) ۲۵۳۔۲۵۴۔
—— جہاد فی سبیل اللہ کیا ہے۔ (ج
دوم) ۲۰۸۔
—— مجاہدہ کے معنی۔ (ج سوم) ۶۷۷۔
۶۷۸۔
—— جہاد اور قتال کا فرق۔ (ج دوم)
۲۰۸۔
—— کفار سے جہادِ کبیر کرنے کا مطلب۔
(ج سوم) ۴۵۷۔
—— اسلام میں اس کی اہمیت۔ (ج
دوم) ۱۷۳۔ ۱۸۱۔ ۱۸۵۔
۲۴۹۔
—— اس کی فضیلت۔ (ج دوم) ۱۸۳۔
۱۸۴۔ ۲۴۹۔
—— اللہ کی راہ میں جہاد ہی عذاب سے
بچنے کی ضمانت ہے۔ (ج پنجم)
۴۷۸۔
—— ایمان کی کسوٹی۔ (ج دوم) ۱۹۷۔
۲۰۲۔ ۲۲۱ تا ۲۲۴۔ ۲۳۰۔ ۲۳۸۔
۲۴۷۔
—— اللہ کی راہ میں صف بستہ ہو کر
جہاد کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۵۶۔
۴۵۷۔
—— اللہ تعالیٰ مجاہدین سے محبت
کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۵۴۔
۴۵۶۔

—— وہ مجاہدہ کرنے والوں ہی کے لئے مفید ہے، اللہ کو اس کی ضرورت نہیں۔ (ج سوم) ۶۷۷۔۶۷۸۔

—— اللہ اپنی راہ میں مجاہدہ کرنے والوں کی خود رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۷۲۱۔

—— اس کا اجر۔ (ج دوم) ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۵۷۶۔

—— حکم جہاد کی جو اطاعت کرے گا وہی اجر کا مستحق ہے۔ (ج پنجم) ۵۳۔

—— اسی میں اہلِ ایمان کی بھلائی ہے۔ (ج دوم) ۱۹۶۔

—— اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے والے ہی حقیقت میں مومن ہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۱۔

—— اس سے جی چرانے والے منافق ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۹۔۲۲۰۔ (ج چہارم) ۷۶۔۸۰۔ تا ۸۲۔

—— فتح سے قبل جہاد اور انفاقِ مال کرنے والے فتح کے بعد ان اعمال کے کرنے والوں سے بلند مرتبہ ہیں۔ (ج پنجم) ۳۰۸۔ ۳۰۹۔

—— مجاہدین کی مدد کے لئے مالِ زکوٰۃ کا استعمال۔ (ج دوم) ۲۰۸۔

—— منافقین اور کفار کے خلاف جہاد کا مطلب۔ (ج دوم) ۲۱۵۔

—— عورتوں کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۰۔

—— رسول ﷺ اللہ کو کفار و منافقین سے جہاد کرنے اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آنے کا حکم۔ (ج ششم) ۳۳۔

جھاڑ پھونک

—— اسلام میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔ (ج ششم) ۵۵۷ تا ۵۶۳۔

—— ایسی جھاڑ پھونک کی ممانعت نہیں ہے جس میں شرک نہ ہو۔ (ج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔

—— اہلِ کتاب تورات و انجیل پڑھ کر جھاڑ دیں تو بھی جائز ہے۔ (ج ششم) ۵۶۰۔

—— احادیث سے تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک کے مطب چلانے کا جواز ہرگز نہیں نکلتا۔ (ج ششم) ۵۶۱۔۵۶۲۔

—— مختلف قسم کے شرور اور بیماریوں سے نجات پانے کے لئے مسنون دعائیں۔ (ج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔

جہالت

—— قرآن کی نگاہ میں "جہالت" کیا ہے۔ (ج دوم) ۷۵۔ ۳۴۳۔ ۴۲۷۔ ۴۶۹۔

جہنم

—— اس کی حقیقت و کیفیت۔ (ج دوم) ۲۱۹۔ ۲۶۳۔ ۲۸۰۔ ۳۶۸۔ ۴۴۶۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۷۔ ۴۹۳۔ ۵۰۸۔ ۶۲۸۔ (ج سوم) ۲۴۔ ۱۰۷۔ ۱۸۸۔ ۲۱۳۔ ۳۰۱۔ ۴۰۴۔ ۴۱۴۔ ۷۱۵۔ (ج پنجم) ۲۲۔ ۲۳۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۸۔ ۲۴۰۔ ۲۶۵۔ ۲۸۲ تا ۲۸۴۔

—— اس کا دوام۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۱۸۲۔ ۲۰۹۔ ۲۱۲۔ ۲۸۰۔ ۳۶۹۔ ۴۴۶۔ ۵۳۶۔ (ج سوم) ۱۲۱۔ ۱۸۷۔ ۳۰۱۔ ۴۶۶۔ (ج چہارم) ۱۳۳۔ (ج ششم) ۱۲۰۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۴۱۵۔

—— اس کی طرف جانے کے سات راستے۔ (ج دوم) ۵۰۸۔

—— وہ بُری جائے قیام ہے۔ (ج سوم) ۴۶۳۔ (ج ششم) ۳۳۔ ۳۴۔

—— نارِ کبریٰ۔ (ج ششم) ۳۱۳۔

—— اس کی آگ کی کیفیت۔ (ج ششم) ۲۱۵۔ ۳۶۴۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔

—— اس کے عذاب کی کیفیت۔ (ج چہارم) ۲۳۷۔ ۲۸۹۔ ۳۴۵۔ ۳۸۱۔ ۴۲۷۔ ۴۴۶۔ ۵۱۳۔ ۵۵۰۔ ۵۷۱۔ ۵۸۱ تا ۵۸۳۔ (ج ششم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۴۔ ۴۴۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۸۹۔ ۱۳۰۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۹۰۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۳۰۔ ۲۹۹۔ ۳۱۳۔ ۳۱۵۔ ۳۲۰۔ ۳۴۶۔ ۴۳۵۔ ۴۳۷۔ ۴۵۸ تا ۴۶۰۔ ۵۲۵۔

—— جہنم کا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے۔ (ج ششم) ۲۹۔ ۳۰۔

—— وہ جنوں اور انسانوں سے بھری جائے گی۔ (ج دوم) ۴۷۴۔ (ج چہارم) ۴۴۵۔

—— ہر انسان اس پر وارد ہوگا۔ (ج سوم) ۷۷۔

—— اس کا وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۷۔

-٦٢٨

___ اس کی آگ کو اللہ کی آگ کہنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹۔

___ اس کے تین شاخہ سائے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۱۴۔

___ جہنم چکنا چور کر دینے والی جگہ ہے۔ (ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹۔

___ قیامت کے روز جہنم سامنے لے آئی جائے گی۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

___ جہنم بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲-۱۵۳۔

___ یہ کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج دوم)
۱۴-۲۵-۲۶-۳۰-۱۰۲-۱۳۴-
۱۳۵-۱۴۴-۱۵۰-۱۸۲-۱۹۱-
۱۹۹-۲۰۹-۲۱۲-۲۱۶-۲۱۹-
۲۲۵-۲۳۴-۲۴۱-۲۶۶-
۲۸۰-۳۲۹-۳۳۱-۳۶۸-
۴۴۶-۴۵۴-۴۶۳-۴۷۸-
۴۸۷-۴۹۳-۵۰۷-۵۳۶-
۵۴۹-۶۰۲-۶۰۷-۶۱۷-
۶۲۸-۶۴۵-(ج سوم) ۲۴-
۴۸-۵۰-۷۶-۷۷-۱۰۷-
۱۵۵-۱۶۰-۱۷۴-۱۸۷-
۲۰۱-۲۰۶-۲۱۳-۲۳۷-۳۰۱-
۴۲۰-۴۴۰-۴۴۸-۴۵۰-
۵۰۶-۵۰۷-۶۰۸-۶۹۲-
۷۱۵-۷۲۱-(ج چہارم) ۴۴-
۴۵-۴۷-۱۱۳-۲۰۹-۲۳۷-
۲۶۸-۲۸۳-۲۸۸-۲۸۹-
۳۱۲-۳۳۱-۳۴۵-۳۴۹-
۳۶۲-۳۶۴-۳۶۵-۳۷۲-
۳۸۱-۳۸۴-۳۹۳-۴۱۱-
۴۱۸-۴۲۶-۴۲۷-۴۴۹-
۴۵۳-۴۶۲-۵۱۳-۵۵۰-
۵۷۱-۵۹۳-۵۹۴-۶۱۳-
۶۲۰-۶۲۱-(ج پنجم) ۷۴-
۵۱-۱۰۷-۱۳۵-۱۳۶-۱۶۶-
۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲ تا ۲۸۴-
۲۹۵-۳۱۷-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۵-(ج
ششم) ۳۰-۳۳-۴۳-۷۷-
۸۹-۱۱۸-۱۲۰-۱۴۷-۱۴۸-
۱۵۳-۱۵۴-۱۹۰-۲۲۹-۲۴۷-
۲۷۵-۲۸۱-۲۹۰-۲۹۹-۳۱۳-
۳۳۲-۳۴۶-۳۶۴-۴۱۵-
۴۳۵-۴۴۳-۴۵۸-۵۲۵-

___ ہر گمراہ گروہ کے پیشوا ہی اس کو قیامت

کے روز جہنم کی طرف لے جائیں گے۔
(ج دوم) ۳۶۶۔
—— اس میں مشرکین کے ساتھ ان کے جھوٹے معبود بھی ڈالے جائیں گے۔
(ج چہارم) ۲۸۳۔
—— وہاں پیشواؤں اور پیروؤں کا باہمی جھگڑا۔ (ج سوم) ۵۰۷-۵۰۸۔
(ج چہارم) ۳۴۵-۳۴۶-۴۱۳-۴۱۴۔
—— اہلِ دوزخ کی ایک دوسرے سے لڑائی۔ (ج دوم) ۲۶۔
—— اس میں کافروں کے داخل ہونے کا منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔
—— وہاں مجرموں کے کھانے کا کیا سامان ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔ (ج ششم) ۷۸-۱۳۰-۳۲۰۔
—— جہنمیوں کا پیاس کے مارے بُرا حال ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۶۶-۲۸۲-۲۸۴۔
—— انھیں پینے کو کیا ملے گا۔ (ج ششم) ۲۳۰-۳۲۰۔
—— اہلِ جہنم کی غذا زقوم اور کھولتا ہوا پانی ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۸۲-۲۹۶۔
—— کفّار منھ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینکے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۴۰۔
—— کفار کو دھکے مار کر جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۱۱۹-۱۶۷-۲۶۵۔
—— کفار جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔
(ج پنجم) ۲۶۵-۲۶۶۔
—— اہلِ جہنم کا جزع فزع ان کے کسی کام نہ آئے گا۔ (ج پنجم) ۱۶۷۔
—— کفار اس میں ہمیشہ کے لئے داخل کیے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔
—— وہاں مجرموں کی کوئی دعا قبول نہ ہوگی۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔
—— جہنم میں کفار کی دردناک حالت۔
(ج پنجم) ۱۳۸-۱۶۶-۱۶۷-۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲-۲۹۶-۳۱۷۔
—— جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔
(ج ششم) ۱۴۸-۱۵۳-۱۵۴۔
—— وہاں کفار یہ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ جن اہلِ ایمان کو وہ دنیا میں بُرا سمجھتے تھے وہ جہنم میں نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۳۴۶۔
—— اس کے نگراں تند خو اور سخت گیر

فرشتے ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور ہر حکم بجا لاتے ہیں۔ (ج ششم) ۲۹-۳۰۔

—— جہنم دہاڑ رہی ہوگی، جوش کھا رہی ہوگی اور غضب سے پھٹی پڑتی ہوگی۔ (ج ششم) ۴۳ تا ۴۵۔

—— اہل جہنم کو ستر ہاتھ لمبی زنجیروں میں جکڑ دیا جائے گا۔ (ج ششم) ۷۷۔

—— ان کا کوئی یارِ غم خوار نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۷۸۔

—— ان پر لعنت ہے۔ (ج ششم) ۴۶۔

—— شیطان اور اس کے پیروکار ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ (ج پنجم) ۹۴۔

—— ہمیشگی کے عذاب سے مستثنیٰ صورتیں۔ (ج ششم) ۳۱۵۔

—— اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کی باہم گفتگو۔ (ج دوم) ۲۳۔ (ج ششم) ۱۵۳-۱۵۴۔

—— اس کے منتظم فرشتوں اور اہلِ جہنم کی گفتگو۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔ (ج ششم) ۴۴ تا ۴۶۔

—— جہنم کی آگ سے کون محفوظ رہے گا۔ (ج ششم) ۳۶۴۔

—— جہنم ایک گھات ہے — سرکشوں کا ٹھکانا ہے — جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۲۹-۲۳۰۔

—— جہنمی لوگ اہلِ جنت کے برابر نہیں ہوسکتے۔ (ج پنجم) ۴۱۰۔

—— اہلِ جہنم اس کے مستحق کیوں ٹھیرے۔ (ج ششم) ۲۳۰-۲۴۷۔

—— یہود کے لئے عذابِ جہنم مقرر ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۴-۳۸۵۔

—— یہ مسئلہ کہ آیا گنہگار مومن جہنم میں جائے گا یا نہیں۔ (ج چہارم) ۲۳۵-۲۳۶۔

—— وہ اہلِ ایمان جو محض برے اعمال کی وجہ سے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے آخرکار انھیں معاف کر دیا جائے گا۔ (ج ششم) ۳۱۵۔

—— اہلِ جہنم عذاب کی حالت میں نہ جئیں گے نہ مریں گے۔ (ج ششم) ۱۴۸-۳۱۳-۳۱۵۔

—— ان کے لئے عذاب کے سوا کسی چیز میں بھی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ (ج ششم) ۲۳۰۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "دوزخ")

—— بدکار لوگ جہنم واصل کیے جائیں گے اور وہاں سے ہرگز غائب نہ ہو سکیں گے۔ (ج ششم) ۲۷۵۔

—— اہلِ جہنم کے حق میں کسی سفارش کرنے والے کی سفارش قبول نہ ہو گی۔ (ج ششم) ۱۵۴-۱۵۵۔

—— جہنم میں داخلے کے وقت اہلِ جہنم کچھ نہ بولیں گے نہ معذرتیں پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ (ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

—— اہلِ جہنم کو ان کے جرائم سے نہ زیادہ اور نہ کم سزا دی جائے گی۔ (ج ششم) ۲۳۱۔

—— جہنم کے ۱۹ (انیس) نگراں کارکن ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔

—— یہ کارکن فرشتے ہوں گے۔ ان کی قوت کو انسانی قوت پر قیاس کرنا حماقت ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹۔

—— اس بیان پر مخالفین کے اعتراضات کا جواب۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۲۔

—— کارکنانِ جہنم کی تعداد کو کافروں کے لئے فتنہ بنانے کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۴۹-۱۵۰۔

—— کارکنانِ جہنم کی تعداد بیان کر کے اللہ نے مومنین کو کفار و منافقین سے چھانٹ کر الگ کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

—— کارکنانِ جہنم کی تعداد اہلِ کتاب کے لئے حضورؐ کے نبی صادق ہونے کی نشانی کس بنا پر ہے۔ (ج ششم) ۱۴۹-۱۵۰۔

—— اہلِ جہنم خود اپنی گمراہی کا اقرار کریں گے۔ (ج ششم) ۴۴ تا ۴۶۔

—— قرآن میں جہنم کے عذاب کی کیفیت کیوں بیان کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

—— جہنم سے ڈرا دیا گیا ہے، اب جس کا جی چاہے ڈر کر بھلائی کا راستہ اختیار کرے اور جس کا جی چاہے پلٹ جائے۔ (ج ششم) ۱۵۳-۳۶۴۔

چ

چوری ———

— چوری کی حرمت۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

ح

حبطِ اعمال ———

— حبطِ عمل کے معنی۔ (ج دوم) ۷۹۔

— اس کا سبب کیا ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔ (ج دوم) ۳۲۹۔۴۷۹۔ ۴۸۰۔ (ج سوم) ۴۹۔۵۰۔ (ج چہارم) ۷۹۔۸۰۔

— کیسے لوگوں کے اعمال ضائع ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۹۔۱۸۲۔۲۱۲۔ ۳۲۹۔۴۷۹۔ (ج سوم) ۴۴۶۔

— ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کا نتیجہ۔ (ج اول) ۴۷۴۔

— کفر کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول) ۲۸۱۔ (ج سوم) ۴۹۔۴۱۰۔۴۱۱۔

— نفاق کا نتیجہ۔ (ج اول) ۴۸۲۔

— شرک کا نتیجہ۔ (ج اول) ۵۶۱۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔

— ریاکارانہ نفاق کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۰۶۔

— انبیاء و مصلحین کے قتل کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۴۱۔

— ارتداد کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول) ۱۶۶۔

حبل اللہ ———

— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۲۷۶۔

حج ———

— اس کی ابتدا کس طرح ہوئی۔ (ج سوم) ۲۱۷۔۲۱۸۔

—— حضرت ابراہیمؑ کے عہد سے عرب کا مسلّم طریقِ عبادت تھا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

—— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا ۲۲۱-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۷-۲۲۸۔

—— حج اور عمرے کی نیت کو پورا کیا جائے۔ (ج اول) ۱۵۳۔

—— حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوائے۔ (ج اول) ۱۵۳۔

—— حج کو جاتے ہوئے "گھر جاتے" اور "امن نصیب ہوجانے" کا مفہوم۔ (ج اول) ۱۵۴۔

—— قربانی میسر نہ ہونے کی صورت میں حاجی روزے رکھے۔ (ج اول) ۱۵۴۔

—— مناسک حج میں قریش کی ترمیمات۔ (ج اول) ۱۵۷۔

—— "تقویٰ" کو زادِ راہ بنانے کی تاکید۔ (ج اول) ۱۵۵۔

—— مشعرِ حرام (مُزدلفہ) کے آداب۔ (ج اول) ۱۵۶۔

—— مکہ سے عرفات اور عرفات سے مُزدلفہ آنا جانا۔ (ج اول) ۱۵۷۔

—— حالتِ احرام کی پابندیاں۔ (ج اول) ۱۵۵-۴۳۷۔

—— قدیم اہلِ عرب کے لئے اس کے تمدنی فوائد۔ (ج سوم) ۲۱۹۔

—— حج میں اسلامی اخلاقیات کی عملی تربیت۔ (ج اول) ۱۵۵۔

—— سفرِ حج میں کسبِ معاش کی اجازت۔ (ج اول) ۱۵۶۔

—— ذکرِ الٰہی کا حکم۔ (ج اول) ۱۵۷۔

—— ایامِ تشریق میں منیٰ سے مکہ کی طرف واپسی میں تقدیم و تاخیر کی رخصت۔ (ج اول) ۱۵۸۔

—— حج لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ (ج اول) ۲۷۵۔

—— زائرینِ حج کو کعبہ سے نہ روکا جائے۔ (ج اول) ۴۳۹)

—— مشرکینِ مکہ نے ہجرت کے بعد مسلمانوں کے لئے حج کا راستہ بند کردیا تھا۔ (ج سوم) ۱۹۶-۲۱۵-۲۲۱۔

—— یوم الحج الاکبر سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم) ۱۷۵۔

—— فرضیتِ حج کے لئے شرطِ استطاعت۔

(ج اول) ۲۷۵۔
— اس کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔ (ج دوم) ۱۴۷۔۱۹۴۔
— حجۃ الوداع۔ (دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

حِجر
— ثمود کا دار السلطنت۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

حدود اللہ
— حدود اللہ سے مراد احکام خداوندی ہیں۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔
— حدود اللہ اور ان کی حفاظت کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۴۰۔۲۴۱۔
— حد سے تجاوز نہ کرنے کا مفہوم۔ (ج اول) ۵۰۰۔
— اللہ کے بیان کردہ قوانین اس کی حدیں ہیں۔ (ج پنجم) ۵۶۵۔
— ان کی حفاظت اہلِ ایمان کی خصوصیت ہے۔ (ج دوم) ۲۴۰۔
— ان سے ناواقفیت آدمی کو منافقت اور جاہلیت میں مبتلا کر دیتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۶۔
— اللہ کے احکام کے خلاف قانون سازی تجاوز عن الحدود ہے۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔۳۵۷۔
— حدود اللہ سے تجاوز کرنے کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔
— ان کے بارے میں انتہائی احتیاط کی ضرورت۔ (ج اول) ۱۴۷۔
— ان کی پابندی وہی کر سکتے ہیں جو ان کو توڑنے کے انجام بد کا شعور رکھتے ہوں۔ (ج اول) ۱۴۶۔
— حدود اللہ سے تجاوز کرنے والا خود اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۶۵۔

حُدیبیہ
— وہ حالات جن میں سورۂ مائدہ کا نزول ہوا۔ (ج اول) ۴۳۴۔
— مسلمانوں کے لئے صلح حُدیبیہ کے دور رس مفید اثرات۔ (ج اول) ۴۳۶۔

حدیث
— اسلامی قانون میں اس کی اہمیت۔ (ج سوم) ۳۲۷۔
— حدیث اور سنت کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۷۰۔

— اللہ نے خود روایتِ حدیث کا حکم دیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔
— اللہ سنتِ رسولؐ کو حکمت سے تعبیر فرماتا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔
— حدیث کس طرح قرآن کی تشریح کرتی ہے۔ (ج چہارم) ۹۔۱۰۔
۷۰ تا ۷۲۔۱۰۷۔۱۰۸۔۱۲۵۔
۱۲۷۔۱۲۸۔۱۳۵۔۱۳۶۔۱۴۰ تا
۱۴۳۔۱۸۱ تا ۱۸۵۔۲۰۳۔۲۱۸۔
۲۲۵۔۲۳۶۔۲۶۵۔۲۸۶۔
۲۸۷۔۳۲۳۔۳۲۴۔۳۴۱۔
۳۴۲۔۳۵۶۔۳۵۷۔۳۶۰۔
۳۶۱۔۳۷۴۔۳۸۲۔۳۸۳۔
۴۱۳۔۴۲۰ تا ۴۲۲۔۴۵۰۔
۴۵۴۔۴۵۹۔۴۶۶۔۵۰۵۔
۵۰۶۔۵۲۸۔۵۵۳۔۵۷۲۔
۵۷۳۔۶۰۹۔ (ج پنجم) ۱۱۔۲۲
تا ۲۴۔۳۳۔۴۳۔۷۱۔۸۱۔۸۳۔۸۴۔
۸۸ تا ۹۴۔۹۷۔۹۸۔۱۸۴۔
۱۸۸۔۱۹۴۔۱۹۹۔۲۰۲۔۲۱۶۔
۲۱۸۔۲۴۵۔۲۸۲۔۲۹۲۔۳۰۳۔
۳۰۶۔۳۰۷۔۳۲۴۔۳۲۵۔
۳۳۳۔۳۶۰۔۳۶۱۔۳۹۱۔
۳۹۴۔۳۹۶۔۴۱۷۔۴۳۳۔
۴۴۵ تا ۴۴۹۔۴۵۵۔۴۶۴ تا
۴۹۷۔۵۰۲۔۵۰۳۔۵۰۵۔۵۱۲۔
۵۳۸۔۵۳۹۔۵۴۲۔۵۴۵۔
۵۵۴۔۵۵۵۔۵۵۹۔۵۶۳۔
۵۷۱۔۵۷۲۔۵۷۴ تا ۵۷۷۔
(ج ششم) ۱۴۔۱۶۔۱۷۔۲۳۔
۲۶ تا ۲۸۔۳۰۔۳۱۔۴۹۔۵۹۔
۶۰۔۸۸۔۹۲۔۱۰۱۔۱۱۹۔۱۲۷۔
۱۲۸۔۱۳۳ تا ۱۳۵۔۱۳۸۔۱۶۸۔
۱۷۲۔۱۷۳۔۱۸۰ تا ۱۸۲۔۱۹۲ تا
۱۹۶۔۲۵۰۔۲۵۱۔۲۶۰۔۲۶۵ تا
۲۶۷۔۲۶۹۔۲۷۲۔۲۸۲۔۲۸۸۔
۲۸۹۔۳۱۱۔۳۱۴۔۳۱۵۔۳۴۲۔
۳۴۳۔۳۴۵۔۳۴۶۔۳۵۱۔
۳۵۵۔۳۷۰ تا ۳۷۲۔۳۸۲۔
۳۹۹۔۴۰۵۔۴۰۶۔۴۲۱۔
۴۲۵۔۴۲۶۔۴۴۴۔۴۴۸۔
۴۸۵۔۴۹۳ تا ۴۹۵۔۴۹۷۔
۵۰۸۔۵۰۹۔۵۲۶۔۵۴۶۔
۵۵۴ تا ۵۶۱۔۵۶۴ تا ۵۶۶۔
۵۶۸ تا ۵۷۰۔۵۷۳۔۵۷۴۔
— رسولؐ اللہ نے قرآن کے احکام و

تعلیمات کی جو تشریح و تعبیر کی وہ
اللہ کی طرف سے تھی۔ (ج ششم)
۱۶۷۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔
—— قرآن کی تفسیر اگر صحیح سند کے ساتھ
حضورؐ سے منقول ہو تو کوئی اور تاویل
قابلِ قبول نہیں ہے۔ (ج ششم)
۸۸۔
(مزید دیکھو "سنت")
—— حضورؐ کی تشریح و تعبیر معلوم کرنے
کا واحد ذریعہ حدیث اور سنت
ہے۔ (ج ششم) ۱۷۰۔ ۱۷۱۔
—— احادیث کی روایات پرکھنے میں
درایت کا استعمال۔ (ج سوم)
۶۵۔ ۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۲۰۰۔
۲۳۹ تا ۲۴۴۔ ۲۴۷۔ ۳۳۸۔
۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔
۶۶۷۔ ۷۱۳ تا ۷۱۵۔ (ج چہارم)
۷۲۔ ۷۳۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۲۳۴۔
۲۳۵۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔
—— بعض روایات پر تنقید بلحاظ روایت
و درایت۔ (ج ششم) ۱۸۱۔ ۱۸۲۔
۳۵۵۔
—— علمائے حدیث نے روایات کو
پرکھنے کے لئے راویوں کے حالات
کی تحقیق کا قاعدہ قرآن مجید سے
اخذ کیا ہے۔ (ج پنجم) ۷۳۔ ۷۴۔
—— حدیث کا عربی زبان میں بلند مقام۔
(ج پنجم) ۱۷۸۔
—— حدیث میں اللہ کے ننانوے نام
گنائے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۷۴۔
—— حدیث کی قانونی و آئینی حیثیت
کے بارے میں چند شبہات کا ازالہ۔
(ج ششم) ۱۷۰۔ ۱۷۱۔
—— کن حالات میں ضعیف حدیث
قابلِ قبول ہوتی ہے۔ (ج سوم)
۷۲۔

حدید (لوہا) ——
—— اس کے اتارے جانے کا ذکر۔ (ج
پنجم) ۳۲۱۔
—— اس سے مراد قوت اور اقتدار
ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔

حروف مقطعات ——
—— ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۹۴۔

حزب اللہ ——
—— وہ کیسے لوگوں پر مشتمل ہے۔ (ج
اول) ۴۸۳۔

—— آخرکار یہی غالب ہونے والا گروہ ہے۔ (ج اول) ۴۸۳۔

حساب —— (دیکھو "آخرت")

حسد ——

—— معنی ومفہوم۔ (ج ششم) ۵۷۰۔

—— حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

حشر ——

—— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۴۹۳۔ (ج پنجم) ۳۸۱۔

—— وہ اسی زمین پر ہوگا۔ (ج دوم) ۴۹۳۔

—— اس میں تمام اگلی پچھلی نسلوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ (ج دوم) ۵۰۲۔

—— حشر کے روز سب لوگ آوازۂ حشر کو سن لیں گے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

—— حشر کے روز زمین پھٹ جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

—— حشر برپا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

—— میدانِ حشر کا نقشہ۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

—— حشر ونشر کو محال سمجھنا حماقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۶۵۔

—— روزِ حشر اللہ اپنے نبیؐ اور اہلِ ایمان کو رسوا نہ کرے گا۔ (ج ششم) ۳۲۔

—— میدانِ حشر میں دربارِ الٰہی کے رعب کا یہ عالم ہوگا کہ کسی کو اللہ کے سامنے بولنے کا یارا نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

—— مجرمین میدانِ حشر میں ہر طرح کے عذر پیش کرتے رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۱۵۔

—— منافقین نور سے محروم رکھے جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۳۔

—— میدانِ حشر ہی میں مومنین کو جنت اور مجرمین کو جہنم دکھائی دینے لگے گی۔ (ج ششم) ۲۶۷۔ ۲۶۸۔

—— میدانِ حشر میں جنت کے سفر میں مومنین کا نور اُن کے آگے آگے اور دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے نور کے قائم رکھنے کی دعائیں مانگ رہے ہوں گے۔

(ج ششم) ۳۲-۳۳-

حفظِ فروج

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۵-۹۶-

حق

— اس کے معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۲۸۴- (ج ششم) ۴۵۳-

— انسانی زندگی میں حق و باطل کی کشمکش۔ (ج اول) ۴۶۷-

— حق کو رد کر کے انسان اپنی ہی تباہی کا سامان کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۳۲-

— حق کی پیروی کرنے والوں کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱-

— حق کے خلاف روش اختیار کرنے والوں کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱-۱۵۵-

— قرآن بالکل یقینی حق ہے۔ (ج ششم) ۸۱-

— دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں۔ (ج اول) ۵۳۶-

— زمین و آسمان کو حق کے ساتھ پیدا کرنے کا مطلب۔ (ج اول) ۵۵۱-

— اللہ نے نظامِ کائنات کو حق پر پیدا کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴-۴۷۹-۴۸۰-۵۱۶-۵۲۵-۵۲۶-

— قیامت برحق ہے۔ (ج ششم) ۷۲-۲۳۲-

— حق کی طرف رہنمائی صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔ (ج دوم) ۲۸۴-

— معاشرے میں ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرنا خسران سے بچاؤ کا موجب ہے۔ (ج ششم) ۴۴۹-۴۵۳-۴۵۴-

— حق کا اختیار کرنا آدمی کے لئے مفید اور رد کرنا اسی کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸-

— علمِ حق رکھنے والے اور اس سے غافل رہنے والے یکساں نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۴۵۵-

— حق کو قبول نہ کرنے کے نتائج۔ (ج دوم) ۴۵۴- (ج ششم) ۸۹-۱۱۸-۲۵۶-۳۲۲-

— حق کے خلاف باتیں بنانے والے

جہنمی ہیں۔ (ج ششم) ۱۵۳-۱۵۴-
___حق قبول کرنے والوں کا نیک انجام۔ (ج ششم) ۳۲۵-۳۳۳-
___اللہ حق کو حق ثابت کر کے ہی رہتا ہے۔ (ج دوم) ۳۰۴-
___حق آخر کار غالب ہی ہو کر رہتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۳-

حقوق العباد ___

___حقوق العباد ادا کرنا مومنوں اور جنتیوں کی صفت ہے۔ (ج ششم) ۱۹۶-۱۹۷-
___ایمان کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی نجات کا ذریعہ ہے۔ (ج ششم) ۳۴۱-۳۴۳-
___حقوق العباد کی ادائیگی پر ایک دوسرے کو اکسانا چاہیئے۔ (ج ششم) ۷۷-۳۳۱-۴۴۹-۴۵۳-۴۸۱-۴۸۲-
___دوسروں کو خلق خدا پر رحم کی تلقین کرنا۔ (ج ششم) ۳۴۳ تا ۳۴۶- ۴۴۹-۴۵۳-۴۵۴-
___مومن معاشرے کے افراد پر یہ حق ہے کہ وہ ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کریں۔ (ج ششم) ۴۴۹-۴۵۳-۴۵۴-
___حقوق العباد کا احترام وہی لوگ کر سکتے ہیں جو صاحب تقویٰ ہوں۔ (ج اول) ۱۸۳-
اجتماعی اور معاشرتی حقوق کا وسیع تصور۔ (ج دوم) ۶۱۱-
___والدین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-۱۶۴-۳۵۱-۵۹۸- (ج دوم) ۶۰۹-۶۱۰-
___ذوی القربیٰ کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-۱۳۷-۱۶۴-۳۵۱- (ج دوم) ۵۶۵-۵۶۶-۶۱۰-
___یتامیٰ کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-۱۳۷-۱۶۴-۱۶۷-۱۶۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۵۱-۴۰۱-۵۹۹-۶۰۰- (ج دوم) ۶۱۵- (ج ششم) ۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۷۳-۳۷۴- ۴۸۱ تا ۴۸۳-
___مساکین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-۱۳۷-۱۶۴-۳۵۱- (ج دوم) ۲۰۵-۶۱۰- (ج ششم) ۶۲-

٧٧-٧٨-١٥٤-١٩٦-١٩٧-
٣٣١-٤٨١ تا ٤٨٣-
—— اولاد اور نسل کے حقوق۔ (ج دوم)
٦١٢-
—— مسافر کے حقوق۔ (ج اول) ١٣٧-
١٦٤-٣٥١۔ (ج دوم) ٢٠٨-
٦١٠-
—— اہلِ حاجت کے حقوق۔ (ج اول)
١٣٧۔ (ج ششم) ٨٩- ٩٠-
٣٧٣-٣٧٤-
—— ہمسایہ کے حقوق۔ (ج اول) ٣٥١-
—— لونڈی، غلام کے حقوق۔ (ج اول)
٣٥١-
—— قیدی کے حقوق۔ (ج ششم) ١٩٦-
١٩٧-
—— مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا
کھلایا جائے تو للہ کھلایا جائے
نہ کہ احسان دھرنے کے لیے۔ (ج
ششم) ١٩٦-١٩٧-
—— غلاموں کو آزاد کرنا اور مساکین و
یتامیٰ کے ساتھ حسنِ سلوک سے
پیش آنا وہ کام ہیں جن کے بڑے
فضائل حضورؐ نے بیان فرمائے

ہیں۔ (ج ششم) ٣٤٢-٣٤٣-
—— محروم کے حقوق۔ (ج ششم) ٨٩-
٩٠-
—— حقداروں کو محروم کرکے مرنے
والے کی ساری میراث سمیٹ
لینے کی مذمت۔ (ج ششم) ٣٣١-
٣٣٢-
—— احترامِ ملکیت۔ (ج اول) ١٤٨-
—— مالی مدد حاصل کرنے کا حق۔ (ج
اول) ١٦٤-
—— دوسروں کا حق مارنے والوں کا
انجام بد۔ (ج ششم) ٨٩-٩٠-

حقوق اللہ

—— حقوق اللہ میں مداخلت کرنے کے
معنی۔ (ج اول) ١٣١-
—— حقوق اللہ انسان پر فطرتاً عائد
ہوتے ہیں۔ (ج اول) ٦٠٠-
—— حج حقوق اللہ میں سے ہے۔ (ج
اول) ٢٧٥-
—— اللہ تعالیٰ ہی اس کا حقدار ہے کہ
اس سے تقویٰ کیا جائے۔ (ج
ششم) ١٥٦-١٥٧-
—— اللہ کا یہ حق ہے کہ اس کی نعمتوں

کا ذکر و اظہار کیا جائے۔ (ج ششم) ۳۷۳-۳۷۴-

— عبادت اللہ کے سوا کسی کے لئے نہیں ہے۔ (ج ششم) ۴۱۳-۵۰۳ تا ۵۰۷-۵۴۰-

حکم

— "حکم" اور "علم" کے معنی۔ (ج سوم) ۶۲۰-۶۲۱۔ (ج چہارم) ۵۶۸-

— نبی کو حکم عطا کرنے کا مطلب۔ (ج سوم) ۶۰-

حکمت

— اللہ کی ایک نعمت۔ (ج اول) ۱۷۷-۲۰۷-۳۶۱-

— حکمت بالغہ۔ (ج پنجم) ۲۳۲-

— شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے کا ذریعہ۔ (ج اول) ۲۰۷-

— اس کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اللہ کا شکر گزار ہو۔ (ج چہارم) ۱۲-۱۴-

— اللہ کی بے پناہ حکمت کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۸۸-۲۸۹-

— حکمت سے مراد سنت رسولؐ۔ (ج چہارم) ۹۴-

— تمام انبیاء کو دی جاتی ہے۔ (ج اول) ۲۶۸-

— داؤد علیہ السلام کو دی جاتی ہے۔ (ج اول) ۱۹۱-

— عیسیٰؑ کو عطا کی جاتی ہے۔ (ج اول) ۲۵۲-۵۱۴-

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی جاتی ہے۔ (ج اول) ۳۹۶-

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعلیم دینے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (ج اول ۱۱۴-۱۲۵-۳۰۰-

حکمت تبلیغ

— حکمت تبلیغ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵-۱۰۰-۱۱۰ تا ۱۱۴-۲۸۲-۳۷۱-۴۰۳-۴۰۴-۴۳۵-۵۸۱-۵۸۲-۶۲۳-۶۲۴-(ج چہارم) ۲۰۰ تا ۲۰۲-۲۴۷-۲۴۸-۲۵۳-۲۵۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۵۶-۴۶۰-۴۸۲-۴۸۳-۴۹۵-۴۹۶-۵۱۵-۵۳۹-۵۵۳-۵۵۴-۵۷۷-(ج پنجم) ۴۱۵-(ج ششم) ۸۵-

۹۴-۱۰۰-۱۲۹-۱۳۰—۲۲-
۲۲۱-۲۴۱-۲۵۱تا۲۵۵-
۳۱۳تا۳۱۵-۳۲۲-
— غافل قوم کو چونکانے کی تدبیر۔(ج سوم) ۵۰۹-۵۱۰-
— مخالف کو کس طرح نصیحت کرنی چاہیئے۔ (ج سوم) ۹۴-
— دعوتِ حق کا صحیح طریقہ۔(ج سوم) ۲۹۹-
— حضرت موسیٰؑ کی حکیمانہ تبلیغ کا ایک نمونہ۔(ج سوم) ۹۶-۹۷-
— اہلِ کتاب کو قرآن کی دعوتِ اسلام۔ (ج اول) ۲۴۰-
— عقیدۂ توحید پر بلانے کا طریقہ۔ (ج اول) ۲۶۱-
— اہلِ کتاب کو دعوتِ توحید۔(ج اول) ۲۶۲-
— مخاطب کی ہٹ دھرمی کو توڑنے کا حکیمانہ طریقہ۔(ج سوم) ۴۴۱-۴۴۲-
— تبلیغ میں "قولِ بلیغ" کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۶۸-
— مخاطب کے ذہن میں حق کی بات اُتارنے کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم) ۵۰۱-۵۰۲-
— تبلیغ میں مباہلے کا مقام۔ (ج اول) ۲۶۱-
— اللہ کی فرماں برداری کے سوال پر آخر جھگڑا کیسا۔(ج اول) ۱۱۷-
— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بادشاہوں کو بذریعہ خطوط دعوتِ اسلام دینا۔(ج اول) ۴۳۶-
— مخاطب کو سوچنے پر کس طرح آمادہ کیا جائے۔(ج سوم) ۵۸۸-
— اہلِ کتاب کے سامنے دعوتِ دین پیش کرنے کا طریقہ۔(ج سوم) ۷۰۸-
— اشرار سے علیحدگی۔(ج اول) ۵۴۹-
— طالبینِ حق پر توجہ۔(ج اول) ۵۴۹-
— مناظروں سے اجتناب۔(ج اول) ۵۴۹-
— ہر وقت عاجزی و مسکینی ہی کو شیوہ بنا لینا حکمتِ تبلیغ کے خلاف ہے۔(ج سوم) ۷۰۸-۷۰۹-
— تبلیغ کوئی پیشہ ورانہ کام نہیں ہے۔ (ج اول) ۵۶۲-

— مبلغ کی دنیوی مفاد سے بے نیازی۔ (ج اول) ۵۶۲۔
— داعی و مبلغ کا منصب اور اس کی ذمہ داریوں کی حد۔ (ج اول) ۵۷۰۔
— بحث و مناظرہ میں جوشیلے پن سے بچنے کی ہدایت۔ (ج اول) ۵۷۱۔
(مزید تفصیل کے لئے دیکھو "دعوتِ حق")

حکمتِ تشریع

— نئے احکام جاری کرنے سے پہلے مناسب ماحول پیدا کرنا ضروری ہے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔
— اجرائے احکام میں تدریج۔ (ج دوم) ۴۲۳۔ (ج سوم) ۷۵۹۔ ۷۶۰۔
— نماز کے اوقات میں کیا حکمتیں ملحوظ رکھی گئی ہیں۔ (ج دوم) ۶۳۶۔
— اسلام میں عبادات کے لئے قمری تاریخیں کیوں اختیار کی گئی ہیں۔ (ج دوم) ۱۹۳۔
— قرآن مجید میں احکام کس حکمت کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۴ تا ۲۱۷۔
— قرآن کس طرح اپنے احکام کی مصلحتیں بیان کرتا ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔ ۳۸۳۔ ۳۸۸۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۲۱ تا ۴۲۳۔

حلال و حرام

— حلال و طیب چیزیں کھانے کا حکم۔ (ج اول) ۱۳۳۔
— پاک چیزیں بے تکلف کھاؤ۔ (ج اول) ۱۳۴۔
— حرمت و حلت کے پورے اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول) ۴۳۸۔ ۴۹۹۔ (ج ششم) ۱۰۔ ۱۵۔ ۲۰۔
— انسان کو خود حلال و حرام کے حدود مقرر کر لینے کا حق نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔
— اللہ تعالیٰ نے حلال و حرام کی جو حدیں مقرر فرمائی ہیں وہ عین مبنی بر حکمت ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۱۔

___ کیا قسم کھا کر حلال کو حرام کر لینے اور محض تحریم میں کوئی فرق ہے۔ (ج ششم) ۱۸-۱۹۔
___ ذبح کی اہمیت۔ (ج اول) ۴۴۰۔ ۴۴۱۔
___ خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح ہونے والے جانوروں کی حرمت۔ (ج اول) ۴۴۰۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔
___ ذبح کے لئے اللہ کا نام لینے کی اہمیت۔ (ج اول) ۵۷۶۔
___ اہلِ کتاب کے ذبیحے کی حلت۔ (ج اول) ۴۴۶۔
___ قرآن کا نظریۂ حلت و حرمت۔ (ج اول) ۴۴۴۔
___ "حلال" کے ساتھ "پاک" کی قید کا مقصد۔ (ج اول) ۴۴۵۔
___ حلال چیزوں کو حرام کرنے کی ممانعت۔ (ج اول) ۴۹۹۔
___ لوگوں کی خودساختہ حلت و حرمت ہیچ ہے۔ (ج اول) ۵۷۶۔
___ لوگوں کی خودساختہ مذہبی پابندیاں افترا علی اللہ کی تعریف میں داخل ہیں۔ (ج اول) ۵۸۷۔
___ اہلِ عرب کے ہاں حلت و حرمت کے مشرکانہ، توہم پرستانہ تصورات۔ (ج اول) ۵۸۸۔
___ دھاندلی سے حاصل کئے ہوئے اموال کی حرمت۔ (ج اول) ۱۴۷۔
___ بنی اسرائیل کے لئے بعض ماکولات کی خاص حرمت۔ (ج اول) ۲۷۳۔
___ یہود کے لئے بعض طیّبات کی حرمت بطور سزا۔ (ج اول) ۴۲۲۔
___ چرندہ چوپایوں کی حلت۔ (ج اول) ۴۳۷۔
___ حادثے میں مرجانے والے جانور مردار ہونے کی وجہ سے حرام ہیں۔ (ج اول) ۴۴۰۔
___ سمندری شکار کی حلت۔ (ج اول) ۵۰۶۔
___ شکار کے قاعدے۔ (ج اول) ۴۴۵۔
___ شراب کی قطعی حرمت کا حکم۔ (ج اول) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔
___ پاک اور ناپاک یکساں نہیں ہیں۔ (ج اول) ۵۰۷۔
___ شرائع الٰہی میں بنیادی حرمت

مردار، خون، سور کے گوشت اور
غیر اللہ کے نام کے ذبیحوں کی ہے۔
(ج اول) ۴۴۰-۵۹۲-۵۹۳۔
—— کھانے پینے کی چیزوں میں وجوہِ
حرمت طبی نہیں بلکہ اخلاقی و
اعتقادی ہیں۔ (ج اول) ۴۴۱-
۴۴۲۔
—— زکوٰۃ کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)
۴۴۰-۴۴۱۔
—— بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور
بیوی کے علاوہ دوسری چیزوں کے
حرام کر لینے کے معاملے میں فقہاء
کے مسالک۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰۔
—— حلت و حرمت کے بارے میں
فقہائے اسلام کے اختلافات۔
(ج اول) ۵۹۲-۵۹۳۔
—— شریعتِ محمدی اور یہودی فقہ
میں احکامِ حلت و حرمت کا فرق
کیوں ہے۔ (ج اول) ۵۹۳۔
—— پھٹکار کے طور پر خدائی تحریم کی
ایک خاص صورت۔ (ج اول)
۵۹۵۔
—— کیا چیزیں حرام کی گئی ہیں۔ (ج دوم)
۵۷۷۔
—— حرام چیز کن حالات میں کن شرائط
کے تحت کھائی جا سکتی ہے۔ (ج
اول) ۱۳۵-(ج دوم) ۵۷۸۔
—— بندۂ مومن کے لئے حلال و حرام
کی پابندی لازمی ہے۔ (ج پنجم)
۵۴۴۔
(مزید دیکھو "قانونِ
اسلام")

حمد

—— اس کے معنی و تشریح۔ (ج اول)
۴۳-(ج دوم) ۴۹۹-(ج
چہارم) ۱۷۳۔
—— اللہ ہی اس کا کیوں مستحق ہے۔
(ج اول) ۴۳۔
—— حمدِ ربانی کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۸۴۔
—— حمدِ ربانی سے مومن دشمنوں کے
مقابلے میں قوت حاصل کرتا ہے۔
(ج پنجم) ۱۶۱۔
—— حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت
طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم)
۵۱۶-۵۱۷۔
—— زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی

حمد کررہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹۔

ـــــ بے جان مخلوق کس طرح اللہ کی حمد کرتی ہے۔ (ج دوم) ۴۴۹۔

حنیف

ـــــ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۱۶۔

ـــــ حنفاء سے مراد عرب کے وہ لوگ ہیں جو زمانۂ جاہلیت میں توحید کے قائل تھے۔ (ج چہارم) ۳۷۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو "عرب")

حوّا

ـــــ آپ کی پیدائش کے متعلق بائبل کا بیان۔ (ج اول) ۳۱۹۔

ـــــ قرآن اس کی تردید کرتا ہے کہ آدمؑ کو بہکانے میں وہ شیطان کی ایجنٹ بنیں۔ (ج دوم) ۱۶۔ (ج سوم) ۱۳۲۔۱۳۵۔۱۳۶۔

حواری

ـــــ اس لفظ کے صحیح معنی۔ (ج اول) ۲۵۶۔

ـــــ حواریوں کا دین اسلام ہی تھا۔ (ج اول) ۲۵۶۔

ـــــ عیسیٰؑ پر حواریوں کا ایمان لانا۔ (ج اول) ۵۱۴۔

ـــــ حواریانِ عیسیٰؑ کا آسمانی خوان کی خواہش کرنا۔ (ج اول) ۵۱۵۔

حور

ـــــ حور کی صفات۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔ ۲۷۱۔۲۷۲۔

ـــــ جنتیوں کے ساتھ حوریں بیاہی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔

ـــــ حورانِ بہشتی پر مومن عورتوں کو فضیلت حاصل ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۱۔

حیات بعد الموت

ـــــ اللہ کی طرف سے معجزہ کے طور پر اس کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔

ـــــ حضرت ابراہیمؑ کی درخواست پر چار پرندوں کو زندہ کرنے کا واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

ـــــ خدا کی راہ میں جان دینے والوں کے لئے بشارت۔ (ج اول) ۲۹۸۔

ـــــ شہداء فی سبیل اللہ کے لئے بہترین زندگی کی بشارت۔ (ج اول) ۳۰۲۔

ـــــ خدا کی پیشی میں سب لوگوں کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔ (ج اول)

۵۲۷۔
—— قیامت کے روز اللہ تمام انسانوں کو ضرور جمع کرے گا۔ (ج اول) ۵۲۷۔
—— تمام انسان از سرِ نو زندہ کیے جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۳۔
—— حیات بعد الموت کی مثال رات کو سو کر صبح جاگنے کی سی ہے۔ (ج اول) ۵۴۶۔
(مزید تفصیلات دیکھو "زندگی بعد موت" اور "آخرت")
حیاتِ دنیا —— (دیکھو "دنیا")
حیض —— (دیکھو "طہارت و پاکیزگی")

خ

ختمِ نبوت ——
—— ختمِ نبوت کیا ہے۔ (ج سوم) ۱۴۴۔ (ج چہارم) ۲۰۳۔
—— نبیؐ کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے کے لئے قادیانیوں کی غلط تاویلات۔ (ج چہارم) ۷۵-۷۴۔
—— آیت "خاتم النبیین" کی مفصل تشریح۔ (ج چہارم) ۱۰۳-۱۰۴-۱۳۸ تا ۱۵۴۔
—— رسولؐ اللہ کے بعد قیامت تک کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۔
—— توراۃ کی گواہی کہ آخری نبی بنی اسماعیل میں سے ہوگا۔ (ج پنجم) ۴۶۰۔
خُسران ——
—— معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۴۵۱۔
—— کس قسم کے لوگ خسران کے مستحق ہیں۔ (ج اول) ۶۰-۱۰۷-۵۳۳-۵۸۸۔ (ج دوم) ۹-۳۵-۵۸-۶۱-۸۰-۱۰۲-۱۴۴-۲۱۲-۲۸۹-۳۱۱-۳۳۲-۳۵۲-۵۷۶-۶۳۹۔ (ج سوم) ۲۰۷-۷۱۳۔ (ج چہارم) ۲۸۱-۳۸۲۔

۵۹۲-۶۱۲-(ج ششم) ۴۴۹ تا ۴۵۴-

___ انسان کے خسارے میں پڑنے کی اصل وجہ-(ج چہارم) ۴۵۱-۴۵۲-

___ انسان کے لئے اصل گھاٹے کا سودا کیا ہے-(ج چہارم) ۳۶۴-۳۶۵-۵۱۳-

خشوع

___ اس کے معنی اور حقیقت-(ج سوم) ۲۶۱-(ج چہارم) ۹۵-۹۶-

خضر

___ کچھ ان کے بارے میں-(ج سوم) ۳۷-۳۸-

___ کیا وہ انسان تھے-(ج سوم) ۴۰ تا ۴۲-

خلافت

___ اس کے معنی-(ج اول) ۶۲-(ج سوم) ۴۱۸-۴۱۹-۵۹۲-

___ اللہ نے انسان کو زمین کی خلافت دی ہے-(ج سوم) ۵۹۱-(ج چہارم) ۲۳۸-

___ انسان کو زمین پر خلافت دینے سے پہلے حلفِ وفاداری لیا گیا-(ج دوم) ۹۶-۹۷-

___ خلافت بغرض امتحان و آزمائش دی گئی ہے-(ج دوم) ۲۷-۲۷۱-(ج سوم) ۱۳۴-۱۳۵-

___ انسانی خلافت کے بارے میں تین اہم حقیقتیں-(ج اول) ۶۰۶-(ج چہارم) ۴۸۳-

___ حکومت کے فرائض-(ج چہارم) ۳۲۶-۳۲۷-

___ قومِ نوحؑ کے بعد عاد خلیفہ بنائے گئے-(ج دوم) ۴۵-

___ عاد کو دھمکی دی گئی کہ خدا تمہاری جگہ دوسروں کو خلیفہ بنائے گا-(ج دوم) ۳۴۸-

___ عاد کے بعد ثمود خلیفہ بنائے گئے-(ج دوم) ۴۹-

___ بنی اسرائیل کو خلافت دینے کا وعدہ-(ج دوم) ۲۷-

___ صرف مومنین صالحین ہی حقیقی خلافت کے حامل ہوتے ہیں-(ج سوم) ۴۱۷ تا ۴۱۹-

___ اہلِ ایمان کو خلافت عطا کرنے کا

وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج سوم) ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۲۰۔

—— رسول کی اطاعت اسلامی خلافت کی لازمی شرط ہے۔ (ج سوم) ۴۲۰۔

خلع ——

—— اصطلاحی مفہوم اور اس کا طریقہ۔ (ج اول) ۱۷۵۔

—— خلع کی عدت۔ (ج اول) ۱۷۶۔

خلفائے راشدین ——

—— ان کی خلافت پر قرآن کی مہر تصدیق۔ (ج سوم) ۴۱۹۔

خمر —— (دیکھو "شراب")

خوں بہا —— (دیکھو "قانونِ اسلامی")

خواب ——

—— انبیاء کا خواب بھی وحی کی ایک قسم ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔

خیرات ——

—— اس کے اوصاف اور ذمہ داریاں۔ (ج اول) ۲۷۹۔

د

دابۃ الارض ——

—— اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۶۰۴۔ ۶۰۵۔

داؤد علیہ السلام ——

—— قتلِ جالوت کا واقعہ۔ (ج اول) ۱۹۱۔

—— اُن کے حالات۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔

—— اُن کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۶۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ (ج چہارم) ۳۲۳ تا ۳۳۱۔

—— ان کی سیرت۔ (ج دوم) ۶۲۴۔

—— ان کو زبور دی گئی۔ (ج دوم) ۶۲۴۔

—— ان کا زمانہ اور مدتِ سلطنت۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

—— دُنبیوں کے مقدمہ کا واقعہ اور

اس کی تحقیق۔ (ج چہارم) ۳۲۴ تا ۳۳۱۔
— ان کو اللہ نے کیا غیر معمولی قوتیں عطا کی تھیں۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔ ۳۲۳-۳۲۴۔
— ان کے لئے لوہے کو نرم کیے جانے کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۷۵-۱۷۶۔
— ان پر زنا کی جھوٹی تہمت۔ (ج چہارم) ۳۲۷ تا ۳۲۹۔
— کیا ان کی ۹۹ بیویاں تھیں۔ (ج چہارم) ۳۳۰-۳۳۱۔

دجال
— اس کا ذکر۔ (ج چہارم) ۱۵۴ تا ۱۶۹۔

درود
— حضرت محمدؐ پر درود بھیجنے کا حکم اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۳ تا ۱۲۸۔
— درود کے متعلق لوگوں کے شبہات و اعتراضات اور ان کا جواب۔ (ج چہارم) ۱۲۵ تا ۱۲۷۔
— درود کے مسئلے میں فقہا کے اختلافات۔ (ج چہارم) ۱۲۷-۱۲۸۔

دعا
— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۴۲۔
— دین میں اس کی اہمیت۔ (ج سوم) ۱۷۴۔
— اس کا صحیح طریقہ۔ (ج اول) ۴۳۔ (ج دوم) ۲۱-۳۷-۳۸۔
— غیر اللہ سے دعا اور استمداد شرک ہے۔ (ج دوم) ۶۲۵۔ (ج سوم) ۶۵۱۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔ ۴۰۱-۴۲۴۔
— صرف اللہ ہی سے دعا مانگنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۴۵۰۔ (ج چہارم) ۳۹۷-۴۱۸-۴۲۴۔
— دوسروں سے دعا مانگنا باطل ہے۔ (ج دوم) ۱۰۹-۱۱۰-۴۵۰۔ (ج چہارم) ۴۱۸۔
— اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود دعائیں سننے والا نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۶-۲۲۷۔
— دعائیں سننے اور ان پر کوئی کارروائی کرنے کا اختیار خدا کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ (ج چہارم) ۶۰۲۔

—— عبادت اور دعا ہم معنی ہیں۔ (ج چہارم) ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۴۔

—— اللہ سے دعا مانگنے کے آداب۔ (ج چہارم) ۴۲۱۔

—— اللہ کے سوا دوسروں کو پکارنے کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۲۶۔ (ج سوم) ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ (ج چہارم) ۴۱۱۔

—— حرام خوری کے ساتھ دعا قبول نہیں ہوتی۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

—— اللہ مضطر کی دعا سنتا ہے اور اس کی تکلیف رفع کرتا ہے۔ (ج سوم) ۵۹۱۔

—— مشرکین کے غیر اللہ سے دعا مانگنے کی اصل وجہ۔ (ج دوم) ۳۴۹۔ ۳۵۰۔

—— مشرکین کے معبودوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ کوئی ان سے دعا کر رہا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۲۔ ۶۰۳۔

—— خدا تک دعائیں پہنچانے کے لئے کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ (ج اول) ۱۴۴۔

—— اللہ اپنے ہر بندے سے قریب ہے اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ (ج دوم) ۳۴۹۔

—— اللہ سے فضل طلب کرنے کی دعا کا حکم۔ (ج اول) ۳۴۷۔

—— مشرک کے لئے دعائے مغفرت نہیں کی جا سکتی۔ (ج سوم) ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

—— دعا کے مسئلے پر مفصل بحث۔ (ج چہارم) ۴۱۸ تا ۴۲۲۔

—— غیر اللہ سے دعا مانگنا وہ بُرائی ہے جسے مٹانے کے لئے انبیاء آئے۔ (ج دوم) ۳۸۔

—— دعا کا قبول کرنا یا نہ کرنا اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔ (ج دوم) ۲۶۲۔

—— نبی تک کی دعا رد کر دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۳۴۲۔

دعوتِ حق

—— اس کا مقصد۔ (ج ششم) ۲۵۴۔

—— اس کا صحیح طریقہ۔ (ج چہارم) ۲۰۰ تا ۲۰۲۔ ۲۱۷۔ (ج ششم) ۲۵۱۔ ۲۵۲۔

— اس کی کامیابی سروسامان پر منحصر نہیں۔ (ج دوم) ۶۲۔۳۸۱۔۴۱۳۔

— یہ کام کرنے والا اللہ کا مددگار ہے۔

— (ج سوم) ۲۳۳۔

— اللہ اس کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵۔۴۶۶۔

— اس کے لئے کس طرح کام کرنا چاہیئے (ج سوم) ۴۵۷۔

— اس کے مقابلے میں مخالفین کی چالیں کامیاب نہیں ہوسکتیں۔ (ج دوم) ۴۶۶۔

— اس کے خلاف چالبازیاں کرنے والے آخر کار عذاب الٰہی میں مبتلا ہو کر رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۵۲۴۔

— اس کا ظہور جاہلی سوسائٹی میں کس طرح کھلبلی ڈالتا ہے۔ (ج دوم) ۳۵۱۔۴۷۵۔

— آخری کامیابی اسی کے لئے ہے۔ (ج دوم) ۴۶۶۔

— اس کے نازک مراحل۔ (ج دوم) ۳۰۶۔۳۰۷۔ (ج سوم) ۱۲ تا ۱۴۔۱۶۔۱۹۔۲۴۔۳۵۔۵۲۔

۵۳۔۵۶۔۷۰۔۸۱۔

— اس کے راستے کی رکاوٹیں۔ (ج دوم) ۳۰۸۔

— اس راہ کی مشکلات کے مقابلے کے لئے اللہ کی عبادت ہی طاقت اور ہمت دیتی ہے۔ (ج ششم) ۲۰۲۔۲۰۳۔۳۷۷۔۳۷۸۔۳۸۴۔۳۹۹۔

— اس کے کارکنوں کو خدا پرستی کی راہ میں کیا کچھ کرنا چاہیئے۔ (ج سوم) ۷۱۶ تا ۷۱۹۔

— اس میں صبر کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹۔۳۱۸۔۳۲۶۔۳۲۷۔۳۷۰۔۳۷۱۔۵۱۶۔۵۸۷۔۶۰۳۔ (ج سوم) ۷۶۔۸۶۔

— اس میں سمجھ بوجھ اور صحیح طرزِ فکر کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹۔

— اس میں نماز کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷۱۔۵۱۹۔۵۸۷۔ (ج سوم) ۸۶۔

— اس میں نماز باجماعت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

— وہ چیزیں جن سے داعی حق کو طاقت

ملتی ہو۔ (ج دوم) ۵۱۹۔
—— اس راہ میں کام کرنے والوں کو اللہ کی ہدایت و نصرت کس طرح حاصل ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۷۲۱۔
—— اسے جھٹلانے والوں کو اللہ اپنی زبردست تدبیر سے بتدریج تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔ (ج ششم) ۶۶۔
—— اس میں کسی مداہنت و مصالحت کی گنجائش نہیں ہے۔ (ج دوم) ۳۷۱۔ ۵۸۷۔ ۶۲۳۔ (ج سوم) ۲۲ تا ۲۴۔ (ج ششم) ۶۰۔ ۵۰۰ تا ۵۰۲۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔
—— ہر مومن کو علانیہ کفر سے برائت کا اعلان کرنا چاہیئے۔ (ج ششم) ۵۰۱۔ ۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔
—— مخالف قوتیں خواہ کتنی ہی طاقتور ہوں، اللہ کی بڑائی کا اعلان کیا جائے اور ان کی بالکل پروا نہ کی جائے۔ (ج ششم) ۱۴۲۔ ۱۴۳۔
—— داعئ حق کی کیا صفات ہونی چاہئیں۔ (ج سوم) ۷۶۷۔ ۷۶۸۔
—— تمام مخالفتوں کے مقابلے میں اللہ کو وکیل بنا لینے کی تلقین۔ (ج ششم) ۱۲۹۔
داعئ حق کو کسی کی پروا کئے بغیر حق کا اظہار و اعلان کرنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۵۱۸۔
اس کو لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۴۶۴۔
اس کو جاہلی قوانین کی پیروی سے بھی اجتناب کرنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔
—— اس کو دنیا پرستوں کی شان و شوکت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۵۱۷۔
—— اس کو اختلافات سے نہ گھبرانا چاہیئے۔ (ج دوم) ۳۷۱۔ ۶۰۴۔
—— اس کو مخالفین کی بیہودگیوں کا مقابلہ کس طرح کرنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۵۱۶۔
—— اس کو نیکی کے ذریعہ برائیوں کو دفع کرنا چاہیئے۔ (ج دوم) ۳۷۱۔
—— اُسے اس بات کی فکر نہ ہونا چاہیئے

کہ خدا اس کے مخالفین کو دنیا میں
کیا سزا دیتا ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵۔
—— اُسے لوگوں کے معاشرتی مرتبے کو
نہیں بلکہ قبولِ حق کی آمادگی کو
دیکھنا چاہیئے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔
۵۱۵۔
—— اُسے اس شخص کے شر سے اللہ کی
پناہ مانگنا چاہیئے جو عوام الناس
کے دلوں میں اس کے خلاف
وسوسے پھیلاتا پھرے۔ (ج ششم)
۵۷۲۔
—— اس کی نگاہ میں صرف ان لوگوں
کی اہمیت ہونی چاہیئے جو طالبِ
حق ہوں۔ (ج سوم) ۲۱۔۲۲۔
—— اس کا سلوک اپنے پیروؤں کے ساتھ
کیسا ہونا چاہیئے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔
۵۱۴۔۵۴۱۔۵۴۳۔
—— اس کو سب سے پہلے اپنے قریب ترین
لوگوں کو دعوت دینی چاہیئے۔ (ج
سوم) ۵۴۱ تا ۵۴۳۔
—— دعوتِ حق کے پیروؤں کی پوری
زندگی دائمی اور ہمہ گیر صبر کی زندگی
ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸۔۲۴۴۔
—— اس کے مقابلے میں منکرین کی
روش۔ (ج ششم) ۲۴۲۔۲۴۳۔
—— اس کام کی مشکلات کا مقابلہ کرنے
کے لئے طاقت حاصل کرنے کے
ذرائع۔ (ج سوم) ۷۰۳۔۷۰۸۔
—— انبیاء علیہم السلام کو دعوتِ حق
کے مصائب صبر سے جھیلنے کی تلقین
کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷۔۶۸۔
۸۷۔۸۸۔۱۴۲۔۱۴۵۔۲۰۰۔
۲۰۱۔
—— تحریکِ اسلامی کے آغاز میں حضورؐ
کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔
(ج ششم) ۳۷۶۔۳۹۴۔
۳۹۵۔۴۸۹ تا ۴۹۱۔۵۲۰ تا
۵۲۴۔۵۴۷۔۵۴۸۔
—— داعیِ حق کی راہ کھوٹی کرنے اور
اُسے کانٹوں میں الجھانے کے لئے
شیطان کی چالیں۔ (ج ششم)
۵۷۳۔
—— اہلِ ایمان کو بڑی سخت آزمائشوں
سے گزرنا پڑا حتیٰ کہ بعض ظالموں
نے انھیں زندہ جلا ڈالا۔ (ج ششم)
۲۹۴ تا ۲۹۸۔

—— دعوتِ حق کے پیروؤں کو لازم ہے کہ ایک دوسرے کو حق اور صبر کی نصیحت کریں۔ (ج ششم) ۴۴۹۔ ۴۵۳۔

—— دعوتِ حق میں کامیاب ہو جانا فخر کا نہیں بلکہ حمد و شکر کا مقام ہے۔ (ج ششم) ۵۱۴۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔

—— دعوتِ اسلام ایک نصیحت ہے جو چاہے اسے قبول کرلے۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

(دیکھو "حکمتِ تبلیغ")

دل ——

—— قرآن کی زبان میں اس سے کیا چیز مراد ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۔ ۴۲۔

دنیا ——

—— یہ دار الامتحان ہے۔ (ج دوم) ۷۲۔ ۲۷۱۔ ۲۷۶۔ ۳۲۴۔

—— یہاں لازماً ہر شخص اور ہر قوم کا امتحان ہو رہا ہے۔ (ج سوم) ۲۷۶۔ ۲۷۷۔

—— دنیوی زندگی دراصل وہ وقت ہے جو امتحان کے لئے انسان کو دیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۹۔ (ج سوم) ۷۹۔ ۱۳۵۔ ۱۹۳۔ ۲۸۲۔ (ج چہارم) ۲۳۷۔ ۲۳۸۔

—— حیاتِ دنیا کی حقیقت اور دنیوی زندگی کا اسلامی تصور۔ (ج دوم) ۲۷۹۔ ۵۰۳۔ (ج سوم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۲۸۔ ۳۴۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۴۰۱۔ (ج پنجم) ۳۱۷۔

—— آخرت کے مقابلے میں اس کی بے حقیقتی (ج دوم) ۱۹۴۔ ۲۸۹۔ ۴۵۸۔ ۵۶۹۔

—— دنیوی زندگی میں آدمی کا امتحان کس طرح لیا جا رہا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۵۔ (ج سوم) ۲۹۹۔ (ج چہارم) ۴۸۳۔

—— غافل انسان دنیوی زندگی کے ظاہری پہلو سے کس طرح دھوکا کھاتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ (ج سوم) ۳۴۔ ۳۵۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۲۸۸۔ ۴۴۳۔ ۵۲۰۔ تا ۵۲۲۔ ۵۵۶۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔

۶۶۳-۶۶۴- ۷۲۸-۷۳۱- (ج چہارم) ۲۶-۲۷-۳۸-۳۹-۲۲۰- ۳۹۳-۳۹۴-۵۹۴-۶۱۶- (ج ششم) ۵۷- ۶۴تا۶۶-۱۷۱-۲۰۳-۳۱۵-۳۱۶-۳۲۰- ۳۳۱- ۴۳۰- ۴۳۱-۴۴۲تا۴۴۵-

——دنیا کوئی کھیل کا میدان نہیں ہے بلکہ ایک سنجیدہ نظام ہے۔ (ج سوم) ۱۵۱-۱۵۲-

——دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ ہے۔ (ج پنجم) ۳۱-

——وہ کس معنی میں لہو ولعب ہے۔ (ج سوم) ۱۷-

——دنیوی نعمتوں کی دو قسمیں — (۱) متاعِ غرور (۲) متاعِ حسن۔ (ج دوم) ۳۲۲-

——دنیوی نعمتوں کو نادان لوگ ہمیشہ سے مقبولِ بارگاہِ خداوندی ہونے کی علامت سمجھتے رہے ہیں۔ (ج دوم) ۴۳۳- (ج سوم) ۷۷-۷۸-۶۶۲-۶۶۴-

——دنیوی نعمتیں اس بات کی علامت نہیں ہیں کہ نعمت پانے والا اللہ کا محبوب ہے۔ (ج دوم) ۲۰۲-۲۱۲-۲۲۱-۲۷۵-۳۲۲-۴۵۷-۴۵۸- (ج سوم) ۲۶-۱۳۹-۱۸۹تا ۱۹۲-۲۵۹-۲۶۰-۲۸۳-۲۸۴- (ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۳۷۹-۴۶۷- (ج ششم) ۵۷-۶۴-۶۵-۹۲-۹۳-

——گمراہ لوگوں کا ہمیشہ یہ نظریہ رہا ہے کہ ایمانداری اور راستبازی اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا برباد ہوجاتی ہے۔ (ج دوم) ۵۷-۳۲۲- (ج سوم) ۶۵۰-

——اس خیال کی غلطی۔ (ج دوم) ۴۴۶-۵۷۰- (ج چہارم) ۳۶۳-

——دنیوی کامیابیوں کا نام قرآن کی زبان میں "فلاح" نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۷۴-

——جو شخص محض دنیا چاہتا ہو اس کے لیے آخرت میں جہنم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۳۲۹-۶۰۷- (ج چہارم) ۶۱۳-

— دنیا پر آخرت کو ترجیح دینے کے وجوہ۔ (ج سوم) ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔
— دین کا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ آدمی دنیا ترک کر دے۔ (ج سوم) ۲۸۲۔ ۶۵۵۔ ۶۶۱۔
— دنیا کی زندگی سے دھوکا کھانے کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۳۴۔
— آخرت سے بے پروا ہو کر دنیا کی زندگی پر مطمئن ہونے کا انجام۔ (ج دوم) ۲۶۶۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۵۰۔
— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کا انجام۔ (ج دوم) ۱۹۴۔ ۴۷۰۔ ۵۷۵۔
— یہ دار الجزاء نہیں بلکہ دار الامتحان ہے۔ (ج سوم) ۲۸۴۔
— یہاں جو کچھ کسی کو ملتا ہے آزمائش کے لئے ملتا ہے۔ ہر نعمت کی انسان کو جوابدہی کرنی ہوگی۔ (ج سوم) ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔ (ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۵۔
— دنیا کی زندگی میں امتحان کس چیز کا ہے۔ (ج سوم) ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔
— دنیا میں انسان کے امتحان کا وقت موت کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ (ج سوم) ۷۶۶۔ ۷۶۷۔
— یہاں کی بدحالی مغضوبِ خدا ہونے کی علامت نہیں ہے۔ (ج سوم) ۲۵۹۔ ۲۶۰۔
— دنیا پرست لوگ ہمیشہ حق و باطل کا معیار دنیا کی خوشحالی ہی کو سمجھتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۵۱۳۔ ۵۱۶۔
— اللہ دنیوی خوشحالی پر اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم) ۶۶۱۔
— دنیا کی خوش حالی میں مست رہنے والے لوگ ہمیشہ انبیاء کو جھٹلاتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۷۔
— دنیا میں ظاہر ہونے والے نتائج حق و باطل کے معیار نہیں بن سکتے۔ (ج سوم) ۲۸۳ تا ۲۸۵۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔
— دنیا میں کافروں اور ظالموں کو خدا کی نعمتیں کیوں ملتی ہیں۔

(ج دوم) ۲۳۔
—— دنیا میں زندگی بسر کرنے کا غلط طریقہ۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۵۰۔
—— قیامت کے روز مجرموں کو اپنی دنیا کی زندگی چندروزہ محسوس ہوگی۔ (ج سوم) ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۳۰۲۔ ۷۶۶۔ (ج چہارم) ۶۲۱۔
—— ہلاکت کے بعد پھر دنیا میں پلٹ کر آنا غیر ممکن ہے۔ (ج سوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔
—— صرف دنیا چاہنے والے اور آخرت کے لئے کوشش کرنے والے کی سعی اور اس کے نتائج کا فرق۔ (ج چہارم) ۴۹۸۔ ۴۹۹۔
—— دنیا میں خوفِ آخرت رکھ کر کام کرنے والوں اور اس سے بے فکر ہو کر زندگی بسر کرنے والوں کا انجام۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۷۔
—— دنیا کسی حکیم کی حکمت کے بغیر وجود میں نہیں آئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔
—— دنیا کی دولت انسانی فضل وشرف کا معیار نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۵۳۶ تا ۵۳۸۔
—— دنیا کے مال ومتاع کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۵۰۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔
—— اس کے مصائب کی اخلاقی حیثیت۔ (ج چہارم) ۵۰۵۔ ۵۰۶۔
—— دنیا کے مادی وسائل خدا کی پکڑ سے انسان کو نہیں بچا سکتے۔ (ج چہارم) ۲۱۱۔
—— دنیا میں چھوٹے چھوٹے عذاب انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۷۔ ۴۸۔
—— انسان کے لئے دنیا کی اور دنیا میں انسان کی صحیح حیثیت۔ (ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۲۳۸ تا ۲۴۰۔
—— آخرت دنیا کے مقابلے میں بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ (ج ششم) ۱۲۵۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔
—— دنیا کی خوشحالی اور بدحالی اللہ کی طرف سے آزمائش ہے۔ (ج ششم) ۳۳۰۔ ۳۳۱۔
—— دنیا کی امتحان گاہ میں انسان کے

مستقبل کا انحصار اس کی سعی و کوشش اور محنت و مشقت پر ہے۔ (ج ششم) ۲۳۶۔۲۳۸۔ ۲۳۹۔

—— دنیا کی موجودہ زندگی میں بھی اللہ کا قانونِ مکافات کام کر رہا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۰۔۱۰۱۔۱۱۸۔ (مزید دیکھو "جزا و سزا")

—— دنیا و آخرت کا مالک اللہ ہے جس کی بھی طلب کی جائے وہی دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۹۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔

—— انسان پر دنیوی مفاد کی بھوک اس طرح مسلط ہے کہ قبر تک بھی ساتھ نہیں چھوڑتی اور اہم تر مقاصد سے غفلت میں ڈال دیتی ہے۔ (ج ششم) ۴۴۲۔۴۴۳۔

—— اگر انسان کو یقینی علم کے ذریعہ اپنی دنیا پرستی کا انجام معلوم ہوتا تو اس کی کبھی یہ روش نہ ہوتی۔ (ج ششم) ۴۴۳۔

—— دنیا پرستوں کا انجام۔ (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳۔۲۱۶۔۲۱۷۔ ۲۴۷۔۴۴۲۔

۴۵۸۔ ۴۵۹۔

دوزخ

—— بدترین جائے قرار۔ (ج اول) ۳۱۲۔ ۳۹۷۔

—— اس میں ہمیشہ قیام۔ (ج اول) ۶۸۔ ۳۳۰۔۵۸۰۔

—— اس سے بچانے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ (ج اول) ۵۸۱۔

—— کس قسم کے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۔۶۹۔۸۹۔۱۰۶۔ ۱۴۸۔۱۵۹۔۱۹۷۔۲۱۳۔۲۳۶۔ ۲۹۴۔۲۹۹۔۳۴۶۔۳۶۱۔۳۹۷۔ ۴۵۰۔۴۹۰۔۴۹۹۔

—— اس کی سزا بڑی ذلت بھری ہے۔ (ج اول) ۳۱۱۔

—— عذابِ دوزخ کی تفصیل۔ (ج اول) ۳۶۱۔

—— منافق اور کافر اس میں جمع کئے جائیں گے۔ (ج اول) ۴۰۹۔

—— کفر و ظلم کرنے والوں کو قطعی طور پر ہمیشہ کے لئے دوزخ میں جانا ہے۔ (ج اول) ۴۲۶۔

—— منافقین اس کے سب سے نچلے طبقے

ہیں ہوں گے۔ (ج اول) ۱۱۴۔

—— اس کا عذاب مجرمین کی اپنی کمائی کا حاصل ہوگا۔ (ج اول) ۳۰۷۔

—— یتیموں کا مال کھانے والوں کا انجام۔ (ج اول) ۳۲۵۔

—— مشرکین کے بت بھی دوزخ میں جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۔

—— اس سے خلاصی کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ (ج اول) ۲۹۹-۴۶۸۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "جہنم")

دہریت ——

—— اس کی تردید کے لئے توحید کے دلائل ہی کافی ہیں۔ (ج دوم) ۴۴۲-۴۴۵۔ (ج سوم) ۵۸۹-۵۹۰-۵۹۳-۵۹۴۔

—— دنیا کے ازلی اور ابدی ہونے کا نظریہ باطل ہے۔ (ج سوم) ۷۳۳-۷۳۴۔

—— دہریت کے اثرات انسانی اخلاق پر۔ (ج سوم) ۷۶۱۔

دِیَت —— (دیکھو "قانونِ اسلامی")

دین ——

—— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۰-۱۹۲-۲۸۴۔ (ج چہارم) ۳۵۵-۳۵۶-۴۹۴ تا ۴۹۶-۴۹۸-۴۹۹۔

—— نوع انسانی کا اصل دین ایک ہی تھا۔ (ج اول) ۱۶۲۔

—— پورا دین اللہ کے لئے ہو۔ (ج اول) ۱۵۱۔ (ج دوم) ۱۴۴۔

—— خدا کے دین میں کوئی تنگی نہیں ہے۔ (ج سوم) ۲۵۴۔

—— خدا کی طرف سے ایک ہی دین آیا ہے اور مختلف مذاہب لوگوں کی من گھڑت ہیں۔ (ج سوم) ۲۵۹۔ (ج چہارم) ۴۷۶-۴۹۲ تا ۴۹۵۔

—— اللہ کا دین بے لاگ ہے۔ (ج ششم) ۱۳-۱۴-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

—— اس کی اساس کن باتوں پر ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

—— دین حق ہمیشہ ایک ہی تھا۔ (ج اول) ۲۲۸-۶۰۴۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

—— تمام انبیاء کا دین ایک ہی تھا۔ بعد میں لوگوں نے مختلف مذاہب بنا لئے۔ (ج سوم) ۲۸۲-۲۸۳۔

—— تمام انسانوں کا دین ایک تھا اور یہ مذاہب اس کی بگڑی ہوئی صورتیں ہیں۔ (ج سوم) ۱۸۴ تا ۱۸۶-۷۵۴-۷۵۵۔

— دین میں تفرقے برپا کرنے کا مطلب اور اس کی ممانعت (ج سوم) ۷۵۴-۷۵۵- (ج چہارم) ۴۹۲-

— ایک دین کے کئی مذہب کیسے بنے۔ (ج اول) ۶۰۴-

— صحیح اور درست دین کیا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۳-۴۱۵-

— اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ (ج اول) ۲۳۹-

— اسلام کے دینِ فطرت ہونے کا مفہوم۔ (ج سوم) ۷۵۲-۷۵۳-

— یہ اللہ کی اطاعت کے مسلک کا نام ہے۔ (ج اول) ۲۶۹-

— دینِ اسلام کے تین بنیادی عقائد۔ (ج ششم) ۵۲۳-

— دین کی پیروی کس طرح ہونی چاہیئے۔ (ج سوم) ۷۵۲-۷۵۴-۷۶۱-

— دین کو قائم کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم) ۴۸۷-۴۸۸-

— اللہ کے لئے دین کو خالص کرنے کا مفہوم اور حکم۔ (ج اول) ۴۱۲- (ج دوم) ۲۱-۲۷۸- (ج چہارم) ۳۹۷-۳۹۸-۴۲۴-

— دین فقہی جزئیات کا نام نہیں بلکہ اللہ واحد کی بندگی کے اصول کا نام ہے۔ (ج اول) ۲۷۴-

— اس کی اولین بنیاد اللہ کے مالکِ زمین و آسمان ہونے کا شعور ہے۔ (ج اول) ۲۲۲-

— دین کے معاملے میں زبردستی نہ ہونے کا مطلب۔ (ج اول) ۱۹۵-

— دین میں غلو کرنے کی ممانعت۔ (ج اول) ۴۲۷-

— اللہ کے دین کو چھوڑ کر غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین کو ماننا بدترین شرک ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۶-

— قانونِ الٰہی کے مطابق اپنے معاملات کا فیصلہ نہ کرانے والے مومن نہیں ہیں۔ (ج سوم) ۴۱۴-۴۱۵-

— اس سے کفار کی مایوسی کا مطلب۔ (ج اول) ۴۴۳-

— دینِ حق صرف مان لینے کے لئے نہیں بلکہ زمین پر قائم اور نافذ ہونے

کے لئے آیا ہے۔ (ج چہارم)
۴۷۶-۴۸۶ تا ۴۹۲۔ (ج
پنجم) ۶۲-۶۳-۴۷۷۔
____ دینِ حق کو کسی دوسرے نظامِ زندگی سے
مغلوب نہیں رہنا چاہیئے۔ (ج
پنجم) ۶۲-۶۳۔
____ ایک ہی دین کے تحت شریعتوں
کا جزئی اختلاف (ج اول)
۴۷۷۔ (ج سوم) ۲۲۵۔
۲۲۶-۲۴۹-۲۵۰۔
(مزید تفصیل کے لئے دیکھو
"نبوت")
____ دین میں موشگافیوں کا نتیجہ کفر
ہوتا ہے۔ (ج اول) ۵۰۹۔
____ دین پر مخالفین کی طرف سے
اساطیر الاولین کی پھبتی اور
اس کا جواب۔ (ج اول)
۵۳۱۔
____ حق ہر زمانہ میں ایک ہی تھا۔
(ج اول) ۵۳۱۔
____ تکمیل دین کا اعلان۔ (ج اول)
۴۴۳۔
____ دین کو کھیل تماشہ بنانے والے۔
(ج اول) ۵۵۰۔
____ دین کو کھیل اور تفریح بنا لینے
کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۳۴۔
____ دین میں "اللہ کی سند" کی
اہمیت۔ (ج اول) ۵۵۹۔
____ دینِ حق کو پورے "الدین" پر
غالب کرنے کا مطلب۔ (ج
دوم) ۱۹۰۔
____ جس کا قانون ملک میں رائج
ہو اسی کا دین ملک کا دین ہے۔
(ج دوم) ۴۲۰-۴۲۱۔
____ صرف عبادات ہی کا نام دین نہیں
ہے بلکہ قانون بھی دین ہے۔ (ج
سوم) ۳۱۹-۳۴۳۔
____ ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو
"دین کو صرف پوجا پاٹ اور
مذہبی مراسم میں محدود سمجھتے ہیں۔
(ج دوم) ۴۲۲۔
____ اللہ کا دین ہی ساری کائنات کے
نظام کا دین ہے۔ (ج دوم)
۵۴۶۔

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو کافرانہ قوانین کی پیروی کے لیے حضرت یوسفؑ کے اسوہ سے دلیل لاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۲۔

حضرت محمدؐ کے لائے ہوئے دین کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۷۶۔

— دین کو اللہ کے لئے خالص کرکے اس کی بندگی کرنے کا حکم۔ (ج چہارم) ۳۶۴۔ (ج ششم) ۴۱۳۔

— کسی کو راضی کرنے کے لئے دین میں تغیر نہیں کیا جاسکتا۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔ ۴۹۵۔

— دین میں تفرقہ رونما ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۹۳۔ ۴۹۴۔

— دین میں بگاڑ رونما ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷۔ ۴۹۲ تا ۴۹۵۔

— اللہ کے دین سے روکنے والوں کو دنیا و آخرت میں کیا سزا دی جاتی ہے۔ (ج پنجم) ۹۔ ۲۹۔ ۳۰۔

— اللہ کے دین سے لوگوں کو روکنے کی مختلف صورتیں۔ (ج پنجم) ۹۔

— دین بمعنی محاسبہ، روزِ جزا اور جزائے اعمال۔ (ج پنجم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ (ج ششم) ۱۵۴۔ ۱۹۱۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۸۱۔ ۲۸۸۔ ۴۸۱۔

— دین بمعنی اطاعت، بندگی اور طریقِ زندگی۔ (ج ششم) ۴۱۳۔

— دین بمعنی نظامِ زندگی، اپنے تمام اعتقادی، نظری، اخلاقی اور عملی پہلوؤں سمیت۔ (ج ششم) ۵۱۶۔

— دین بمعنی قانون، ضابطہ، شریعت، طریقہ اور نظامِ فکر و عمل۔ (ج ششم) ۵۰۳۔

— دین بمعنی ملت و طریقہ۔ (ج ششم) ۴۱۳۔

دینِ حق —— (دیکھو "اسلام")

ذ

ذبیحہ ——

—— اس امر کی دلیل کہ صرف وہی جانور حلال ہے جسے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ (ج سوم) ۲۱۹۔

ذکر ——

—— بمعنی کتاب الٰہی۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۵۔ ۴۹۸۔ ۵۴۳۔

—— بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۴۳۵۔ ۴۹۸۔ ۵۴۳۔ (ج ششم) ۶۸۔ ۲۵۵۔

—— بمعنی وحی ربّانی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

—— بمعنی نصیحت۔ (ج پنجم) ۲۳۴۔ ۲۳۹۔ (ج ششم) ۶۸۔ ۸۱۔ ۱۳۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۲۰۳۔ ۲۴۷۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۷۰۔ ۳۱۳۔ ۳۲۲۔

—— بمعنی یاد دہانی۔ (ج دوم) ۶۔ ۹۹۔

—— بمعنی نماز اور خطبہ۔ (ج پنجم) ۴۹۵۔

ذکر۔ (بمعنی یاد الٰہی) ——

—— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۱۱۵۔ (ج دوم) ۲۱۰۔ ۳۱۲۔

—— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا حکم (ج دوم) ۱۴۸۔ (ج پنجم) ۴۹۶۔ ۴۹۷۔

—— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا مطلب (ج چہارم) ۹۶۔ ۹۷۔

—— اللہ کا ذکر اس طریقہ سے کرو جو اللہ نے سکھایا ہے۔ (ج اول) ۱۸۳۔ (ج دوم) ۱۱۴۔ ۱۱۵

—— اس کے اثرات انسانی قلوب پر۔ (ج دوم) ۴۵۹۔

—— دنیا کے کاموں میں مشغول رہتے ہوئے بھی اللہ کی یاد سے غافل

نہ ہونا چاہیئے۔ (ج ششم) ۱۲۹۔
— حج کے ساتھ ذکر الٰہی کی اہمیت۔
(ج اول) ۱۵۷۔
— اللہ کا ذکر کرنے والوں کے دو گروہ:
(۱) محض دنیا طلب (۲) دنیا اور آخرت دونوں کو چاہنے والے۔
(ج اول) ۱۵۷۔
— ذکر الٰہی سے غفلت اصل خسارہ ہے۔
(ج پنجم) ۵۲۲۔
— ذکر الٰہی سے روگردانی کرنے والوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینے کا حکم۔ (ج پنجم) ۲۱۰۔
— اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۱۹۔
— اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے والوں کا انجام۔ (ج ششم) ۱۱۸۔ ۱۱۹۔
۳۱۳۔
— نصیحت (ذکر) قبول کرنے والا کون ہے اور نہ کرنے والا کون۔
(ج ششم) ۳۱۳۔ ۳۱۵۔

ذوالقرنین

— وہ کون تھا۔ (ج سوم) ۷ - ۸
۴۲ تا ۴۷۔
— اس کا قصہ بیان کرنے کا مقصد۔
(ج سوم) ۴۷۔ ۴۸۔

ذوالکفل علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ (ج چہارم) ۳۴۳۔

ر

رب

— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۳۵۹۔
— وہی انسان کا رب ہے (ج دوم) ۳۶۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔
۳۲۶۔ ۳۴۷۔ ۴۵۹۔
— صرف اللہ ہی تمام کائنات اور اس کی

ہر چیز کا رب ہے۔ (ج دوم) ۳۷۔
۴۲-۴۵- ۶۴- ۶۹- ۲۸۵- ۴۵۱- ۴۴۷-
(ج سوم) ۱۳- ۲۶- ۱۶۵- ۱۸۴-
۱۸۵۔ (ج پنجم) ۲۵۶ (ج ششم)
۲۳۱-

—— لفظ رب کے مفہوم کی وسعت اور اللہ کے لیے ربوبیت کے مخصوص ہونے کا مطلب۔ (ج سوم) ۹۶-۹۷-

—— رب ہی اہل حق و صداقت کو جانتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۱-

—— اللہ کے سوا کسی اور کے رب نہ ہونے کی دلیل (ج سوم) ۹۷-

—— کسی کو قانون ساز مان کر اس کے امر و نہی کی بے چون و چرا تعمیل کرنا دراصل اس کو رب بنانا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۰- ۱۹۸-

—— کسی کو بادشاہ اور ملک کا مختار مطلق تسلیم کرنا اسے رب ماننا ہے۔ (ج دوم) ۴۰۲- ۴۰۴- ۴۰۷-

—— ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر رب کی ذات باقی رہے گی۔ (ج پنجم) ۲۶۰۔

—— زمین و آسمان کی تمام مخلوقات اسی سے اپنی حاجات طلب کرتی ہیں۔ (ج پنجم) ۲۶۱-

—— وہ ہر لحظہ نئی شان میں ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۱-

—— رب کے حضور حاضری کا خوف رکھنے والوں کے لیے انعامات کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۶۶-

—— رب العالمین۔ (ج ششم) ۷۹- ۲۸۰-

—— رب عظیم۔ (ج ششم) ۸۱-

—— رب اکرم۔ (ج ششم) ۳۹۶-

—— رب کریم۔ (ج ششم) ۲۷۴-

—— رب اعلیٰ۔ (ج ششم) ۳۱۰- ۳۶۴-

—— رب الفلق۔ (ج ششم) ۵۶۳- ۵۶۶- ۵۶۷-

—— رب الناس۔ (ج ششم) ۵۷۱-

—— مشرقوں اور مغربوں کا رب (ج ششم) ۹۳- ۹۴- ۱۲۹-

—— اللہ رب جلیل اور صاحب اکرام ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۰- ۲۷۲- ۲۹۰- ۲۹۶-

—— رب سے کفر کرنے کا مطلب (ج ششم) ۴۳- ۴۴-

—— قرآن میں بعض جگہ اللہ تعالیٰ کے اسم ذات کے بجائے اسم صفت

"رب" استعمال کرنے کی حکمت۔
(ج ششم) ۵۶۷۔

ربوا ——— (دیکھو "سود")

رجم ———

—— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو شادی شدہ زانی کی سزا رجم کو خلاف قرآن قرار دیتے ہیں (ج سوم) ۳۲۷۔

—— عہد رسالت اور خلافت راشدہ میں سزائے رجم کی نظیریں (ج سوم) ۳۳۵ تا ۳۳۷۔ ۳۳۹۔ ۳۴۲۔

—— توراۃ کے قانون میں رجم کی سزا۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

رحم ———

—— اسلامی معاشرے میں رحم کی اہمیت پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات۔ (ج ششم) ۳۴۴-۳۴۶

—— ایک دوسرے کو خلق خدا پر رحم کی تلقین کرنا اہل ایمان کی صفت ہے۔ (ج ششم) ۳۴۳ تا ۳۴۶۔

—— فرد کی حیثیت سے مومن اللہ کی شان رحیمی کا مظہر اور جماعت کی حیثیت سے مومنین کا گروہ دنیا میں رحمۃ للعالمین کا نمائندہ ہے۔ (ج ششم) ۳۴۴۔

رحمت ———

—— نظام عالم اللہ کی رحمت پر قائم ہے۔ (ج دوم) ۴۸۔

—— علم حق اللہ کی رحمت ہے (ج دوم) ۳۴۳۔ ۳۵۱۔

—— نبوت اللہ کی رحمت ہے۔ (ج دوم) ۱۴۱، ۶۴۱۔

—— اختلاف سے بچ جانا اللہ کی رحمت ہے (ج دوم) ۳۷۳۔

—— گناہ سے بچ جانا اللہ کی رحمت ہے۔ (ج دوم) ۱۴۱۰۔

—— روز قیامت مومنین پر اللہ کی رحمت۔ (ج پنجم) ۳۱۱۔

—— اللہ کی رحمت کیسے لوگوں کے لیے ہے۔ (ج دوم) ۳۸، ۴۲، ۸۴، ۱۸۴-۲۱۴-۲۲۷-۵۵۵، ۲۶۵۔

—— اللہ کی رحمت کا دوہرا حصہ کن لوگوں کو ملے گا۔ (ج پنجم) ۳۳۳۔

—— رحمت بمعنی بارش۔ (ج دوم) ۳۹۔

—— اس کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ (ج دوم) ۱۱۴۔

—— اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا

صرف کافروں اور گمراہوں کا کام ہے (ج دوم) ۴۲۷ - ۵۱۰۔

رزق

— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۹۲ ۲۹۳ - ۳۶۱ - (ج پنجم) ۱۴۳۔

— رزق رسانی اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۲۴۳ - ۲۴۸ - (ج پنجم) ۱۵۵ - ۱۵۶۔

— رزق رسانی اللہ کے ذمہ ہے۔ (ج اول) ۵۹۸ (ج دوم) ۳۲۳۔

— رزق کی تقسیم کا خدائی انتظام (ج دوم) ۶۱۲ (ج سوم) ۱۷ (ج چہارم) ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۵۰۴ - ۵۳۶ - ۵۳۷ (ج پنجم) ۱۱۳۔

— رزق کی تقسیم کا انتظام کن مصلحتوں کے تحت ہو رہا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۶ تا ۲۰۸ - ۳۷۹ - ۵۳۶ - ۵۳۸۔

— رزقِ دنیا مومن و کافر سب کو دیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۱۔

— رزقِ دنیا کی فراوانی حق امامت کی بنیاد نہیں۔ (ج اول) ۱۱۲۔

— اللہ کے رزق سے مراد رزقِ حلال ہے۔ (ج سوم) ۱۳۹۔ (ج چہارم) ۴۵ - ۴۶۔

— اسلام میں رزقِ حلال کی اہمیت و فضیلت۔ (ج سوم) ۲۸۲ - (ج ششم) ۱۳۴۔

— دنیا کا رزق تقویٰ کے لحاظ سے نہیں دیا جاتا۔ (ج اول) ۱۶۲۔

— وہ اللہ کا فضل ہے (ج سوم) ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۶۲۔

— دنیا کے رزق کی کثرت و قلت پر آخرت کی کامیابی و ناکامی کا مدار نہیں۔ (ج اول) ۱۶۲ - (ج دوم) ۴۵۷ - ۴۵۸۔

— صرف حلال و طیب رزق استعمال کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۵۰۰۔

— رزقِ حلال کی تلاش میں سفر کرنے کی فضیلت۔ (ج ششم) ۱۳۳۔

— طیبات رزق سے کیا چیز مراد ہے۔ (ج چہارم) ۴۲۳ - ۴۲۴۔

— اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ (ج سوم) ۶۶۴ - ۷۱۸ ۷۱۹ - ۷۵۷۔ (ج چہارم) ۴۸۵۔

— اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب

دیتا ہے. (ج سوم) ۴۱۰۔

—— تمام انسانوں کا رزق آسمانوں میں ہے. (ج پنجم) ۱۴۳۔

—— اللہ اپنے رزق کو روک لے تو کوئی رزق نہیں دے سکتا. (ج ششم) ۵۰. ۵۱۔

—— اللہ انسانوں اور جانوروں کے رزق کے لیے دانے اور چارہ اُگاتا ہے. (ج پنجم) ۲۵۲۔ ۲۵۳۔

—— اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے کا مطلب (ج چہارم) ۴۵۔ ۵۰۸۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔

—— اللہ کی شانِ رزاقی (ج چہارم) ۴۴۲۔ ۴۴۳۔

—— زرعی اور حیوانی رزق (املاک) کے متعلق تین اہم ہدایات (ج اول) ۵۹۰۔

—— جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ اس کے لیے رزق کا ایسا انتظام کرتا ہے جس کا کسی کو گمان بھی نہیں ہوتا. (ج پنجم) ۵۶۷۔

رسالت —— (دیکھو "نبوت")

رُسل، رسول ——

—— اس کے معنی کی تحقیق. (ج سوم) ۷۱۔

—— "رسول کریم" بمعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبریل علیہ السلام. (ج ششم) ۸۷۔ ۲۶۸۔

(دیکھو "انبیاء" "نبوت". "فرشتہ")

رشوت ——

—— اس کی ممانعت. (ج اول) ۱۴۸۔

رضاعت ——

—— طلاق یا خلع کی صورت میں بچوں کی رضاعت کا معاملہ (ج اول) ۱۷۸۔

—— بالمعاوضہ رضاعت (ج اول) ۱۷۹۔

—— یتیم بچے کی رضاعت کی ذمہ داری اس کے اولیاء پر ہے. (ج اول) ۱۷۹۔

—— حرمت بربنائے رضاعت. (ج اول) ۲۳۷۔ ۲۳۸۔

رمضان ——

—— اس مہینے کے روزے رکھنے کا حکم. (ج اول) ۱۴۲۔ ۱۴۳۔

— اس مہینے میں نزول قرآن کی ابتدا ہوئی۔ (ج اول) ۱۴۲۔

روح — (روح انسانی کے لیے دیکھو "انسان")

— بمعنی وحی۔ (ج دوم) ۵۲۴۔۵۲۵۔ ۶۳۹۔۶۴۰۔ (ج چہارم) ۳۹۸۔ ۵۱۶۔

— انسان میں روح پھونکے جانے کا مطلب۔ (ج چہارم) ۴۱۔

— حضرت مریم کے رحم میں اللہ نے براہ راست اپنی طرف سے روح پھونک دی۔ (ج ششم) ۳۴۔۳۵۔ (مزید دیکھو "مریم علیہ السلام")

— روح بمعنی حضرت جبریل علیہ السلام۔ (ج ششم) ۸۶۔۲۳۱۔۲۳۲۔ ۴۰۶۔ (مزید دیکھو جبریل علیہ السلام)

روح القدس —

— اس کا مطلب۔ (ج دوم) ۵۷۲۔ (ج پنجم) ۴۶۲۔

— اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کی گئی۔ (ج اول) ۱۹۲

— "رُوحٌ مِّنْهُ" کا مطلب (ج اول) ۴۲۸

— اس کے بارے میں عیسائیوں کا غلط تصور۔ (ج اول) ۴۲۸۔

روزہ —

— اس کا اصل مقصد۔ (ج اول) ۱۴۱۔

— اس کے احکام میں تدریج (ج اول) ۱۴۱۔

— نزول قرآن کی نعمت پر اظہار تشکر کا ذریعہ۔ (ج اول) ۱۴۳۔

— روزہ داری اہل ایمان کی صفت ہے (ج ششم) ۲۹۔

— سحری و افطار کے اوقات کی حد بندی (ج اول) ۱۴۵۔

— سحری و افطار میں بیجا شدت احتیاط (ج اول) ۱۴۶۔

— حالت سفر کے لیے روزے کے احکام (ج اول) ۱۴۲۔

— رات کے وقت بیویوں کے ساتھ شب باشی کی اجازت (ج اول) ۱۴۴۔

— حالت اعتکاف میں بیویوں سے شب باشی کی ممانعت (ج اول) ۱۴۶۔۱۴۷۔

— منطقہ شمالی و جنوبی میں اس کا نظام اوقات (ج اول) ۱۴۶۔

— "سیاحت" کا لفظ روزے کے
لیے کس معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
(ج ششم) ۲۹۔

— روزہ بطور فدیہ (بسلسلۂ حج)
(ج اول) ۱۵۴۔

— "ظہار" کا کفارہ روزے مقرر کیے گئے
(ج پنجم) ۳۴۴۔

— روزہ بطور کفارہ اور ان کا حکم
(ج اول) ۳۸۳۔ ۵۰۱۔ ۵۰۵۔
(ج پنجم) ۳۴۴۔

رہبانیت

— مذہبی لوگوں کا ایک غلط رجحان۔
(ج اول) ۴۹۸۔

— رہبانیت اللہ نے فرض نہیں کی
اور یہ ایک بدعت ہے۔ (ج پنجم)
۳۲۴۔

— رہبانیت ایک انتہا پسندی ہے
(ج پنجم) ۳۲۶۔

— رہبانیت کی ایجاد کے اسباب۔
(ج پنجم) ۳۲۷۔ ۳۲۸۔

— عیسائیوں میں رہبانیت کی تاریخ
اور اس کا ارتقا۔ (ج پنجم) ۳۲۵ تا
۳۳۳۔

— رہبانیت یونانی افکار کا نتیجہ اور
اس کے بڑے بڑے ائمہ۔ (ج پنجم)
۳۲۶۔

— رہبانیت کا آغاز مصر سے ہوا۔
(ج پنجم) ۳۲۷۔

— اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔
(ج دوم) ۱۲۔ (ج سوم) ۲۸۲۔
۶۵۵۔ ۶۶۱۔ (ج پنجم) ۳۲۴۔ ۳۲۵۔

— امت مسلمہ کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ
ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۴۔ ۳۲۵۔

— کوئی رہبانی مذہب خدا کی طرف
سے نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۲۳

— رہبانیت کی خصوصیات (ج پنجم)
۳۲۷ تا ۳۳۳۔

— گندگی رہبانیت کا ایک حصہ سمجھی
جاتی تھی۔ (ج پنجم) ۳۲۸۔

— رہبانیت نے ازدواجی زندگی کی
بالکل نفی کر دی۔ (ج پنجم) ۳۲۸۔
۳۲۹۔

— رہبانیت میں تمام رشتہ داریاں
منقطع ہو جاتی ہیں۔ (ج پنجم) ۳۳۰ تا
۳۳۲۔

— رہبانیت میں رشتہ داروں سے

محبت گناہ اوران پرمظالم بہت
بڑی نیکی سمجھی جاتی ہے (ج پنجم)
۳۳۱۔
—— ترک دنیا کے پردے میں کس طرح
دنیا سمٹی گئی۔ (ج پنجم) ۳۳۲۔
—— رہبانیت فطرت سے لڑائی ہے
اس لیے اس نے بری طرح شکست
کھائی۔ (ج پنجم) ۳۳۲۔

رہن

—— رہن بالقبض کا معاملہ (ج اول) ۲۲۱۔
—— شئے مرہونہ سے مالی فائدہ اٹھانا
سود ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

ربا

—— خدا و آخرت پر ایمان نہ ہونے کی
علامت (ج اول) ۲۰۴۔ ۳۵۳۔

ز

زبور

—— کچھ اس کے بارے میں (ج دوم)
۶۲۴۔ (ج سوم) ۱۸۹۔ ۱۹۱۔
—— اس میں تحریف۔ (ج اول) ۲۲۴۔

زقوم

—— کچھ اس کے بارے میں (ج چہارم)
۵۷۱
—— جہنم کا درخت۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔

زکوٰۃ

—— کچھ اس کے بارے میں (ج اول)
۷۳۔ ۹۰۔ ۱۰۳۔ (ج دوم) ۱۸۳۔
۲۱۳۔ ۴۵۶۔
—— اس کے معنی کی تحقیق (ج سوم)
۲۶۳۔
—— فی سبیل اللہ کی تشریح (ج دوم)
۲۰۸۔
—— وہ ہمیشہ دین الٰہی کے ارکان میں
شامل رہی ہے۔ (ج دوم) ۸۴۔
—— وہ اللہ ہی کو پہنچتی ہے (ج دوم)
۲۲۹۔
—— یہ تمام انبیاءؑ کے دین میں فرض تھی۔
(ج سوم) ۶۶۔ ۷۲۔ ۱۷۰۔

— شکرِ نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے
کہ آدمی راہِ خدا میں مال صرف کرے۔
(ج دوم) ۴۸۷۔
— اللہ کی رحمت و ہدایت کے مستحق
صرف وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ دیا
(ج دوم) ۴۸ (ج سوم) ۴۰۹۔
— زکوٰۃ بمعنی پاکیزگی (ج سوم) ۶۱۔
زکوٰۃ بمعنی تذکیہ (ج سوم) ۲۶۲۔
۲۶۳۔
— یہ تزکیہ نفس کا ایک ذریعہ ہے۔
(ج دوم) ۲۲۹۔
— زکوٰۃ — مال ادا کرنے کا حکم۔
(ج سوم) ۲۵۵۔ (ج چہارم)
۹۲۔ (ج پنجم) ۳۶۳۔ (ج ششم)
۱۳۴۔ ۴۱۳۔
— وہ ایک ذریعہ ہے توبہ کو موثر
بنانے کا (ج دوم) ۲۳۱۔
— اس سے مال گھٹتا نہیں بڑھتا
ہے (ج سوم) ۷۵۹۔ ۷۶۰۔
— دین میں اس کی اہمیت (ج چہارم)
۷۔
— زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی مال
میں سے صدقہ کیا جائے (ج پنجم)
۱۳۹۔
— اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا
دیتا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۷۔
— اس کی اہمیت اسلام کے دستوری
قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۹۔
— اس کی اہمیت اسلام کے جنگی قانون
میں (ج دوم) ۱۷۷۔
— اس کا انتظام اسلامی ریاست کے
بنیادی مقاصد میں سے ہے (ج سوم)
۲۳۴۔ ۴۲۰۔
— زکوٰۃ کی تحصیل اسلامی حکومت کے
ذمہ ہے۔ (ج دوم) ۲۲۹۔
— اس کا ادا کرنا ایمان لانے والوں
کی لازمی صفت ہے (ج سوم)
۵۵۴۔
— زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم مدینہ میں
نازل ہوا۔ (ج ششم) ۱۲۴۔
— اس کے ادا نہ کرنے کا نتیجہ (ج چہارم)
۴۲۱۔
— مانعین زکوٰۃ کے خلاف جنگ کرنے
کے لیے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی
دلیل۔ (ج دوم) ۱۷۷۔
— وہ انقلابِ عظیم جو زکوٰۃ کی تنظیم نے

عرب کی زندگی میں برپا کیا (ج دوم) ۲۰۴
— مستحقین زکوٰۃ (ج دوم) ۲۰۵ تا ۲۰۸۔
— فقیر اور مسکین کی تشریح (ج دوم) ۲۰۵۔
— کیا مؤلفۃ القلوب کا حصّہ ساقط ہو چکا ہے؟ (ج دوم) ۲۰۶-۲۰۷۔
— غلاموں کی آزادی کے لیے مالِ زکوٰۃ کا استعمال۔ (ج دوم) ۲۰۷۔
— قرض داروں کی مدد کے لیے اس کا استعمال (ج دوم) ۲۰۷۔
— مسافر نوازی کے لیے زکوٰۃ کا استعمال (ج دوم) ۲۰۸۔
— بنی ہاشم پر زکوٰۃ لینا حرام ہے۔ (ج دوم) ۲۰۵۔
— کیا بنی ہاشم خود آپس میں ایک دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟ (ج دوم) ۲۰۶۔

زکریا علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں (ج سوم) ۵۷۔ ۱۸۳۔
— ان کا مظلومانہ قتل (ج اول) ۸۱۔

زلیخا

— اس سے حضرت یوسفؑ کی شادی کی غلط روایت (ج دوم) ۳۹۱۔ ۴۲۴۔

زمین

— اس کی تخلیق و تدبیر میں اللہ کی قدرت کے کرشمے اور توحید و آخرت کے دلائل۔ (ج چہارم) ۱۱-۱۲-۱۹- ۲۲-۲۳-۳۷-۵۰-۱۷۳- ۱۷۶ تا ۱۸۷، ۲۰۰-۲۱۹-۲۲۳- ۲۳۹-۲۴۰- ۲۵۶ تا ۲۵۹- ۲۷۳- ۳۳۱-۳۵۹- ۳۶۶- ۳۸۱- ۴۱۷-۴۲۳- ۴۴۲ تا ۴۴۵- ۴۶۱- ۴۸۵- ۵۰۴- ۵۱۵- ۵۲۵ تا ۵۲۷- ۵۵۱- ۵۵۲- ۵۶۹- ۵۷۰- ۵۷۹ تا ۵۸۱- ۵۸۳، ۵۸۷- ۵۸۸- ۶۰۰- (ج ششم) ۴۹ تا ۵۱- ۵۳- ۵۴- ۹۳- ۹۴- ۱۰۲- ۲۰۶- ۲۰۹ تا ۲۱۱- ۲۱۳- ۲۱۴- ۲۲۵- ۲۲۷ تا ۲۲۹- ۲۴۴- ۲۴۵- ۲۵۸- ۵۷۹۔
— زمین و آسمان میں سے کس کی تخلیق پہلے کی گئی۔ (ج ششم) ۲۴۴- ۲۴۵۔

— اس میں پہاڑ کے جمانے کی حکمت۔
(ج چہارم) ۱۱۔

— اس میں بلند و بالا پہاڑ جمائے گئے اور میٹھا پانی جاری کیا گیا۔ (ج ششم) ۲۱۳۔ ۲۱۴۔

— زمین کو اللہ ہی نے انسان کے تابع کیا ہے اور اس کا رزق بھی اللہ کی حکمت و قدرت سے پیدا ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۴۸۔

— زمین میں انسان کی بقا اور سلامتی کے موافق حالات سراسر اللہ کے فضل کی وجہ سے ہیں (ج ششم) ۴۹۔ ۵۱۔ ۵۳۔

— بارش سے زمین کو پھاڑا گیا اور اس کے اندر سے طرح طرح کی خوراکیں اگائی گئیں۔ (ج ششم) ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۳۰۵۔

— اس پر بارش کے انتظام اور نباتات کی روئیدگی میں اللہ کی قدرت و حکمت کے دلائل (ج ششم) ۲۰۹ تا ۲۱۱۔ ۲۲۷ تا ۲۲۹۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔

— اس پر پیش آنے والے روزمرہ کے معمولات جن میں توحید کی بے شمار نشانیاں ہیں مگر ان کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ (ج ششم) ۴۸ تا ۵۱

— اس کا پانی اگر اس کے اندر اتر جائے تو کس دیوی یا دیوتا کی یہ طاقت ہے کہ اسے واپس لا سکے۔ (ج ششم) ۴۰۔ ۵۴۔

— اسے فرش کی طرح بچھایا گیا تاکہ انسان اس کے کھلے راستوں پر چل سکے (ج ششم) ۱۰۲۔ ۲۲۵۔ ۲۴۵۔

— ہواؤں کا نظام اس حقیقت پر گواہ ہے کہ اس کائنات میں ایک بالاتر ہستی اور قیامت برحق ہے (ج ششم) ۲۰۶۔ ۲۰۹ تا ۲۱۱۔ ۵۷۹۔

— انسان کو زمین پر اللہ ہی نے پھیلایا ہے اور انسان اسی کی طرف سمیٹا جائے گا۔ (ج ششم) ۵۱۔ ۵۲۔

— انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا گیا۔ اسی زمین میں اسے واپس کیا جاتا ہے اور پھر اسی سے یکایک اس کو نکال کھڑا کیا جائے گا (ج ششم) ۱۰۲۔ ۱۰۳۔

— زمین کو ایسا بنایا گیا کہ وہ زندوں اور مردوں کو سمیٹ کر رکھنے والی

ہے۔ (ج ششم) ۲۱۳۔۲۱۴۔
—— زمین کے بچھانے اور پہاڑوں کے اس پر جمائے جانے میں آخرت کی صداقت کے دلائل ہیں (ج ششم) ۳۲۱۔ ۳۲۲۔
—— قیامت کے روز زمین اور اس پر پائی جانے والی چیزوں کی کیا حالت ہوگی۔ (ج ششم) ۷۴۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۲۱۱۔ ۲۲۸۔ ۲۶۳۔ ۳۳۲۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔
—— قیامت میں سمندر پھاڑے جائیں گے اور بھڑکا دیے جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۶۴۔ ۲۷۳۔
—— قیامت میں اللہ کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے زمین ہر انسان کے قول و فعل کی گواہی دے گی (ج ششم) ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۴۲۰ تا ۴۲۳۔
—— قیامت میں زمین پھیلا دی جائیگی اور اس کے اندر جو کچھ بھی ہے اسے پھینک کر خالی ہو جائے گی۔ (ج ششم) ۲۸۸۔ ۴۲۰۔
—— اس پر بسنے والی ہر ایک مخلوق کی نگہبان اللہ کی ذات ہی ہے۔ (ج ششم) ۵۰۔ ۳۰۳۔
—— زمین کے مختلف مشرق اور مغرب ہونے کا مطلب۔ (ج ششم) ۹۳۔ ۹۴۔
—— اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے (ج ششم) ۱۳۲۔
—— رات کو پردہ پوش اور دن کو معاش کا وقت بنایا گیا ہے۔ (ج ششم) ۲۲۵۔ ۲۲۶۔
—— رات اور دن کا آسمان کی طرف منسوب ہونا (ج ششم) ۲۴۴۔
—— رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (ج ششم) ۵۶۳۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔
—— زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کیا جا سکتا اور نہ بھاگ کر اسے ہرایا جا سکتا ہے۔ (ج ششم) ۱۱۷۔

زنا

—— اس کی تعریف، اس کے جرم ہونے اور اس کی سزا کے مسئلے میں اسلامی قانون اور غیر اسلامی قانون کا اختلاف (ج ششم) ۳۲۰۔ ۳۲۳۔
—— اس کی ابتدائی سزا۔ (ج اول)

۳۳۱۔ ۳۳۲۔

— اس کے گناہ اور بدی ہونے پر ہر زمانے میں عام اتفاق رہا ہے (ج سوم) ۳۱۹۔ ۳۲۰۔

— اس کی حرمت۔ (ج سوم) ۴۶۴۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

— اس کے جرم ہونے کے متعلق اسلامی قانون کا نقطۂ نظر (ج سوم) ۳۲۳۔ ۳۲۴۔

— زنا کے مختلف مدارجِ معصیت (ج اول) ۳۴۷۔

— قحبہ گری کا سدِّ باب (ج سوم) ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

— اس کی ممانعت اور معاشرے کو اس کے اسباب و محرکات سے پاک رکھنے کا حکم۔ (ج دوم) ۶۱۳۔

— منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔ (ج اول) ۳۴۲۔

— اس کے انسداد کے لیے اسلام کی اصلاحی تدابیر۔ (ج سوم) ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

— اس کے متعلق اسلامی قانون کا تدریجی ارتقا (ج سوم) ۳۲۵۔ ۳۲۶۔

— زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔ (ج اول) ۳۳۱۔

— اس کی سزا۔ (ج سوم) ۳۱۹۔

— اس کی سخت سزا کس مصلحت سے رکھی گئی ہے۔ (ج سوم) ۳۲۵۔

— شادی شدہ زانی اور غیر شادی شدہ زانی کا فرق۔ (ج سوم) ۳۲۳۔ ۳۲۵۔

— شادی شدہ زانی کی سزا از روئے سنتِ ثابتہ (ج سوم) ۳۲۶۔ ۳۲۷۔

— توراۃ کے قانون میں رجم کی سزا (ج سوم) ۳۲۲۔

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو رجم کو قرآن کے خلاف قرار دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۷۔

— اس کے اخلاقی و اجتماعی نقصانات۔ (ج سوم) ۳۱۹۔ ۳۲۰۔

— اسلامی شریعت کھوج لگا لگا کر مجرموں کو نہیں پکڑنا چاہتی (ج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۵۸۔

— کیا ذمی زانی کو رجم کی سزا دی جا سکتی ہے۔ (ج سوم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

— کس فعل پر جرم زنا کا اطلاق ہوگا اور کس پر نہیں ہوگا۔ (ج سوم) ۳۲۸۔

— فعل مباشرت سے کم تر اختلاط کی صورت میں شریعت کا حکم۔ (ج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔

— کس حالت میں ایک شخص کو زنا کا مجرم قرار دیا جائے گا۔ (ج سوم) ۳۲۹ تا ۳۳۱۔

— زنا بالجبر کی صورت میں جس پر جبر کیا گیا ہو وہ سزا کا مستحق نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۳۱۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

— زانی اور زانیہ پر صرف اسلامی حکومت کے تحت ہی حد جاری کی جاسکتی ہے۔ (ج سوم) ۳۳۱۔ ۳۳۲۔

— حدِ زنا غیر مسلموں پر جاری ہوگی یا نہیں۔ (ج سوم) ۳۳۲۔

— زانی کے لیے اقرار جرم شرعاً لازم نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۳۴۔

— جرم زنا کی خبر حکام تک پہنچانا شرعاً لازم نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۳۲، ۳۴۶۔

— حکومت تک اطلاع پہنچ جانے کے بعد مجرم کو معاف نہیں کیا جاسکتا۔ (ج سوم) ۳۳۲۔

— یہ جرم قابل راضی نامہ نہیں ہے۔ (ج سوم) ۳۳۲۔

— عصمت کا معاوضہ مالی تاوان کی صورت میں ادا نہیں کیا جاسکتا۔ (ج سوم) ۳۳۲۔

— جرم زنا کی کوئی سزا ثبوت جرم کے بغیر نہیں دی جاسکتی۔ (ج سوم) ۳۳۳۔

— ثبوت جرم کے بغیر محض شبہ کی بنا پر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی۔ خواہ شبہات کتنے ہی قوی ہوں۔ (ج سوم) ۳۳۲، ۳۳۳۔ ۳۵۷۔

— ثبوت جرم کی شرائط (ج سوم) ۳۳۳۔

— کیا محض حمل کا پایا جانا عورت کے مجرم ثابت کرنے کے لیے کافی شہادت یا قرینہ ہے (ج سوم) ۳۳۳۔

— اگر گواہوں کی شہادت سے جرم ثابت نہ ہو تو کیا گواہوں پر قذف کا مقدمہ قائم کیا جاسکتا ہے (ج سوم) ۳۳۴۔

— ملزم کا اقرار کس صورت میں قبول کیا جائے گا۔ (ج سوم) ۳۳۵۔ ۳۳۶۔

— اگر ملزم اپنے اقرار سے پھر جائے۔ (ج سوم) ۳۳۵۔ ۳۳۶۔

— حاملہ عورت پر حد جاری کرنے کا مسئلہ (ج سوم) ۳۳۶۔
— وہ سزا جو ثبوتِ جرم کے بعد زانی اور زانیہ کو دی جائے گی (ج سوم) ۳۳۷ تا ۳۴۶۔
— سزا علی الاعلان دی جانی چاہیے۔ (ج سوم) ۳۴۴۔ ۳۴۵۔
— ضربِ تازیانہ لگانے کا طریقہ اور اس کی شرائط (ج سوم) ۳۴۰ تا ۳۴۲۔
— مجرم کو سزا دینے کے بعد اس کے ساتھ عزت کا برتاؤ کرنا چاہیے۔ (ج سوم) ۳۴۲۔ ۳۴۳۔
— زانی اور زانیہ کا باہم نکاح (ج سوم) ۳۴۶۔
— اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے ملوث دیکھ لے تو کیا اسے قتل کر سکتا ہے۔ (ج سوم) ۳۵۹۔
— جانور سے مجامعت کی سزا۔ (ج سوم) ۳۴۳۔
— زنا کے مقدمات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کے فیصلوں کی نظیریں۔ (ج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۴۳ تا ۳۴۱۔ ۳۴۶۔ ۳۵۳۔
— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن امور پر مسلمان عورتوں سے بیعت لیتے تھے ان میں یہ بھی تھا کہ وہ زنا نہ کریں۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

زندگی

— اس کا آغاز پانی سے ہوا۔ (ج سوم) ۱۵۶۔

زندگی بعد موت

— اس کی وضاحت (ج دوم) ۱۸۔ ۲۱۔ ۵۳۳۔
— یہ ایک وعدہ ہے جسے اللہ پورا کر کے رہے گا۔ (ج دوم) ۵۴۱۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۸۳ تا ۲۸۵۔ ۵۳۴
— اس کے منکر کافر ہیں (ج دوم) ۳۲۵۔ (ج چہارم) ۲۸۸۔
— وہ محض روحانی نہیں بلکہ ویسی ہی جسمانی زندگی ہوگی جیسی ہماری موجودہ زندگی ہے۔ (ج دوم) ۴۹۳۔ ۶۲۲۔ ۶۴۶۔
— مرنے کے بعد روح زندہ رہتی ہے۔

(ج چہارم) ۲۵۴ تا ۲۵۶
— قیامت کے روز صور کی آواز پر سب اٹھ کھڑے ہوں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۳۔
— قیامت کے روز مُردوں کے جی اٹھنے کی کیفیت۔ (ج دوم)، ۵۳۷۔ ۶۲۲۔ (ج سوم) ۱۳۴۔ ۱۳۵ ۴۹۷ (ج چہارم) ۲۶۴ تا ۲۶۶
— قیامت کے روز انسان اسی طرح زندہ ہوکر زمین سے نکل کھڑے ہوں گے جیسے بارش سے روئیدگی نکلتی ہے (ج چہارم) ۲۲۳
— قیامت کے روز انسان اپنے موجودہ جسم ہی کے ساتھ دوبارہ اٹھایا جائے گا (ج چہارم) ۱۷۴ تا ۱۷۷ (ج پنجم) ۳۵۶۔
— اس کی عقلی اور اخلاقی ضرورت۔ (ج دوم) ۵۴۱۔
— زندگی بعد موت کے عقلی ونقلی دلائل۔ (ج پنجم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۲۷۔ ۱۶۶۔
— اس کے امکان اور وقوع کے دلائل (ج دوم) ۳۹۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۵۰۴۔ ۵۴۲۔ ۵۵۰۔ ۵۵۳۔ ۶۲۲۔ ۶۴۶۔ (ج سوم) ۷۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۳ تا ۲۰۶۔ ۳ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹ (ج چہارم) ۴۱۔ ۴۳۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۸۰ تا ۲۸۲۔ ۴۶۱۔ ۵۲۷۔
— مرنے کے بعد منافقین کی روحوں پر عذاب (ج پنجم) ۲۸۔
— موت اور قیامت کے درمیان برزخی زندگی کی کیفیت (ج دوم) ۵۳۵ تا ۵۳۸
— مردہ انسان قیامت کے روز زندہ کیے جائیں گے۔ (ج سوم) ۶۶۔ ۶۷۔ ۹۹۔ ۵۰۲۔ (ج چہارم) ۲۴۸۔
— اصحاب کہف کا قصہ اس کے وقوع کے دلائل میں سے ہے۔ (ج سوم) ۱۶۔
— لوگوں کو ان کے اعمال سے باخبر کردیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۵۳۵۔
— انسان دنیا میں شتر بے مہار نہیں ہے اسے ایک دن اپنے خالق کے سامنے پیش ہونا ہے (ج پنجم) ۵۳۱۔

زیدؓ بن حارثہ ——

—— ان کے ساتھ حضرت زینب کا نکاح اسلام کے نظام معاشرت میں انسانی مساوات کا بہترین مظاہرہ تھا۔ (ج چہارم) ۶۴۔۶۵۔

(مزید تفصیل کے لیے دیکھو "محمد۔ آپ کے اخلاق کریمانہ")

زینبؓ ام المومنین ——

—— ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح (ج چہارم) ۹۴۔

—— یہ نکاح اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوا تھا۔ (ج چہارم) ۱۰۱۔

—— اس حکم نکاح کی مصلحت اور وجہ۔ (ج چہارم) ۱۰۱-۱۰۲۔

—— ان کے ساتھ حضرت زیدؓ رضی اللہ عنہ کا نکاح اسلام کے نظام معاشرت میں انسانی مساوات کا بہترین مظاہرہ تھا۔ (ج چہارم) ۶۴۔۶۵

—— ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح پر معترضین کے اعتراضات کا جواب اللہ کی طرف سے (ج چہارم) ۹۸ تا ۱۰۳۔

—— ان کو حضرت زید رضی اللہ عنہ سے نکاح سخت ناگوار تھا اور صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی وجہ سے انھوں نے قبول کیا تھا۔ (ج چہارم) ۹۸۔۱۰۰۔

—— حضرت زیدؓ نے کس وجہ سے ان کو طلاق دی (ج چہارم) ۱۰۰۔

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو "محمد صلی اللہ علیہ وسلم")

س

سارہ ——

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی اسحاقؑ کی والدہ اور یعقوب علیہ السلام کی دادی (ج پنجم) ۱۴۵

—— وہ بانجھ تھیں لیکن خدا نے انھیں فضل خصوصی سے فرزند علیم عطا کیا۔

(ج پنجم) ۱۴۴۔۱۴۵
— نوے برس کی عمر میں ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ (ج پنجم) ۱۴۴۔۱۴۵۔
— بیٹے کی بشارت پر ان کا تعجب۔ (ج پنجم) ۱۴۵۔

الساعہ ——— (دیکھیے "قیامت")
— قیامت یا فیصلہ کی گھڑی (ج دوم) ۱۰۵۔۴۳۶۔۵۱۶۔۵۵۸۔

سامری ———
— اس کے بارے میں (ج سوم) ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

سبا ———
— قوم سبا کا حال۔ (ج سوم) ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ (ج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹۔
— ملکہ سبا کا قصہ۔ (ج سوم) ۵۶۸ تا ۵۸۱۔

سبت ———
— بنی اسرائیل کے لیے اس کے احکام۔ (ج اول) ۸۳۔
— یہودی شریعت میں اس کا قانون (ج دوم) ۹۰۔۵۸۱۔
— بنی اسرائیل کی سبت شکنی اور اس کی سزا۔ (ج دوم) ۹۱۔۹۲۔
— احکام سبت کے معاملے میں شریعت محمدیہ اور شریعت یہودیہ کے درمیان فرق کیوں ہے۔ (ج دوم) ۵۷۹ تا ۵۸۱۔

سبع مثانی ———
— اس کا مطلب (ج دوم) ۵۱۷۔

سجدہ ———
— اصطلاحی سجدے اور لغوی سجدے کا فرق۔ (ج دوم) ۴۳۲۔
— کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت کرنے کے ہم معنی ہے (ج چہارم) ۴۶۰۔
— غیر اللہ کو سجدہ کرنے کی ممانعت۔ (ج چہارم) ۴۶۰۔
— اس خیال کی غلطی کہ پچھلی شریعتوں میں غیر اللہ کو سجدہ کرنا جائز تھا۔ (ج دوم) ۴۳۱۔ ۴۳۲۔
— اللہ کے آگے سجدہ کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔
— زمین و آسمان کی ہر چیز کا خدا کو سجدہ کرنا (ج دوم) ۴۵۱۔ ۵۴۵۔ (ج پنجم) ۲۵۰۔
— سجدہ بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۲۰۲۔۳۹۹

— کفار آخرت میں اللہ کو سجدہ کرنا چاہیں گے مگر نہ کر سکیں گے (ج ششم) ۶۵۔

— آیاتِ سجدہ (ج ششم) ۲۹۱۔۲۹۲۔ ۲۹۹۔

— قرآن میں کتنے سجدے ہیں (ج دوم) ۱۱۵۔

— سجدۂ تلاوت، اس کی حکمت اور اس کے احکام۔ (ج دوم) ۱۱۵۔۱۱۶۔ (ج سوم) ۲۱۲۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۴۶۰۔ ۵۷۰۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔۲۲۴

— سب سے پہلی سورۃ جس میں سجدہ کی آیت نازل ہوئی (ج پنجم) ۱۸۸۔

— آیت سجدہ پڑھنے اور سننے والا صرف رکوع بھی کر سکتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۲۶

— سورۂ نجم سن کر کفار کا بے ساختہ سجدہ میں گر جانا (ج پنجم) ۱۸۸۔۲۲۴۔

سحر —— (دیکھو "جادو")

سدرۃ المنتہیٰ ——

— اس کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

سرقہ —— (دیکھو "قانون اسلامی")

سکراتِ موت ——

— ظالموں کی حالت سکراتِ موت کے عالم میں۔ (ج اول) ۵۶۴۔

سکینت ——

— اس کا مفہوم (ج پنجم) ۴۵۔۵۶۔۶۱۔

— اللہ مومنوں کے دلوں میں سکینت نازل فرماتا ہے (ج پنجم) ۴۵۔۵۶۔ ۶۱۔

سلام ——

— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۱۲۴۔۱۲۵

— سلام کا مطلب (ج پنجم) ۱۲۳۔۱۴۴۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا مطلب۔ (ج چہارم) ۱۲۴۔۱۲۵۔

— اصحابِ یمین کے لیئے سلام (ج پنجم) ۲۹۵۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام اور فرشتوں کا ایک دوسرے کو سلام کہنا۔ (ج پنجم) ۱۴۴۔

سلسبیل ——

— جنت کا میٹھا اور خوشبودار چشمہ (ج ششم) ۱۹۹۔

سلویٰ —— (دیکھو "من وسلویٰ")

سلیمان علیہ السلام ——

— قصہ سلیمان علیہ السلام (ج سوم) ۱۷۳ تا ۱۷۷۔ ۵۶۰۔ ۵۸۱۔ (ج چہارم)

۱۷۹ تا ۱۸۹۔ ۳۳۳ تا ۳۳۹۔

ـــ ان کے حالات۔ (ج سوم) ۵۶۲۔

ـــ ان کا زمانہ اور مدتِ سلطنت۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

ـــ ان کی دعوت کیا تھی (ج سوم) ۵۷۲۔ ۵۷۴۔

ـــ ان پر جادوگری کا جھوٹا الزام۔ (ج اول) ۹۷۔ (ج سوم) ۱۴۔

ـــ ان سے بنی اسرائیل کی عداوت۔ (ج چہارم) ۱۸۰۔ ۱۸۱۔

ـــ ان کی والدہ پر بنی اسرائیل کی تہمت (ج چہارم) ۳۲۷۔ ۳۲۹۔

ـــ ان پر اللہ تعالیٰ کی وہ خاص عنایات جن میں ان کا کوئی شریک نہیں ہے (ج چہارم) ۳۳۹۔

ـــ وہ غیر معمولی قوتیں جو اللہ نے انھیں عطا فرمائی تھیں۔ (ج چہارم) ۳۳۸۔ ۳۳۹۔

ـــ ان کا بحری بیڑا۔ (ج دوم) ۸۹۔

ـــ ان کے لیے جنوں کا مسخر کیا جانا۔ (ج سوم) ۱۷۶۔ ۱۷۸۔ (ج چہارم) ۱۷۹۔ ۱۸۹ تا ۱۹۱۔ ۳۳۹۔

ـــ ان کے لشکروں میں جن اور پرندے شامل تھے۔ (ج سوم) ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۶۔ ۵۶۸۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔

ـــ ان کو پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی تھیں۔ (ج سوم) ۵۶۲۔ ۵۶۶ تا ۵۷۱۔

ـــ ان کے لیے ہوا کے مسخر ہونے کا مطلب (ج سوم) ۱۷۶۔ ۱۷۷۔

ـــ ان کے سامنے گھوڑوں کے پیش کیے جانے کا واقعہ اور اس کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۳۳۲ تا ۳۳۵۔

ـــ ان کی آزمائش (ج چہارم) ۳۳۳۔ ۳۳۵ تا ۳۳۸۔

ـــ ان کی کرسی پر ایک جسد لا ڈالنے کا واقعہ اور اس کی حقیقت (ج چہارم) ۳۳۵ تا ۳۳۸۔

ـــ بکریوں کے مقدمہ میں ان کا فیصلہ۔ (ج سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۴۔

ـــ وادی نمل میں ان کا پہنچنا اور چیونٹیوں کا کلام سننا۔ (ج سوم) ۵۶۳ تا ۵۶۶۔

ـــ ہدہد کے غائب ہونے اور سبا کی خبر لانے کا واقعہ (ج سوم) ۵۶۶ ۵۷۱۔

ـــ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا۔

(ج سوم) ۵۶۸ تا ۵۸۱۔
——ان کے لیے ملکہ سبا کا تخت آناً فاناً لایا جانا۔ (ج سوم) ۵۷۴ تا ۵۷۸۔
——انھوں نے یہ تخت کس غرض سے منگوایا تھا۔ (ج سوم) ۵۷۵۔ ۵۷۹
——اس علم الکتاب کی نوعیت جس کے زور سے یہ تخت لایا گیا۔ (ج سوم) ۵۷۲۔
——وہ جن کس قسم کا تھا جس نے چند گھنٹوں کے اندر تخت لادینے کا دعویٰ کیا تھا۔ (ج سوم) ۵۷۵۔ ۵۷۶۔
——ان کی سیرت کے اثرات ملکہ سبا پر۔ (ج سوم) ۵۷۹۔ ۵۸۱
——یہودیوں کے گندے الزامات حضرت سلیمان علیہ السلام پر۔ (ج سوم) ۵۸۲۔ (ج چہارم) ۳۳۶۔
——مزید تفصیلات دیکھو: بنی اسرائیل۔ اپنے انبیا پر ان کے گھناؤنے الزامات۔
——اُن کے بعد امتِ اسرائیل کا انتشار (ج اول) ۸۱۔
——ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ (ج چہارم) ۳۰۲ تا ۳۰۵۔
——ان کے بعد سلطنت کی ابتری (ج دوم) ۵۹۷۔ ۵۹۸۔
——ان کے عمل سے تصاویر اور مجسموں کے جواز پر استدلال غلط ہے۔ (ج چہارم) ۱۸۰۔ ۱۸۱۔

سماعِ موتیٰ

——اس کی حقیقت (ج چہارم) ۶۰۳۔

سنت

——سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے لیے سند ہے (ج اول) ۳۶۹۔
——اسلامی قانون میں اس کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۶۔ ۳۷۔ (ج سوم) ۳۲۷۔
——حدیث کی روایات قرآن کی تشریح کس طرح کرتی ہیں۔ (ج سوم) ۱۸۔ ۲۲۔ ۵۲ تا ۵۵۔ ۸۴۔ ۸۸ تا ۹۰۔ ۱۴۴ تا ۱۴۹۔ ۱۷۴۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۹۹۔ ۲۱۴ تا ۲۱۸۔ ۲۲۴۔ ۲۲۷ تا ۲۳۰۔ ۲۳۱ تا ۲۳۳۔ ۲۳۵ تا ۲۳۷۔ ۲۳۹ تا ۲۴۱۔ ۲۴۴۔ ۲۴۶۔ تا ۲۵۶۔ ۲۵۹۔ ۲۷۳۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰ تا ۲۸۹۔ ۲۹۲ تا ۲۹۶۔ ۲۹۹۔ ۴۰۴۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔

۴۵۲۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۵۰۴۔
۵۷۸۔ ۵۹۸۔ ۶۴۹۔ ۶۸۴۔
۷۰۷۔ ۷۴۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔
(مزید تفصیلات کے لیے
دیکھو "حدیث")

سَوَآءُ السَّبِیْل

— اس اصطلاح کی مکمل توضیح (ج اول) ۴۵۲ تا ۴۵۴۔

— یہود کا سوآء السبیل سے بھٹکنا (ج اول) ۴۸۵۔

— اہل کتاب کا سوآء السبیل سے بھٹکنا۔ (ج اول) ۴۹۲۔

سود

— لفظ "ربوٰا" کی تحقیق (ج اول) ۲۱۰۔

— اس کی حرمت۔ (ج اول) ۲۱۱۔ ۲۱۷۔

— اس کا خلاف عقل ہونا (ج اول) ۲۱۱۔

— اس کا خلاف انصاف ہونا (ج اول) ۲۱۱۔ ۲۱۲۔

— تجارت اور سود کا فرق (ج اول) ۲۱۱ تا ۲۱۳۔

— صدقہ اور سود کا تقابل (ج اول) ۲۱۴۔

— سود خوری میں یہودیوں کی مثال
نہیں ملتی۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۴۔

— سود خور کا حشر۔ (ج اول) ۲۱۱۔

— اس کی مذمت۔ (ج سوم) ۷۵۸ تا ۷۶۰۔

— اس کا شرعی حکم۔ (ج اول) ۲۱۳۔

— اس کے روحانی، معاشی اور اخلاقی نقصانات۔ (ج اول) ۲۱۳ تا ۲۱۶۔ ۲۸۸۔

— پچھلے سودی معاملات کی تنسیخ۔ (ج اول) ۲۱۷۔

— سود فوجداری جرم قرار دیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۲۱۸۔

— رہن میں سود کی صورت۔ (ج اول) ۲۲۲۔

— اس کے دوررس مفاسد (ج اول) ۲۸۷۔

— توراۃ میں اس کی ممانعت (ج اول) ۴۲۲۔

ش

شاہد ——— (دیکھو "شہادت")

شب برات ———

——— نصف شعبان کی رات کے متعلق یہ غلط فہمی کہ وہی قسمتوں کے فیصلے کرنے کی رات ہے۔ (ج چہارم) ۵۶۰۔

شب قدر ———

——— معنی ومفہوم (ج ششم) ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۵۔

——— وہ رات جس میں قرآن نازل ہوا۔ (ج چہارم) ۹۵۹۔ ۵۶۰۔

——— قرآن کو شب قدر میں نازل کیا گیا جو رمضان المبارک کی برکتوں والی رات ہے (ج ششم) ۴۰۴ تا ۴۰۶۔

——— رمضان المبارک کی کون سی رات شب قدر ہے (ج ششم) ۴۰۵۔ ۴۰۶۔

——— کسی خاص رات کا تعین کیوں نہ کردیا گیا۔ (ج ششم) ۴۰۶۔

——— شب قدر کے ہزار مہینوں سے بہتر ہونے کا مطلب (ج ششم) ۴۰۶۔ ۴۰۷۔

——— شب قدر شام سے صبح تک خیر ہی خیر ہے۔ (ج ششم) ۴۰۶۔ ۴۰۷۔

——— فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام شب قدر میں اللہ کے اذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ (ج ششم) ۴۰۶۔ ۴۰۷۔

——— شب قدر میں عبادت کی فضیلت۔ (ج ششم) ۴۰۶۔

——— شب قدر سے متعلق ایک شبہ کا ازالہ۔ (ج ششم) ۴۰۶۔

شر ———

——— معنی ومفہوم۔ (ج ششم) ۵۶۸۔

——— مختلف شرور سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳ تا ۵۷۴۔

——— تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کی

پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (ج ششم) ۵۶۳۔
۵۶۷۔ ۵۶۸۔
— مومن ہر شر اور ہر خطرہ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور اللہ سے بے نیاز ہو کر صرف اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتے۔
(ج ششم) ۵۶۳ تا ۵۶۶۔
— رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم (ج ششم) ۵۶۳۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔
— جادوگروں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔
۵۶۸۔ ۵۶۹۔
— حاسد کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین (ج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔
— شیاطین جن و انس کی وسوسہ اندازیوں کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۷۱ تا ۵۷۴۔
— اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو شر کے لیے پیدا نہیں کیا ہے۔ (ج ششم) ۵۶۷۔
— مختلف قسم کے شرور سے نجات پانے کے مسنون طریقے۔ (ج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔

شراب

— اس کے بارے میں پہلا حکم (ج اول) ۱۶۷۔
— تدریجی امتناع کے تحت دوسرا حکم۔ (ج اول) ۳۵۴۔
— اس کی حرمت کا قطعی حکم (ج اول) ۵۰۲۔
— اس کی حرمت کے متعلق ابتدائی اشارات (ج دوم) ۵۵۱۔
— اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تفصیلی احکام۔ (ج اول) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔
— شراب نوشی شیطانی کام ہے — (ج اول) ۵۰۲۔ ۵۰۴۔
— اس کے فوائد سے اس کے نقصانات زیادہ ہیں۔ (ج اول) ۱۶۷۔
— اس کے نقصانات۔ (ج چہارم) ۲۸۷
— جنت کی شراب اور دنیا کی شراب کا فرق۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔ ۲۸۷۔

شرح صدر

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۳۷۸۔ ۳۷۹۔
— آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شرح صدر

عطا کیا گیا۔ (ج ششم) ۳۴۸۔ ۳۴۹۔

—— نفس مطمئن رکھنے والوں کو شرح صدر نصیب ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۳۳۳۔

—— کیا شرح صدر، شق صدر کا ہم معنی ہے (ج ششم) ۳۷۹۔ ۳۸۰۔

شرع

—— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۴۸۶۔

—— تشریع کا حق اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۴۹۸۔ ۴۹۹۔

—— وہ اللہ تعالیٰ کی میزان ہے جو انصاف قائم کرنے کے لیے نازل کی گئی ہے۔ (ج چہارم) ۴۹۷۔

شرک

—— اس کی حقیقت اور تشریح (ج دوم) ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۳۱۷۔ ۴۸۷۔ ۵۱۸۔ ۵۵۶، ۵۵۸۔ ۶۲۵۔ (ج سوم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۵۰۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔

—— شرک ایک بے اصل چیز ہے۔ (ج پنجم) ۱۸۲۔ ۱۸۳۔

—— نظریۂ شرک ایک جھوٹ اور حقیقت کے خلاف اعلان جنگ۔ (ج اول) ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۳۵۸۔ (ج دوم) ۳۴۵۔ ۴۶۲۔ (ج سوم) ۶۲۲۔ ۶۸۷۔ (ج چہارم) ۳۵۷۔ ۳۵۸۔

—— ناقابل معاف جرم عظیم۔ (ج اول) ۳۵۸۔ ۳۹۷۔ (ج سوم) ۳۱۔ ۸۰۔ (ج چہارم) ۴۷۸۔ ۴۷۹۔

—— شرک بہت بڑی بے وقوفی ہے۔ (ج سوم) ۱۱۶۔

—— اس کی بنیاد محض قیاس و گمان پر ہے (ج اول) ۵۶۸ (ج دوم) ۲۹۶۔ (ج پنجم) ۱۹۰۔ ۲۰۸۔

—— وہ نمک حرامی اور احسان فراموشی ہے۔ (ج سوم) ۴۲۰۔ ۷۵۶۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔

—— وہ حقیقت کے خلاف ہے۔ (ج سوم) ۲۴۷۔

—— وہ انسان کی فطرت کے خلاف ہے۔ (ج سوم) ۷۵۲۔ ۷۵۳۔

—— شرک کا جوہر۔ (ج اول) ۲۵۵۔

—— خدا کے سوا دوسروں کو پکارنا شرک ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔ ۴۰۱۔ ۴۲۴۔

— خدا کے سوا دوسروں کو مدد کے لیے
پکارنا باطل ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۔
— غیر اللہ سے دعا مانگنا شرک ہے۔
(ج چہارم) ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۴۔
— وہ سراسر جہالت اور باطل ہے۔
(ج دوم) ۷۵۔ (ج پنجم) ۱۹۰۔
— وہ اللہ کی ناشکری اور ظلم ہے۔
(ج دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ ۳۱۸۔ ۴۰۱۔
۴۸۳۔ (ج سوم) ۲۵۰۔ (ج چہارم)
۱۵۔ ۲۷۰۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۵۴۰۔
— شرک کس معنی میں ظلم ہے (ج اول)
۵۲۰۔ ۵۵۹۔ ۵۸۴۔
— اس کا آغاز کب اور کیسے ہوا۔
(ج اول) ۱۸۔ (ج سوم) ۴۷۵۔
۷۵۷۔
— انسان کے مبتلائے شرک ہونے کے
اسباب۔ (ج دوم) ۳۴۹۔ ۳۵۰۔
۴۳۶۔
— مشرکین کی اصل گمراہی کیا ہے (ج چہارم)
۲۲۔
— شرک کا اطلاق کن کن چیزوں پر
ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۲۸۵۔ ۲۸۶۔
— صفات الٰہی اور حقوق اللہ میں
دوسروں کو شامل کرنا۔ (ج اول) ۱۳۱۔
۵۸۴۔
— ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لینا۔ (ج اول)
۱۳۵۔ ۴۴۰۔
— دوسروں کو عالم الغیب ماننا (ج سوم)
۲۹۸۔
— خواہش نفس کو خدا بنالینا۔ (ج سوم)
۴۵۲۔ ۴۵۳۔
— مشرکانہ فال گیری۔ (ج اول) ۴۴۲۔
۵۰۲۔
— آستانوں کے چڑھاوے (ج اول)
۴۴۱۔ ۵۰۲۔
— اللہ کے سوا دوسروں کو ولی بنالینا۔
شرک ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰۔
— قبر پرستی سخت گمراہی ہے۔ (ج سوم)
۱۷۔ ۱۸۔
— بت پرستی ایک گندگی ہے۔ (ج سوم)
۲۲۲۔
— اللہ کی نعمتوں میں شرکا کا حصہ لگانا۔
(ج اول) ۵۸۴۔ ۵۸۵۔
— مشرکانہ خیالات کی بنیاد پر قتل اولاد۔
(ج اول) ۵۸۵۔
— غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین

کو کھلے دل سے ماننا. (ج اول) ۵۸۶
(ج چہارم) ۴۷۶. ۴۹۸. ۵۰۰.
— انسان شیطان کے اغوا سے شرک
میں مبتلا ہوتا ہے. (ج سوم) ۵۶۹.
۵۷۰.
— شرک کی چار صورتیں. ذات میں شرک،
صفات میں شرک. اختیارات میں
شرک، حقوق میں شرک.
(ج اول) ۵۹۷. ۵۹۸. (ج چہارم)
۵۳.
— توسل اور شفاعت کے مشرکانہ تصورات
(ج دوم) ۲۷۵. ۲۷۶. ۵۵۶.
۵۵۷. ۵۶۲. (ج چہارم) ۵۵۲.
(نیز دیکھو "شفاعت")
— مذہب شرک کے تین اجزا (ج دوم)
۱۰۹.
— شرک کے خلاف قرآن کے دلائل.
(ج دوم) ۴۶. ۸۰. ۱۰۶ تا ۱۱۰.
۲۷۵. ۲۷۶. ۲۷۸. ۲۷۹.
۲۸۲ تا ۲۸۴. ۲۹۶ تا ۲۹۹.
۳۱۶. ۳۱۷. ۳۲۸. ۳۴۹.
۳۵۰. ۳۶۶. ۳۶۹. ۴۰۱.
۴۰۴. ۴۳۷. ۴۵۰ تا ۴۵۲.
۴۶۱. ۴۶۲. ۵۲۴ تا ۵۲۶.
۵۳۱. ۵۳۲. ۵۳۹. ۵۴۰.
۵۴۶ تا ۵۴۸. ۵۵۳ تا ۵۵۸.
۶۱۷. ۶۱۸. ۶۲۵. ۶۳۰ تا
۶۳۲. ۶۵۱. (ج سوم) ۳۰. ۳۱.
۶۹. ۱۵۲ تا ۱۵۴. ۱۶۸. ۱۶۹.
— ۲۰۷. ۲۰۸. ۲۵۰. ۲۵۱.
۲۹۴ تا ۲۹۸. ۴۳۴. ۴۵۸.
۴۵۹. ۴۹۹. ۵۰۱. ۵۸۸ تا
۵۹۸. ۶۰۸. ۶۸۶ تا ۶۸۸.
۶۹۲. ۷۰۱. ۷۰۲. ۷۲۰.
۷۵۰. ۷۵۱. ۷۵۵. ۷۵۶.
۷۶۰. ۷۶۱. (ج چہارم) ۱۱ تا ۱۳.
۲۲ تا ۲۴. ۳۲. ۱۹۹ تا ۲۰۲.
۲۱۰. ۲۱۱. ۲۱۶. ۲۱۸ تا ۲۲۰.
۲۲۶. ۲۲۷. ۲۳۹. ۲۴۰.
۲۵۳. ۲۵۴. ۲۹۳. ۳۰۴.
۳۰۵. ۳۱۱. ۳۱۲. ۳۶۲.
۳۷۶. ۳۸۲. ۴۰۱. ۴۱۱.
۴۲۵. ۴۲۶. ۵۱۵. ۵۳۴.
۵۵۱ تا ۵۵۴. ۵۵۷. ۵۶۰ تا
۵۶۲. ۶۰۱. ۶۰۲. ۶۱۷. ۶۱۸.
(ج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳

— انسان جس کی بھی بے چون وچرا اطاعت کرے اس کو وہ دراصل اپنا معبود بناتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۸۹۔

— اللہ کے ہاں کسی کو ذریعۂ تقرب سمجھ کر اس کی بندگی کرنا بھی شرک ہے۔ (ج چہارم) ۳۵۷۔ ۶۱۷۔

— اللہ کی طرف اولاد منسوب کرنے والوں کے عقیدے کی تردید (ج چہارم) ۳۵۷۔ ۳۵۸۔

— اللہ کے لیئے اولاد تجویز کرنے کا شرک (ج اول) ۵۶۸۔

— مشرک دوسروں کو اللہ کا مدمقابل یا ہمسر ٹھہراتا ہے (ج اول) ۷۵۔ (ج چہارم) ۳۶۲۔

— مشرکین خواہشات نفس کے پیرو ہوتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۰۸۔

— شیطان کی اطاعت بھی شرک ہے۔ (ج اول) ۵۷۷۔

— آخرت میں مشرکین خود اپنے معبودوں کا انکار کریں گے۔ (ج سوم) ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ (ج چہارم) ۴۲۷۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔

— وہ نہ کسی کی اولاد ہے نہ کوئی اس کی اولاد۔ (ج چہارم) ۵۳۰ (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۴۰ تا ۵۴۳۔

— ہر مشرک اللہ کی کسی نہ کسی صفت کا انکار کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۲۔

— صرف پتھر کے بت پوجنا ہی شرک نہیں ہے بلکہ اولیاء اور انبیاء کو مدد کے لیے پکارنا بھی شرک ہے۔ (ج دوم) ۵۲۳۔

— مشرکین کے اس فلسفہ کا ابطال کہ اپنے معبودوں کو سجدہ کرکے وہ دراصل ان کے خالق کو سجدہ کرتے ہیں (ج چہارم) ۴۶۰۔ ۴۶۱۔

— شرک کا ہر عقیدہ دراصل اللہ پر کسی نقص کا الزام ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۸۔

— مشرکین اللہ کی بہ نسبت اپنے معبودوں سے زیادہ محبت کرتے ہیں (ج چہارم) ۳۷۶۔ ۳۷۷۔

— مشرکین کے معبود ان کی مدد کرنے کی بجائے خود ان کی خدمت کے محتاج ہیں۔ (ج چہارم) ۲۷۱۔

— ان کے معبودوں کو کچھ پتہ نہیں کہ ان کی عبادت کی جارہی ہے (ج دوم) ۲۸۱۔

—— ان کے معبود اور اولیا کبھی انھیں خدا کے عذاب سے نہ بچا سکے۔ اور نہ سفارش کر سکیں گے۔ (ج دوم) ۳۶۶ (ج سوم) ۳۷۔ (ج چہارم) ۵۸۳۔ ۵۸۴۔

—— وہاں مجرمین ان سفارشیوں کو کہیں نہ پائیں گے جن کے بھروسہ پر وہ اللہ کی نافرمانیاں کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۴۶۷

—— شرک کی فطرت ہی یہ ہے کہ اس میں کبھی لوگ متفق نہیں ہو سکتے (ج چہارم) ۳۵۷۔ ۳۵۸۔

—— مشرک اپنے کسی عمل پر اجر کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔

—— آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ ان کے تمام عقائد باطل تھے۔ (ج دوم) ۲۸۱۔ ۳۶۸۔

—— شرک کے ساتھ کوئی عمل عمل صالح نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔

—— ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

—— آخرت میں مشرکین کو کوئی جائے پناہ نہ ملے گی۔ (ج چہارم) ۴۶۷۔

—— اللہ کے مقابلہ میں کوئی کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔ (ج ششم) ۴۹ تا ۵۱۔ ۵۳۔ ۱۰۵۔

—— اللہ کا کوئی ہمسر نہیں ہے (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۴۳۔

—— اللہ کی شان اس سے بہت اعلیٰ و ارفع ہے کہ کوئی اس کی بیوی یا اس کا بیٹا ہو۔ (ج ششم) ۱۴۱۔

—— اللہ کا کوئی شریک نہیں جو دنیا پرست لوگوں کو آخرت میں دل پسند انجام کی ضمانت دے سکے۔ (ج ششم) ۶۴۔ ۶۵۔

—— آخرت میں ان کے معبود خود ان سے برأت کا اظہار کریں گے۔ اور انھیں جھوٹا قرار دیں گے۔ (ج دوم) ۵۶۳۔ (ج سوم) ۴۴۲۔ ۴۴۳ (ج چہارم) ۶۰۳۔

—— خدا کا عذاب دیکھ لینے کے بعد مشرکین اپنے معبودوں کا انکار کرتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۷۱۔

—— مشرکین کو خدائے واحد کا ذکر ہمیشہ ناگوار ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۶۲۰۔

—— آخرت میں مشرکین سے کس چیز کی

باز پرس ہوگی۔ (ج اول) ۵۳۰۔
(ج سوم) ۶۵۴ تا ۶۵۷۔ ۶۵۹۔
۶۶۰۔
— مشرکین کا کوئی مددگار نہیں (ج سوم)
۲۵۰۔
— مصیبت کے وقت مشرکین کا شرکاء کو
کو چھوڑ کر خدائے واحد کے سامنے
گڑگڑانا۔ (ج اول) ۵۳۹، ۵۴۷۔
— ایسی جھاڑ پھونک کی ممانعت جس میں
شرک ہو۔ (ج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔
— اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی
مثال۔ (ج اول) ۵۵۰۔
— مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں کے
کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے نام پر
پُن کرنا۔ (ج اول) ۳۹۸۔
— اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ۔ وصیلہ۔
اور حام مقرر نہیں کیے (ج اول) ۵۹۔
— اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرنے والوں
کی حماقت۔ (ج چہارم) ۵۳۰۔
— مشرکین عرب کی ذہنیت۔ (ج دوم)
۶۲۱۔
— مشرکین عرب خود مانتے تھے کہ ان کا
اور ان کے معبودوں کا خالق اللہ
ہی ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۲۔
— وہ مانتے تھے کہ اللہ ہی کائنات
کا خالق ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۔ ۳۷۳۔
۳۷۴۔ ۵۲۵۔
— وہ مانتے تھے کہ رزق دینے والا
اللہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔
— وہ مانتے تھے کہ کائنات کا مالک و
پروردگار اللہ ہی ہے (ج چہارم)
۵۶۱۔
— مشرکین عرب کا جنوں کو اللہ کا
شریک ٹھہرانا۔ (ج اول) ۵۶۷۔
(ج ششم) ۱۱۱۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔
— مشرکین عرب کا فرشتوں کو اللہ کی
بیٹیاں قرار دینا۔ (ج چہارم) ۲۱۱۔ ۲۱۲۔
۵۲۱۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔
— مشرکین اللہ کی ہستی کے منکر نہیں
ہیں۔ (ج سوم) ۴۸۸۔ ۵۲۰۔
— مشرکین اللہ کی قدر نہیں پہچانتے۔
(ج سوم) ۲۵۱۔ (ج چہارم) ۲۸۲۔
— اللہ کے بجائے دوسروں کو اپنا
ولی بنا کر آدمی اللہ کی رحمت سے
محروم ہو جاتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۱۔
۴۸۳۔

— مشرکین کے تصورِ معبود اور اسلام
کے تصورِ الٰہ کا فرق۔ (ج سوم) ۴۸۶۔
۴۸۷۔

— نظریۂ شرک کے خلاف حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی جدوجہد (ج اول)
۵۵۲۔ ۵۵۳۔

— مشرکینِ عرب کا شرک کس نوعیت کا
تھا۔ (ج دوم) ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ ۲۷۵۔
۲۷۶۔ ۲۸۲۔ ۳۱۶۔ ۴۴۲۔ ۴۵۱۔
۵۳۳۔ ۵۴۶ تا ۵۴۸۔ ۵۵۶۔
۶۲۱ (ج سوم) ۲۹۵ تا ۲۹۷۔ ۴۶۴ تا
۴۶۶۔ ۵۸۹۔ ۵۹۲۔ ۷۱۸ تا ۷۲۰۔
۷۵۱۔

— شرک کے لیے اللہ نے کوئی سند
نازل نہیں کی۔ (ج دوم) ۲۴۔ ۴۶۔
۲۹۸۔ (ج سوم) ۲۵۰۔ ۷۵۶۔
(ج چہارم) ۲۳۹۔

— کسی نبی اور کسی کتاب الٰہی نے شرک
کی تعلیم نہیں دی۔ (ج چہارم) ۵۲۱۔
۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ (ج ششم)
۴۱۱۔ ۴۱۳۔ ۵۱۵۔

— اس کو اختیار کرنے میں آدمی کا اپنا
نقصان ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۹۔

— انسان کو کسی کی خاطر بھی شرک نہ
کرنا چاہیئے۔ (ج سوم) ۶۷۸ تا ۶۸۰۔
(ج چہارم) ۱۶۔

— انبیاء علیہم السلام کی اس سے شدید
نفرت۔ (ج سوم) ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

— مشرکین محض اندھے مقلد ہیں (ج دوم)
۲۸۵۔ ۳۵۱۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔

— اس بات کا ثبوت کہ مشرکین کے اپنے
تحت الشعور میں شرک کا بطلان اور
توحید کا اعتقاد موجود ہے (ج دوم)
۲۷۸۔

— مشرکین کے معبودوں کی اقسام۔ (ج سوم)
۷۳۷۔ ۷۳۸۔ (ج چہارم) ۲۸۳۔
۶۰۳۔

— ان کے معبود کوئی طاقت نہیں رکھتے۔
(ج سوم) ۲۵۱۔

— مشرکین کے معبود بھی ان کے ساتھ
جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ (ج سوم)
۱۸۷۔

— مشرکین کا باپ دادا کی غلط رسموں
پر چلنا۔ (ج پنجم) ۲۰۸۔

— شرک کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۱۵۲۔
۴۴۵۔

— شرک کی نامعقولیت۔ (ج چہارم) ۲۷۹
کائنات کے نظام میں شرک کی کوئی
جگہ نہیں۔ (ج اول) ۶۰۶۔
— اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرنی چاہئے
(ج چہارم) ۴۲۴۔
— ماں باپ کو حق نہیں ہے کہ وہ اولاد
کو شرک پر مجبور کریں۔ (ج سوم)
۶۷۸-۶۷۹۔
— مشرکین کا سرپرست شیطان ہوتا ہے
(ج دوم) ۵۷۱۔
— مشرکین کس معنی میں ناپاک ہیں (ج دوم)
۱۸۶-۱۸۷۔
— مشرکین بدترین خلائق ہیں (ج ششم)
۴۱۵-۴۱۶۔
— ہر قسم کے معبودان غیر اللہ کی عبادت
کی ممانعت۔ (ج ششم) ۵۰۴۔
— مساجد میں مشرکین کے داخلہ کا مسئلہ۔
(ج دوم) ۱۸۷۔
— مشرک کے لیے دعائے مغفرت جائز
نہیں۔ (ج دوم) ۲۴۱۔ (ج سوم)
۵۰۵-۵۰۶۔
— مشرکین کے لیے جنت حرام ہے —
(ج اول) ۴۹۰۔
— انسانی زندگی پر شرک کے اثرات۔
(ج چہارم) ۳۷۰-۳۷۱۔
— شرک اجتماعی قوت کو کمزور کرتا ہے۔
(ج اول) ۲۹۴۔
— اس کی وجہ سے دنیا میں فساد برپا
ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۷۶۰-۷۶۱۔
— نوع انسانی میں پروہتوں اور پادریوں
کی پیدائش کیسے ہوئی۔ (ج دوم)
۳۵۰۔
— مشترک سوسائٹیوں کا نظام فکر۔ (ج اول)
۱۹۸-۱۹۹۔
— اعتقادی شرک اور عملی شرک (ج اول)
۳۷۸۔ (ج دوم) ۴۸۲-۴۸۳۔
(ج سوم) ۳۱-۶۹۔
— شرک خفی اور اس کے نقصانات (ج دوم)
۳۱۷۔
— شرک کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۲۸۳ تا
۲۸۵-۳۰۵-۳۹۷۔
— مشرکین کا انجام دنیا اور آخرت میں۔
(ج اول) ۵۸۔ (ج دوم) ۸۲-۸۲۔
۴۸۷۔ ۵۳۵۔ ۶۱۷۔ (ج چہارم)
۴۲۷-۴۴۱-۴۴۴ تا ۴۵۲۔
۵۳۴۔ (ج پنجم) ۴۷۔

— شرک کے اخروی نتائج۔ (ج سوم) ۳۱، ۱۸۷، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۴۰، ۵۴۲۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔ ۴۱۱۔

— شرک کے اخلاقی اور روحانی نتائج۔ (ج سوم) ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۲۳۔ ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۶۱۔

— مشرکین کو فہمائش کہ شرک سے باز آکر راہِ راست اختیار کرلیں تو ان پر نعمتوں کی بارش ہوگی۔ (ج ششم) ۱۰۰، ۱۱۸، ۱۱۹۔

— اہل کتاب اور مشرکین میں اصطلاحی اور قانونی فرق (ج ششم) ۲۱۴۔

— جنوں میں بھی انسانوں کی طرح مشرک پائے جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

شریعت

— وہ بنیادی پابندیاں جو جملہ شرائع الٰہیہ میں عائد کی گئی ہیں۔ (ج اول) ۵۹۷ تا ۵۹۹۔

— شریعت کا عطا کرنا اللہ کی مہربانی ہے۔ (ج دوم) ۲۹۴۔

— شرائع الٰہیہ میں تضاد نہیں ہے۔ (ج دوم) ۵۸۰۔

— اختلاف شرائع کے اسباب (ج دوم) ۵۷۹۔

— شریعت میں بعض قیود بعض قوموں پر سزا کے طور پر بھی عاید کی گئی ہیں۔ (ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱۔

— یہودی شریعت اور شریعت محمدیہ میں فرق کی وجہ۔ (ج دوم) ۵۸۰۔ ۵۸۱۔

— انبیاؑ کی شریعتیں مختلف رہی ہیں مگر دین سب کا ایک ہی ہے۔ (ج سوم) ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔

(مزید تفصیلات دیکھو "اسلام" "دین" اور "نبوت")

شعائر اللہ

— لفظ شعار کی تشریح (ج اول) ۴۳۸۔

— شعائر اللہ کی توہین کا مطلب (ج اول) ۴۳۸۔

— ان کا احترام تقویٰ کا تقاضا ہے۔ (ج سوم) ۲۲۲۔ ۲۲۴۔

— ان کے احترام کی وجہ (ج اول) ۴۳۹۔

— احرام شعائر اللہ میں سے ہے (ج اول) ۴۳۹۔

— صفا و مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔

— قربانی کے جانور بھی شعائر اللہ میں سے ہیں (ج سوم) ۲۶۸۔

شعر

—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج شاعری سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا تھا۔ (ج سوم) ۵۴۷-۵۴۸۔

—— شعرا کی اخلاقی کمزوریاں (ج سوم) ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

—— کس قسم کے شعرا قرآن کی مذمت سے مستثنیٰ ہیں (ج سوم) ۵۴۶۔ ۵۴۹۔

شعیب علیہ السلام

—— آپ کا قصہ۔ (ج دوم) ۵۴ تا ۵۸۔ ۳۵۹ تا ۳۶۵۔ (ج سوم) ۵۳۱ تا ۵۳۴۔ ۶۹۹۔

—— آپ کی سیرت۔ (ج دوم) ۳۶۱-۳۶۲۔

—— کیا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خسر تھے۔ (ج سوم) ۶۲۷۔ ۶۲۸۔

—— اپنی قوم میں آپ کی حیثیت (ج دوم) ۳۶۴۔

—— وہ بیک وقت دو قوموں کی طرف بھیجے گئے تھے۔ (ج سوم) ۵۳۱-۵۳۲

—— آپ ہی کی قوم کا نام "اصحاب الایکہ" تھا۔ (ج دوم) ۵۱۵

شفاعت

مجرمین کے لیے اس کا غیر مفید ہونا۔ (ج اول) ۱۰۸۔

—— اللہ کے اذن کے بغیر کسی کی مجال نہیں کہ کسی کے بارے میں سفارش کر سکے۔ (ج اول) ۱۹۴۔ (ج چہارم) ۳۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔

—— قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے کوئی وکالت نہ کر سکے گا۔ (ج اول) ۳۹۵۔

—— آخرت میں خدا کی بندگی سے گریز کرنے والوں کا کوئی حامی و مددگار اور شفاعت کرنے والا نہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۳۰۔ (ج سوم) ۶۹۰۔ ۶۹۲۔

—— اپنی امت کے لیے حضرت عیسیٰؑ کی عاجزانہ لطیف شفاعت (ج اول) ۵۱۸۔

—— آخرت میں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا کہ کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش کر سکے۔ (ج اول) ۵۴۳۔

—— مشرکین کے معبودان کی کوئی سفارش نہ کریں گے (ج سوم) ۴۳۷۔

—— ان کے معبودان کو الٹا مجرم ٹھیرائیں گے۔ (ج سوم) ۴۴۲۔ ۴۴۳۔

—— آخرت میں حمایت، سفارش، فدیہ کا

بے کار ہونا۔ (ج اول) ۵۵۰۔
—— آخرت میں صرف وہی شفاعت کریگا
جس کو خدا اجازت دے گا۔ (ج سوم)
۱۲۶۔ ۱۵۵۔ (ج ششم) ۲۳۱۔
۲۳۲۔
—— صرف اس کے حق میں شفاعت کی جاسکے
گی جس کے حق میں خدا اجازت دیگا۔
(ج سوم) ۱۲۶۔ ۱۵۵۔
—— آخرت میں متوقع سفارشیوں کا کھو جانا
(ج اول) ۵۶۵۔
—— حساب کے لیے ہر ایک کی حاضری
تن تنہا ہوگی۔ (ج اول) ۵۶۵۔
—— بلا اجازت شفاعت کا حق کسی کو
نہ ہونے کی وجہ (ج سوم) ۱۲۶۔ ۱۲۷۔
۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۲۵۲۔
—— شفاعت کا مشرکانہ عقیدہ اور اس کا
ابطال۔ (ج دوم) ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۳۴۹
۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۶۲ (ج سوم)
۲۵۲ (ج چہارم) ۲۵۱۴۔ ۴۰۰ —
۴۰۱۔ ۵۵۲۔
—— اسلامی عقیدۂ شفاعت۔ (ج دوم)
۲۶۲۔
—— شفاعت کے متعلق اسلامی عقیدے
اور مشرکانہ عقیدے کا فرق (ج دوم)
۳۵۶۔ ۳۶۸۔ (ج چہارم) ۳۷۶۔
—— اپنے بیٹے کے حق میں حضرت نوح
علیہ السلام کی شفاعت رد کر دی گئی۔
(ج دوم) ۳۴۲۔
—— قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی شفاعت قبول نہ
ہوئی۔ (ج دوم) ۳۵۵۔
—— آخرت میں مشرکین کا عقیدۂ شفاعت
غلط ثابت ہو جائے گا۔ (ج دوم)
۳۵۔ ۳۳۲۔ ۳۶۸۔ (ج سوم)
۵۰۷۔ ۵۰۸۔
—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا گیا
کہ اگر تم ستر دفعہ بھی منافقوں کے
لیے دعائے مغفرت کرو گے تو اللہ
انھیں معاف نہ کرے گا۔ (ج دوم)
۲۱۹۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔
—— تمام ملائکہ مل کر بھی سفارش کریں تو مجرمین
کو عذاب سے نہیں بچا سکتے۔ (ج پنجم)
۲۰۹۔
—— قیامت کے روز نہ انسان کے پاس
خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی اس
کی مدد کرنے والا ہوگا۔ (ج ششم) ۳۰۵۔

—— اس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۷۵۔ ۲۷۶۔
—— کون لوگ ہیں جن کے حق میں کوئی شفاعت کام نہ آئے گی (ج ششم) ۱۵۴۔ ۱۵۵۔
—— اس روز آخری فیصلے کا اختیار صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوگا۔ (ج ششم) ۲۷۵۔

شک

—— خدا، آخرت اور رسالت کے منکر زیادہ تر شک کی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

شکار

—— شکار کے قاعدے۔ (ج اول) ۴۴۵۔ ۴۴۶۔
—— شکاری جانوروں سے مراد (ج اول) ۴۴۵۔
—— سمندری شکار کی حلت (ج اول) ۵۰۶۔
—— حالتِ احرام میں شکار کی حرمت۔ (ج اول) ۴۴۵۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔
—— حالتِ احرام میں شکار کرنے کا کفارہ (ج اول) ۵۰۵۔

شکر

—— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۴۷۳۔ (ج چہارم) ۱۴۔ ۲۵۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۱۸۹۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۲۷۱۔ ۵۰۶۔
—— شکر کے رویہ کی تشریح (ج اول) ۴۱۲۔
—— اسلام میں اس کی اہمیت (ج دوم) ۴۷۲۔ (ج چہارم) ۲۵۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۵۰۶۔
—— اللہ اس کو پسند کرتا ہے کہ انسان شکر کا رویہ اختیار کرے۔ (ج چہارم) ۳۶۱۔
—— اللہ کی نعمتوں سے متمتع ہونے کا لازمی اور فطری تقاضا شکر ہے۔ (ج دوم) ۱۰۔ ۵۲۹۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔ ۴۲۲۔ ۵۸۳۔
—— کفران کی ضد ہے (ج اول) ۱۲۹۔
—— شکر اور ایمان کا تعلق (ج اول) ۴۱۲۔
—— شکر کا انعام (ج دوم) ۴۷۲۔
—— اللہ کے شاکر ہونے کا مفہوم (ج اول) ۴۱۲۔
—— خدا کا شکر بندے ہی کے لیے مفید ہے، خدا اس کا محتاج نہیں (ج سوم) ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ (ج چہارم) ۱۲۔ ۱۴۔
—— ناشکری کیا ہے (ج چہارم) ۲۱۹۔
—— اللہ کی نعمتیں کھا کر اللہ ہی کی بندگی سے منہ موڑنا ناشکری ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۶۔ ۲۵۸۔
—— شرک اللہ کی ناشکری ہے (ج دوم)

۴۰۱۔ (ج چہارم) ۵۳۰۔

— کفر اللہ کی ناشکری ہے (ج چہارم) ۴۶۱۔

— اللہ کی دی ہوئی طاقتوں کو اس کی منشا کے خلاف استعمال کرنا ناشکری ہے (ج سوم) ۲۹۴۔

— شریعت الٰہی کو قبول نہ کرنا اور خود اپنا قانون ساز بننا، اللہ کی ناشکری ہے۔ (ج دوم) ۲۹۴۔

— محسن کے احسان کا شکر دوسروں کو ادا کرنا دراصل محسن کے احسان کا انکار ہے۔ (ج دوم) ۵۴۷، ۵۵۶، ۵۶۱، ۵۶۲، ۶۳۱۔

— شیطان انسان کو ناشکرا بنانا چاہتا ہے۔ (ج دوم) ۱۳۔

— ناشکری کی سزا انسان کو کیسے دی جاتی ہے (ج چہارم) ۱۹۲، ۱۹۳۔

— اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکریہ ہے کہ ان سے صحیح کام لیا جائے۔ (ج دوم) ۵۵۹، ۵۶۰۔

— اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ ہے کہ اسی کی بندگی کی جائے۔ (ج دوم) ۴۸۷، ۴۹۰۔

— اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکریہ ہے کہ اس کی آیات سے سبق لیا جائے (ج دوم) ۳۹۔

— اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ ہے کہ اس کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار پر لبیک کہا جائے۔ (ج دوم) ۱۳۹۔

— اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ ہے کہ جو کچھ اللہ دے اس پر مطمئن رہا جائے (ج دوم) ۷۸۔

— انسان کم ہی شکر گزار ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۵۱، ۵۲۔

— انسان کو سیدھا راستہ بتا دیا گیا ہے اب خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔ (ج ششم) ۱۸۶، ۱۸۸ تا ۱۹۰۔

شوریٰ

— اسلامی نظام زندگی میں شوریٰ کی اہمیت، اس کا حکم، اور اس کے تقاضے۔ (ج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱۰۔

شہاب

— وہ شعلہ جو شیطان کا پیچھا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۵۰۱ - ۵۰۲

شہادت (بمعنی شہادتِ حق)

— شہادت علی الناس کے کام میں امت

کا جانشینِ رسول ہونا۔ (ج اول) ۱۱۹۔
ــــ شہادت علی الناس کے وسیع تقاضے۔
(ج اول) ۱۱۹۔ ۱۲۰۔
اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ مخلصین کو
آزما کر چھانٹتا ہے۔ (ج اول) ۲۹۰۔

شہادت (بمعنی جانی قربانی)۔ (دیکھو شہید)

شہادت (بمعنی گواہی) ــــ

ــــ شہادت کا قانون (ج اول) ۲۲۰۔
۵۱۲۔
ــــ شہادت کی ذمہ داری (ج اول) ۱۱۷۔
ــــ شہادت سے انکار ممنوع ہے۔ ــــ
(ج اول) ۲۲۰۔
شہادت کا چھپانا گناہ ہے (ج اول)
۲۲۲۔
ــــ معاملات میں شہادت کی اہمیت ــــ
(ج اول) ۲۲۴۔
ــــ شہادت کے معتبر ہونے کے لیے
اخلاق و سیرت کا لحاظ۔ (ج اول)
۲۲۰۔ ۵۱۱۔
ــــ قانونِ شہادت میں عورت کی گواہی
(ج اول) ۲۲۰۔
ــــ قانونِ شہادت میں غیر مسلم کی گواہی۔
(ج اول) ۲۲۰۔

کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔
(ج اول) ۲۲۱۔
ــــ للہ فی اللہ انصاف کے ساتھ گواہی
دینے کا مطالبہ (ج اول) ۴۰۵، ۴۰۶۔
ــــ زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔
(ج اول) ۳۳۱۔
ــــ وصیت کے لیے نصابِ شہادت۔
(ج اول) ۵۱۱۔
ــــ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس معنی میں شاہد
ہیں۔ (ج چہارم) ۱۰۵۔ ۱۰۹۔
ــــ آخرت میں لوگوں کے اعمال پر کس کس
طرح شہادت قائم کی جائے گی۔ (ج چہارم)
۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۳۸۳۔
۳۸۴۔ ۴۱۴۔ ۴۴۹۔ تا ۴۵۱۔ ۵۱۴۔
۵۹۲۔
ــــ اللہ اور فرشتوں کی گواہی قرآن کے
متعلق۔ (ج اول) ۴۲۶۔

شہد ــــ

ــــ اس کا انسان کے لیے شفا ہونا ــــ
(ج دوم) ۵۵۲۔

شہید، شہداء ــــ

ــــ شہید کے معنی۔ (ج پنجم) ۳۱۶۔
ــــ ان کی تعریف۔ (ج اول) ۳۷۰۔

۔ ان کا اجرِ عظیم (ج اول) ۲۹۸۔ (ج سوم)
۲۴۵۔ ۲۴۶۔ (ج پنجم) ۱۹۔ ۲۰۱۔
—— اہلِ ایمان کو شہید کہا گیا ہے (ج پنجم)
۳۱۵۔
۔ جانی قربانی کی غیر معمولی لذت (ج اول)
۳۰۳۔
—— شہید بمعنی گواہ۔ (ج ششم) ۳۰۴۔
شہید کے لیے جنت کی بشارت (ج چہارم) ۲۵۴
راہِ خدا میں جان دینے کے معنی (ج اول) ۱۲۶۔
۔ ۔ اللہ شہیدوں کی قربانیاں رائیگاں
نہیں جانے دیتا۔ (ج پنجم) ۱۸۔ ۱۹۔
شہداء کی روحیں جنت الماویٰ میں رکھی
جاتی ہیں۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔
۔ شہداء کے لیے آخری انعامات و مدارج۔
(ج اول) ۳۰۲۔

شیطان (شیاطین)۔ ——
—— لفظ شیطان کے معنی (ج اول) ۵۴۔
—— شیطان کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۵۔
—— اس کا مادۂ تخلیق۔ (ج دوم) ۱۲۔ ۵۰۴۔
(ج سوم) ۲۹۔ ۳۱۔ ۱۳۱۔ (ج چہارم)
۳۴۸۔
—— اس کی خصوصیات (ج دوم) ۷۔ ۱۹۔ ۱۵۔
—— وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں میں سے
تھا۔ (ج سوم) ۲۹ تا ۳۱۔
—— شیاطین جن۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔ ۲۱۰۔
—— شیاطین جن کون ہیں۔ (ج اول) ۶۶۔
—— الشیطان سے کیا مراد ہے۔ (ج اول) ۶۵۔
—— الشیطان اور ابلیس ایک ہی شخصیت ہے۔
(ج سوم) ۱۳۱۔ ۱۳۲۔
—— شیطان آدم علیہ السلام کو جنت سے
نکلواتا ہے (ج اول) ۶۶۔ ۶۷۔
—— وہ انسان کا کھلا اور ازلی دشمن ہے۔
(ج اول) ۶۷۔ ۱۳۳۔ ۱۶۰۔ ۵۹۰۔
(ج دوم) ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۸۔ ۳۸۵۔
۵۰۵۔ ۵۰۸۔ ۶۲۳۔ (ج سوم)
۳۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۵۔ (ج چہارم)
۲۲۰۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۳۴۸۔
۳۴۹۔ ۵۴۸۔
—— اس کا انسان سے حسد (ج دوم) ۶۴۸
—— انسان کے بارے میں اس کا چیلنج۔
(ج اول) ۳۹۸۔
—— انسان کی فضیلت غلط ثابت کرنے کے
لیے خدا کو چیلنج دیتا ہے۔ (ج دوم) ۱۳۔
۶۲۸۔
—— اس کو قیامت تک انسانوں کو بہکانے
کی مہلت دی جاتی ہے (ج چہارم) ۳۴۹۔

— وہ انسان کا بدترین ساتھی ہے (ج چہارم)
۵۳۸.
— اس کا تکبر (ج دوم) ۱۲. ۵۰۵.
— اس کا حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ
کرنے سے انکار. (ج دوم) ۱۲. ۵۰۵.
۶۲۸.
— خدا کا ناشکرا (ج دوم) ۶۱۰.
— اس کو انسانوں پر کوئی اقتدار عطا
نہیں کیا گیا ہے. (ج چہارم) ۳۴۰.
— اس کی پہنچ عالم بالا تک نہیں ہے.
(ج چہارم) ۲۷۹ - ۲۸۰.
— اس کی پرواز غیر محدود نہیں ہے -
(ج دوم) ۵۰۰. ۵۰۱.
— اس کو غیب دانی کے ذرائع حاصل
نہیں صرف فرشتوں سے سن گن لینے
کی کوشش کرتا ہے. (ج دوم) ۵۰۱.
— برائی اور بے حیائی کا داعی (ج اول)
۱۳۳ (ج دوم) ۱۴. ۱۹. (ج سوم)
۲۹۹. ۳۷۱.
— انبیاء کرام کے کام میں رخنے ڈالنے کی
کوششیں. (ج سوم) ۲۳۷.
— وہ پیغمبر کو دھوکا نہیں دے سکتا.
(ج پنجم) ۲۰۰.
— شیاطین ہی جادو کے موجد ہیں (ج اول)
۹۷.
— وہ بزدلی اور گھبراہٹ پھیلاتا ہے.
(ج اول) ۲۹۷. (ج دوم) ۱۳۳
— وہ انسانوں کے لیے ان کے برے
اعمال مزین کر دیتا ہے. (ج سوم)
۵۶۹. ۵۷۰. ۶۹۹. ۷۰۰.
— وہ خدا کا نافرمان ہے (ج سوم) ۶۹.
— وہ انفاق فی سبیل اللہ سے روکنے
کے لیے افلاس کا خوف دلاتا ہے.
(ج اول) ۲۰۷.
— منکرین حق پر شیاطین مسلط کر دیے
جاتے ہیں (ج سوم) ۷۹.
— وہ باطل سے خوف دلاتا ہے (ج اول)
۳۰۴.
— وہ انسان کو جہنم کا مستحق بنانا چاہتا ہے.
(ج چہارم) ۲۰. ۲۲۰. ۲۲۱.
— وہ مسلمانوں میں بغض و عداوت ڈالنا
چاہتا ہے. (ج اول) ۵۰۴.
— وہ آدمی کو قیامت پر ایمان لانے
سے روکتا ہے. (ج چہارم) ۵۴۸.
— شراب، جوا، آستانے اور پانسے
گندے شیطانی کام ہیں -

(ج اول) ۵۰۲، ۵۰۳۔

— شیطان کا گمراہی کو خوشنما بنانا۔ (ج اول) ۵۴۰۔

— وہ بھلاوے میں ڈالتا ہے۔ (ج اول) ۵۴۹۔

— فضول خرچی کرنے والے اس کے بھائی ہیں۔ (ج دوم) ۶۱۰۔

— شیاطین جن و انس کی دعوتِ انبیاءَ سے دشمنی۔ (ج اول) ۵۷۲۔

— شیاطین کا خوش آئند باتیں القا کرنا۔ (ج اول، ۵۷۳۔

— شیاطین کی باتوں کے خوش آئند ہوتے کا مفہوم (ج اول) ۵۷۳۔

— وہ حضرت ایوب علیہ السلام کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۴۰۔

— شیاطین کا اپنے ساتھیوں پر شکوک و اعتراض القا کرنا۔ (ج اول) ۵۷۷۔

— خدائی طاقت کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۴۹، ۱۵۰۔

— اس کی چالیں کمزور ہوتی ہیں (ج اول) ۳۷۳۔

— انسان کو بہکانے کا عزم کرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۱ - ۵۰۶۔

— اس کا سبز باغ دکھانا۔ (ج اول) ۳۹۹۔

— اس کو قیامت تک کے لیے مہلت دی جاتی ہے۔ کہ اپنے اس عزم کو پورا کرے (ج دوم) ۱۳، ۵۰۶، ۶۲۸۔

— انسان کو گمراہ کرنے کے لیے اس کی چالیں (ج دوم) ۱۶، ۱۴۹، ۴۸۲، ۵۰۶، ۵۴۹، ۶۲۹ - (ج چہارم) ۱۹۴، ۲۲۰۔

— وہ کس طرح انسان کو دنیا پرستی میں مبتلا کرتا ہے (ج دوم) ۱۰۰، ۱۰۱۔

— شیطان کس طرح انسان کو کفر پر آمادہ کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۰۸

— وہ آدمی کو آدمی سے لڑانا چاہتا ہے — (ج دوم) ۶۲۳۔

— شیطان اپنے پیرو کاروں پر مسلط ہو جاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۵۔

— وہ ایمان نہ لانے والوں اور گمراہوں کا سرپرست ہے۔ (ج دوم) ۱۹ - ۱۴۹۔

— سرکش انسانوں کے لیے لفظ شیطان کا استعمال (ج اول) ۵۴۔

— اس کی پیروی انسان کے لیے تباہ کن ہے۔ (ج اول) ۱۶۰ - (ج سوم) ۱۷۳ (ج چہارم) ۳۴۹،

— شیاطین کی اطاعت شرک ہے (ج اول) ۵۷۷

— اس کی بندگی نہ کی جائے۔ (ج سوم) ۶۹۔
— اس کی رفاقت بہت بری رفاقت ہے (ج اول) ۳۵۳۔
— شیطان کی پیروی کرنے والے انسانوں کا کردار (ج سوم) ۵۴۴۔ ۵۴۵۔
— اس کی پیروی کرنے والوں کا برا انجام (ج سوم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔
— قیامت کے روز شیطان اپنے دوستوں کا ساتھ چھوڑ دے گا۔ (ج سوم) ۷۴۴۔
— وہ اپنے لشکروں سمیت جہنم میں ڈالا جائیگا (ج سوم) ۵۰۰۔
— آخرت میں انسان اس کی پیروی کرنے پر پچھتائے گا۔ (ج چہارم) ۵۳۸۔
— آخرت میں شیاطین اور ان کے پیرو انسان یکساں مبتلائے عذاب ہوں گے (ج چہارم) ۵۳۸۔ ۵۳۹۔
— اس کی پیروی کرنے والا دراصل خدا کے بجائے اس کی عبادت کرتا ہے (ج چہارم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔
— اس کو معبود بنانے کا مفہوم (ج اول) ۳۹۸۔
— وہ اپنی گمراہی کے لیے خدا کو ملزم ٹھہراتا ہے۔ (ج دوم) ۱۳۔ ۱۴۔ ۵۰۶۔
— قیامت کے روز بارگاہ ربانی میں اس کا عذر (ج پنجم) ۱۱۹۔ ۱۲۰۔
— شیاطین جن سے آخرت میں جواب طلبی اور ان کے لیے دوزخ کی دائمی سزا۔ (ج اول) ۵۸۰۔
— شیطان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۴۳۔
— مردودِ بارگاہ اور قیامت تک کے لیے اس پر لعنت (ج دوم) ۵۰۶۔
— انسان پر اس کو کس قسم کے اختیارات دیئے گئے۔ (ج دوم) ۱۳۔ ۱۴۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔
— جنت میں انسان سے اس کا پہلا معرکہ اور اس کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۷۔
— اس کے وعدے محض دھوکہ ہیں۔ (ج دوم) ۶۲۹۔
— اس کی رہنمائی قبول کرنے سے آدمی اپنی فطرت سے منحرف ہوجاتا ہے (ج دوم) ۱۸
— اس کی پیروی آدمی کو لازماً گمراہ کر دیتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۔
— شیطان کی پارٹی۔ (ج پنجم) ۳۶۵۔
— شیطان کس طرح اپنے پیروکاروں سے بری الذمہ ہوجاتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۰۸۔

س کے اغوا کے باوجود اس کے پیرو اپنی
گمراہی کے خود ذمہ دار ہیں (ج دوم) ۴۸۲-۵۰۷
—— وہ آخرت میں کس طرح اپنے پیرودن
کو ملزم ٹھہرائے گا۔ (ج دوم) ۴۸۱-
-۴۸۲
—— اس کا اور اس کے پیرودں کا باہمی
تعلق کس قسم کا ہے (ج دوم) ۶۲۹۔
—— اس کی فتنہ پردازیوں کو اللہ نے کھرے
اور کھوٹے کا فرق کھول دینے کا ذریعہ
بنایا ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔۲۳۹۔
—— کیسے لوگوں پر اس کا بس چلتا ہے۔
(ج دوم) ۵۷۱۔ ۶۳۰۔ (ج چہارم)
۵۳۸۔ (ج پنجم) ۲۷۔ ۳۶۵۔
—— کیسے لوگ اس کے دھوکے سے محفوظ
رہتے ہیں (ج دوم) ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۷۱۔
۶۳۰۔ (ج چہارم) ۳۴۹۔
—— دعوتِ حق کو ناکام کرنے کے لیے اس کی
چالیں۔ (ج دوم) ۱۱۰۔ ۶۴۳۔ (ج چہارم)
۴۵۹۔
—— آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں
کو مار بھگانے کا ذریعہ ہیں۔ (ج ششم)
۴۳۔۴۴۔
قرآن کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے
(ج ششم) ۲۷۰۔
—— اس کو سب سے زیادہ ناگوار یہ ہے کہ
آدمی قرآن کی رہنمائی سے فائدہ اٹھائے۔
(ج دوم) ۵۷۱۔
—— شیاطین کا حضرت سلیمان علیہ السلام کے
لیے مسخر کیا جانا۔ (ج سوم) ۱۷۶۔ ۱۷۸۔
(ج چہارم) ۳۳۹۔
—— شیطان کا چھو کر باؤلا کر دینا۔ (ج اول)
۲۱۱۔
—— اس کے فریب سے بچنے کے لیے اللہ
ہی سے پناہ مانگنی چاہیئے۔ (ج چہارم)
۴۵۸۔ ۴۵۹۔ (ج ششم) ۵۷۱۔
۵۷۳۔ ۵۷۴۔

ص

صابئین ——

—— کچھ ان کے بارے میں (ج سوم) ۲۱۰۔

صالح علیہ السلام ——

—— ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۷ تا ۵۰۔ ۳۴۹ تا ۳۵۳ (ج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔ ۵۸۱ تا ۵۸۶۔

—— ان کی تعلیم۔ (ج دوم) ۴۷۔ ۳۴۹۔

—— نبوت سے پہلے اپنی قوم میں ان کی حیثیت (ج دوم) ۳۵۰۔

—— ان کے ساتھ قوم ثمود کا رویہ (ج پنجم) ۲۳۶۔ ۲۳۷۔

—— ثمود کی تباہی کے بعد جزیرہ نمائے سینا میں ان کا قیام۔ (ج دوم) ۷۶۔ ۳۵۲۔

—— ان کی تکذیب اس بنا پر کی گئی کہ ایک بشر بھلا کیسے پیغمبر ہو سکتا ہے (ج پنجم) ۲۳۶۔

—— ان کا معجزہ (ج دوم) ۴۸۔ ۵۰۔ ۳۵۲

ان کی اونٹنی ثمود کے لیے ایک آزمائش تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۷۔

—— قوم صالح (ج دوم) ۳۶۲۔

صالحین ——

ان کی تعریف۔ (ج اول) ۳۷۰۔

(دیکھو، عمل صالح)

صبر ——

لفظ صبر کے معنی۔ (ج اول) ۷۳۔ ۱۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۹۳۔ (ج دوم) ۷۰۔ ۷۱۔ ۱۴۸۔ ۲۱۸۔ ۳۲۶۔ ۴۵۶۔ ۵۷۰۔ ۵۸۷۔ (ج سوم) ۴۷۱۔ ۶۴۹۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۷۱۷ (ج چہارم) ۲۵۔ ۵۰۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۵۰۶۔ ۶۲۱۔

—— صبر کا وسیع اور جامع مفہوم۔ (ج ششم) ۱۹۸۔ ۳۴۴۔

—— «صابروا» کے دو معنی۔ (ج اول) ۳۱۴

—— صبر جمیل کیا ہے۔ (ج دوم) ۳۸۹۔ ۴۲۶۔

—— اسلام میں اس کی اہمیت (ج دوم) ۴۵۶ ۔ ۴۷۴ ۔ (ج سوم) ۷۶ ۔ ۸۶ ۔ ۴۷۱ ۔ ۶۶۳ ۔ ۶۶۴ ۔ ۷۱۷ ۔ (ج چہارم) ۲۵ ۔ ۴۹ ۔ ۵۰ ۔ ۹۵ ۔ ۹۶ ۔ ۱۹۳ ۔ ۱۹۴ ۔ ۴۱۵ ۔ ۴۲۸ ۔ ۴۵۸ ۔ ۵۰۶ ۔ ۵۱۲ ۔ ۶۲۱ ۔

—— باطل کا مقابلہ کرنے میں صبر کی اہمیت (ج اول) ۲۹۳ ۔

—— دعوتِ حق میں اس کی اہمیت (ج چہارم) ۱۷ ۔

—— آزمائش کے مراحل کے لیے اس کی ضرورت ۔ (ج اول) ۳۰۹ ۔

—— اس کی اخلاقی اہمیت ۔ (ج دوم) ۱۵۷ ۔ ۱۵۸ ۔ ۳۲۶ ۔

—— اس کی برکات اور نتائج ۔ (ج دوم) ۴۲ ۔ ۴۲۸ ۔ ۴۵۷ ۔ (ج چہارم) ۴۵۸ ۔ ۴۵۹ ۔

—— اللہ صابروں کے ساتھ ہے (ج دوم) ۱۴۸ ۔ ۱۵۸ ۔

—— اہلِ صبر کے لیے اللہ کی نصرت (ج اول) ۱۲۶ ۔ ۱۹۰ ۔ ۲۸۶ ۔

—— اہلِ حق کے لیے صبر شرطِ کامیابی ہے (ج اول) ۷۳ ۔ ۱۲۶ ۔ ۱۹۰ ۔ ۲۸۳ ۔ ۲۹۰ ۔ ۵۳۵ ۔ (ج دوم) ۳۰۹ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۷۱ ۔ ۴۷۷ ۔ ۵۱۶ ۔ ۵۸۲ ۔ ۵۸۷ ۔ ۶۰۳ ۔

—— مومن کی پوری زندگی صبر کی زندگی ہے ۔ (ج ششم) ۱۹۸ ۔ ۳۴۴ ۔

—— اہلِ معاشرہ کا ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنا خسران سے بچاؤ کا موجب ہے ۔ (ج ششم) ۳۴۳ ۔ ۳۴۴ ۔ ۴۴۹ ۔ ۴۵۴ ۔

—— انبیاء کو دعوتِ حق کے مصائب صبر سے جھیلنے کی تلقین ۔ (ج ششم) ۶۷ ۔ ۶۸ ۔ ۸۷ ۔ ۸۸ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۴۵ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۰۱ ۔

—— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کرنے کی تلقین ۔ (ج ششم) ۸۷ ۔ ۸۸ ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۴۵ ۔ ۲۰۱ ۔

—— آپؐ کو حضرت یونس علیہ السلام کی سی بے صبری سے بچنے کی تلقین ۔ (ج ششم) ۵۷ ۔ ۶۷ ۔ ۶۸ ۔

—— عدم تحمل اور بےجا اشتعال شیطان کی اکساہٹ کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ (ج چہارم) ۴۵۸ ۔ ۴۵۹ ۔

—— صبر کا اجر ۔ (ج دوم) ۵۷۰ ۔ ۵۷۶ ۔

(ج چہارم) ۳۶۳-۳۶۴-

صبغۃ اللہ ———

— اللہ کا رنگ اللہ کی بندگی کرنے سے چڑھتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶-

صحابہ کرام ———

— ان کی فضیلت۔ (ج سوم) ۲۵۴-

— ان کی روش کی مثال (ج ششم) ۵۱

— ان کے اخلاقی فضائل۔ (ج سوم) ۲۶۰ تا ۲۶۹- ۳۶۵- ۳۶۶- ۴۶۱ تا ۴۷۰-

— اسلام میں صحابہ کرام کی تنظیم و تکریم کا صحیح تصور۔ (ج ششم) ۱۲- ۱۳- ۵۵۲-

— ان کا خلوص اور ان کی جاں نثاریاں (ج چہارم) ۵۵۔ ۶۰ تا ۶۳- ۸۱ تا ۸۳۔ (ج پنجم) ۳۴- ۳۵- ۳۸- ۴۰۷

— ان کی صداقتِ ایمانی پر قرآن کی فیصلہ کن شہادت۔ (ج دوم) ۱۶۳۔ (ج سوم) ۵۲ تا ۵۵- ۶۹-

— ان کے مقبولِ بارگاہ اور جنتی ہونے پر قرآن کی شہادت (ج دوم) ۲۲۸-

— ان کے اوصافِ حمیدہ پر اللہ تعالیٰ کی شہادت (ج پنجم) ۶۳ تا ۶۵

— وہ جانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینے کے کیا معنی ہیں۔ (ج دوم) ۱۲۰- ۱۲۱-

— ان کی جماعت کا نظم و ضبط اور بلند ترین اخلاقی معیار جو کامیابی کا ذریعہ بنا۔ (ج دوم) ۲۴۵ تا ۲۴۸۔ (ج پنجم) ۳۷۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۶۱۔

— ان کے اوصاف توراۃ اور انجیل میں (ج پنجم) ۶۳ تا ۶۵-

— رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی عقیدت کا منظر جس نے دشمنوں کو مرعوب کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۷- ۴۷-

— ان کی سیرت کا انقلاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے (ج سوم) ۲۶۰- ۲۶۸- ۲۶۹ — ۲۷۵ تا ۲۸۷- ۳۶۵۔ ۳۶۶ ۴۶۱ تا ۴۶۹- ۴۴۵ تا ۵۴۷-

— ان کی قربانیاں جنگ بدر میں (ج دوم) ۱۲۴ تا ۱۲۶-

— ان کی قربانیاں جنگ تبوک کے موقع پر۔ (ج دوم) ۱۷۰-

— قرآن کی حفاظت کے لیے ان کا

اہتمام۔ (ج دوم) ۱۶۶۔

صحابہ مافوق البشر مخلوق نہ تھے (ج پنجم) ۵۰۴۔

___ صحابہ بشری کمزوریوں سے مبرا نہ تھے۔ (ج پنجم) ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔

___ اصحاب بدر کی بخشش اور اس کا مطلب (ج پنجم) ۴۲۷۔

___ صحابہ دنیا پر آخرت کو ترجیح دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۵۰۳۔ ۵۰۴۔

___ ان لوگوں کی غلطی جو صحابہ میں سے بعض کو مومن اور بعض کو غیر مومن قرار دیتے ہیں۔ (ج پنجم) ۶۵۔

___ صحابہ سے بغض رکھنے اور ان پر سب وشتم کرنے والے قرآن کی مخالفت کرتے ہیں (ج پنجم) ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۵۰۳۔

___ ان کی عقیدت میں غلو کرنا بھی درست نہیں۔ (ج پنجم) ۵۰۳۔ ۵۰۴۔

___ صحابہ کی مغفرت کا تذکرہ بھی قرآن و حدیث میں موجود ہے اور ان کی لغزشوں کے واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۰۳۔

___ بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابۂ کرام کی شان میں گستاخی کرنے والے کا فئ میں حصہ نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۵۰۴۔

___ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع اور نیکیاں کمانے کا غیر معمولی جذبہ۔ (ج ششم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

___ صحابۂ کرام کس طرح قرآن کی تشریح کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۹۔ ۶۵۔ ۸۶۔ ۹۰۔ ۱۰۱۔ ۱۱۵۔ ۱۱۹۔ ۱۲۹۔ ۱۳۴۔ ۲۵۰۔ ۲۹۶۔ ۳۱۳۔ ۳۶۵۔ ۴۴۴۔ ۴۶۰۔

صحیفہ

___ کتاب اور صحیفہ کا فرق (ج چہارم) ۲۳۱۔

___ قرآن ہر قسم کی آلودگیوں سے پاک صحیفوں پر مشتمل ہے جن میں بالکل راست اور درست باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۳۔ ۴۱۴۔

___ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں کا حوالہ (ج ششم) ۳۱۵۔ ۳۱۶۔

___ پاکیزہ، بلند مرتبہ اور مکرم صحیفے جن میں قرآن درج ہے۔ (ج ششم) ۲۵۵۔

—— یہ صحیفے معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں۔ (ج ششم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔

صدقہ ——

—— صدقہ کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔
—— زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد بھی مال میں سے انفاق فی سبیل اللہ صدقہ ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۹۔ ۱۴۰۔
—— نجویٰ پر صدقہ کا حکم اور بعد میں اس کی تنسیخ۔ (ج پنجم) ۳۶۳۔
—— صدقہ دینے والے مومن مردوں اور عورتوں سے اجر کا وعدہ (ج پنجم) ۳۱۵۔
(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے "انفاق فی سبیل اللہ" اور "زکوٰۃ")

صدیق، صدیقین ——

—— ان کی تعریف۔ (ج اول) ۳۷۰۔ (ج دوم) ۴۰۷۔
—— صدیق کے معنی کی تشریح۔ (ج پنجم) ۳۱۶۔
—— اہل ایمان صدیقین ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۵۔

صراطِ مستقیم ——

—— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۴۵۔ ۴۵۲ تا ۴۵۵۔
—— وہ آیاتِ الٰہی کے ذریعہ واضح ہوتی ہے۔ (ج اول) ۲۷۷۔
—— اس کے نشانات خوب واضح کر دیے گئے ہیں۔ (ج اول) ۵۸۰۔
—— اللہ کا مطالبہ کہ انسان اس کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلے۔ (ج اول) ۶۰۱۔
—— کسی کو صراطِ مستقیم پر لے آنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۵۳۸۔

صفا ——

—— اللہ کی نشانی ہے۔ (ج اول) ۱۲۷۔

صفاتِ الٰہی ——

—— ربوبیت و رزاقی۔ (ج اول) ۴۳۔ ۱۶۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۶۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۶۵۔ ۴۸۶۔ ۵۱۶۔ ۵۲۸۔ ۵۵۱۔ ۶۰۵۔
—— حیات۔ (ج اول) ۱۹۳۔ ۲۳۱۔
—— رحمت۔ (ج اول) ۴۳۔ ۶۷۔ ۷۶۔ ۱۱۲۔ ۱۴۰۔ ۱۵۰۔ ۱۵۷۔ ۱۶۲۔ ۲۴۵۔ ۲۶۵۔ ۲۷۱۔ ۲۸۷۔ ۲۹۸۔ ۳۳۱۔ ۳۳۹۔ ۳۴۳۔

۳۴۶ - ۳۶۸ - ۳۸۷ - ۳۹۴ -
۳۹۵ - ۴۰۴ - ۴۴۴ - ۴۶۷
۴۷۰ - ۴۹۱ - ۵۰۷ - ۵۲۷
۵۴۴ - ۵۹۲ - ۶۰۶ -

___ حساب لینا، جزا و سزا دینا اور انتقام
لینا۔ (ج اول) ۴۳ - ۱۳۲ - ۱۵۵ -
۱۶۱ - ۲۲۳ - ۲۳۳ - ۲۳۶ - ۲۴۰
۲۸۷ - ۴۴۰ - ۴۴۶ - ۴۵۶ -
۴۵۸ - ۴۷۰ - ۵۰۶ - ۵۰۷ -
۵۴۷ - ۵۸۲ - ۶۰۶ -

___ خلق، ایجاد، صورت گری۔ (ج اول)
۱۰۵ - ۲۲۳ - ۲۵۲ - ۳۱۹ - ۴۵۸ -
۵۲۳ - ۵۲۷ - ۵۵۱ - ۵۵۸ -
۵۶۵ تا ۵۶۸ - ۵۸۹ -

___ علم و خبر۔ (ج اول) ۶۱ - ۶۴ - ۸۸ -
۱۱۲ - ۱۱۸ - ۱۲۲ - ۱۲۴ - ۱۲۸ -
۱۴۰ - ۱۶۴ - ۱۶۸ - ۱۷۲ - ۱۷۷ -
۱۷۸ - ۱۸۰ - ۱۸۵ - ۱۸۸ -
۱۹۴ - ۲۰۳ - ۲۰۷ - ۲۰۸ -
۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۳۳ - ۲۴۴ -
۲۴۶ - ۲۶۳ - ۲۶۵ - ۲۷۳ -
۲۷۵ - ۲۸۵ - ۲۹۵ - ۲۹۷ -
۳۰۶ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۲
۳۴۱ - ۳۴۳ - ۳۴۷ - ۳۵۰ -
۳۵۴ - ۳۶۸ - ۳۷۰ - ۳۸۳ - ۳۸۵
۳۹۳ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۶ -
۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۲۷ - ۴۳۲
۴۴۹ - ۴۸۳ - ۴۹۲ - ۵۰۶
۵۰۷ - ۵۱۷ - ۵۲۴ - ۵۲۷ -
۵۲۸ - ۵۴۴ - ۵۴۶ - ۵۵۲ -
۵۵۸ - ۵۶۰ - ۵۶۶ - ۵۶۸ -
۵۷۵ تا ۵۷۷ - ۵۸۱ - ۵۸۸ -

___ توبہ قبول کرنا۔ (ج اول) ۶۷ - ۷۶ - ۱۱۲ -

___ نرمی کرنا اور معاف کرنا۔ (ج اول) ۱۴ -
۱۵۰ - ۱۵۷ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۸۱ - ۲۰۴ -
۲۲۳ - ۲۷۱ - ۲۸۷ - ۲۸۹ - ۲۹۷ -
۳۰۳ تا ۳۳۲ - ۳۳۹ - ۳۴۳ -
۳۴۴ - ۳۵۵ - ۳۵۸ - ۳۶۸ -
۳۸۷ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۷ -
۴۰۴ - ۴۱۳ - ۴۴۴ - ۴۵۸ -
۴۶۷ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۹۱ - ۵۰۷
۵۰۸ - ۵۴۴ - ۵۹۲ - ۶۰۶ -

___ قوت، قدرت، اختیار، احاطہ، غلبہ،
(ج اول) ۵۶ - ۶۸ - ۹۹ - ۱۰۱ - ۱۰۳ -
۱۲۳ - ۱۳۲ - ۱۶۰ - ۱۶۸ - ۱۷۴ -
۱۸۳ - ۱۸۵ - ۱۸۸ - ۱۹۲ -

۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۲۳۔ ۲۳۳۔
۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۹۔ ۲۶۱۔ ۲۶۵
۲۸۴۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۳۰۱۔
۳۱۰۔ ۳۴۶۔ ۳۶۱۔ ۳۹۵۔
۴۰۴۔ ۴۱۳۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔
۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔
۵۱۸۔ ۵۲۸۔ ۵۳۷۔ ۵۴۵ تا
۵۴۸۔ ۲۵۲۔ ۵۵۸۔ ۵۶۶۔
۵۶۸۔ ۵۸۳۔

— حاکمیت، اقتدار، پادشاہی۔ (ج اول)
۱۰۲۔ ۱۰۵۔ ۱۱۲۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔
۳۱۰۔ ۳۵۸۔ ۴۳۸۔ ۴۸۰۔
۵۱۸۔ ۵۵۲۔

— کارساز، ولی و مددگار، وکیل (ج اول)
۱۰۲۔ ۳۵۷۔ ۳۷۶۔ ۴۰۴۔ ۴۲۹
۵۶۸۔

— حکمت (ج اول) ۶۴۔ ۱۱۲۔ ۱۶۰۔
۱۶۸۔ ۱۷۴۔ ۱۸۳۔ ۲۱۲۔ ۲۳۳۔
۲۳۹۔ ۲۶۱۔ ۲۸۷۔ ۳۲۸۔
۳۳۲۔ ۳۴۱۔ ۳۴۳۔ ۳۶۱
۳۸۳۔ ۳۹۳۔ ۴۰۴۔
۴۲۰۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۶۹۔
۵۱۸۔ ۵۲۸۔ ۵۵۲۔ ۵۶۰

۵۸۱۔ ۵۸۸۔

— نگراں، بصیر۔ (ج اول) ۱۰۳۔ ۱۷۹۔
۱۸۲۔ ۲۰۵۔ ۲۲۸۔ ۲۴۱۔ ۲۹۸۔
۳۰۰۔ ۳۱۹۔ ۳۴۸۔ ۳۶۲۔
۳۷۸۔ ۴۰۵۔ ۴۹۰۔ ۵۱۷۔

— واسع۔ (ج اول) ۱۰۵۔ ۱۸۸۔ ۲۰۳۔
۲۰۷۔ ۲۶۵۔ ۴۰۴۔ ۴۸۳۔

— سمیع۔ (ج اول) ۱۱۶۔ ۱۴۰۔ ۱۷۱۔
۱۷۲۔ ۱۸۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۸۔ ۲۸۵۔
۳۶۲۔ ۴۰۵۔ ۴۱۳۔ ۴۹۲۔
۵۲۷۔ ۵۷۵۔

— شاکر و قدرداں۔ (ج اول) ۱۲۸۔
۴۱۲۔

— مالک۔ (ج اول) ۱۱۸۔ ۱۹۴۔
۲۲۲۔ ۲۴۳۔ ۲۷۹۔ ۲۸۷۔
۳۰۶۔ ۳۱۰۔ ۴۰۴۔ ۴۲۷۔ ۴۲۹
۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۷۰۔ ۵۲۶۔

— ہادی و مضل۔ (ج اول) ۱۶۳۔ ۲۰۵۔
۲۰۹۔ ۳۸۰۔

— فریادرس۔ (ج اول) ۱۴۴۔

— فیصلہ کرنے اور حساب لینے والا۔
(ج اول) ۱۵۸۔ ۳۷۸۔ ۴۱۰۔

— مدبر، قیوم، منتظم، فعال۔ (ج اول)

۱۹۴۔ ۲۳۱۔ ۲۴۳۔ ۲۵۷۔
۲۷۹۔ ۵۶۵ تا ۵۶۷۔
___ عیوب، نقائص اور کمزوریوں سے
پاک۔ (ج اول) ۱۹۴۔ ۴۲۹۔
۵۶۸۔
___ بے نیاز۔ (ج اول) ۲۰۴۔ ۲۰۷۔
۲۷۵۔ ۴۰۴۔
___ بزرگی، برتری، علو، کبریائی۔ (ج اول)
۱۹۵۔ ۳۵۰۔ ۵۶۸۔
___ تمام خوبیوں کا جامع، لائقِ ستائش
(ج اول) ۴۳۔ ۲۰۷۔ ۴۰۴۔ ۵۲۳۔
۵۴۱۔
___ اس کے وعدوں کا اٹل ہونا (ج اول)
۲۳۶۔ ۳۹۹۔
___ مارنے اور جلانے والا۔ (ج اول)
۲۹۷۔ ۵۲۴۔ ۵۳۷۔ ۵۶۵۔
۵۸۰۔ ۵۸۲۔
___ انصاف کرنے والا، ظلم سے پاک۔
(ج اول) ۲۰۷۔ ۵۷۴۔
___ لامکانیت، معیت۔ (ج اول) ۳۹۵

صلوٰۃ ___ (دیکھو "نماز")

صلوٰۃ ___
___ بمعنی دعائے رحمت۔ (ج دوم) ۲۲۷۔
۲۲۹۔ (ج چہارم) ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۲۳۔
۱۲۴۔
___ بمعنی رحمت و مہربانی۔ (ج چہارم) ۱۰۴۔
۱۰۵۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔
___ بمعنی درود۔ (دیکھو "درود")

صلح حدیبیہ ___
___ اس کے اثرات اور نتائج (ج دوم)
۱۶۷۔
___ حدیبیہ کی مہم کیسے اور کن حالات
میں ہوئی۔ (ج پنجم) ۳۴۔ تا ۳۸۔
۵۷۔
___ کفارِ مکہ کا اس کو علانیہ توڑنا (ج دوم)
۱۵۴۔
___ اس مہم میں کس قدر عظیم مصلحتیں پوشیدہ
تھیں۔ (ج پنجم) ۳۵۔ ۳۶۔ ۴۰ تا ۴۳۔
___ بیعتِ رضوان کن حالات میں ہوئی۔
(ج پنجم) ۳۸۔
___ صلح کی شرائط (ج پنجم) ۳۸۔
___ شرائطِ صلح پر صحابۂ کرام کی بے چینی۔
(ج پنجم) ۳۹۔ ۴۰۔
___ اس صلح نے کس طرح اسلام کی انقلاب
انگیز فتح کا دروازہ کھولا (ج پنجم)
۴۰ تا ۴۳۔ ۵۲۔

— اللہ نے اسے کھلی فتح قرار دیا۔ (ج پنجم)
۴۳۔ ۵۶۔ ۶۲۔

— اس کو فتح کا ذریعہ بنانا سراسر اللہ کا فضل تھا۔ (ج پنجم) ۴۴ تا ۴۵

— اس موقع پر اللہ نے مسلمانوں کے دلوں پر کیسی سکینت نازل کر کے اسے کامیابی کا ذریعہ بنایا۔ (ج پنجم) ۴۵۔
۴۶۔ ۵۶۔ ۶۱۔

— اس موقع پر منافقین کا طرزِ عمل (ج پنجم)
۳۴۔ ۳۵۔ ۴۷۔ ۵۰۔ ۵۱۔

— اس موقع پر مسلمان عورتوں نے کس صبر کا مظاہرہ کیا۔ (ج پنجم)
۴۶۔ ۴۷۔

— بیعتِ رضوان کی اہمیت (ج پنجم)
۴۹۔ ۵۵۔ ۵۶۔

— اس مسئلہ کی تحقیق کہ جس درخت کے نیچے بیعتِ رضوان ہوئی تھی کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کٹوا دیا۔
(ج پنجم) ۵۵۔ ۵۶۔

— صلح حدیبیہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلسل فتوحات کی بشارت (ج پنجم)
۵۶۔ ۵۷۔

— اللہ کا فیصلہ کہ فتحِ خیبر کی مہم میں صرف ان لوگوں کو شریک کیا جائے جنہوں نے حدیبیہ کی مہم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیا تھا۔ (ج پنجم)
۵۲۔ ۵۳۔ ۵۶۔

— اللہ نے کس مصلحت کے تحت حدیبیہ کے موقع پر جنگ روک دی۔ (ج پنجم)
۵۶۔ ۵۸۔ ۵۹۔

— اگر اس موقع پر جنگ ہوتی تو مسلمان یقیناً غالب آتے۔ (ج پنجم) ۵۷۔ ۵۸

— کفارِ مکہ کا یہ بہت بڑا جرم تھا کہ انہوں نے مسلمانوں کو عمرہ نہ کرنے دیا۔ اور اس پر وہ سزا کے مستحق تھے۔
(ج پنجم) ۵۸۔

— کفار نے محض حمیتِ جاہلیہ کی بنا پر عمرہ سے مسلمانوں کو روکا۔ (ج پنجم)
۶۰۔

— اس مہم پر جانے کے لیے اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں ہدایت فرمائی تھی (ج پنجم) ۶۱۔

صلح حدیبیہ کی شرط کہ اہل مکہ میں سے جو مسلمان ہو کر مدینہ جائے گا اسے واپس کیا جائے گا اور مدینہ سے جو کافر مکہ آئے گا اسے واپس نہ کیا

جائے گا۔(ج پنجم) ۴۳۴۔

— اس شرط کے الفاظ و معانی کی مفصل تحقیقات۔(ج پنجم) ۴۳۴ تا ۴۳۶۔

صلح نامہ کے الفاظ سے عورتیں مستثنیٰ تھیں۔(ج پنجم) ۴۳۵۔

صلۂ رحمی

— اس کی تشریح اور معاشرے میں اس کی اہمیت۔(ج دوم) ۵۶۵۔ ۵۶۶۔

صلیب

— قدیم زمانے میں صلیب دینے کا طریقہ۔(ج سوم) ۱۶۔

صُور

— کچھ اس کے بارے میں (ج سوم) ۳۰۰۔

— نفخِ صور کی کیفیت (ج دوم) ۴۹۳ (ج سوم) ۱۲۲-۱۲۳- ۶۰۶ (ج چہارم) ۲۶۴-۲۶۵-۲۸۲- ۳۸۳۔

نفخِ صور انسانوں کو جمع کرنے کے لیے (ج سوم) ۴۸۔

نفخِ صور کن مواقع پر ہوگا۔(ج سوم) ۱۹۹۔

— قیامت سے پہلے صور پھونکا جائے گا (ج پنجم) ۱۱۷۔

— اس کی آواز کان بہرے کر دینے والی ہوگی۔(ج ششم) ۲۵۹۔

— جس روز صور پھونکا گیا وہ بڑا سخت دن ہوگا۔(ج ششم) ۱۴۶۔

— صور میں ایک پھونک ماردی جائیگی اور انسان فوج در فوج نکل آئیں گے۔(ج ششم) ۲۲۸۔

ض

ضبطِ ولادت

اس کی وضاحت۔(ج دوم) ۶۱۲۔ ۶۱۳۔

ضلالت

— ضلالت بمعنی نادانستگی۔(ج سوم) ۴۸۲-۴۸۴۔

— ضلالِ بعید کیا ہے۔(ج دوم) ۴۷۰۔ ۴۷۹۔(ج سوم) ۲۰۸۔

— اس کو اختیار کرکے آدمی خود اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔(ج دوم) ۳۱۸۔

۶۰۵۔ (ج چہارم) ۳۷۵۔
گمراہ کرنے والا ان تمام لوگوں کے گناہ میں شریک ہے جو اس کی وجہ سے گمراہ ہوں (ج دوم) ۵۳۴۔
___ گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۹۔
___ آدمی اپنی گمراہی کا خود ذمہ دار ہے (ج دوم) ۵۰۶۔ ۵۰۷۔
___ باطل عقیدہ اختیار کرنے کے نتائج۔ (ج دوم) ۴۸۶۔
___ خواہش نفس کی پیروی کرنے والا سب سے بڑا گمراہ ہے۔ (ج سوم) ۶۴۴۔
___ جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ (ج دوم ۶۴۵۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔ ۴۰۸۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۸۹۔

اسبابِ ضلالت

___ اندھی تقلید۔ (ج دوم) ۲۰۔ ۴۵۔ ۹۷۔ ۲۸۵۔ ۳۰۳۔ ۳۵۱۔ ۳۶۰۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۴۷۶۔ ۴
___ اللہ کی صفات کا صحیح تصور نہ ہونا۔ (ج دوم) ۳۴۹۔ ۳۵۰۔
___ اللہ کو بھول جانا۔ (ج دوم) ۱۱۵۔
___ اللہ کی رہنمائی چھوڑ کر شیاطین کی رہنمائی قبول کرنا۔ (ج دوم) ۲۲
___ اللہ کے حضور جوابدہی سے غافل ہو جانا (ج دوم) ۳۴۱
___ یہ خیال کہ ہم کو مر کر بس مٹی میں مل جانا ہے دوسری کوئی زندگی نہیں جہاں اپنے اعمال کا حساب دینا ہو۔ (ج دوم) ۴۴۶۔
آخرت کا انکار اور اس کی وجہ سے اپنے آپ کو غیر ذمہ دار سمجھ لینا۔ (ج دوم) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔
___ یہ توقع کہ ہم خواہ کچھ کریں، اللہ کے ہاں کچھ سفارشی ہمیں بچالیں گے (ج دوم) ۹۳۔ ۳۶۸
___ دوسروں کو اللہ کا ہمسر سمجھ بیٹھنا۔ (ج دوم) ۴۸۷۔
___ خدا کی آیات سے تغافل (ج دوم)

۷۳۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۴۳۶

— خدا کی دی ہوئی آزادیٔ انتخاب و ارادہ کا غلط استعمال۔ (ج دوم) ۵۲۸۔

— خدا کی دی ہوئی ہدایت سے منہ موڑنے کا نتیجہ۔ (ج سوم۔ ۱۳۴۔

— علم کو چھوڑ کر قیاس و گمان کی پیروی کرنا (ج دوم) ۲۸۵۔

— خدا کے دیئے ہوئے حواس اور اس کی بخشی ہوئی عقل سے کام نہ لینا۔ (ج دوم) ۸۰۔ ۱۰۲۔ ۱۳۷۔ ۳۱۴۔ ۴۵۱۔ ۴۵۵۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۶۳۲۔

— احمقانہ تصورِ تاریخ اور تاریخ کے عبرتناک حقائق سے غفلت برتنا۔ (ج دوم) ۵۹ تا ۶۲۔ ۴۴۶۔ ۴۹۲۔

— اپنے ضمیر کو فریب دینا۔ (ج دوم) ۲۷۷۔ ۲۷۸۔

— حق کے خلاف ضد اور ہٹ دھرمی۔ (ج دوم) ۶۲ تا ۶۴۔ ۶۷؛ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۳۰۱۔ ۵۰۰۔ ۵۳۸۔

— استکبار اور غرورِ نفس (ج دوم) ۱۲۔ ۲۵۔ ۳۰۔ ۷۳۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

— اپنی گمراہی اور غلط کاری کے لیے عقیدۂ جبر کی آڑ لینا۔ (ج دوم) ۱۳۔ ۱۴۔ ۵۲۹۔ ۵۴۰۔

— دین کے معاملے میں سرے سے سنجیدہ ہی نہ ہونا۔ (ج دوم) ۳۴۔

— اپنے اعمال کے بجائے دوسروں کو اپنی بدقسمتی کا ذمہ دار ٹھیرانا (ج دوم) ۷۲۔

— ظاہرِ حیاتِ دنیا سے فریب کھانا اور دنیا پرستی میں گم ہو جانا۔ (ج دوم) ۳۴۔ ۳۲۷۔ ۳۲۹۔ ۳۳۴۔ ۴۹۲۔ ۵۰۶۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔

— خوش حالی میں مگن ہو جانا۔ (ج دوم) ۲۷۰۔

— یہ خیال کہ دنیا کی نعمتیں مقبولِ بارگاہِ الٰہی ہونے کی اور خستہ حالی مغضوب ہونے کی یقینی علامات۔ (ج دوم) ۲۷۵۔ ۳۳۴۔

— یہ خیال کہ راست بازی و دیانت اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا برباد ہو جاتی ہے۔ (ج دوم) ۵۷۔

— کفار کے غلبے اور شان و شوکت کو دیکھ کر دھوکا کھانا۔ (ج دوم) ۳۰۸۔

— گمراہ قوموں کے سیاسی و ذہنی
غلبے کا اثر۔ (ج دوم) ۷۴۔ ۷۵۔
— یہ خیال کہ بشر نبی نہیں ہو سکتا اور
نبی بشر نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۴۲۔
۴۵۔ ۲۶۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۵۴۳۔
۶۴۴۔
— انبیاؑ علیہم السلام کی تعلیمات کو بھلا دینا۔
(ج دوم) ۹۰۔
— آیاتِ الٰہی کا علم رکھنے کے باوجود
خواہشاتِ نفس کی پیروی کرنا (ج دوم)
۱۰۰۔ ۱۰۱۔
— خدا کے قانون میں حیلہ بازیاں کرنا۔
(ج دوم) ۱۹۲۔
— اسبابِ ضلالت کا جامع بیان۔
(ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۳۶۱۔
۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۶۰۵۔ ۶۴۴۔
(ج سوم) ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۶۔ ۳۱۔
۶۹۔ ۷۴۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۱۳۹۔
۱۴۲۔ ۱۸۹ تا ۱۹۲۔ ۲۰۶۔
۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۵۲۔ ۲۵۹۔
۲۶۰۔ ۲۷۳۔ ۲۷۵۔ ۲۷۷۔
۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۳ تا
۲۸۵۔ ۲۹۸۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔
۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۸۴۔ ۵۱۳۔
۵۱۶۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۳۳۔
۵۹۶۔ ۶۵۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔
۶۶۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ (ج چہارم)
۸ تا ۱۰۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۵ تا ۲۸۔
۴۲۔ ۱۳۴۔ ۱۷۶۔ ۱۹۴۔
۱۹۵۔ ۲۰۴ تا ۲۰۶۔ ۲۴۹ تا
۲۵۳۔ ۲۶۲ تا ۲۶۴۔ ۲۶۶ تا
۲۶۸۔ ۲۹۰۔ ۳۱۱۔ ۳۲۷۔
۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۷۔
۴۰۴۔ ۴۰۸ تا ۴۱۰۔ ۴۲۳۔
۴۲۶ تا ۴۲۸۔ ۴۳۱۔ ۴۴۱۔ ۴۵۱۔
۴۵۲۔ ۴۶۴۔ ۴۶۷ تا ۴۶۹۔
۴۷۱۔ ۴۷۶۔ ۴۹۷۔ ۵۰۴۔
۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۲۱۔ ۵۳۲ تا
۵۳۸۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔
۵۵۷۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۷۶۔
۵۸۰۔ ۵۸۲۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۶۰۱۔
۶۰۲۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔ ۶۱۷۔
۶۱۸۔ (ج ششم) ۵۳۔ ۱۴۱۔
۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۶۵۔ ۱۷۱۔
۲۰۳۔ ۲۳۰۔ ۲۴۷۔ ۲۷۴۔
۲۷۵۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۹۰۔

۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۵۵۔ ۳۶۴۔
۳۹۷۔ ۴۴۲۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔
— کیسے لوگ گمراہ ہیں۔ (ج چہارم)
۱۲۔ ۶۲۰۔
— اللہ کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالتا
ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۸۔ ۴۰۹۔
۴۲۷۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۳۸۔
۵۸۹۔
— کیسے لوگ ہدایت سے محروم رہتے
ہیں۔ (ج چہارم) ۴۱۰۔ ۴۴۹۔
— اللہ کے کسی کو گمراہی میں پھینک
دینے کا مطلب۔ (ج چہارم)
۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۵۸۹۔
— اللہ جانتا ہے کہ کون ہدایت پر
ہے اور کون ضلالت پر (ج ششم)
۶۰۔
تمام گمراہیوں کی جڑ کیا ہے۔ (ج ششم)
۴۶۔ ۳۰۹۔
— اہلِ ضلالت کے دلوں پران کے
برے اعمال کا زنگ چڑھ جاتا ہے
(ج ششم) ۲۸۱۔ ۲۸۲۔
— جس طرح سورج اور چاند، دن اور
رات اور زمین و آسمان ایک
دوسرے سے متضاد ہیں۔ اسی
طرح نیکی اور بدی بھی متضاد ہیں
(ج ششم) ۳۴۸۔ ۳۵۰۔
۳۵۱۔
— گمراہوں کے لئے دنیا میں بھی رسوائی
ہے۔ (ج سوم) ۲۰۶۔
— خدا اور رسول کی نافرمانی صریح ضلالت
ہے۔ (ج چہارم) ۹۸۔
— دلیل کے بغیر محض دوسروں کی تقلید
میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا ضلالت
ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۲۔ ۵۵۳۔
— برائی کو خوبی سمجھنا انتہائی گمراہی
ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۱۔ ۲۲۲
— اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے
اور جسے چاہتا ہے ضلالت و گمراہی
میں مبتلا کرتا ہے۔ (ج ششم)
۱۵۲۔
— اس کی یہ مشیت علم و حکمت پر مبنی ہے۔
(ج ششم) ۲۰۳۔
— ضلالت کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۲۷۔
— قرآن سن کر ایمان لانے والے جنوں نے
اپنی گمراہی کی کیا وجہ بیان کی تھی (ج ششم)
۱۱۴۔ ۱۱۵۔ (مزید دیکھو "ہدایت")

ضمیر

— انسان کو ضمیر عطا کیا گیا جو ہر برائی سے پہلے ٹوکتا ہے اور برائی کرنے کے بعد ملامت کرتا ہے (ج ششم) ۱۶۳ - ۱۸۸ - ۱۸۹ -

— انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش کرے اس کا ضمیر اسے خوب جانتا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶-

— انسان کی ناشکری پر اس کا ضمیر گواہ ہے۔ (ج ششم) ۴۲۹ - ۴۳۰ -

— قیامت اور جزا و سزا کے برحق ہونے پر انسان کے ضمیر کی قسم۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴ -

ط

طاغوت

لفظ طاغوت کے معنی اور تشریح (ج اول) ۳۶۷۔ (ج چہارم) ۳۶۵۔

— اس کی مختلف اقسام۔ (ج اول) ۱۹۷۔

— بندگی کے رویہ سے انحراف کا تیسرا مرتبہ۔ (ج اول) ۱۹۶۔

— اللہ پر ایمان لانے کے لیے طاغوت سے انکار ضروری ہے۔ (ج اول) ۱۹۷۔ ۳۶۷۔

— طاغوت کی بندگی سے اجتناب اور صرف اللہ کی بندگی پر ہی انسان کی نجات منحصر ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۵۔

— طاغوت سے کفر کرنا ایمان کا اولین لازمہ ہے (ج پنجم) ۴۲۸۔

— اس سے معاملات میں رجوع کرنا منافیٔ ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۶۶۔

— اس کی راہ میں لڑنا کفر ہے (ج اول) ۳۷۳۔

طالوت

— طالوت کا لشکر لے کر نکلنا (ج اول) ۱۸۹

— بادشاہت کے لیے تقرر (ج اول) ۱۸۷ تا ۱۸۹۔

— زمانہ اور مدتِ سلطنت (ج دوم) ۵۹۷۔

طلاق

— مطلقہ عورتوں کے لیے عدت کا حکم۔ (ج اول) ۱۷۲۔ ۱۷۳

طلاق کا صحیح طریقہ۔ (ج اول) ۱۷۴۔

— رجعت۔ (ج اول) ۱۷۳-۱۷۴۔

— طلاقِ سہ گانہ پر قطعی انقطاع۔ (ج اول) ۱۷۶۔

— سازشی حلالے کی حیثیت۔ (ج اول) ۱۷۶۔

— علیحدگی کی صورت میں شریفانہ رویہ کی تلقین۔ (ج اول) ۱۷۴۔

— طلاق کو ضرر رسانی کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔ (ج اول) ۱۷۶۔

— علیحدگی کی صورت میں بچوں کی رضاعت کا معاملہ۔ (ج اول) ۱۷۸۔

— مطلقہ عورت جب عدت گزار لے تب اپنی مرضی سے نکاح کرنے میں اس کے لیے رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔ (ج اول) ۱۷۷۔

— ہاتھ لگانے سے قبل طلاق دینے کی صورت۔ (ج اول) ۱۸۱۔

— یہ بالکل آخری چارہ کار ہے (ج اول) ۳۴۴۔

طواف

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۱۸۔ ۲۲۱۔

طوٰی

— طوٰی کی مقدس وادی جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا گیا۔ (ج ششم) ۲۴۰۔ ۲۴۱۔

طورِ سینا

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۷۲۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔

— بنی اسرائیل پر اس کا اٹھایا جانا (ج اول) ۸۳۔

— بنی اسرائیل کو فرمان دینے کا واقعہ۔ (ج اول) ۱۴۶۔

طہارت و پاکیزگی

— حیض کی ماہیت۔ (ج اول) ۱۶۹۔

— حالتِ حیض میں مقاربت کی ممانعت (ج اول) ۱۶۹۔

— حالتِ حیض کے متعلق مشرکین اور یہود کا طریقہ۔ (ج اول) ۴۴۵۔
— تیمم۔ (ج اول) ۳۱۶۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۴۴۸
— غسل جنابت۔ (ج اول) ۳۵۴۔ ۴۴۸۔
— وضو۔ (ج اول) ۴۴۸۔

ظ

ظلم، ظالم، ظالمین

— ظلم کے معنی اور حقیقت۔ (ج چہارم) ۱۵۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۳۰۱۔ ۴۰۰۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۳۔ (ج پنجم) ۱۵۷۔
— قرآنی اصطلاح میں ظلم سے کیا مراد ہے۔ (ج اول) ۶۶۔
— مساجد میں عبادت سے روکنا اور ان کو ویران کرنا ظلم ہے (ج اول) ۱۰۴۔
— خدا کے دیئے ہوئے علم کو چھوڑ کر دوسروں کی پیروی کرنا ظلم ہے۔ (ج اول) ۱۲۲۔
— حقیقت کو جھٹلانا ظلم ہے۔ (ج سوم) ۵۶۰۔ (ج چہارم) ۲۳۷۔
— ظلم بمعنی قصور و گناہ۔ (ج سوم) ۱۸۳۔ ۵۵۹۔ ۶۲۱۔
— غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین کو ماننا ظلم ہے۔ (ج چہارم) ۴۹۸ تا ۵۱۰۔
— گناہ اور خدا کی نافرمانی ظلم ہے (ج دوم) ۱۴۔ ۱۵۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۱۔ ۱۳۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۵۔ ۳۹۲۔ ۴۲۰۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۵۶۲۔ ۵۶۹۔
— تعصب اور ضد کی بنا پر حق کو نہ ماننا اپنے اوپر آپ ظلم کرنا ہے (ج دوم) ۲۸۸۔ ۳۶۶۔ ۵۱۸۔
— حق کو جھٹلانا ظلم ہے۔ (ج دوم) ۳۳۶۔ (ج سوم) ۴۲۱۔
— قرآن کو انسانی تصنیف کہنا ظلم ہے۔ (ج سوم) ۴۳۵۔
— اللہ کے نبیوں کو جھٹلانا ظلم ہے۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۲۱۳۔ ۳۳۷۔ ۳۵۳۔

۳۶۵ ۔ ۴۷۸ ۔ ۵۱۵ ۔ (ج سوم) ۲۲۵ ۔ ۴۴۷ ۔ ۴۵۱ ۔ ۵۸۵ ۔ ۴۰۱ ۔

— خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنا اپنے اوپر آپ ظلم کرنا ہے ۔ (ج دوم) ۱۹۲ ۔

— معجزہ دیکھ لینے کے باوجود ایمان لانے سے انکار کرنا ظلم ہے (ج دوم) ۶۲۶ ۔

— کبر نفس کی بنا پر ایمان لانے سے انکار کرنا ظلم ہے ۔ (ج چہارم) ۶۰۶ ۔

— کسی دلیل کے بغیر کوئی اور عقیدہ اختیار کرنا اور اس کی تبلیغ کرنا ظلم ہے ۔ (ج چہارم) ۲۳۹ ۔ ۲۴۰ ۔

— خدا کی ناشکری کرنا ظلم ہے (ج چہارم) ۱۹۳ ۔

— گمراہی پر ہٹ دھرمی ظلم ہے (ج چہارم) ۳۶۸ ۔

— اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی بنانا ظلم ہے ۔ (ج چہارم) ۴۸۱ ۔

— دوسروں کا مذاق اڑانا اور ان کے برے نام رکھنا اور ان پر طعن کرنا ظلم ہے ۔ (ج پنجم) ۸۵ ۔

— شرک کس بنا پر ظلم عظیم ہے (ج چہارم) ۱۵ ۔

— اللہ ظالموں کو ناپسند کرتا ہے ۔ (ج اول) ۲۵۹ ۔ (ج چہارم) ۵۱۱ ۔

— ظالم کون لوگ ہیں ۔ (ج چہارم) ۵۱۲ ۔ (ج پنجم) ۴۳۲ ۔ ۴۳۳ (ج ششم) ۵۷۷ ۔ ۵۷۸ ۔

— اللہ کا انکار کرنے والے ظالم ہیں ۔ (ج سوم) ۲۴ ۔ ۴۱۷ ۔

— حقیقت کے خلاف عقیدہ رکھنے والے ظالم ہیں ۔ (ج سوم) ۱۶۸ ۔ (ج چہارم) ۱۲ ۔

— حق کے خلاف معاندانہ روش رکھنے والے ظالم ہیں ۔ (ج سوم) ۲۳۸ ۔

— جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۔ (ج اول) ۴۷۵ ۔

— اللہ پر بہتان لگانے والے اور آیاتِ الٰہی کو جھٹلانے والے سب سے بڑھ کر ظالم ہیں ۔ (ج اول) ۵۲۹ ۔ ۵۹۱ ۔ (ج دوم) ۳۰ ۔ ۶۳ ۔ ۱۰۱ ۔ ۱۵۱ ۔ ۲۷۴ ۔ ۲۸۷ ۔ (ج سوم) ۱۴ ۔ ۶۰۶ ۔ ۶۹۶ ۔ (ج چہارم) ۳۴۲ ۔

— اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ۔

(ج اول) ۱۷۲۔ ۱۸۴۔ ۵۹۱۔ (ج دوم)
۱۸۳۔ ۲۳۴۔ (ج چہارم) ۶۰۶۔
ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (ج دوم)
۳۲۔ ۳۳۱۔
— ظالم اللہ کی رحمت سے محروم ہیں۔
اور ان کے لیے فلاح نہیں ہے۔
(ج اول) ۵۳۰۔ (ج دوم) ۳۹۲۔
(ج سوم) ۶۳۶۔ (ج چہارم) ۴۸۱۔
۴۸۲۔
— ظالموں کا کوئی ولی و مددگار نہیں
ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۲۔
— آیاتِ الٰہی پر نکتہ چینی کرنے والے
ظالم ہیں۔ (ج اول) ۵۴۹۔
— اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست
بنانے والے ظالم ہیں۔ (ج سوم) ۳۰۔
(ج چہارم) ۵۳۸۔ ۵۳۹۔
— شرک کرنے والے ظالم ہیں۔ (ج اول)
۵۵۹۔ (ج دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ ۳۱۸۔
۴۸۳۔ (ج سوم) ۴۴۔ ۵۸۰۔
۱۵۷ (ج چہارم) ۲۰۹۔
— اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے
والے ظالم ہیں۔ (ج سوم) ۲۵۰۔
— خدائی میں شریک ہونے کا دعویٰ
کرنے والے ظالم ہیں۔ (ج سوم) ۱۵۵
— رسولوں کی دعوت پر ایمان نہ لانے
والے ظالم ہیں۔ (ج دوم) ۱۷۲۔ ۲۹۱۔
(ج سوم) ۲۷۶۔ ۲۷۹۔
— خدا کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ
کرنے والے ظالم ہیں (ج سوم) ۶۳۹۔
— خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشاتِ نفس
کی پیروی کرنے والے ظالم ہیں (ج سوم)
۶۴۴۔ ۷۵۱۔
— نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا ظالم
ہے۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۲۷۴۔
— فواحش کا ارتکاب کرنے والے ظالم
ہیں۔ (ج سوم) ۶۹۶۔
— جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب
کرنے والا ظالم ہے۔ (ج دوم) ۳۳۱۔
— رہزنی کرنے والے ظالم ہیں۔ (ج سوم)
۶۹۶۔
— اللہ کی نعمتوں کا جواب کفر و شرک سے
دینے والے ظالم ہیں۔ (ج دوم) ۴۸۸
۴۹۱۔ (ج سوم) ۲۶۔
— عقیدۂ باطل اختیار کرنے والے ظالم
ہیں۔ (ج دوم) ۴۸۶۔
— اللہ کی آیات سے منہ موڑنے والے

ظالم ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۔ (ج چہارم)
۴۷۔
آخرت کے منکر ظالم ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۔
۳۳۲۔ ۶۴۶۔ (ج پنجم) ۱۵۷۔
— خدا کے دیئے ہوئے حواس اور اس کی بخشی
ہوئی عقل سے کام نہ لینے والے ظالم
ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۔ ۳۳۱۔
— عیش پرستی میں نیک و بد کو بھول
جانے والے ظالم ہیں (ج دوم) ۳۷۲۔
— اللہ کے راستے سے روکنے والے
ظالم ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۔ ۳۳۱۔
— منافقین ظالم ہیں۔ (ج دوم) ۱۹۸۔
۲۳۴۔ (ج سوم) ۴۱۴۔ ۴۱۵۔
— کافروں سے محبت رکھنے والے ظالم
ہیں۔ (ج دوم) ۱۸۴۔
— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مخالفت
کرنے والے اور ان کی عقیدت میں
غلو کرنے والے دونوں گروہ ظالم ہیں
(ج چہارم) ۵۴۸۔
— قرآن کی دعوت پہنچ جانے کے بعد
اس سے منہ موڑنے والے ظالم ہیں
(ج دوم) ۶۳۹۔
— قوم فرعون ظالم تھی۔ (ج سوم) ۴۸۰۔

۱۸۴۔ (ج ششم) ۳۴۔
— اللہ تعالیٰ ظالمین کو ہدایت نہیں دیتا۔
(ج پنجم) ۴۷۶۔
— حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کہ
ظالموں کے لیئے ہلاکت کے سوا کسی
چیز میں اضافہ نہ کیا جائے۔ (ج ششم)
۱۰۶۔
مظلوم کے لیے بد کلامی کی رخصت۔
(ج اول) ۴۱۳۔
— اللہ پر بہتان باندھ کر نبوت کا دعویٰ
کرنا۔ (ج اول) ۵۶۴۔
— ظالموں کی حالت سکرات موت کے
عالم میں۔ (ج اول) ۵۶۴۔
— آخرت میں ظالموں کا کوئی مددگار
نہ ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۳۷۔
— ظالموں سے خدا کا عذاب دور نہیں
ہے۔ (ج دوم) ۳۵۹۔
— قرآن ظالموں کے لیے تنبیہ ہے۔
(ج چہارم) ۶۰۸۔ ۶۰۹۔
— ظالموں کا انجام۔ (ج دوم) ۷۔ ۱۰۔
۳۰۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۱۵۱۔ ۲۷۱۔
۲۹۱۔ ۳۳۱۔ ۳۴۱۔ ۳۵۳۔ ۴۷۸۔
۵۳۸۔ (ج سوم) ۲۴۔ ۳۳۔

۷۷-۱۲۷-۱۵۰-۲۱۷-
۲۳۵-۲۳۶-۲۷۹-۴۳۹-
۶۵۳-۶۵۴- (رج چہارم)
۵۰۰-۵۳۹-۵۴۸- (رج پنجم)
۱۵۶-۴۰۹- (رج ششم) ۲۰۳-
— اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں
ہے۔ (رج سوم) ۲۹-۶۰-۱۲۷-

۲۰۷-۲۸۷-۲۰۸-۵۳۹-
۷۰۱-۷۳۵-
جان بوجھ کر حق سے منہ موڑنے
والے ظالموں کا انجام۔ (رج چہارم)
۵۱۲-۵۱۳-
لوگوں پر ظلم کرنے والوں کا انجام۔
(رج چہارم) ۵۱۲-۵۱۳

ع

عاد
— کچھ ان کے بارے میں۔ (رج دوم)
۲۱۳-۳۴۵-۴۷۵ (رج سوم) ۲۳۴-
۴۵۱-۶۹۹- (رج چہارم) ۳۲۲-
۴۰۸-۴۴۷-
— ان کا قصہ اور حالات (رج سوم) ۲۷۷-۲۷۹
۵۱۷تا۵۲۰ (رج چہارم) ۶۱۳تا۶۱۷۔
— ان کا علاقہ اور تاریخ (رج دوم) ۴۴ (رج سوم) ۱۰۰،
— قوم نوح کے بعد خلیفہ بنائے گئے (رج دوم) ۴۵
— ان کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (رج دوم)
۴۵-۴۶-
— قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(رج پنجم) ۱۱۴-۲۳۵-
— حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ
ان کا معاملہ اور انجام (رج دوم) ۴۴
۴۷-۳۴۶تا۳۴۹-
— ان پر نزول عذاب کی وجہ (رج چہارم)
۴۴۸-
— ان کے عذاب کی کیفیت (رج چہارم)
۴۴۸-۴۴۹- (رج پنجم) ۱۴۹-
۲۳۵-۲۳۶- (رج ششم) ۷۳-۳۲۹
— عادِ ارم اپنے وقت کی بے نظیر قوم
تھی۔ (رج ششم) ۳۲۸تا۳۳۰
— انھوں نے آخرت کا انکار کیا اور

رسول کو جھٹلایا۔ (ج ششم) ۴۲۔
—— انھوں نے زمین میں فساد عظیم برپا کیا۔ (ج ششم) ۳۲۹

عائشہؓ ام المومنین ——
—— آپ پر بعض اہل تشیع کا بیجا طعن (ج چہارم) ۴۲۔
—— جنگ جمل میں شرکت پر ان کا افسوس۔ (ج چہارم) ۹۰۔

عبادت ——
—— اس کا سہ گونہ مفہوم اور تشریح (ج اول) ۴۴۔ (ج دوم) ۱۹۰۔ ۲۶۳۔ (ج چہارم) ۳۵۵۔ (ج پنجم) ۱۵۵۔
—— اس کی حقیقت۔ (ج دوم) ۶۲۵۔
—— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج سوم) ۲۸۰۔ (ج ششم) ۹۹۔ ۴۱۳۔ ۴۷۷۔ ۵۰۳۔
—— اس کا صحیح طریقہ۔ (ج دوم) ۲۱-۲۲۔
—— اللہ کی عبادت کرنے کا مطلب — (ج چہارم) ۳۵۶۔ (ج ششم) ۵۰۵۔
—— عبادت بمعنی اطاعت (ج چہارم) ۲۶۶ تا ۲۶۸۔
—— صرف اللہ کی عبادت ہونی چاہیئے۔ (ج اول) ۴۴۔ ۵۷۔ ۱۱۷۔ ۲۶۲۔ ۳۵۱۔ ۴۹۲۔ ۵۶۸۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۴۔ ۴۷۔ ۵۴۔ ۱۹۰۔ (ج سوم) ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۲۷۳۔ ۲۷۷۔ (ج چہارم) ۶۱۵۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔
—— اللہ ہی کی عبادت کیوں۔ (ج پنجم) ۱۵۵۔
—— طاغوت کی عبادت موجب لعنت ہے۔ (ج اول) ۴۸۵۔
—— اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ (ج پنجم) ۲۴۰۔
—— غیر اللہ کی عبادت ممنوع ہے (ج اول) ۹۰۔ ۵۴۵۔
—— مخالفتوں اور مشکلات میں اللہ کی عبادت ہی طاقت و ہمت دیتی ہے۔ (ج ششم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۸۴۔ ۳۹۹۔
—— اللہ کی عبادت انسان کی فطرت کا تقاضا ہے۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔
—— خالق کی بندگی کرنا سراسر عقل و فطرت کا تقاضا ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۳۔
—— اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنا جہالت ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔
—— صرف اللہ کی بندگی ہی سیدھا راستہ

ہے۔ (ج چہارم) ۲۶۷۔ ۵۴۸۔

— اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے والے جہنم میں داخل ہوں گے (ج چہارم) ۴۱۸۔

— عبادت کا مستحق صرف وہ ہے جو نفع و نقصان کا اختیار رکھتا ہو۔ (ج اول) ۴۹۲۔

— کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت کرنے کا ہم معنی ہے۔ (ج چہارم) ۴۶۰۔

— انسان جس کی بھی بے چون و چرا اطاعت کرے اس کو وہ اپنا معبود بناتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۸۹۔

— حضرت مسیح علیہ السلام کی دعوت اللہ ہی کی بندگی کی طرف تھی۔ (ج اول) ۲۵۔ ۴۹۰۔ ۵۱۷۔

کسی کی بے چون و چرا اطاعت کرنا اس کی عبادت ہے۔ (ج اول) ۳۹۸۔ (ج سوم) ۶۵۶۔

— کسی کو قانون ساز مان کر اس کے امر و نہی کی بے چون و چرا پیروی کرنا اس کی عبادت کرنا ہے۔ (ج دوم) ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ (ج سوم) ۶۹۔

— حضرت یعقوب علیہ السلام اپنی اولاد سے عہد لیتے ہیں کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں گے۔ (ج اول) ۱۱۳۔

دعا اور عبادت ہم معنی ہیں۔ (ج چہارم) ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۴۔

عبادت بمعنی اطاعتِ قانون (ج اول) ۱۳۴۔

اہل کتاب کو قرآن کی دعوت کہ صرف اللہ کی بندگی کرو۔ (ج اول) ۲۶۲۔

۔ اللہ کی عبادت سے منہ موڑنا موجبِ عذاب ہے۔ (ج اول) ۴۳۰۔

— عبادت گزار آدمی اللہ تعالیٰ سے غافل نہیں ہو سکتا۔ (ج ششم) ۲۸۔

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ علی الاعلان اس بات کا مظاہرہ کروا دے گا کہ — کون دنیا میں عبادت گزار تھا اور کون نہ تھا۔ (ج ششم) ۶۵۔ ۶۶۔

اطاعتِ غیر اللہ کے لیے لفظ عبادت کے استعمال کی مثالیں (ج چہارم) ۲۰۹ تا ۲۱۱

انسان کو ایک ہی الٰہ کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۰۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔ ۴۴۷

— ہر مشرکانہ عبادت اور ہر معبودِ غیر اللہ کی نفی۔ (ج ششم) ۵۰۳ تا ۵۰۵۔

— مشرکین اور جہلا کی عبادت اور اسلامی

عبادت کا اصولی فرق (ج دوم) ۲۲

شب قدر میں عبادت کی فضیلت۔ (ج ششم) ۴۰۶۔

عبداللہ بن اُبی

—— وہ منافقین کا سردار اور یہودیوں کا طرف دار تھا۔ (ج پنجم) ۳۷۹۔

—— ہجرت سے قبل اوس اور خزرج اس کی سیادت پر رضامند ہوگئے تھے (ج پنجم) ۵۰۸۔ ۵۰۹۔

—— اس کی شاندار شخصیت۔ (ج پنجم) ۵۱۸۔

—— اس کا کردار (ج سوم) ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

—— اس کی منافقت کا ظہور۔ (ج پنجم) ۵۰۹۔

—— اس نے یہود کی حمایت کے لیے زور لگایا۔ (ج پنجم) ۳۷۸۔ ۳۷۹۔

—— اس کی اسلام دشمنی اور فتنہ پروری۔ (ج سوم) ۳۱۰۔ ۳۱۲۔ ۳۱۴۔ ۳۶۷۔ (ج پنجم) ۵۱۲۔ ۵۱۳۔

—— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں یہودیوں سے اس کا ساز باز (ج پنجم) ۵۱۰۔

—— اس کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بدتمیزی۔ (ج پنجم ۵۰۹۔

—— جنگ احد میں اس کی غداری (ج پنجم) ۵۰۹۔

—— اس کی منافقانہ حرکتوں کی وجہ سے مدینہ میں اس کی تذلیل ہوئی۔ (ج پنجم) ۵۱۰۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کرنے کا مشورہ دیا۔ (ج پنجم) ۵۱۳۔

—— اس کے بیٹے کا خلوص اور ایمانِ صادق۔ (ج پنجم) ۵۱۴۔

عبداللہؓ بن عبداللہ بن اُبی (صحابی) ——

—— وہ صادق الایمان صحابی تھے جنھوں نے اپنے باپ کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں دیکھ کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ انھیں اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت دی جائے۔ (ج پنجم) ۵۱۴۔

عثمان غنی رضی اللہ عنہ ——

—— صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کو یہ شرف حاصل ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کی طرف سے بیعت فرمائی۔ (ج پنجم) ۴۹۰۔

عدّت ——

—— بصورت وفات (ج اول) ۱۷۹۔ ۱۸۰۔

—— بصورت طلاق۔ (دیکھو طلاق)

عدل ——

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔ ۴۹۶۔

—— اس کی تشریح اور معاشرے میں اس کی اہمیت۔ (ج دوم) ۵۶۵۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

—— پوری کائنات عدل کے اصول پر تخلیق کی گئی ہے۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

—— اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔ ۴۳۳۔

عذاب الٰہی ——

—— اس کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۶۲۔ (ج چہارم) ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔ ۱۶۶۔ ۲۴۰۔ ۲۶۵۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔ ۳۱۷۔ ۳۵۹۔ ۴۰۹۔ (ج پنجم) ۴۷تا ۴۷۔ ۱۰۵۔ ۳۴۳۔ ۳۵۶۔ ۴۷۰۔ ۴۷۲۔

—— عذاب الٰہی کی شدت۔ (ج دوم) ۲۹۱۔ ۵۰۹۔ (ج سوم) ۲۰۰۔ (ج چہارم) ۳۷۷۔

—— اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

ہمیشگی کا عذاب۔ (ج دوم) ۲۹۱۔

—— عذاب کو فتنہ کہا گیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۷۔

—— عذاب کے لیے مختلف الفاظ کا استعمال۔ (ج پنجم) ۱۵۰۔

—— قائم رہنے والا عذاب۔ (ج اول) ۴۶۸۔

—— وہ ہے ہی ڈرنے کے لائق چیز۔ (ج اول) ۵۲۸۔ (ج دوم) ۶۲۶۔ (ج سوم) ۲۹۸۔

—— عذاب ظالموں پر ہی آتا ہے۔ (ج اول) ۵۴۱۔

—— کس قسم کے لوگوں کے لیئے ہے۔ (ج اول) ۹۱۔ ۹۴۔ ۱۰۱۔ ۱۰۵۔ ۱۳۰۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۹۔ ۱۵۵۔ ۱۲۱۔ ۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۲۴۱۔ ۲۵۹۔ ۲۶۶۔ ۲۷۸۔ ۳۰۷۔ ۳۳۳۔ ۳۵۲۔ ۴۲۳۔ ۴۹۱۔ ۵۵۰۔ ۵۷۹۔ (ج دوم) ۱۹۱۔ ۲۰۹۔ ۲۱۲۔ ۲۱۹۔ ۲۲۲۔ ۲۲۸۔ ۲۶۳۔ ۲۹۱۔ ۲۹۹۔ ۳۲۳۔ ۳۳۲۔ ۴۶۳۔ ۴۷۰۔ ۴۸۳۔ ۵۳۵۔ ۵۴۹۔ ۵۶۳۔ ۵۶۹۔ ۵۷۴۔ ۵۷۸۔

۶۰۳۔ (ج سوم) ۹۔ ۴۴۔ ۷۰۔
۷۸۔ ۷۹۔ ۹۵۔ ۱۰۲۔ ۱۴۹۔
۱۵۰۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۶۔ ۲۴۵۔
۲۸۸۔ ۳۶۶۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔
۳۷۳۔ ۴۲۷۔ ۴۴۴۔ ۴۵۱۔
۴۵۲۔ ۴۶۶۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔
۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۵۵۔
۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۹۰۔ ۷۳۸۔
(ج چہارم) ۹۔ ۱۰۔ ۲۰۔ ۲۱۔
۴۵۔ ۴۷ تا ۴۹۔ ۷۵۔ ۱۲۳۔
۱۳۶۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۲۰۵ تا
۲۰۹۔ ۲۲۱۔ ۲۲۴۔ ۲۳۷۔
۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۸۵۔ ۳۲۷۔
۳۶۴۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۷۔
۳۸۴۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۶۷۔
۴۶۸۔ ۴۹۷ تا ۵۰۰۔ ۵۰۳۔
۵۰۴۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۲۵۔
۵۳۹۔ ۵۴۸۔ ۵۵۰۔ ۵۷۱
۵۸۱ تا ۵۸۳۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔
۶۱۵۔ ۶۲۱۔ (ج پنجم) ۵۳۔
۵۴۔ ۱۱۹۔ ۱۶۶۔ ۲۴۰۔ ۲۶۵
۲۸۲۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۴۸۰۔
۵۳۲۔ (ج ششم) ۴۸ تا ۵۰۔

۵۳۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۲۱۲۔ ۲۹۱۔
۳۰۰۔ ۳۲۹۔ ۴۷۰۔

— اس کے مقابلے میں کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔ (ج سوم) ۲۴۵۔

— اس سے بچ کر کوئی بھاگ نہیں سکتا۔ (ج سوم) ۳۳۔

— اُس کے آنے کے بعد پھر مہلت نہیں ملتی۔ (ج سوم) ۵۳۹۔ (ج چہارم) ۵۱۔ ۳۱۹۔ ۳۲۲۔

— خدا کا عذاب دیکھ کر ایمان لانا نافع نہیں ہوتا۔ (ج چہارم) ۵۱۔ ۴۳۱۔

— عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے نافع ہونے کی واحد مثال۔ (ج چہارم) ۳۰۹۔

— مجرموں سے عذابِ الٰہی کو پھیرا نہیں جاسکتا۔ وہ بہت دردناک ہے۔ (ج اول) ۵۹۴۔ (ج دوم) ۲۹۱۔ ۳۲۵۔ ۳۳۶۔ ۳۵۵۔ ۴۳۸۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔ ۱۲۱۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۲۴۰۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۸۴۔ ۵۳۲۔ ۵۳۸ تا ۵۴۱۔ ۵۷۹۔

— عذابِ دنیا خبردار کرنے کے بعد
نازل کیا جاتا ہے۔ (ج اول) ۵۸۲۔
(ج دوم) ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۸۔
۴۶۱۔ ۴۹۷۔ ۵۴۸۔
— اللہ کا عذاب ضرور وقوع پذیر ہوگا
اسے روکا نہیں جا سکتا۔ (ج پنجم) ۱۶۳۔
— عذابِ آخرت کی تفصیل۔ (ج اول)
۵۵۰۔ (ج دوم) ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۰۔
۱۵۱۔ ۶۰۵۔
— عذابِ دنیا کی حکمت اور مختلف
صورتیں۔ (ج اول) ۵۴۸۔ (ج دوم)
۸۔ ۴۲۔ ۵۰۔ ۵۳۔ ۵۷۔ ۶۱۔
۷۲۔ ۷۳۔ ۸۲۔ ۹۲۔ ۱۴۳۔
۱۵۱۔ ۱۸۱۔ ۱۸۶۔ ۱۹۴۔
۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۲۱۔ ۲۲۸۔
۲۷۰۔ ۳۰۰۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔
۳۳۷ تا ۳۴۱۔ ۳۵۳۔ ۳۵۷۔
۳۵۹۔ ۳۶۵۔ ۳۶۸۔ ۵۱۱۔
۵۱۴۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔
— دنیا میں قوموں پر عذاب آنے کی
وجہ۔ (ج دوم) ۷۔ ۴۱۔ ۴۳۔ ۴۹۔
۵۲۔ ۵۹ تا ۶۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۸۹ تا
۹۲۔ ۱۰۴۔ ۱۳۸۔ ۱۴۲۔
۱۵۱۔ ۱۹۴۔ ۲۶۹ تا ۲۷۱۔
۲۹۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۵۔ ۳۲۰۔
۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۴۳۔ ۳۴۹
۳۵۲۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ تا ۳۶۵
۳۶۷۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۴۳۸
۴۶۱۔ ۴۷۲ تا ۴۷۴۔ ۴۹۷۔
۴۹۸۔ ۵۳۵۔ ۵۴۰۔ ۵۴۴۔
۵۴۵۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۲۶۔
(ج سوم) ۳۳۔ ۸۶۔ ۱۸۵۔
۱۸۶۔ ۲۳۴ تا ۲۳۶۔ ۲۳۹۔
۲۸۱۔ ۵۳۹۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔
۷۱۵۔ (ج چہارم) ۵۰۔ ۱۹۲۔
۱۹۳۔ ۲۱۱۔ ۲۳۱۔ ۲۴۱۔
۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔
۳۰۶۔ ۳۱۹۔ ۳۲۲۔ ۳۶۹۔
۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۱۔
۴۰۲۔ ۴۰۸۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔
۴۲۸ تا ۴۳۱۔ ۴۴۷ تا ۴۴۹۔
۵۲۵۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ تا ۵۶۵
۵۶۸۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷ (ج ششم)
۵۰۔ ۷۰۔ ۷۲ تا ۷۴۔ ۱۰۵۔
۲۴۰ تا ۲۴۳۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔
۳۵۵۔ ۳۵۶۔

اس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج دوم)
۳۴۱- ۴۶۳- ۴۸۱- (ج سوم)
۵۲۸- ۵۲۹- ۵۴۱- ۵۴۲-
۶۹۶- ۶۹۷ (ج چہارم) ۳۶۵۔
۳۶۶- ۴۰۸- ۵۱۳- ۶۲۰-
(ج پنجم) ۱۲۴- ۱۵۶- (ج ششم)
۴۹- ۵۰- ۵۳- ۱۰۵۔
—— اللہ کے عذاب سے کیسے لوگ بچتے ہیں۔ (ج چہارم) ۹۴۴۔
—— کسی کے مرتبہ کی بلندی اس کو عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ (ج چہارم) ۸۷-
۸۸-
—— کسی قوم کے لیے عذاب کا فیصلہ ہوجائے تو پھر اسے ٹالا نہیں جاسکتا۔ (ج ششم) ۹۹-
—— دنیا میں عذاب کیسے لوگوں پر آتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۲۲- ۴۳۱-
۴۴۷ تا ۴۴۹۔ ۵۴۱۔ ۵۴۵-
۵۴۶-
—— بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بطور تنبیہ آتے ہیں۔
(ج دوم) ۴۶۱-
—— صرف ایمان اور اللہ کی کتاب کی پیروی ہی اس کے عذاب سے بچنے کی واحد صورت ہے۔ (ج چہارم)
۳۸۰- ۶۱۹- (ج پنجم) ۱۴۶-
۴۷۷- ۴۷۸-
—— برائی سے مجتنب رہ کر اصلاح کی کوشش کرنے والے عذاب سے بچ جاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۴۶–۱۴۷
—— بدی کو روکنے والے جب تک موجود ہیں اس وقت تک اللہ قوموں کو مہلت دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۱۴۶-
—— لوگوں کے مبتلائے عذاب ہونے کی اصل وجہ۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔ ۴۹۸
—— اللہ اس قوم پر عذاب نازل کرتا ہے جو اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتی ہے۔
(ج چہارم) ۴۰۸۔
—— آیاتِ الٰہی سے انکار کرنے والے عذاب بھگت کر رہیں گے۔ (ج اول)
۵۴۱-
—— دنیا میں عذاب دینے سے قبل مجرمین پر خوش حالی کا دور (ج اول)
۵۴۰-
—— حق کے مخالفوں کے لیے وہ رسوا کن عذاب ہے جو ٹلنے والا نہیں (ج چہارم)

٣٧٤ - ٣٧٥ -

— کسی فدیہ سے نہیں ٹل سکتا۔ (ج اول) ٢٧٢ - ٤٦٨ - ٥٥٠ -

— اگر لوگ ایمان اور شکر کی روش پر چلیں تو اللہ خواہ مخواہ عذاب دینے والا نہیں ہے۔ (ج اول) ٤١٢ -

— وہ ایسی چیز نہیں ہے کہ انسان اس کا مطالبہ کرے۔ (ج سوم) ٥٣٩ -

— وہ عذاب جو دنیا میں آزمائش کے طور پر ڈالا جاتا ہے۔ (ج چہارم) ٥٦٢ - ٥٦٣ -

— دہرا عذاب کیسے لوگوں کے لیے ہے (ج چہارم) ٨٧ - ٨٨ - (ج ششم) ٣٢٢

— گمراہ قوموں کی ہلاکت۔ (ج پنجم) ١٢٤ - ٢٣٣ تا ٢٣٩ - ٥٣٢ -

— دنیوی سزا آخرت کی سزا سے نہیں بچا سکتی۔ (ج اول) ٤٦٦ -

— عذاب لانا کسی نبی کے بس میں نہیں ہوتا۔ (ج اول) ٥٤٥ -

— جس نے بھی حق کو جھٹلایا اس نے خدا کے عذاب کا مزا چکھا (ج اول) ٥٩٥ -

— گمراہ لوگوں کے لیے دنیا ہی میں عذاب

ہے۔ (ج دوم) ٤٦٣ -

— ایصالِ ثواب کی طرح ایصالِ عذاب ناممکن ہے۔ (ج پنجم) ٢١٧ -

— عذاب سموم سے کیا مراد ہے (ج پنجم) ١٧١ -

— عذاب کس قسم کی بستیوں پر آیا کرتا ہے۔ (ج پنجم) ٥٨٠ -

— عذاب بمعنی قیامت (ج ششم) ٨٦ - ٩١ - ٢٣٢ -

— عذابِ آخرت کن کے لیے ہے۔ (ج ششم) ٨٦ - ١٧٥ - ٢٠٣ - ٢٣٠ - ٢٤٣ -

— خدا کا عذاب ایسے رخ سے آتا ہے جدھر آدمی کا وہم و گمان بھی نہیں جا سکتا۔ (ج دوم) ٥٣٥ - ٥٤٥ - (ج چہارم) ٣٦٩ -

— نبی کے جھٹلانے پر عذاب کب نازل ہوتا ہے۔ (ج دوم) ١٤٢ - ٣٣٧ -

— منافقین دائماً جہنم میں رہیں گے۔ (ج پنجم) ٣٦٥ - ٥٢٠ -

— عذاب سے متنبہ کرنے کے اخلاقی فوائد۔ (ج دوم) ٤٣٦ -

— دنیوی عذابوں سے سبق حاصل کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ٤٩ - ٥٠ - ٧٢ تا ٧٤ -

— منافقین کے لیے عذابِ قیامت کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۵۹۔ ۳۶۵۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۵۲۰۔

— عذابِ الٰہی سے بے فکر نہ ہونا چاہیئے۔ وہ اچانک آتا ہے۔ (ج دوم) ۴۳۶۔ (ج سوم) ۵۳۹۔ (ج چہارم) ۳۸۰۔ (ج ششم) ۹۱۔

— اُس جیسا عذاب دینے والا کوئی نہیں ہے۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

— اللہ کے گھات لگائے رہنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

— آخرت کا عذاب دنیوی عذابوں سے بڑا ہوگا۔ (ج ششم) ۶۳۔ ۲۳۰۔

— ہر گمراہ قوم کے لیے عذاب کا ایک وقت مقرر کردیا گیا ہے (ج ششم) ۸۴۔ ۸۶ تا ۸۸۔

— معذب قوموں کا دنیوی عذاب ہی پر کام تمام نہیں ہوجاتا بلکہ ان کی روحیں فی الفور عذابِ نار میں مبتلا کردی جاتی ہیں۔ (ج ششم) ۱۰۵۔ ۲۴۳۔ ۵۲۵۔

— عذاب سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھنے والوں کو تنبیہ کہ تم بھول گئے ہو کہ تمہاری ابتدا کتنی حقیر ہے (ج ششم) ۹۳۔

— مومن کی خوبی یہ ہے کہ وہ نیک اعمال کرتے ہوئے بھی کافر کی طرح خدا کے عذاب سے بے خوف نہیں ہوتا۔ (ج ششم) ۹۱۔ ۱۹۷۔

— اللہ جب چاہے ایک باغی قوم کی جگہ اس سے بہتر لوگ لے آئے۔ (ج ششم) ۹۳۔ ۹۴۔

— وہ جب کسی قوم پر عذاب وارد کرتا ہے تو اسے اپنے اس فعل کے کسی برے نتیجہ کا خوف نہیں ہوتا۔ (ج ششم) ۳۵۶

— اسے جب کسی قوم پر عذاب بھیجنا ہوتا ہے تو عالمِ بالا کے حفاظتی انتظامات سخت کردیئے جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۵ تا ۱۱۷۔

— عذاب بھیجنے سے پہلے اتمامِ حجت کے لیے اللہ رسولوں کو بھیجتا ہے۔ (ج ششم) ۹۸۔

— رسولوں کو جھٹلانے اور ان کی دعوت رد کردینے والوں کو اللہ بڑی سختی سے پکڑتا ہے۔ (ج ششم) ۷۳۔ ۲۹۹

— قوم لوط پر کیسے عذاب آیا۔ (ج پنجم) ۱۴۶۔ ۲۳۹۔

— قوم نوح پر عذاب کی کیفیت۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

— آلِ فرعون پر عذاب کی کیفیت (ج پنجم) ۲۳۹۔

— قوم عاد پر عذاب (ج پنجم) ۲۳۶۔

— قوم ثمود پر عذاب (ج پنجم) ۲۳۶۔ ۲۳۸۔

— یہود پر دنیا و آخرت میں عذاب۔ (ج پنجم) ۳۸۴۔ ۴۰۸۔

عذابِ قبر ——— (دیکھو "برزخ")

عرب ———

— جاہلیت میں ان کی حالت، ان کی رسمیں اور اخلاقی برائیاں۔ (ج دوم) ۱۸۔ ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ (ج چہارم) ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ (ج پنجم) ۲۶۔ ۲۷۔ (ج ششم) ۳۲۵۔ ۳۳۰ تا ۳۳۲۔ ۴۵۶۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔

— ان کے جاہلانہ خیالات (ج دوم) ۲۱۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ (ج چہارم) ۳۱۱۔

— ان کے جاہلانہ عقائد۔ (ج چہارم) ۵۲۱۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔

— ان کا طریقۂ عبادت۔ (ج دوم) ۱۴۳۔

— ان کے اخلاقی اور مذہبی تصورات۔ (ج سوم) ۴۶۴۔ ۴۶۵۔

— ان میں شرک و بت پرستی کا آغاز کب ہوا۔ (ج چہارم) ۳۷۱۔

— وہ اپنی رسموں کو خدا کے دین کی تعلیم سمجھتے تھے۔ (ج دوم) ۲۰۔ ۲۱۔

— ان کا تقلیدِ آبائی پر اصرار۔ (ج دوم) ۲۰۔

— قوم نوح کے وہ بت جن کی پرستش بعد میں مشرکین عرب نے بھی شروع کر دی۔ (ج ششم) ۱۰۳۔ ۱۰۴۔

— محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب عقیدۂ توحید اور دین توحید سے بالکل ناآشنا نہ تھے۔ (ج چہارم) ۳۶۔ ۳۷۔ ۱۹۴۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام اہل عرب میں توحید کی تعلیم محفوظ کر گئے تھے مگر انھوں نے اسے چھوڑ کر بت پرست قوموں کی پیروی اختیار کی۔ (ج چہارم) ۵۳۴۔ ۵۳۵۔

— زمانۂ جاہلیت میں دین ابراہیمی کے آثار باقیہ۔ (ج سوم) ۴۶۵۔

— مشرکین عرب اللہ کے بارے میں کیا عقائد رکھتے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۳۶۔

— مشرکین عرب خود جانتے تھے کہ رزق دینے والا اللہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔

— وہ مانتے تھے کہ کائنات کا خالق اللہ ہی ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۳، ۲۴۴۔ ۵۲۵۔

— وہ مانتے تھے کہ ان کا اور ان کے معبودوں کا خالق بھی اللہ ہی ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۳۔

— وہ اللہ ہی کو کائنات کا مالک و پروردگار تسلیم کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۵۶۱۔

— وہ فرشتوں کی ہستی اور ان کی صفات کے منکر نہ تھے۔ (ج ششم) ۲۳۹۔

— وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے۔ (ج چہارم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۵۲۱۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔

— وہ جنوں کو خدا کا شریک ٹھیراتے تھے۔ (ج ششم) ۱۱۱۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

— کفار عرب کسی آسمانی کتاب کو ماننے کے لیے تیار نہ تھے۔ (ج چہارم) ۲۰۴۔

— نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب میں کون کون انبیا آئے تھے۔ (ج سوم) ۵۳۵۔ (ج چہارم) ۲۴۶۔

— آپؐ کی آمد سے پہلے وہ خود ایک نبی مانگ رہے تھے۔ (ج چہارم) ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۳۱۳۔

— قدیم عرب معاشرے میں صرف عقائد و اخلاق ہی کی برائیاں نہ تھیں بلکہ وہ طہارت و نظافت کے ابتدائی تصورات سے بھی عاری تھے۔ (ج ششم) ۱۴۳۔

— قدیم عرب کی تجارت جس پر عالمی طاقتوں کی نظر تھی۔ (ج ششم) ۲۶۲، ۲۶۳۔ ۲۶۴۔

— عورتوں کے متعلق جاہلیت میں اہل عرب کا نقطۂ نظر۔ (ج دوم) ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ (ج چہارم) ۵۳۰۔

— عرب میں پھیلی ہوئی عام بدامنی۔ (ج ششم) ۴۲۸ تا ۴۳۰۔ ۴۷۸۔ ۵۶۸۔

— ان کا لڑکیوں کو زندہ دفن کرنے کا بے رحمانہ طریقہ۔ (ج ششم) ۲۶۴ تا ۲۶۷۔

— اس معاملہ میں برتی جانے والی شقاوت کا واقعہ جو احادیث میں بیان ہوا ہے۔ (ج ششم) ۲۶۵۔

— خود عربوں میں اس غیر انسانی فعل کی قباحت کا احساس موجود تھا۔ (ج ششم) ۲۶۵۔ ۲۶۶۔

—— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل بعثت سے پہلے عربوں کی حالت دیکھ دیکھ کر کڑھتا تھا۔ (ج ششم) ۳۷۸ - ۳۸۰۔
—— اسلام نے لڑکیوں کو زندہ دفن کرنے کی رسم کا عرب سے بالکل خاتمہ کرا دیا۔ (ج ششم) ۲۶۶-۲۶۷۔
—— آغازِ حکومتِ اسلامی میں بدوؤں کی حالت (ج دوم) ۲۲۶۔
—— عرب سے جہالت دور کرنے کے لیے اسلامی حکومت کی کوششیں۔ (ج دوم) ۲۵۱۔
—— وہ ہمہ گیر انقلاب جو اسلام نے عرب میں برپا کیا۔ (ج دوم) ۲۰۲-۲۰۴۔
(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو "محمدؐ")

عرش

—— عرشِ عظیم۔ (ج دوم) ۲۵۵۔ (ج سوم) ۱۵۳۔ ۲۹۵ - ۲۶۰۔ (ج چہارم) ۳۸۵ - ۳۹۸۔ ۵۵۱۔
—— اللہ عرش کا مالک ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔
—— اللہ کے عرش پر مستوی ہونے کا مطلب (ج دوم) ۳۶۔ ۲۶۲۔ (ج سوم) ۸۷۔ (ج چہارم) ۳۸۔ (ج پنجم) ۳۰۳۔
—— قرآن میں استوار علی العرش کا مضمون بار بار کس لیے بیان کیا گیا ہے (ج دوم) ۳۶۔ ۱۴۴۔ ۴۴۲۔
—— اس کے پانی پر ہونے کا مطلب۔ (ج دوم) ۳۲۴۔
—— قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کا عرش کو اٹھائے ہوئے ہونا۔ (ج ششم) ۷۴۔ ۷۵۔

عرفات —— (دیکھو "حج")

عُزیر علیہ السلام ——

—— یہود کا ان کو ابن اللہ کہنا۔ (ج دوم) ۱۸۹۔
—— بنی اسرائیل کی تاریخ میں ان کا مرتبہ۔ (ج دوم) ۱۸۹۔
—— شریعتِ موسوی کی تجدید کے لیے ان کے کارنامے۔ (ج دوم) ۵۹۹ - ۶۰۰۔

عِکرمہ رضی اللہ عنہ —— (ابن ابی جہل)

—— قبولِ اسلام کا واقعہ (ج اول) ۵۳۹

علم ——

—— قرآن کی نگاہ میں حقیقی علم کیا ہے۔ (ج سوم) ۱۱۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ (ج چہارم) ۲۳۲۔
—— علم کی ایک خاص قسم عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

اور اس کی نوعیت۔ (ج سوم) ۵۸۶۔
— اللہ نے انسان کو علم قرآن سے نوازا۔ (ج پنجم) ۲۴۸۔
— اس نے انسان کو علم بیان کی توفیق بخشی۔ (ج پنجم) ۲۴۸ تا ۲۵۰۔
— انسان کو وہ ذرائع اور قوتیں دی گئی ہیں جن سے وہ علم حاصل کرتا ہے۔ اور پھر نتائج اخذ کرتا ہے۔ (ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۷۔
— انسان اصل میں بے علم ہے، جو علم بھی اسے حاصل ہوتا ہے اللہ کے دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۳۹۶، ۳۹۷۔
— انسان کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی علمی قابلیت کو پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے (ج ششم) ۳۹۶۔ ۳۹۷۔
— کسی معاملہ میں رائے قائم کرنے کا صحیح علمی طریقہ۔ (ج ششم) ۱۰۹۔ ۱۱۰۔
— علم رکھنے والے ہی خدا سے ڈرتے ہیں (ج چہارم) ۲۳۲۔
— علم کے بغیر لوگوں کی رہنمائی کرنا بڑی غلطی ہے۔ (ج چہارم) ۹۔ ۱۰۔
— بے جانے بوجھے کسی کو معبود مان بیٹھنا غلط ہے۔ (ج چہارم) ۱۶۔
— علم کے بغیر خدا کے بارے میں جھگڑا کرنا غلط ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۱۔
— باپ دادا کی اندھی تقلید گمراہی کی موجب ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۱۔
— اصل علم حقیقت کا علم ہے اور اس سے محرومی جہالت ہے (ج چہارم) ۳۶۳۔
— علم کے بغیر کوئی عقیدہ اختیار کرنا صحیح نہیں ہے (ج چہارم) ۴۱۱۔ ۵۷۷۔
— دلیل کے بغیر محض قیاس و گمان پر کوئی عقیدہ اختیار کرنا غلط ہے۔ (ج چہارم) ۵۹۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔
— علمی دلیل کے بغیر محض دوسروں کی تقلید میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا غلط ہے۔ (ج چہارم) ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۹۰۔ ۴۱۱۔ ۵۲۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۵۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۷۔
— غیبی حقائق کا علم صرف وحی کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتا ہے (ج چہارم) ۴۱۷۔ ۴۱۸۔
— قیامت کا علم اللہ کے لیے مخصوص ہے یہ کسی مخلوق کو نہیں دیا گیا (ج ششم) ۵۲۔ ۲۴۷۔

— رسولوں کے لائے ہوئے علم کے مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر مگن رہنا تباہی کا موجب ہے۔ (ج چہارم) ۴۳۱

— انسان کو وہ علم حاصل نہیں ہے جس سے وہ خدا کی رہنمائی کے بغیر خود اپنے لیے صحیح راہِ حیات متعین کرے (ج چہارم) ۵۶۰۔

علم غیب — (دیکھو "غیب")

علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ —

— ان کا اور ان کے گھر والوں کا عظیم اخلاق۔ (ج ششم) ۱۸۰ تا ۱۸۲۔

— باغیوں کے خلاف ان کی جنگ عین قرآن کے حکم پر مبنی تھی۔ (ج پنجم) ۷۷۔

— فقہائے اسلام نے مسلمانوں کی باہمی جنگ اور بغاوت کے متعلق قانونِ الٰہی کے اسوہ سے اخذ کیا ہے۔ (ج پنجم) ۷۸۔۸۱۔۸۲۔

— انھوں نے صحیح توبہ کے کیا لوازم بیان کئے ہیں۔ (ج ششم) ۳۱۔

عمران —

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج ششم) ۳۴۔

— "امرأة عمران" کے دو مفہوم۔ (ج اول) ۲۴۶۔۲۴۷۔

(مزید دیکھو "حضرت مریم علیہا السلام")

عمر فاروق بن خطاب —

— ان کا اسلام سے پہلی مرتبہ متاثر ہونا (ج ششم) ۷۰۔

— ان کے ایمان لانے کا واقعہ (ج سوم) ۵۴۔۸۴۔

— آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عبداللہ بن ابی کو قتل کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ (ج پنجم) ۵۱۳۔

— آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو ان کے منصب کا احساس دلانے کے لیے ان کی کوششیں (ج ششم) ۲۳۔۲۴۔۲۶۔۲۷۔

— ان کا یہ اعزاز کہ ایسا کم ہی ہوا کہ انھوں نے ایک بات کہی ہو اور اللہ نے اس کی تصدیق نہ فرمائی ہو۔ (ج ششم) ۲۷۔

— آپ نے فئ کے مسئلہ پر شوریٰ طلب کی اور اہم فیصلے کیے۔ (ج پنجم) ۳۹۹ تا ۴۰۴۔

عُمرہ —

— اس کے احکام۔ (ج پنجم) ۶۱۔۶۲۔

(مزید دیکھو "ج")

عمل صالح

—— اس کے معنی اور تشریح. (ج دوم) ۲۵۰. (ج سوم) ۴۷۸. (ج چہارم) ۶۱۱.
—— ایمان کے ساتھ اس کا تعلق اور لزوم. (ج چہارم) ۱۰. (ج پنجم) ۱۰-۲۰. ۲۱-۶۵-۵۴. (ج ششم) ۴۵۳
(مزید دیکھو "ایمان")
—— اس کے نتائج. (ج چہارم) ۱۰.
—— اس کا انجام نیک. (ج دوم) ۲۵.
—— عمل صالح کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی. (ج پنجم) ۶۹
—— وہی عمل عمل صالح ہے جو خالصۃً للہ اور قواعد شرعیہ کے مطابق کیا جائے (ج پنجم) ۲۱۷.
—— اللہ اور رسول کی اطاعت کے بغیر کوئی عمل عملِ خیر نہیں ہے اور نہ اجر کا مستحق ہے. (ج پنجم) ۳۰
—— اعمالِ صالحہ سے سابقہ گناہ معاف ہو سکتے ہیں. (ج پنجم) ۴۰۵.
—— صالحین کی صفات. (ج دوم) ۳۲۶.
—— مومنینِ صالحین کا انعام. (ج ششم) ۲۹۱. ۲۹۹. ۳۸۸. ۳۸۹. ۴۱۵.
—— اعمالِ صالح ایمان کے ساتھ خسران سے بچنے کے موجب ہیں. (ج ششم) ۴۴۹. ۴۵۳.
(مزید دیکھو "ایمان")

عورت

—— عرب جاہلیت میں اس کی حیثیت. (ج دوم) ۵۴۷. ۵۴۸. (ج چہارم) ۵۲۰.
—— اسلامی نظامِ معاشرت میں اس کی حیثیت اور مرتبہ (ج اول) ۱۷۰. ۱۷۳. ۱۷۷. ۱۸۰. ۱۸۳. ۳۲۵. ۳۲۶. ۳۳۳. ۳۴۹. (ج چہارم) ۸۹ تا ۹۲. ۱۲۱. ۱۲۲. ۱۳۱. ۱۳۲.
—— اس سے شوہر کی اطاعت کا مطالبہ کہاں تک ہے. (ج اول) ۳۴۹.
—— اس کے اخلاقی فرائض. (ج اول) ۱۷۳.
—— معاشرت میں اس کے حقوق. (ج اول) ۱۸۰.
—— اس کے معاشی حقوق. (ج اول) ۳۲۴.
—— قانون شہادت میں اس کی گواہی. (ج اول) ۲۲۰.
—— باحیا اور بے حیا عورتوں کا فرق.

(ج پنجم) ۲۶۸۔

— نیکی میں اس کا اجر مردوں کے برابر ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔۹۶ تا ۹۸۔۱۱۴

— اس کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۰

— عورتوں کے لیئے زیور کے استعمال کا جواز۔ (ج چہارم) ۵۳۱۔۵۳۲۔

— عورت کے اوصاف حمیدہ۔ (ج پنجم) ۲۶۸۔

— بہترین مسلمان عورت اور بیوی کے صفات۔ (ج اول) ۳۴۹ (ج ششم) ۲۶۔۲۸۔ ۲۹

— جنت میں عورتوں کا قابل رشک کردار۔ (ج پنجم) ۲۶۸۔

— ہجرت کرنے والی عورتوں کے متعلق احکام۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

— طلاق و عدت کے معاملہ میں حیض اور طہر کے متعلق عورت کا بیان ہی معتبر سمجھا جائے گا۔ (ج پنجم) ۴۳۶

— عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں محفوظ رکھنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۴۸۔

— عورتوں کی بیعت کا طریقہ اور وہ امور جن پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیعت کی۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔

۴۴۹۔ ۴۵۰۔

عہد

— اللہ کے عہد کے تین مفہوم۔ (ج اول) ۶۰۰۔

— "فطری عہد" کی توضیح۔ (ج اول) ۶۰۰۔

— فطری عہد کا تقاضہ یہ ہے کہ انسان اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستہ پر چلے۔ (ج اول) ۶۰۱۔

— عہد کی تین قسمیں اور ان کا حکم (ج دوم) ۵۶۶ تا ۵۶۹

— قرآن میں اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۶۲۔

— وہ عہد جو آغاز آفرینش میں تمام نوع انسانی سے لیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۹۵ تا ۹۹۔ ۴۵۵۔ (ج سوم) ۱۱۵۔

— عہد جو انبیاء سے لیا گیا۔ (ج اول) ۲۶۸

— وہ عہد جو بنی اسرائیل سے لیے گئے۔ (ج اول) ۹۰۔ ۹۵۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۴۵۱۔

— "میثاق طور" جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔ (ج اول) ۴۱۶۔

— عیسائیوں سے بھی عہد لیا گیا اور انھوں نے بھی عہد شکنی کی۔ (ج اول)

۴۵۵-

— "سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا" کا عہد. (ج اول) ۴۴۹-

— وہ عہد جو ایمان لاتے ہی خدا اور بندے کے درمیان قائم ہو جاتا ہے. (ج دوم) ۲۳۵- ۲۳۹-

— اللہ کے ساتھ عہد باندھنے کا مطلب (ج دوم) ۴۵۵-

— اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر بیچنے کا مطلب. (ج دوم) ۵۶۹.

— مسلمانوں کو اللہ کے عہد پر کاربند رہنے کی تاکید. (ج اول) ۴۴۹-

— اللہ سے کیے ہوئے عہد کی بازپرس ضرور ہونی ہے. (ج چہارم) ۷۳-۷۵-۷۸-

— عہدشکنی بدترین گناہ ہے اور اس کی سزا. (ج اول) ۲۶۶- ۴۵۵. (ج دوم) ۱۵۲-

— قومی مفاد کی خاطر عہدشکنی کرنا سخت قبیح فعل ہے. (ج دوم) ۵۶۷.

— عہدشکنی کے لیے مذہبی بہانے خدا کے نزدیک مقبول نہیں ہیں. (ج دوم) ۵۶۸-

— مسلمان اگر عہدشکنی کریں تو دوسرے گنہگار ہوں. (ج دوم) ۵۶۹.

عیسٰی علیہ السلام

— ان کا قصہ. (ج چہارم) ۴۶۵ تا ۴۸۵.

— آپ کی معجزانہ پیدائش (ج اول) ۲۵۱، ۲۱۷- (ج سوم) ۱۸۴- ۱۸۵، ۲۸۰، ۲۸۱- (ج چہارم) ۵۴۶. (ج ششم) ۳۴. (دیکھو "مریم")

— معجزانہ پیدائش کی وجہ سے آپ الٰہ نہیں قرار پا سکتے. (ج اول) ۲۵۰- ۴۵۸-

— آپ کی ابتدائی پرورش کہاں ہوئی. (ج سوم) ۲۸۱-

— آپ کے بے باپ پیدا ہونے کے دلائل. (ج سوم) ۵۹- ۶۳ تا ۶۶.

— آپ کو باپ کے بغیر پیدا کرنے کی مصلحت. (ج سوم) ۶۶- ۶۷-

— آپ کو اللہ کا فرمان کیوں کہا گیا. (ج اول) ۲۴۹-

— آپ کی مدد کے لیے روح القدس. (ج اول) ۹۲- ۱۹۲.

— آدم علیہ السلام سے آپ کی وجہ تشبیہ (ج اول) ۲۵۹-

—— آپ کے کلمۃ اللہ ہونے اور مریم پر بھیجے جانے کا مفہوم (ج اول) ۴۲۷۔

—— "رُوحٌ مِنْهُ" کا مطلب (ج اول) ۴۲۸۔

—— آپ دینِ موسیٰ کی تجدید کے لیے بھیجے گئے۔ (ج پنجم) ۴۵۹۔

—— آپ توراۃ کے مصدق تھے۔ (ج اول) ۲۵۲۔ ۴۷۵۔ (ج پنجم) ۴۵۸۔ ۴۵۹

—— آپ وہی دین لائے تھے جو موسیٰ اور دوسرے انبیا کا دین تھا۔ (ج اول) ۲۵۳۔

—— حضرت یحییٰؑ آپ کی آمد سے پہلے زمین تیار کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۶۱۔

—— آپ کے فضائل (ج اول) ۹۲۔ (ج دوم) ۴۸۹۔

—— آپ کے خاص معجزات۔ (ج اول) ۲۵۲۔ (ج چہارم) ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

—— آپ توریت اور انجیل کی تعلیم دینے آئے تھے۔ (ج اول) ۲۵۲۔

—— وہ بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنائے گئے تھے۔ (ج چہارم) ۵۴۶۔

—— آپ توراۃ کی بشارتوں کے مصداق تھے۔ (ج پنجم) ۴۵۹۔

—— آپ کا مقام عبدیت ہے۔ (ج اول) ۴۳۰۔

—— آپ کے بارے میں اہلِ کتاب کا غلو۔ (ج اول) ۴۲۷۔

—— عیسائیوں کا آپ کو خدا قرار دینا۔ (ج اول) ۴۵۷۔

—— آپ اور آپ کی والدہ اللہ تعالیٰ کی بے اختیار رعیت ہیں۔ (ج اول) ۴۵۸۔

—— آپ کی حیثیت خدا کا رسول ہونے سے زائد کچھ نہیں۔ (ج اول) ۴۹۱۔

—— آپ اور آپ کی والدہ ماجدہ کی بشریت (ج اول) ۴۹۱۔

—— بنی اسرائیل نے ان کا انکار کیوں کیا۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

—— ان کی مخالفت کرنے والے اور ان کی عقیدت میں غلو کرنے والے دونوں گروہ ظالم اور مستحق عذاب ہیں۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔

—— آپ کے خلاف بنی اسرائیل کی زیادتیاں۔ (ج اول) ۸۱۔ ۴۱۷۔

—— آپ کو انجیل دی گئی۔ (ج پنجم) ۴۲۳۔

—— انجیل میں آپ کے اقوال توحید پر مشتمل ہیں (ج اول) ۴۲۸۔

—— آپ کی طرف منسوب اناجیل یونانی بولنے والوں کی لکھی ہوئی ہیں۔ (ج پنجم) ۴۶۳۔

—— آپ سے پہلے عبرانی زبان رخصت ہو چکی تھی۔ اور اہل فلسطین سریانی زبان بولتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۶۳۔
—— آپ کی اصل دعوت۔ (ج اول) ۲۵۴۔ ۴۹۰۔ ۵۱۷۔ (ج سوم) ۶۶ تا ۶۸۔
—— بائبل میں آپ کی دعوت کے آثار۔ (ج اول) ۲۵۵۔
—— آپ کے خلاف علمائے یہود کی چالیں۔ (ج سوم) ۳۲۲۔
—— آپ کے بارے میں عیسائیوں کے غلط عقائد کا ابطال۔ (ج سوم) ۶۷۔
—— اللہ کی طرف سے آپ کو منکرین پر فوقیت دینے کا وعدہ (ج اول) ۲۵۸۔
—— ان کے معاملہ میں عیسائیوں اور یہودیوں کا اختلاف۔ (ج چہارم) ۴۸۵۔
—— عیسائیوں کے ایک خیالی عیسیٰ (مسیح) تصنیف کرنے کی داستان۔ (ج اول) ۴۹۲ تا ۴۹۶۔
—— آپ کے سارے معجزات اللہ کے اذن سے ظاہر ہوئے۔ (ج اول) ۵۱۴
—— عیسائیوں کا ان کو ابن اللہ کہنا اور اس کی تردید۔ (ج دوم) ۱۸۹۔ (ج پنجم) ۷۰۴۔
—— ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (ج دوم) ۲۹۸۔ ۲۹۹۔
—— آپ کی وہ پیشین گوئیاں جو آپ نے بعثت محمدی کے بارے میں کی تھیں۔ (ج پنجم) ۴۶۲۔ ۴۶۳۔
—— آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت دی۔ (ج پنجم) ۴۶۱ تا ۴۶۶۔
—— آپ کے بارے میں اسلام کا عقیدہ (ج سوم) ۵۵۔
—— آپ کی دعوت وہی تھی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔ (ج اول) ۲۶۰۔ (ج چہارم) ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۵۰۴۔ ۵۰۸۔
—— بنی اسرائیل کے کفر پر آپ کا "مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللہِ" کی عام پکار بلند کرنا اور حواریوں کی مکمل حمایت کا اعلان۔ (ج اول) ۲۵۶ (ج پنجم) ۴۷۹۔
—— آپ پر حواریوں کا ایمان لانا۔ (ج اول) ۲۵۶۔ ۵۱۴۔
—— آپ کے پیروکاروں کے دلوں میں ترس اور رحم ڈالا گیا۔ (ج پنجم) ۳۲۴۔
—— شیطان کے ذریعہ آپ کی آزمائش۔ (ج اول) ۴۹۲۔
—— آپ کا بنی اسرائیل سے خطاب۔ (ج پنجم) ۴۵۸۔ ۴۶۱۔

— آپ کی امت نے رہبانیت خود ایجاد
کرلی تھی۔ (ج پنجم) ۳۲۴۔
— آپ کا اٹھایا جانا۔ (ج اول) ۲۵۸۔
— آپ کی موت کے قبل تمام اہل کتاب
کے آپ پر ایمان لانے کا مفہوم (ج اول)
۴۲۱۔
— واقعۂ صلیب سے پہلے آپ کا اٹھایا
جانا۔ (ج اول) ۴۱۹۔
— واقعۂ رفع کی غیر معمولی نوعیت (ج اول)
۴۲۰۔
— آپ کے قتل ہونے اور صلیب دیئے
جانے کی تردید (ج اول) ۴۱۸۔
— حضرت عیسیٰؑ کے اٹھالیے جانے کے بعد
ان کے دین کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ (ج پنجم)
۳۲۵ تا ۳۳۲۔
— "توفّی" کا مفہوم۔ (ج اول) ۲۵۷، ۴۲۱۔
— وہ قیامت کی نشانی کس معنی میں تھے۔
(ج چہارم) ۷۴۵۔
— ان کی آمد ثانی کا مسئلہ اور اس کے بارے
میں قادیانیوں کی غلط تاویلات (ج چہارم)
۱۴۸ تا ۱۵۰۔ ۱۵۴ تا ۱۶۹
— آسمانی خوان کے لیے آپ کی دعا
(ج اول) ۵۱۵۔
— آپ پر آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جرح
(ج اول) ۵۱۶۔
— آخرت میں آپ کا صفائی کا بیان۔
(ج اول) ۵۱۷۔
— اپنی امت کے لیے آپ کی عاجزانہ
لطیف شفاعت۔ (ج اول) ۵۱۸۔
— ان کے دور میں بنی اسرائیل کی اخلاقی
و مذہبی اور سیاسی حالت۔ (ج دوم)
۶۰۰ تا ۶۰۲

عیسائی

— مسیح کے ابتدائی پیرو عیسائی نہیں بلکہ
مسلم تھے۔ (ج اول) ۲۵۶۔
— لفظ "نصاریٰ" کی تشریح (ج اول) ۴۵۶
— ان کا یہ زعم کہ ہم اللہ کے بیٹے اور
چہیتے ہیں۔ (ج اول) ۴۵۸۔
— ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (ج دوم)
۲۹۸۔ ۲۹۹۔
— ان کا عقیدۂ تثلیث کفر ہے۔ (ج اول)
۴۹۱۔
— حضرت عیسیٰؑ نے ان کو توحید کی دعوت
دی تھی نہ کہ تثلیث کی۔ (ج اول) ۵۱۷۔
— ان کی گمراہیاں۔ (ج دوم) ۱۸۷۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰
— عیسائیوں میں سے اکثر فاسقین تھے (ج پنجم)

۳۲۵۔

—— عیسائیوں نے رہبانیت کی بدعت خود ایجاد کرلی۔ (ج پنجم) ۳۲۵۔

—— عیسائیوں میں رہبانیت کیسے پھیلی۔ (ج پنجم) ۳۲۶ — ۳۲۷

—— ان سے عہد لیا گیا اور انھوں نے عہد شکنی کی۔ (ج اول) ۴۵۶۔

—— ان کو قانون الٰہی کے مطابق فیصلہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ (ج اول) ۴۷۶۔

—— عیسائیوں کے سامنے قرآن کی تین تصریحات۔ (ج اول) ۲۶۰۔

—— عیسائیوں میں صالحین بھی تھے جن کو اللہ نے اجر دیا۔ (ج پنجم) ۳۲۵۔

—— اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ان کے سلیم الفطرت عنصر کا رویہ (ج اول) ۴۹۸

—— عیسائیوں اور یہودیوں میں فرق۔ (ج پنجم) ۴۶۹۔

عیسائیت ——

—— اس کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی۔ (ج پنجم) ۴۶۹-۴۷۰

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت بعد پیدا ہوئی۔ (ج اول) ۲۶۲۔

—— حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہوئی (ج اول) ۱۱۵۔

—— عیسائیت کا ارتقاء (ج پنجم) ۴۷۰۔

—— عقیدۂ تثلیث۔ (ج اول) ۴۲۸۔ ۴۹۱۔

—— ابتدائی پیروانِ مسیح کے عقائد (ج سوم) ۱۱ تا ۱۴ - ۱۶ - ۱۷۔

—— بعد میں مسیحیت میں کس طرح گمراہیاں پیدا ہوئیں۔ (ج سوم) ۱۷ - ۱۸۔

—— اس کی بنیادی گمراہی۔ (ج اول) ۲۴۶ (ج چہارم) ۱۵۵- ۵۴۸۔

—— عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش کی وجہ سے عیسائیوں کا بنیادی مغالطہ۔ (ج اول) ۲۵۰۔

—— عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدۂ الوہیت پیدا ہونے کے اسباب۔ (ج اول) ۲۵۷، (ج چہارم) ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

—— واقعہ صلیب کے متعلق عیسائیوں کے اختلافات۔ (ج اول) ۴۱۹۔

—— اس میں عقیدۂ آخرت پر مضبوط دلائل موجود نہیں ہیں۔ (ج سوم) ۱۷۔

—— حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں آکر اس کی تردید کریں گے۔ (ج چہارم) ۱۵۵۔

—— زنا کے بارے میں عیسائیوں کا تساہل

— اوراس کے وجوہ (ج سوم) ۳۲۲، ۳۲۳

— کفارے کا عقیدہ اور اس کی تردید (ج اول) ۴۲۹۔

— اس میں حضرت مریم کو مادرِ خدا قرار دینے کا عقیدہ کب سے شروع ہوا۔ (ج اول) ۵۱۶۔ (ج سوم) ۱۷۔

— الوہیتِ مسیح کے عقیدہ کا نشو و ارتقاء (ج اول) ۴۹۵، ۴۹۶۔

— انسان کے فطری گنہگار ہونے کا عیسائی نظریہ غلط ہے۔ (ج سوم) ۷۵۲، ۷۵۳

— عیسائیوں کے شرک سے مشرکین عرب کا استدلال۔ (ج چہارم) ۵۴۶۔

— آغازِ اسلام میں عیسائیوں کے ساتھ مسلمانوں کی ہمدردی کے وجوہ (ج سوم) ۷۳۰۔

— اس کے باطل ہونے پر قرآن کا ایک لطیف استدلال۔ (ج اول) ۱۱۵، ۱۱۷۔

— عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم سے انحراف۔ (ج چہارم) ۵۴۷، ۵۴۸۔

— مسیحی فلسفہ پر "ریورنڈ چارلس اینڈرسن اسکاٹ" کا تبصرہ۔ (ج اول) ۴۹۲ تا ۴۹۵۔

— مسیحی کلیسا کے عقیدے پر "ریورنڈ جان ولیم ناکس" کی بحث۔ (ج اول) ۴۹۵۔

غ

غزوۂ اُحد ——

— کچھ اس کے بارے میں (ج پنجم) ۵۲۴

— معرکۂ احد کی تفصیلات۔ (ج اول) ۲۸۴، ۲۸۵۔

— سورۂ آل عمران سے اس کا تعلق۔ (ج اول) ۲۲۸۔

— نبی کے بارے میں سوءِ ظن کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۹۹۔

— دنیا طلبی کا لایا ہوا وبال (ج اول) ۲۹۴۔

— عین حالتِ جنگ میں مسلمانوں پر غنودگی کا غلبہ۔ (ج اول) ۲۹۶۔

— مسلمانوں کو رنج پر رنج دینے سے

مقصود ان کو سبق دینا تھا۔ (ج اول) ۲۹۵۔

— اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا اور اس پر گرفت۔ (ج اول) ۲۸۷۔

— تحریکِ اسلامی کی تاریخ میں غزوۂ احد کا مقام۔ (ج اول) ۲۲۹۔ ۲۳۰۔

— شکست کے زیرِ اثر عام مسلمانوں کی فکری الجھن۔ (ج اول) ۳۰۰۔

— احد کی مصیبت کی ذمہ داری (ج اول) ۳۰۱۔

— اس کے اثرات مابعد۔ (ج چہارم) ۵۴

— اس پر منافقین اور یہود کی خوشیاں (ج پنجم) ۳۷۸

— جنگِ احد کے بعد تقسیم میراث کے سوال کا پیدا ہونا۔ (ج اول) ۳۱۶۔

— احد کی ہزیمت کا ردِّ عمل دشمنوں میں۔ (ج اول) ۳۱۷۔ ۳۷۱۔

— احد کی ہزیمت کا ردِّ عمل مسلمانوں میں (ج اول) ۴۳۵۔

غزوۂ احزاب

— اس کا زمانہ اور حالات۔ (ج سوم) ۳۰۶، ۳۰۷۔

— اس کے اسباب اور تاریخ۔ (ج چہارم) ۵۴۔ ۶۱۔

— اس پر قرآن کا تبصرہ۔ (ج چہارم) ۵۵ تا ۸۳۔

— اس تبصرہ کا زمانۂ نزول۔ (ج چہارم) ۷۵۔ ۷۶

— اللہ کے وہ مخفی لشکر جنھوں نے اس جنگ میں مسلمانوں کی مدد کی۔ (ج چہارم) ۶۲۔ ۷۵۔ ۷۶۔

غزوۂ بدر

— اس کے اسباب۔ (ج دوم) ۱۲۲۔ ۱۲۳۔

— اس کی اہمیت۔ (ج دوم) ۱۲۴۔ ۱۳۲۔ ۱۳۶۔

— کفار کن ارادوں کے ساتھ آئے تھے۔ (ج دوم) ۱۲۴۔ ۱۳۶۔ ۱۴۹۔

— کس شان کے ساتھ آئے تھے۔ (ج دوم) ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

— ان کے لشکر کی تعداد۔ (ج دوم) ۱۲۳۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے لیے نکلنے کا فیصلہ کن حالات میں کیا تھا۔ (ج دوم) ۱۲۴۔

— آپ کا مقصدِ جنگ (ج دوم) ۱۲۶۔

اللہ کے پیش نظر کیا مقصد تھا (ج دوم)
۱۳۲- ۱۴۶-

—— جنگ کے لیے نکلتے وقت مسلمانوں
کی کیفیت اور ان کی تیاری (ج دوم)
۱۲۴-۱۳۱-۱۴۶-

—— مسلمانوں کی تعداد۔ (ج دوم) ۱۲۵
جنگ کی ابتدا کس طرح ہوئی (ج دوم)
۱۳۱-

—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ (ج دوم)
۱۲۶-

—— کفار مکہ کے ساتھ شیطان تھا مگر
خدا کا عذاب دیکھ کر بھاگ گیا (ج دوم)
۱۴۹-۱۵۰-

—— اہل ایمان کی آزمائش۔ (ج دوم) ۱۳۵

—— مسلمانوں کی مدد خدا نے کس طرح
کی۔ (ج دوم) ۱۳۲-۱۳۳-۱۴۷-

—— مہاجرین وانصار کی جاں نثاری۔
(ج دوم) ۱۲۴ تا ۱۲۶- ۳۲۱-

—— منافقین کا رویہ۔ (ج دوم) ۱۲۶-
۱۵۰- ۱۵۲-

—— مدینہ کے یہودیوں کا طرز عمل۔
(ج دوم) ۱۵۲-

—— قرآن کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔ (ج پنجم)
۲۴۱۔

—— قریش کی طاقت پر پہلی کاری ضرب۔
(ج دوم) ۱۲۷-

—— اس میں مسلمانوں کی فتح یہود مدینہ
کے لیے سوہان روح بن گئی۔ (ج پنجم)
۳۷۷-

—— قریش کی شکست ان کے حق میں خدا
کا عذاب تھی۔ (ج دوم) ۱۳۶- ۱۴۳-
۱۴۶-

—— مقتول کافروں کا انجام (ج دوم) ۱۵۰

—— مال غنیمت کی تقسیم پر مسلمانوں میں
اختلاف اور اس کا فیصلہ۔ (ج دوم)
۱۲۸- ۱۴۶-

—— مسلمانوں کی ایک غلطی جس پر عتاب
فرمایا گیا۔ (ج دوم) ۱۵۹- ۱۶۰-

—— اس میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر
اللہ کے عتاب کی اصل وجہ (ج پنجم) ۱۲

—— ۱۷ قیدیوں کا عفو عام سے استثناء۔
(ج اول) ۱۵۲-

—— جنگ کے اثرات ونتائج اور ان پر
قرآن کا تبصرہ (ج دوم) ۱۲۷-

—— اسیران جنگ سے خطاب (ج دوم) ۱۲۰

—— تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر

کا مقام (ج اول) ۲۳۹۔
— واقعۂ بدر میں دعوت کا سبق (ج اول) ۲۳۶۔ ۲۳۷۔
— واقعۂ بدر ثانیہ۔ (ج اول) ۳۰۴۔

غزوۂ بنی نضیر ——
— کچھ اس کے بارے میں (ج پنجم) ۳۷۰

غزوۂ بنی قریظہ ——
— اس کی تاریخ۔ (ج چہارم) ۵۴۔ ۵۸۔ ۶۰ تا ۶۳۔
— بنی قریظہ کے خلاف جنگ کے وجوہ۔ (ج چہارم) ۵۸۔ ۶۰۔ ۶۲۔ ۶۳۔

غزوۂ بنی المصطلق ——
— کچھ اس کے بارے میں (ج پنجم) ۵۰۸
— اس کا زمانہ اور حالات (ج سوم) ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔

غزوۂ تبوک ——
— اس کے اسباب (ج دوم) ۱۶۸۔ ۱۶۹۔
— اس کی اہمیت (ج دوم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۹۵۔
— اس کے حالات۔ (ج دوم) ۱۶۶ تا ۱۷۱
— اس کے اثرات عرب کی سیاست پر (ج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۱
— اس کا فیصلہ کن حالات میں کیا گیا۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۹۶۔
— وہ خطبہ جو جنگ پر ابھارنے کے لیئے نازل ہوا۔ (ج دوم) ۱۹۳۔
— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دلبرانہ پالیسی (ج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۰
— ان سچے مسلمانوں کی کیفیت جو جنگ پر نہ جا سکے۔ (ج دوم) ۲۲۳۔ ۲۲۴۔
— منافقین کا رویہ۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۹۶ تا ۲۰۱۔ ۲۱۰۔ ۲۱۶ تا ۲۱۹۔ ۲۲۲۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۳۱ تا ۲۳۴۔
— "مسجد ضرار" اور ابو عامر راہب کی سرگرمیاں۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۲۳۱ تا ۲۳۴۔
— اطرافِ مدینہ کے بدوؤں کی روش (ج دوم) ۲۲۶۔ ۲۲۷۔
— لڑائی نہ ہونے کی اصل وجہ (ج دوم) ۱۷۱۔
— اس موقع پر اسلامی معاشرہ کی کیا کمزوریاں ظہور میں آئیں اور انہیں دور کرنے کے لیئے کیا تدابیر عمل میں لائی گئیں۔ (ج دوم) ۲۵۱۔

۔ وہ خطبہ جو جنگ کے بعد نازل ہوا۔ (ج دوم) ۲۱۵۔

— جنگ سے پیچھے ٹھہر جانے والوں پر عتاب۔ (ج دوم) ۲۱۹۔ ۲۲۰

— ان اہلِ ایمان کا معاملہ جو نفس کی کمزوری کے سبب سے جنگ میں نہ گئے۔ (ج دوم) ۲۲۹ تا ۲۳۱ ۔ ۲۴۲ تا ۲۴۶۔

— جنگ سے واپسی پر ان لوگوں سے بازپرس جو پیچھے رہ گئے تھے۔ (ج دوم) ۲۴۴۔

— منافقین سے بازپرس۔ (ج دوم) ۲۴۴

— قصور وار مومنین سے بازپرس (ج دوم) ۲۴۴۔

— حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک کا سبق آموز واقعہ۔ (ج دوم) ۲۴۵ تا ۲۴۹۔

غزوۂ حُنین

— آخری معرکہ جس میں کفار عرب کی طاقت ہمیشہ کے لیے ٹوٹ گئی۔ (ج دوم) ۱۶۷۔

— اس میں مسلمانوں کی ابتدائی شکست کے اسباب۔ (ج دوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶

— اس میں اللہ نے مسلمانوں کی کس طرح مدد کی۔ (ج دوم) ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

— اس کے اثرات اسلام کی اشاعت پر (ج دوم) ۱۸۶۔

غزوۂ مُوتہ

— اس کے اثرات و نتائج۔ (ج دوم) ۱۶۸ ۔ ۱۷۱۔

غضب

— اللہ کا غضب کن لوگوں پر ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲۔ ۱۱۴۔ (ج پنجم) ۴۷۔

غلامی

— اسلامی نظام معاشرت میں غلامی کی حیثیت۔ (ج چہارم) ۶۴۔ ۶۵۔

— اس کو کن حالات میں کن وجوہ سے جائز رکھا گیا ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۹۔

— غلاموں کے متعلق احکام۔ (ج سوم) ۳۸۸۔ ۳۹۷۔ ۳۹۹ تا ۴۰۴۔

— انسان کی گردن غلامی سے چھڑانا بہت بڑی نیکیوں میں سے ہے۔ (ج ششم) ۳۴۱۔ ۳۴۲

— اسلام میں غلامی کا مسئلہ کس طرح حل کیا گیا۔ (ج دوم) ۲۰۷۔ (ج سوم) ۳۹۹۔ ۴۰۲۔ (ج پنجم) ۱۴۔ ۱۵۔

— غلاموں کی خرید و فروخت کن حالات اور کن وجوہ سے جائز رکھی گئی ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۹۔

— کوئی ایسی لونڈی فروخت نہیں کی جاسکتی جس سے مالک کے ہاں اولاد پیدا ہوچکی ہو۔ (ج پنجم) ۲۷- ۲۸

— لونڈی سے بر بنائے مِلک تمتع کی اجازت۔ (ج اول) ۳۲۱- ۳۲۲- ۳۳۹- ۳۴۰- (ج سوم) ۲۶۳- ۲۶۵ (ج چہارم) ۱۱۳- ۱۱۴- (ج ششم) ۹۱۔

— تمتع کی اجازت کسی تعداد کی قید سے مقید نہیں ہے اور اس کے وجوہ۔ (ج چہارم) ۱۱۸- ۱۱۹۔

— منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔ (ج اول) ۳۴۲۔

غلمان

— غلمانِ جنت کی تشریح۔ (ج پنجم) ۱۸۰- ۱۸۱۔ (مزید دیکھو "جنت")

غنیمت

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج چہارم) ۷۹- ۸۴۔

غیب

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۵۰

— ایمان بالغیب کا مطلب (ج اول) ۵۰

— اللہ کے سوا کسی کو غیب کا علم نہیں۔ (ج پنجم) ۱۸۱۔

— اس کے دلائل کہ اللہ کے سوا کوئی عالم الغیب نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔

— غیر اللہ کی طرف علم غیب کی نسبت دراصل خدائی میں اس کو شریک کرنے کی تمہید ہے۔ (ج سوم) ۵۹۶۔

— اللہ کے سوا کسی اور کو عالم الغیب ماننا شرک ہے۔ (ج سوم) ۲۹۸۔

— نبی کے عالم الغیب ہونے کی صریح تردید (ج اول) ۵۴۲۔

— اللہ عالم الغیب ہے اور وہ رسولوں کو وہی غیب کا علم دیتا ہے جو فرائض رسالت کی انجام دہی کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ (ج اول) ۳۰۵- ۳۰۶۔ (ج ششم) ۱۲۱- ۱۲۲۔

— غیب کا جو علم اللہ رسول کو دیتا ہے رسول اسے بندوں تک پہنچانے میں کسی بخل سے کام نہیں لیتا (ج ششم) ۲۷۰۔

— جب رسول کو یہ علم بھیجا جاتا ہے تو

اس امر کی پوری نگرانی کی جاتی ہے کہ وہ رسول تک بے کم و کاست پہنچے اور رسول ٹھیک ٹھیک حقِ رسالت ادا کرے۔ (ج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔
۔۔۔ غیب کی کنجیاں صرف اللہ کے پاس ہیں۔ (ج اول) ۵۴۶۔
۔۔۔ قیامت کا وقت وہ علمِ غیب ہے جو اللہ نے کسی کو نہیں دیا۔ (ج ششم) ۵۲۔ ۲۴۷۔
۔۔۔ امورِ غیب کے بارے میں اللہ اور رسول پر اعتماد کرو۔ (ج اول) ۳۰۶۔
۔۔۔ پردۂ غیب اٹھنے پر مہلتِ اصلاح کا خاتمہ۔ (ج اول) ۵۲۵۔
۔۔۔ آخرت میں حقیقت بالکل بے نقاب ہوگی۔ (ج اول) ۵۳۲۔

غیبت

۔۔۔ اس کے معنی اور بہتان اور غیبت کا فرق۔ (ج چہارم) ۱۲۸
۔۔۔ اس کے متعلق شرعی احکام۔ (ج پنجم) ۸۷۔ ۹۰ تا ۹۴
۔۔۔ غیبت کے حرام ہونے کی اصل وجہ (ج پنجم) ۹۴۔
۔۔۔ جو شخص غیبت کا مرتکب ہو وہ اس گناہ سے کس طرح پاک ہو سکتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۳-۹۴۔

ف

فاسق ۔ فاسقین

۔۔۔ فسق کے معنی۔ (ج اول) ۶۰
۔۔۔ فاسقین کی صفات۔ (ج اول) ۶۰
۔۔۔ فسق کی چند صورتیں۔ (ج اول) ۴۴۳
۔۔۔ فسق بندگی کے رویہ سے انحراف کا پہلا مرتبہ ہے۔ (ج اول) ۱۹۶۔
۔۔۔ خدا سے عہد کر کے پھر جانا فسق ہے (ج اول) ۲۶۹۔
۔۔۔ جس ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس کا کھانا فسق ہے۔ (ج اول) ۵۷۷۔
۔۔۔ جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ فاسق ہیں۔

(ج اول) ٤٧٦۔

— اللہ کی آیات سے فاسق ہی انکار کرتے ہیں۔ (ج اول) ٩٧۔

— اللہ فاسقین کو ہدایت نہیں دیتا۔ (ج اول) ٥١٣۔

فتنہ

— لفظ فتنہ کے معنی۔ (ج اول) ١٥٠۔

— فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہے (ج اول) ١٥٠۔

— فتنہ خونریزی سے بدتر ہے۔ (ج اول) ١٦٥۔

— لفظ فتنہ کا استعمال غلبۂ باطل کے معنی میں۔ (ج اول) ١٥١۔ (ج دوم) ١٦٣

— بمعنی شرارت۔ (ج دوم) ١٩٨۔

— بمعنی ظلم وستم۔ (ج دوم) ٣٠٥۔ ٣٣٢

— اللہ کے فتنے میں ڈالنے کا مفہوم۔ (ج اول) ٤٧٢۔

— مخالفین کے فتنہ میں ڈالنے سے ہوشیار رہنے کی تاکید۔ (ج اول) ٤٨٠۔

— فتنہ طرازوں کی متشابہات سے غیر معمولی دلچسپی (ج اول) ٢٣٥۔

— ظالموں کے لیئے اہل ایمان کے فتنہ بننے کا مطلب۔ (ج دوم) ٣٠٦۔ ٣٠٧۔

— فتنۂ اجتماعی اور اس کے نتائج (ج دوم) ١٣٧۔ ١٣٨۔

— وہ فتنہ کیا ہے جس کو مٹانے کے لیئے اسلام میں جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔ (ج دوم) ١٤٤۔ ١٤٥۔

فحشاء

— معنی اور تشریح (ج دوم) ٥٦٦۔

فردوس

— اس کے معنی کی تحقیق۔ (ج سوم) ٢٦٨

— اس کی کیفیت (ج سوم) ٥٠

— اس کے مستحق کون لوگ ہیں۔ (ج سوم) ٥٠۔ ٢٦٨۔

فرشتے

— فرشتے کے معنی (ج اول) ٦٢

— رسول بمعنی فرشتہ (ج دوم) ٢٥۔ ٢٧٨۔ ٣٥٣۔ (ج سوم) ٧١۔ (ج چہارم) ٥٥١۔

— ان کی حقیقت اور ان کا کام (ج چہارم) ٢١٨۔ ٢٧٨۔ ٢٨١۔ ٣١١۔ ٣١٢۔

— ان کی صفات۔ (ج دوم) ١١٥۔ (ج سوم) ١٥٢۔ ١٥٤۔ ١٥٥۔

— یہ پیدائشی راست رو ہیں. (ج اول) ۵۹۶۔

— وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں. (ج چہارم) ۳۹۴۔

— وہ اللہ کے مقرب ہیں (ج چہارم) ۴۶۱۔

— وہ اللہ کے بندے ہیں (ج چہارم) ۵۳۱۔

— ان کے علم کی حقیقت (ج اول) ۶۴

— وہ اللہ کے آگے سربسجود ہیں (ج دوم) ۵۴۵۔

— وہ بندگی سے سرتابی نہیں کر سکتے. (ج دوم) ۵۴۵۔

— وہ خدا سے ڈرتے ہیں (ج دوم) ۵۴۵۔

— احکام کی بے چون وچرا تعمیل کرتے ہیں. (ج دوم) ۵۴۶۔

— نیکی کے گواہ ہوتے ہیں (ج دوم) ۶۳۵۔

— وہ اللہ کی حمد وتسبیح کرتے ہیں اور اس کی ہیبت سے لرزتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۴۹. (ج چہارم) ۳۹۴. ۴۶۱. ۴۷۸۔

— وحی لانے پر مامور ہوتے ہیں. (ج دوم) ۵۲۴. (ج سوم) ۲۵۲. (ج چہارم) ۵۱۶۔

— وہ اپنی مرضی سے کوئی وحی نہیں لاسکتے (ج سوم) ۷۵۔

— فرشتے فرائض کی انجام دہی میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے. (ج اول) ۵۴۷۔

— وہ احکام الٰہی بجالانے میں ایک دوسرے پر سبقت کرتے ہیں. (ج ششم) ۲۳۸۔

— وہ کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انھیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں. (ج ششم) ۲۹-۳۰

— فرشتے اللہ کے پیغامات میں کسی کمی بیشی کی مجال نہیں رکھتے. (ج ششم) ۱۲۲

— کائنات کے نظام میں فرشتوں کی حیثیت (ج اول) ۶۲. ۶۴. ۶۵. ۹۸۔

— وہ احکام الٰہی کے مطابق کائنات کے معاملات کا انتظام کرتے ہیں. (ج ششم) ۲۳۸۔

— انسان کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض کی حقیقت (ج اول) ۶۲۔

— آدم کے آگے ان کو سجدہ کرنے کا حکم

اور اس کا مطلب۔ (ج اول) ۶۴۔
(ج دوم) ۱۰۴۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۶۲۷۔
(ج سوم) ۲۹۔ (ج چہارم) ۳۴۸۔
—— توحید پر فرشتوں کی شہادت کی اہمیت
(ج اول) ۲۳۹۔
—— فرشتوں کا حضرت ذکریا علیہ السلام کو
نماز میں خوش خبری سنانا۔ (ج اول)
۲۴۹۔
—— فرشتوں کا حضرت مریم کو بشارت دینا۔
(ج اول) ۲۵۰۔ ۲۵۱۔
—— موت کے وقت روح قبض کرنے والے
فرشتے جو ڈوب کر روح قبض کرتے
ہیں۔ (ج ششم) ۲۳۸۔
—— مشرکین عرب کا ان کو خدا کی بیٹیاں
قرار دینا۔ (ج چہارم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۵۲۱
۵۳۰ تا ۵۳۲۔
—— ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے مقرر
ہیں۔ (ج اول) ۵۴۷۔ (ج دوم) ۴۴۸
۴۴۹۔
—— وہ ایمان لانے والوں کے حق میں
دعائے خیر کرتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۴ تا
۳۹۶۔
—— وہ زمین والوں کی باغیانہ جسارتیں
دیکھ کر اللہ سے درگزر کی درخواست
کرتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۷۸۔ ۴۷۹۔
—— وہ دنیا و آخرت میں کس کس طرح
اہل ایمان کی رفاقت کرتے ہیں۔
(ج چہارم) ۴۵۴۔ ۴۵۵۔
—— ان کا روح قبض کرنے کے لیے آنا۔
(ج اول) ۳۸۶۔ ۵۴۷۔ (ج دوم)
۲۵۔ ۱۵۰۔
—— فرشتوں کے علی الاعلان نمایاں صورت
میں آنے کی دو صورتیں۔ (ج اول) ۵۴۶
(ج دوم) ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۱۰۔
—— مجرموں کے سامنے فرشتے عذاب لے کر
ہی آتے ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۵۔ ۴۴۶۔
—— وہ اپنی عبادت کرنے والوں سے
اظہار بیزاری کریں گے۔ (ج چہارم)
۲۰۸۔ ۲۰۹۔
—— ان کے متعلق مشرکین کے عقائد (ج دوم)
۴۵۰۔ ۵۴۸۔ ۶۱۷۔ (ج چہارم) ۲۰۸
۲۰۹۔
—— خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہیں بلکہ وہ
محض بندے ہیں۔ (ج سوم) ۱۵۲۔ ۱۵۴
۱۵۵۔ ۲۵۲۔
—— مشرکین ان کو خدائی میں کیوں شریک

ٹھہراتے تھے۔ (ج سوم) ۱۵۵۔
۔ فرشتے ظالموں کی جان کیسے لیتے ہیں
(ج اول) ۵۶۵۔
___ معزز اور نیک فرشتے جو قرآنی صحیفوں
کے کاتب ہیں۔ (ج ششم) ۲۵۵۔
___ عرش کے حامل فرشتے (ج چہارم) ۳۹۴۔
___ قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کے عرش
کو اٹھانے کا مطلب۔ (ج ششم) ۶۵،
___ عرش کے گرد و پیش رہنے والے فرشتے۔
(ج چہارم) ۳۹۴۔
___ فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام
اللہ کے حضور ایک ایسے دن میں چڑھ
کر جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار
برس ہے۔ (ج ششم) ۸۶۔ ۸۷۔
___ اللہ نے اس امر کا سخت اہتمام کیا کہ
فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک
اللہ کے پیغامات بلا کم و کاست پہنچا دیں
(ج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔
___ فرشتے میدان حشر میں صف بستہ اللہ
کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (ج ششم)
۲۳۱۔ ۲۳۲۔
___ انیس فرشتے جہنم کے کارکن بنائے گئے
(ج ششم) ۱۴۹۔

جہنم کا منتظم فرشتہ۔ (ج چہارم) ۵۵۰۔
___ معزز فرشتے جو ہر انسان کا نامۂ اعمال
لکھ رہے ہیں۔ (ج دوم) ۲۷۸۔ (ج چہارم)
۵۵۱۔ (ج ششم) ۲۷۴ تا ۲۷۶۔
___ فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (ج ششم)
۲۵۔ ۲۶۔
___ وقوع آخرت پر فرشتوں کی قسم کن
معنوں میں کھائی گئی ہے (ج ششم)
۲۳۶، ۲۳۸۔ ۲۳۹۔
___ قیامت کے روز فرشتوں کی فوجیں نمودار
ہوں گی۔ (ج سوم) ۴۶۴۔
___ ان کا پارٹ معرکۂ حق و باطل میں۔
(ج اول) ۲۸۶۔
___ آخرت میں وہ عرش کے گرد حمد و تسبیح
کریں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۵۔
___ ان کا انسانی شکل میں آنا۔ (ج دوم)
۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۶ تا ۳۵۸۔ ۵۱۰۔
۵۱۱۔ ۵۱۴۔ (ج سوم) ۶۲۔ ۶۳۔
۶۹۷۔
___ ان کے کرنے کے کام۔ (ج ششم) ۲۵۔
۲۶۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۴۹۔
۲۳۱۔ ۲۵۵۔ ۲۷۴ تا ۲۷۶۔ ۲۸۲۔

۳۹۹-۴۰۶۔

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ کے اذن سے شب قدر میں ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ (ج ششم) ۴۰۶-۴۰۷

— قرآن لانے والا فرشتہ۔ (ج دوم) ۵،۲۔

— جنگ بدر میں ان کا مسلمانوں کی مدد کے لیے آنا۔ (ج دوم) ۱۳۲ تا ۱۳۴

— وہ اہل جنت کا استقبال کریں گے۔ (ج دوم) ۵۷۴ (ج سوم) ۱۸۸۔

— فرشتے اور جن کا فرق (ج سوم) ۳۰

ان کی مخالفت کفر ہے۔ (ج اول) ۹۷

(مزید دیکھو "ملائکہ")

فرعون

— اس کے معنی (ج دوم) ۶۴۔

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۹۱۔ ۹۳ تا ۱۰۸-۲۷۹-۲۸۰-۴۰۰

— قصہ فرعون۔ (ج ششم) ۲۴۰ تا ۲۴۳۔ ۳۰۰۔

— قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (ج چہارم) ۴۰۲ تا ۴۱۳۔ ۵۶۵ تا ۵۶۹۔

— میخوں والا فرعون (ج چہارم) ۳۲۲۔ (ج ششم) ۳۲۹-۳۳۰۔

— اس کا اہل مصر سے یہ کہنا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ (ج ششم) ۲۴۲-۲۴۳۔

— وہ خود دوسرے معبودوں کی پرستش کرتا تھا۔ (ج ششم) ۲۴۳۔

— کیا وہ اللہ کی ہستی کا منکر تھا۔ (ج سوم) ۴۸۸-۶۳۷-۶۳۸۔

— وہ نہ اللہ کی ہستی کا منکر تھا اور نہ رب العالمین ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ (ج ششم) ۲۴۳۔

— وہ کس معنی میں خدائی کا دعویدار تھا۔ (ج سوم) ۹۶-۹۷-۶۳۶-۶۳۷۔

— وہ سیاسی معنوں میں الٰہ اور رب اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ (ج ششم) ۲۴۳

— وہ بندگی کے حدود توڑ کر خالق و مخلوق دونوں کے مقابلہ میں سرکش ہو گیا تھا (ج ششم) ۲۴۱

— وہ اللہ کو دیکھنے کے لیے ایک بلند عمارت بنانے کا حکم دیتا ہے (ج چہارم) ۴۰۹-۴۱۰۔

— مصر کے سب بادشاہ فراعنہ ہی تھے (ج دوم) ۴۸۲

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہم عصر فرعون کون کون تھے (ج دوم) ۶۴-۷۱ (ج سوم) ۸۳-۶۳۲-۶۳۳

— بنی اسرائیل پر اس کے مظالم (ج اول) ۷۵ (ج دوم) ۷۰-۷۱-۷۶-۳۰۴-۳۰۵-۴۷۲ (ج سوم) ۹۵-۶۱۲ تا ۶۱۸۔

— اس کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دینا (ج چہارم) ۴۰۳

— قوم فرعون کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (ج دوم) ۶۴۔ ۳۶۵۔

— مصر کا قدیم مذہب اور فرعون کے مذہب سے اس کے اختلافات۔ (ج سوم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

— اس کی قوم ایک ظالم قوم تھی۔ (ج ششم) ۳۴۔

— اس کی قوم پر بلاؤں کا نزول (ج دوم) ۷۲۔ ۷۳۔

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کا براہین و دلائل کے ساتھ اس کے پاس آنا۔ (ج پنجم) ۱۴۷۔

— فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا (ج پنجم) ۱۱۴۔

— فرعون کا انکار حق۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۲۳۹۔

— اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر جادوگری کا الزام لگانا۔ (ج پنجم) ۱۴۷، ۱۴۸۔

— اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا (ج چہارم) ۴۰۴۔

اس کے وہ الزامات جو اس نے قتل کی سزا دینے کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر لگائے تھے۔ (ج چہارم) ۴۰۴۔ ۴۰۵۔

— اسے خوف لاحق ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت سے مصر میں سیاسی انقلاب نہ برپا ہو جائے۔ (ج دوم) ۶۶۔ ۳۳۔ (ج سوم) ۴۸۹۔

— اس کی سیاسی چالیں۔ (ج دوم) ۶۹۔ ۷۰۔ (ج چہارم) ۴۰۴ تا ۴۰۶

— اس کی ہٹ دھرمی۔ (ج دوم) ۶۷۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۳۰۱۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸ (ج سوم) ۵۶۰۔ ۵۶۱۔

— حضرت موسیٰ کو نیچا دکھانے کے لیے اس کی چالیں کس طرح الٹی پڑیں۔ (ج سوم) ۹۷۔ ۹۸۔ ۱۰۰ تا ۱۰۷۔ ۴۹۲۔ ۴۹۴۔

— اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہاتھ ڈالنے سے کیا چیز روک رہی تھی۔ (ج چہارم) ۴۰۵۔

— اس کی اپنی قوم کا ایک مومن بھرے دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۵ تا

۴۱۲۔
—— اس کے حق میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بد دعا۔ (ج دوم) ۳۰۸
—— فرعون اور اس کی قوم پر اللہ کی سخت گرفت (ج پنجم) ۲۳۹۔
—— فرعون اور اس کے لشکر کی غرقابی۔ (ج اول) ۷۵۔ (ج دوم) ۱۵۱۔ (ج پنجم) ۱۴۸۔ ۲۳۹۔
—— ڈوبتے وقت اس کا ایمان لانا۔ (ج دوم) ۳۰۹۔
—— اللہ نے اس کی لاش کو عبرت بننے کے لیے محفوظ کر دیا۔ (ج دوم) ۳۱۰۔
—— فرعون اور آل فرعون کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۱۲۔ ۴۱۳۔
—— اس کے انجام میں ڈرنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ (ج ششم) ۲۴۳۔
—— اس کی تباہی کے بعد کسی نے اس پر آنسو نہ بہائے۔ (ج پنجم) ۱۴۸۔ ۱۴۹۔
—— وہ اپنی پوری قوم کی گمراہی کا ذمہ دار ہے (ج پنجم) ۱۱۴۔ ۱۱۵۔
—— قیامت کے روز اس کی قوم اسی کی قیادت میں جہنم کی طرف جائے گی۔ (ج دوم) ۳۶۵۔ ۳۶۶۔
—— اس نے رسول کی نافرمانی اور آخرت کے انکار کی سزا پائی۔ (ج ششم) ۷۳۔
—— اس کی طرف ایک رسول گواہ بنا کر بھیجا گیا جسے اس نے جھٹلایا اور اللہ نے اسے سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔ (ج ششم) ۱۳۱۔
—— اس نے دنیا میں فساد عظیم برپا کیا تھا اس لیے عذاب کا کوڑا اس پر برسا دیا گیا۔ (ج ششم) ۳۲۹۔
—— اس کے لیے وہی سزا نہیں جو دنیا میں مل گئی بلکہ آخرت میں بھی عذاب جہنم ہے۔ (ج ششم) ۲۴۳۔
—— اس کی مومن بیوی کی دعا۔ (ج ششم) ۳۴۔
—— اس کے ساتھ ازدواجی تعلق اس کی مومن بیوی کے لیے نقصان دہ نہ ہوا۔ (ج ششم) ۱۳۔ ۱۴۔ ۳۴۔
—— اہل ایمان کے معاملہ میں فرعون کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم) ۳۴۔ ۳۵۔

فرقان

—— حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیا جانا ہے۔ (ج اول) ۷۶۔
—— قرآن کی صفت۔ (ج اول) ۱۴۲
بمعنی کسوٹی (ج اول) ۲۳۳۔

فرقہ بندی

—— اہل کتاب میں یہ فتنہ اس رہنمائی سے منہ موڑنے کے باعث رونما ہوا جو اللہ کی طرف سے ان کے پاس آئی تھی۔ (ج ششم) ۴۱۳ تا ۴۱۵۔

(دیکھو "تفرقہ و اختلاف")

فساد فی الارض

—— فساد فی الارض کیا ہے۔ (ج دوم) ۳۸۔ ۴۵۷۔ (ج پنجم) ۳۸۶ تا ۳۸۸

—— وہ شرک کی وجہ سے برپا ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۷۶۰۔ ۷۶۱۔

—— قرآن کے نزدیک زمین میں فساد برپا کرنے سے کیا مراد ہے۔ (ج اول) ۶۰۔

—— ایک فساد پھیلانے والا انسانی کردار۔ (ج اول) ۱۵۹۔

—— مفسدین کون ہیں۔ (ج دوم) ۶۴۔ ۷۷۔ ۲۸۷۔ ۳۱۰۔ ۳۶۰۔

—— خدا کی بندگی اور اس کے قوانین کی اطاعت سے نکل جانا فساد ہے (ج سوم) ۶۶۵۔

—— حق ظاہر ہو جانے کے بعد اس کو ماننے سے انکار کرنا فساد ہے (ج سوم) ۵۶۰

—— رہزنی فساد ہے۔ (ج سوم) ۶۹۵۔

—— کفر ایک فساد ہے۔ (ج دوم) ۵۶۳۔

—— غلبۂ کفر فساد ہے۔ (ج دوم) ۱۶۳۔

—— راہ حق سے روکنا فساد ہے (ج دوم) ۵۶۳۔

—— ناپ تول میں کمی کرنا فساد ہے (ج سوم) ۵۳۳۔

—— فواحش کا ارتکاب فساد ہے۔ (ج سوم) ۶۹۵۔

—— شتر بے مہار بن کر رہنا فساد ہے (ج سوم) ۵۲۴ ہر طرح کے ناروا ہتھکنڈوں سے ناجائز مقاصد پورے کرنا فساد ہے (ج سوم) ۵۸۴۔

—— دولت سمیٹنا اور اسے روک رکھنا فساد ہے۔ (ج سوم) ۶۶۱۔ ۶۶۲۔

—— حکومت پا کر خدا کے مقابلہ میں خود مختاری اختیار کرنا فساد ہے۔ (ج سوم) ۶۱۳۔

—— ملک گیری اور مفتوح قوموں میں ذلیل اخلاق پیدا کرنا فساد ہے۔ (ج سوم) ۵۷۳

—— اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرنا فساد ہے۔ (ج اول) ۴۶۶۔

—— رعایا کو مختلف طبقوں میں تقسیم کرنا اور بعض کو اٹھانا اور بعض کو دبانا فساد ہے (ج سوم) ۶۱۳۔

— اللہ کو مفسدین ناپسند ہیں (ج اول) ۴۸۷۔
— اس کی ممانعت۔ (ج دوم) ۳۸۔۴۹۔ ۵۵۔
— بندگی کے رویہ میں فساد کے تین مراتب (ج اول) ۱۹۶۔
— زمین کو فساد سے بچانے کے لیے اللہ کی تدبیر۔ (ج اول) ۱۹۱۔
— اسے روکنے کی کوشش نہ کرنے کے نتائج۔ (ج دوم) ۳۷۲۔
— مفسدین کی پیروی نہ کرنی چاہیے (ج دوم) ۴۴۔
— ان کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں دیتا۔ (ج دوم) ۳۰۴۔
— خدا اور آخرت سے بے خوف ہونے کا لازمی نتیجہ۔ (ج ششم) ۳۲۸۔
— دنیا میں سرکشی کرنے اور فساد پھیلانے والوں کا انجام۔ (ج ششم) ۳۲۹ تا ۳۳۱

فسق ——
— اس کے معنی اور حقیقت۔ (ج سوم) ۳۰
— فاسقین کون ہیں۔ (ج دوم) ۶۲۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۹۰۔ ۱۷۸۔ ۱۸۵۔ ۲۰۱ ۔ ۲۱۹۔ ۲۲۵۔ (ج چہارم) ۴۷۔ ۴۴۵ ۴۴۶۔ (ج پنجم) ۴۱۰
— کفر اختیار کرنے والا فاسق ہے (ج سوم) ۴۱۷۔
— فواحش کا ارتکاب فسق ہے (ج سوم) ۶۹۸۔
— رہزنی فسق ہے۔ (ج سوم) ۶۹۸۔
— ان کو ہدایت نہیں دی جاتی۔ (ج دوم) ۱۸۵۔ ۲۱۹۔ (ج پنجم) ۴۵۷۔
— ان سے اللہ ہرگز راضی نہ ہوگا۔ (ج دوم) ۲۲۵۔
— ان کو دنیا میں کیا سزا دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۹۰ تا ۹۲ ۲۸۲۔
— اہل کتاب نے فسق کی راہ اختیار کی۔ (ج پنجم) ۴۱۳۔
— ان کا انجام بد (ج چہارم) ۴۷۔ ۶۱۳۔ ۶۲۱۔
— فسق اور تقوی میں فرق۔ (ج پنجم) ۳۸۰۔

فقہ —— (دیکھو اصول فقہ)
— اس کے معنی (ج دوم) ۲۵۱۔
— رائج الوقت مفہوم کی غلطی اور اس کا اثر مسلمانوں کے تصور دین اور دینی تعلیم پر۔ (ج دوم) ۲۵۲۔

فلاح

معنی ومفہوم (ج ششم) ۳۱۵
— اس کا مفہوم قرآن کی زبان میں (ج دوم) ۲۷۴۔ (ج سوم) ۲۶۰۔ ۲۶۸۔ ۲۸۴۔ (ج چہارم) ۸۔
کن کاموں کے نتیجہ میں حاصل ہوتی ہے (ج سوم) ۲۵۲۔ ۲۹۳۔ (ج ششم) ۳۴۸۔ ۳۵۱۔ ۳۵۳ تا ۳۵۵۔
— ان کے لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر لازم ہے۔ (ج اول) ۲۷۸۔
— کس قسم کے لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (ج اول) ۵۱۔ ۳۱۴۔ (ج دوم) ۹۔ ۸۶۔ ۲۲۲۔ ۳۹۲۔ (ج سوم) ۲۵۸۔ ۲۶۰۔ ۴۱۵۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ (ج چہارم) ۷۔ ۸۔ (ج ششم) ۳۰۹۔ ۳۱۵۔
— اس کے لیے تقویٰ لازم ہے۔ (ج اول) ۲۸۸۔
— فلاح پانے کے لیے ایمان کے ساتھ تقویٰ اور جہاد کی اہمیت (ج اول) ۴۶۷۔
— فلاح پانے کے لیے گندے شیطانی کاموں سے بچنا ضروری ہے (ج اول) ۵۰۲۔
— کیسے لوگ اسے نہیں پا سکتے۔ (ج دوم) ۲۷۴۔ ۲۹۹۔ ۳۰۲۔ ۷۸۵ (ج سوم) ۱۶۔ ۱۰۴۔ ۲۸۵ تا ۲۸۷۔ ۳۰۳۔ ۶۳۶۔ ۶۶۴۔
— ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ (ج اول) ۵۳۰۔ ۵۸۳۔
فلاح پانے کا راستہ (ج دوم) ۴۵۔ ۱۴۸۔

فلک — (نیز دیکھو آسمان)

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۶۱
— آسمان اور فلک کا فرق (ج چہارم) ۲۶۱۔

فواحش

— اس کے معنی مع تشریح۔ (ج اول) ۵۹۷

فوز

— فوزِ عظیم کیا ہے (ج دوم) ۲۱۴۔ ۲۲۲۔ ۲۲۸۔ ۲۳۹۔ ۲۹۵۔
— فائزین کون ہیں۔ (ج دوم) ۱۸۴۔

ق

قادیانی نبوت

—— اس کے بعض دلائل اور ان کا جواب۔
(ج دوم) ۲۷۴-۲۷۵۔

قارون

—— کچھ اس کے بارے میں۔(ج سوم)
۴۰۰۔(ج چہارم) ۴۰۲

—— اس کا قصہ (ج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۴۔

قانتات

—— مسلمان عورتوں کی تعریف (ج اول)
۳۴۹۔

قانون اسلامی

۔فلسفۂ قانون۔(ج سوم) ۳۷۰-۳۷۱-
۳۷۶۔

اصول قانون اور اصولی احکام

شارع اور حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے
(ج چہارم) ۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶-
۴۸۷-۴۹۸-۴۹۹-

—— جملہ معاملات میں قرآن ہی قانونی
مرجع ہے۔(ج اول) ۴۷۷-۴۷۹-
۴۸۰۔

—— قانونی اور اخلاقی حیثیات کا فرق (ج اول)
۲۱۳۔

—— حلال وحرام کے حدود مقرر کرنے کا خدا کے
سوا کسی کو حق نہیں۔(ج دوم) ۱۸۹-۱۹۰
۲۹۲ تا ۲۹۴-۵۷۸ (ج ششم) ۱۰-۱۵-۲۰

—— اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حلال وحرام کی قیود
اور جملہ قوانین عین مبنی برحکمت ہیں۔(ج ششم)
۱۸-۲۰-۲۱۔

—— اسلامی شریعت حلال وحرام کے درمیان
واضح حد کھینچتی ہے۔ ان کے حدود کو مبہم
نہیں چھوڑتی۔(ج چہارم) ۱۸۸-۱۸۹

—— حیلہ کے معنی (ج دوم) ۱۹۲۔

— خدا کے قانون میں حیلہ بازی کر کے ناجائز کو جائز کر لینا ایک کافرانہ فعل ہے۔ (ج دوم) ۱۹۲

— اسلامی قانون میں حیلوں کے جواز کی صحیح نوعیت۔ (ج چہارم) ۳۴۰ تا ۳۴۲۔

— ناجائز حیلوں سے گناہ کو قانونی شکل دے کر آدمی قاضی کی گرفت سے بچ سکتا ہے مگر خدا کی گرفت سے نہیں بچ سکتا۔ (ج چہارم) ۳۴۲۔

— ظالموں اور مجرموں کی مدد جائز نہیں۔ (ج سوم) ۶۲۳-۶۲۴۔

— کسی حکم سے پہلے جو کام اس کے خلاف ہوا ہو، اس پر گرفت نہیں۔ (ج اول) ۳۳۵۔ (ج چہارم) ۱۳۱-۱۳۲۔

— کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے فعل کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لے سکتا۔ (ج سوم) ۶۸۲-۶۸۳۔ (ج چہارم) ۲۲۷ 228 (ج پنجم) ۲۱۴-۲۱۵-۳۶۴

— جرم پر آمادہ کرنے والا بھی مجرم ہے (ج سوم) ۶۸۳۔

— ایک غیر قانونی فعل کسی قانونی فعل کو غیر قانونی نہیں بنا دیتا۔ (ج سوم) ۳۴۵

— بغاوت کے سوا کوئی جرم آدمی کو دائرۂ قانون سے خارج نہیں کرتا۔ (ج سوم) ۳۴۵

— کسی کے اعمال بد کی سزا سے کوئی شخص اسے نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔

— ظالم حکومتوں کی ملازمت کا مسئلہ (ج سوم) ۶۲۳-۶۲۴۔

— نیکو کاروں کے لیے انعام اور ظالموں کے لیے سزا لازمی امر ہے۔ (ج پنجم) ۱۴۳

— ہر شخص کو بے گناہ سمجھا جائے گا جب تک اس کے جرم کا کوئی ثبوت نہ ہو۔ (ج سوم) ۳۶۷-۳۷۰۔

— گمان علم کی جگہ نہیں لے سکتا۔ (ج دوم) ۲۸۵۔

— محض شک اور گمان کی بنا پر کسی کے خلاف کارروائی کرنا درست نہیں۔ (ج دوم) ۲۳۲-۶۱۶۔

— نادانستہ فعل پر گرفت نہیں ہے گرفت صرف دانستہ اور بالارادہ کیے ہوئے فعل پر ہے۔ (ج چہارم) ۷۰۔

— سد باب ذرائع کا قاعدہ۔ (ج سوم) ۳۷۶۔

— کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا (ج دوم) ۳۱۳۔

— جس شخص سے زبردستی گناہ کرایا جائے وہ قابل معافی ہے۔ (ج دوم) ۵۷۴

— مجبوری کی حالت کے شرائط اور حدود۔ (ج دوم) ۵۷۸۔

— ہر شخص پر صرف اس کے ذاتی عمل کی ذمہ داری ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۱ (ج پنجم) ۲۱۴، ۲۱۵، ۳۶۴۔

— بدلہ اصل زیادتی سے بڑھ کر نہ ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۸۲۔

— انسان کی قدر و قیمت بحیثیت انسان کے ہے نسل اور قوم کے نہیں (ج پنجم) ۳۸۵۔

— قانون کا اندھا دھند استعمال غلط نتائج پیدا کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۱۴۔ ۵۱۵۔

— مفتوحہ ممالک تمام مسلمانوں کی اجتماعی ملکیت قرار دیئے گئے (ج پنجم) ۴۰۱۔

کسی مسلمان کو خدا اور رسول کے مقابلہ میں آزادیٔ رائے استعمال کرنے کا حق نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۹۷، ۹۹۔

— شریعت میں وہ سنت معتبر ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں مقرر فرمائی ہو اور جس پر صحابہ رضی اللہ عنہ کا عمل ہو۔ (ج چہارم) ۱۸۶

— کسی شخص، گروہ یا قوم کے خلاف کسی غیر معتبر خبر کی بنا پر بلا تحقیق کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ (ج پنجم) ۷۳، ۷۴

— اللہ کے باغی جن اشیاء پر قابض ہیں ان کا قبضہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی خائن ملازم اپنے آقا کا مال دبا بیٹھے۔ (ج پنجم) ۳۸۹۔

— کسی فعل کی ظاہری صورت پر فیصلہ نہیں کیا جائے گا بلکہ قرائن و شواہد کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ (ج پنجم) ۴۲۶

— قانونِ اسلام کے خلاف جو بھی کام ہوگا خواہ کسی نے کیا ہو، حرام ہے۔ (ج پنجم) ۴۴۷۔

— اسلامی ریاست میں رہتے ہوئے خدا اور رسول کی مخالفت کرنا واجب القتل جرم ہے۔ (ج پنجم) ۵۱۴۔

— حق اللہ اور حق آدمی کا فرق۔ (ج سوم) ۳۵۰، ۳۵۱۔

— نبی کے احکام بحیثیت نبی اور بحیثیت انسان میں اصولی فرق (ج چہارم) ۶۱

— جھوٹ اور توریے کا فرق۔ توریے کا محل اور اس کے شرائط (ج دوم) ۴۲۵

ازدواجی معاملات

— ازدواجی زندگی کی اصل روح (ج سوم) ۴۴۲۔

نکاح

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول) ۶۸۔ ۱۸۰۔ ۳۲۰۔ ۳۳۵ تا ۳۳۹۔ ۳۴۱۔ ۳۴۶۔

— نکاح کے اصطلاحی معنی۔ (ج چہارم) ۱۰۹

— منہ بولے رشتے سے کوئی حرمت قائم نہیں ہوتی۔ (ج چہارم) ۶۳-۶۴-۱۰۱۔ ۱۰۲

— اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنا مسلمانوں کے لیے پسندیدہ نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۰۔

— چچا، ماموں، پھوپھی اور خالہ کی بیٹیاں حلال ہیں۔ (ج چہارم) ۱۱۴۔

— ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین کے مسائل (ج پنجم) ۱۴۴۔

— زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے نکاح کا مسئلہ (ج پنجم) ۴۴۲۔

— شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۴۴۳۔

— عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ (ج پنجم) ۴۴۳۔ ۴۴۴۔

— مومن عورتیں کافر مردوں کے لیے کسی صورت میں حلال نہیں (ج پنجم) ۴۳۴۔ ۴۳۷۔ ۴۳۹۔

— مسلمان مرد اور کتابی عورت کے نکاح کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۴۳۸

— عورت مسلمان ہو جائے اور خاوند کافر ہو یا اہل کتاب میں سے ہو تو وہ اس کے نکاح میں نہیں رہ سکتی۔ (ج پنجم) ۴۳۹

ایلاء

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول) ۱۷۱۔ ۱۷۲۔

— ظہار میں ایلاء کے احکام کب جاری ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۵۲۔

طلاق

— کچھ اس کے بارے میں (ج اول) ۱۷۲ تا ۱۷۵۔

— طلاق کی اقسام۔ (ج پنجم) ۵۵۷۔ ۵۵۸

— طلاق کب اور کیسے دی جائے (ج پنجم) ۵۵۳ تا ۵۶۳۔

— شریعت طلاق کا کلی حق مرد کو دیتی ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۱۔

— طلاق میں جلد بازی ممنوع ہے (ج پنجم) ۵۵۳۔

— یکبارگی تین طلاقوں کی ممانعت (ج پنجم) ۵۵۴۔ ۵۵۶۔

یکبارگی تین طلاقیں دینا اللہ کی نافرمانی اور شیطان کی اطاعت ہے (ج پنجم) ۵۵۶۔

— بیک وقت تین طلاق دینے والوں کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ مارا کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۵۵۷۔

— تین طلاقوں کے بعد رجوع کا حق نہیں رہتا۔ (ج پنجم) ۵۵۵۔

— تین سے زائد طلاقیں ظلم و زیادتی ہے (ج پنجم) ۵۵۶۔

— حیض میں طلاق دینا ممنوع ہے۔ (ج پنجم) ۵۵۵۔

— حیض میں طلاق دینے کے فقہی مسائل (ج پنجم) ۵۶۰۔

— بدعی اور حرام طلاق بھی واقع تو ہو جاتی ہے، مگر فاعل گنہگار ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۵۸۔ ۵۶۵۔ ۵۶۸۔

مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی معاشی حالت کے مطابق مقرر ہو گا۔ (ج پنجم) ۵۷۹۔

— مطلقہ کا اپنے بچہ پر دوسری عورتوں سے زیادہ حق ہے (ج پنجم) ۵۷۹۔ ۵۸۰۔

دودھ پلانے والی مطلقہ کے ساتھ باہمی گفت وشنید سے اجرت طے ہو جانی چاہیئے۔ (ج پنجم) ۵۷۷ تا ۵۷۹

مرد عورت میں سے کسی ایک کے مسلمان ہونے اور دوسرے کے کافر رہنے کی صورت میں احکام نکاح وطلاق۔ (ج پنجم) ۴۲۱۔ ۴۳۸ تا ۴۴۴۔

دار الکفر میں عورت مسلمان ہو جائے اور خاوند کافر رہے تو فرقت واقع ہو جائے گی۔ (ج پنجم) ۴۴۰۔

— شوہر اور بیوی میں اختلاف دین کے ساتھ اختلاف دار بھی واقع ہو جانے کی صورت میں فقہی قانون۔ (ج پنجم) ۴۴۲ تا ۴۴۴

طلاق قبل نکاح کے مسئلے میں فقہاء

کے اختلافات۔ (ج چہارم) ۱۱۱-۱۱۲

— خلوت سے پہلے طلاق کی صورت میں مہر اور متعۂ طلاق کا حکم (ج چہارم) ۱۱۱

— طلاق کے نفاذ کو کسی پنچایت یا عدالت کے ساتھ معلق کرنا خدائی تشریع کی حکمت کے بالکل خلاف ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۱-۱۱۲۔

— مسلمان مرد کے لیے اپنی کافر عورت کو روکے رکھنا ممنوع ہے (ج پنجم) ۴۳۷

مہر

— کچھ اس کے بارے میں (ج اول) ۱۸۱ ۳۲۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۴۱۔ ۳۴۷-۳۴۸

— کیا باپ کی خدمت بیٹی کا مہر قرار پا سکتی ہے۔ (ج سوم) ۶۳۱۔

— منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت میں ساقط نہیں ہوتا۔ (ج سوم) ۳۵۸۔

— مسلمان مرد کی اہلِ کتاب بیوی کے معاملے میں بھی طلاق، مہر، عدت وغیرہ کے وہی احکام ہیں جو مسلمان بیوی کے معاملہ میں ہیں (ج چہارم) ۱۱۰۔

— زوجین میں سے کسی ایک کے مسلمان اور دوسرے کے کافر ہونے کی صورت میں مہر کی ادائیگی کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۴۴۸

دار الکفر سے اگر صلح ہو تو ان مسلمان اور کافر عورتوں کے مہر کا فیصلہ کر لینا چاہیئے جن کے شوہر دوسرے مذہب میں ہوں۔ (ج پنجم) ۴۳۷۔

عدّت

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول) ۱۷۳۔ ۱۷۶۔ ۱۷۹

— وہ مصالح جن کی بنا پر عدت لازم کی گئی ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۰-۱۱۱۔

— عدت کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۵۶۳

— خلوت سے پہلے طلاق دینے کی صورت میں عدّت نہیں ہے (ج چہارم) ۱۱۰۔ (ج پنجم) ۵۷۰۔

— خلوت سے پہلے شوہر کے مرجانے کی صورت میں عدّت ساقط نہیں ہوتی۔ (ج چہارم) ۱۱۰۔

— عدّت عورت پر شوہر کا حق ہے (ج چہارم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

— عدّت صرف شوہر کا ہی حق نہیں ہے بلکہ حق اللہ اور حقِ اولاد بھی اس میں شامل ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۰۔

— حاملہ مطلقہ کی عدت وضع حمل ہے (ج پنجم) ۵۷۰۔ ۵۷۱۔

مطلقہ حاملہ اور بیوہ حاملہ کی عدت میں
اختلاف (ج پنجم) ۵۷۱۔
— طلاق کے بعد زمانۂ عدت میں
عورت مرد کے گھر ہی رہے گی۔ (ج پنجم)
۵۶۴
— زمانۂ عدت میں مطلقہ کے نان نفقہ کا
مسئلہ۔ (ج پنجم) ۵۶۴-۳، ۵ تا ۵۷۷
آئسہ اور غیر حائضہ کی عدت تین ماہ ہے
(ج پنجم) ۵۶۹-۵۷۰۔
— مستحاضہ کی عدت کا مسئلہ (ج پنجم) ۵۶۹۔
۵۷۰۔

رجعت

— کچھ اس کے بارے میں (ج اول)
۱۷۴، ۱۷۷۔
— رجوع کا طریقۂ کار (ج پنجم) ۵۶۱-۵۶۳
رجعی طلاق میں رجوع کا موقع کب
تک رہتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۶۱۔
— طلاق و رجوع پہ گواہ بنانے کا حکم
(ج پنجم) ۵۶۶-۵۶۷

خلع

— کچھ اس کے بارے میں (ج اول) ۱۷۵
۱۷۶۔
تخییر کا مفہوم اور اس کا قانون (ج چہارم)
۸۵ تا ۸۸۔

متعہ

متعہ کی شرعی حیثیت۔ (ج سوم) ۲۶۶-
۲۶۷۔
— لونڈیوں سے تمتع کی اجازت (ج سوم)
۲۶۴-۲۶۵-(ج چہارم) ۱۱۳، ۱۱۱-۱۱۴۔
— لونڈیوں سے تمتع کی اجازت کسی قید
سے مقید نہیں ہے، اور اس کے وجوہ۔
(ج چہارم) ۱۱۸-۱۱۹۔
— عورت کو غلام سے تمتع کی اجازت نہیں
(ج سوم) ۲۶۵۔

عورت کا نفقہ

— کچھ اس کے بارے میں (ج اول) ۳۴۹
— زمانۂ عدت میں مطلقہ کے نان نفقہ کا
مسئلہ۔ (ج پنجم) ۵۶۴-۳، ۵ تا ۵۷۷
— مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی مالی حالت
کے مطابق مقرر ہوگا۔ (ج پنجم) ۵۶۹
(مزید دیکھو "ازدواجی زندگی")

ظہار

— ظہار اور اس کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۳۳۹-
۳۴۰۔
— ظہار کا تاریخی پس منظر (ج پنجم) ۳۴۰۔
— ظہار کا قانونی حکم۔ (ج پنجم) ۳۴۲۔

—— ظہار کے متعلق اسلامی قوانین (ج پنجم) ۳۴۵ تا ۳۵۵۔

—— شروطِ ظہار (ج پنجم) ۳۴۷۔

صریح ظہار (ج پنجم) ۳۴۹۔

—— ظہار کی تکرار کے احکام (ج پنجم) ۳۴۷۔

—— عربوں کے ہاں ظہار طلاق سے سخت سمجھا جاتا تھا۔ (ج پنجم) ۳۴۰۔

—— ظہار ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے (ج پنجم) ۳۴۱۔

—— ظہار گناہ ہے لیکن اس سے نکاح نہیں ٹوٹتا (ج پنجم) ۳۴۱۔

—— ظہار کا سب سے پہلا واقعہ (ج پنجم) ۳۴۲۔

—— ظہار سے بیوی حرام نہیں ہوتی (ج چہارم) ۶۹-۷۰۔

—— ظہار سے طلاق کب واقع ہوتی ہے (ج پنجم) ۳۴۹۔

—— بیوی کو کس سے تشبیہ دینا ظہار ہے۔ (ج پنجم) ۳۴۸-۳۵۰۔

—— کون سی تشبیہ ظہار میں نہیں آتی (ج پنجم) ۳۵۰۔

—— کس شخص کا ظہار قابل اعتبار ہے۔ (ج پنجم) ۳۴۵۔

—— ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے قبل مباشرت حرام ہے (ج پنجم) ۳۴۳

—— ظہار کا کفارہ۔ (ج پنجم) ۳۴۴-۳۴۵-۔

—— ایک ظہار کا کفارہ ادا کر چکنے کے بعد پھر ظہار کیا جائے تو اس کا بھی کفارہ دینا ہوگا۔ (ج پنجم) ۳۴۵۔

—— کیا عورت ظہار کر سکتی ہے؟ (ج پنجم) ۳۴۶۔

—— کیا غیر عورت سے بھی ظہار ہو سکتا ہے؟ (ج پنجم) ۳۴۷۔

—— کیا ظہار میں مرد عورت کو بالکل نہیں چھو سکتا۔ (ج پنجم) ۳۵۲۔

—— ظہار کے سلسلے میں عود کیا ہے (ج پنجم) ۳۵۱۔

—— نشے کی حالت میں ظہار کرنے والے کا حکم (ج پنجم) ۳۴۵۔

—— ذمیوں کے ظہار کے متعلق احکام (ج پنجم) ۳۴۶۔

—— ظہار کے بعد طلاق دینے کے بارے میں احکام (ج پنجم) ۳۵۲۔

—— ظہار میں ایلاء کے احکام کب جاری ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۵۲۔

—— اسلامی قانون میں کفو کی حقیقت (ج پنجم)

— رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت جس کے بعد دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ (ج چہارم) ۱۲ - ۶۰۹ - ۶۱۰

— تعدد ازواج کا جواز" ناگزیر شخصی ضروریات" کے ساتھ مقید نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۶

— بیوی کو اپنے اوپر حرام کرلینے کے مسئلہ پر تفصیلی بحث۔ (ج ششم) ۱۹ - ۲۰ -

اسلام میں قانون سازی

— قانون سازی کا مطلق اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے۔ (ج دوم) ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۲۹۲ - ۲۹۴ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - (ج چہارم) ۴۹۸ - ۴۹۹ -

— اسلام میں قانون سازی کا طریقہ۔ (ج پنجم) ۱۲

— احکام الہٰی کے خلاف قانون سازی اللہ اور رسول کے خلاف جنگ ہے (ج پنجم) ۳۵۵ - ۳۵۶

— اسلامی قانون کا اولین ماخذ کتاب اللہ ہے اور اس کے بعد سنت رسول اللہ۔ (ج پنجم) ۷۱

— خلافت راشدہ میں قانون سازی کا طریق کار۔ (ج پنجم) ۲۷ - ۲۸ - ۷۸

— اجماع امت اور اجتہاد کی قانونی حیثیت (ج پنجم) ۳۹۹ -

— کوئی اجماع یا قیاس و اجتہاد کتاب و سنت سے آزاد نہیں ہوسکتا۔ (ج پنجم) ۷۱ -

— فقہائے اسلام نے قرآن و سنت اور اسلام کے اصول عامہ سے کس طرح قانون اسلامی مدون کیا ہے (ج پنجم) ۱۲ تا ۱۸ - ۷۸ تا ۸۳ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۵ تا ۴۸۳ - ۳۵۵ تا ۳۹۰ - ۳۹۳ تا ۳۹۴ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۵۵ تا ۵۸۰ -

بین الاقوامی قانون صلح و جنگ

بین الاقوامی معاہدات کا ضابطہ۔ (ج اول) ۳۸۱ -

- معاہدات کے احترام کا حکم۔ (ج دوم) ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۶۲۔ ۱۶۶۔ ۱۷۷۔ ۵۶۶ تا ۵۶۹۔ ۶۱۵۔
— معاہدات کی پابندی کے لیئے لازمی شرط۔ (ج دوم) ۱۷۸۔
— معاہدہ شکنی کرنے والوں کے ساتھ معاہدات کی پابندی نہیں کی جاسکتی۔ (ج دوم) ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ (ج پنجم) ۳۷۸۔
— معاہدہ توڑنے والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے۔ (ج دوم) ۱۵۲-۱۵۳ ۱۶۲۔ ۱۷۴۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔
— غیر مسلموں سے اسلامی ریاست کے معاہدے (ج پنجم) ۳۷۴۔ ۳۷۵۔
— بین الاقوامی قانون کے چند اہم نکات (ج پنجم) ۴۳۷ تا ۴۴۲۔
— الٹی میٹم کا طریقہ (ج دوم) ۱۶۲۔ ۱۷۴ تا ۱۷۶
— الٹی میٹم کی مدت گزرنے سے پہلے کوئی جنگی کارروائی نہ کی جائے (ج دوم) ۱۷۶۔
— وہ استثنائی صورتیں جن میں اختتام معاہدہ کا نوٹس دیئے بغیر جنگی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (ج دوم) ۱۵۴۔
— دوران جنگ میں دشمن قوم کے افراد کو مستامن کی حیثیت سے داخل ہونے کی اجازت دینا۔ (ج دوم) ۱۷۷
— اگر دشمن حرام مہینوں کی حرمت کا لحاظ نہ کرے تو مسلمان بھی نہ کریں گے۔ (ج دوم) ۱۹۲۔
— اسیران جنگ۔ (ج دوم) ۱۵۹
— دشمن اگر صلح کی درخواست کرے تو خدا کے بھروسے پر قبول کرلی جائے۔ (ج دوم) ۱۵۶۔

قانونِ جنگ

— جنگ کا حکم۔ (ج اول) ۱۴۹۔ ۳۸۶ (ج سوم) ۲۳۰ تا ۲۳۴
— جنگ کا مقصد (ج اول) ۱۵۰۔ ۲۹۰۔ ۳۷۲۔
— جنگ کے حدود (ج اول) ۱۵۱۔ ۳۸۱۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵
اسلامی قانون جنگ کا ارتقاء (ج دوم) ۱۲۸۔

— جنگ کی اجازت کے متعلق پہلا حکم کن حالات میں نازل ہوا۔ (ج سوم) ۱۹۶ تا ۱۹۸۔

— جنگ میں کس قسم کی چالیں جائز ہیں (ج چہارم) ۶۱۔ ۶۲۔

— جنگ کی اخلاقی اور انتظامی اصلاح (ج دوم) ۱۲۹۔

— مسلمانوں کی آپس کی لڑائی کے متعلق احکام۔ (ج پنجم) ۷۶۔۸۳

— دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے بارے میں حدود و قواعد (ج چہارم) ۵۱۱۔ ۵۱۲۔

— اسیرانِ جنگ کے بارے میں احکام (ج پنجم) ۱۱ تا ۱۸

— اسیرانِ جنگ کے فدیہ کا مسئلہ (ج دوم) ۱۵۹۔

— اگر دشمن اسلام قبول کرلے تو اس کے خلاف جنگ بند کردی جائے (ج دوم) ۱۷۷۔

— وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں مانا جاسکتا کہ دشمن نے اسلام قبول کرلیا ہے (ج دوم) ۱۷۷۔۱۷۹

— اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ مسلمان بھی زد میں آرہے ہوں جو ان کے قبضہ میں ہوں تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے (ج پنجم) ۵۹۔ ۶۰۔

— جنگ میں مسلمانوں کو کس طرح دشمن کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ (ج پنجم) ۴۵۶۔

— جنگی ضروریات کے لیئے دشمن کے علاقے میں جو تخریبی کارروائی کی جائے وہ فساد فی الارض کی تعریف میں نہیں آتی۔ (ج پنجم) ۳۷۹۔

— درخت کاٹنا اور کھیتیاں تباہ کرنا کس قسم کے حالاتِ جنگ میں درست ہے (ج پنجم) ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

— کفار کے لیے جاسوسی کرنا کسی حال میں جائز نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۴۲۷۔

— مسلمان جاسوس کے لیئے کیا قانون ہے۔ (ج پنجم) ۴۲۷

— کیا جاسوس کو موت کی سزا دی جاسکتی ہے (ج پنجم) ۴۲۶

— اموالِ غنیمت کی حیثیت اور ان کی تقسیم کا قاعدہ (ج دوم) ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶

— مالِ غنیمت میں اللہ اور رسول کے حصے اور ذوی القربیٰ کے حصے سے کیا مراد ہے (ج دوم) ۱۴۶

— جزیہ کا حکم اور اس کی تشریح (ج دوم) ۱۸۲۔ ۱۸۸۔ (ج پنجم) ۱۵۔

دشمنوں کے سر کاٹ کر انھیں گشت کرانا ممنوع ہے (ج پنجم) ۸۲۔

دستوری قانون

— آئینِ اسلامی کی بنیادی دفعہ یہ ہے کہ سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس میں اللہ اور رسول کا کیا حکم ہے (ج پنجم) ۷۰۔ ۷۱۔

— اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۲-۴۱۳

— حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے (ج دوم) ۴۰۲-۶۰۹۔ (ج چہارم) ۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶-۴۸۷۔

— اللہ کے سوا کسی کی غیر مشروط اطاعت نہیں ہوسکتی۔ (ج پنجم) ۴۴۶

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی حکم دیں وہ خدا کا حکم ہوگا اس لیے وہ بھی واجب الاطاعت ہوگا۔ (ج پنجم) ۴۴۷-۴۴۸

— قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔ (ج سوم) ۳۴۴۔

— مسلمانوں کی عدلیہ اور مقننہ کو لازماً خدا و رسول کے احکام کی پابندی کرنی چاہیئے۔ (ج چہارم) ۹۷ تا ۹۹

— حدودِ شرعیہ میں کمی اور بیشی کرنے کا اختیار ریاست کو نہیں ہے (ج سوم) ۳۴۴۔

— حدودِ شرعیہ کو نافذ کرنے کا اختیار صرف ریاست کو ہے (ج سوم) ۳۳۱۔

— اسلامی قوانین کے مقابلے میں دوسرے قوانین بنانا اور انھیں افضل سمجھنا کفر ہے۔ (ج پنجم) ۳۵۶-۳۵۷۔

— کس قسم کے لوگ اطاعت کے مستحق نہیں ہیں (ج سوم) ۲۳-۴۵۷-۵۲۳۔ ۵۲۴

— اسلامی معاشرے کی رکنیت کی شرطیں (ج دوم) ۱۷۹۔

— نماز اور زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کے دستوری قانون میں (ج دوم) ۱۷۷-۱۷۹

— قانونی مسلمان اور حقیقی مسلمان کی حیثیتوں کا فرق (ج دوم) ۲۲۲-۲۳۶-۲۳۷

— اسلامی حکومت کی دستوری بنیادیں (ج اول) ۳۶۳-۳۶۴

— اسلامی ریاست کا مقصد (ج سوم) ۲۳۴

- اسلامی ریاست کے فرائض۔ (ج سوم) ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۲۰ (ج چہارم) ۳۲۶۔ ۳۲۷۔
- اسلامی ریاست مجرموں کو معاف کرنے کا اختیار نہیں رکھتی۔ (ج سوم) ۱۵۱۔ ۳۱۹۔ ۳۳۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔
- ذمیوں کے ساتھ اسلامی ریاست کے برتاؤ کی اصل حیثیت (ج سوم) ۶۱۴۔
- اسلامی ریاست کے واجبات میں وہ اہلِ ایمان شامل نہیں ہیں جو دارالاسلام کی رعایا نہ ہوں (ج دوم) ۱۶۳
- اسلامی ریاست کن مسلمانوں کی "ولی" ہے اور کن کی نہیں ہے۔ (ج دوم) ۱۶۰۔ ۱۶۱۔
- اسلامی ریاست کے تمام باشندے اس کی اخلاقی ذمہ داریوں میں شریک ہیں (ج دوم) ۱۶۲۔
- شوریٰ کا حکم، اس کی اہمیت اور اس کے تقاضے (ج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱۰۔
- اہلِ ایمان کی سیاسی حیثیت (ج دوم) ۱۶۱
- نفاق اور کفر کے ثبوت کے باوجود وہ لوگ قانونی حیثیت سے مسلمان ہی شمار ہوں گے جن کا کفر یا نفاق ثابت نہ ہو جائے (ج دوم) ۲۲۲
- ہجرت کے اثرات و نتائج دستوری قانون میں۔ (ج دوم) ۱۶۰۔ ۱۶۱

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو "اسلامی ریاست" اور "قرآن۔ سیاسی نظام کے متعلق اس کی رہنمائی")

چوری

- چور کی سزا قطع ید ہے (ج اول) ۴۶۸۔
- چور کی سزا کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تصریحات (ج اول) ۴۶۹۔

بنیادی انسانی حقوق

- نجی زندگی کے تحفظ کا حق۔ (ج سوم) ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ (ج پنجم) ۸۷ تا ۹۰۔

تحفظ خود اختیاری کا حق (ج سوم) ۳۷۷
انسانی جان کی حرمت (ج سوم) ۴۶۴
— مراسلت کی رازداری کا حق (ج سوم) ۳۷۷ -
— عزت کے تحفظ کا حق (ج پنجم) ۴۸ تا ۸۷ - ۹۰
— قانون کی نگاہ میں سب کو یکساں ہونا چاہیئے۔ (ج سوم) ۴۴۴ - ۶۱۳
— رعیت کے درمیان امتیازی سلوک ناروا ہے (ج سوم) ۶۱۳ - ۶۱۴
— صفائی کا موقع دیئے بغیر کسی کو سزا نہیں دی جا سکتی۔ (ج پنجم) ۴۲۵
شبہ کی بنا پر کسی کو قید کرنے کی گنجائش نہیں (ج پنجم) ۴۲۵ ۔
— غریبوں کا یہ حق ہے کہ ان کی روٹی کا بندوبست کیا جائے (ج ششم) ۷۷، ۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷ - ۳۳۱ - ۳۴۱ - ۴۸۱ - ۴۸۳ ۔
— قیدی کا یہ حق ہے کہ اس کی ضروریات کی کفالت کی جائے (ج ششم) ۱۹۶ - ۱۹۷
— یتیموں کی خبرگیری اور ان کی عزت اور حقوق کی حفاظت معاشرے کے ذمہ لازم ہے۔ (ج ششم) ۱۹۶ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۴۱ - ۳۷۳ - ۴۸۱ - ۴۸۲

زنا

— زنا کی ابتدائی سزا (ج اول) ۳۳۱
— زنا کے لیئے نصابِ شہادت (ج اول) ۳۳۱
— محرمات سے زنا کا ارتکاب فوجداری جرم ہے (ج اول) ۳۳۶
— منکوحہ لونڈیوں کے لیئے زنا کی سزا (ج اول) ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴
— رجم کی طرف ایک لطیف اشارہ — (ج اول) ۳۴۳ ۔
(مزید دیکھو "زنا")

سود

— سود فوجداری جرم ہے (ج اول) ۲۱۸ ۔
(مزید دیکھو "سود")

شراب

____شراب نوشی کی سزا۔ (ج اول) ۵۰۳ (مزید دیکھو "شراب")

قانونِ شہادت

____شہادت کا قانون (ج اول) ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

____شہادت کا ضابطہ (ج اول) ۵۱۲۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

____شہادت بالقرائن (ج دوم) ۲۹۴

____زنا کے لیے نصاب شہادت (ج اول) ۳۳۱۔ (ج سوم) ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۶۷

____وصیت کے لیے نصاب شہادت (ج اول) ۵۱۱۔

____جرم قذف میں صفائی کی شہادت۔ (ج سوم) ۳۵۱۔ ۳۵۲

____قذف کے سزا یافتہ کی شہادت قابل قبول نہیں۔ (ج سوم) ۳۵۲

____جرم زنا کے لیے کس قسم کا ثبوت درکار ہے۔ (ج سوم) ۳۲۳

____کس صورت میں کسی بیان کو حلفیہ بیان کہا جائے گا (ج پنجم) ۵۱۰

____حلفیہ بیان کے خلاف اگر کوئی صریح قرینہ نہ پایا جائے تو اسے درست تسلیم کیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۴۳۶

____شہادت وہی معتبر ہے جو علم پر مبنی ہو۔ (ج چہارم) ۵۵۲۔ ۵۵۳

____عدالتوں کے لیے شہادتوں سے حاصل شدہ معلومات پر فیصلہ کرنا درست ہے (ج پنجم) ۴۳۶،

____ایمان کا لازمی تقاضہ یہ ہے کہ شہادت کسی اخفا یا کمی بیشی کے بغیر ٹھیک ٹھیک ادا کی جائے (ج ششم) ۹۲۔

____ملزم کے اقرارِ جرم کی حیثیت (ج سوم) ۳۳۵، ۳۳۶

____کوئی شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے متعلق بیان دے اسے تسلیم کیا جائے (ج پنجم) ۴۳۶۔

____طلاق و عدّت کے معاملہ میں حیض و طہر کے متعلق عورت کا اپنا بیان ہی معتبر ہے (ج پنجم) ۴۳۶، ۴۳۷

- بغاوت فسق ہے، اس لیے باغی کی شہادت قبول نہیں (ج پنجم) ۸۳
- فاسق کی گواہی قابل قبول نہیں جبتک دوسرے معتبر ذرائع سے تحقیق نہ کرلی جائے (ج پنجم) ۴۷-۴۲،
- کردار کے لحاظ سے اگر کوئی شخص فاسق نہ ہو تو عقیدے کی وجہ سے فاسق ہونے کی بنا پر اس کی گواہی رد نہ کی جائے (ج پنجم) ۴۲،
- قاضی اپنی شہادت کی بنا پر فیصلہ نہیں کرسکتا۔ (ج سوم) ۳۳۳
- گواہوں کا صاحب عدل ہونا (ج اول) ۵۱۱۔

ضابطۂ عدالت وقضا

- قضا کا اسلامی طریقہ۔ (ج اول) ۲۹۵ -۲۹۶۔
- عدالتی فیصلے کا دارومدار ظاہری شہادتوں پر ہوگا۔ (ج اول) ۱۴۸
- قاضی اپنے ذاتی علم کی بنا پر روداد مقدمہ کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکتا۔ (ج سوم) ۳۳۳۔
- مقدمات میں جیوری یا اسیسرز سے مدد لینا۔ (ج سوم) ۳۵۰۔
- عدالت کے سمن پر حاضر نہ ہونا جرم ہے (ج سوم) ۴۱۴۔
- عدالت کے غلط فیصلہ پر معقول تنقید کی جاسکتی ہے (ج سوم) ۳۴
- فیصلہ میں ایمانداری سے غلطی کرنا قابل مواخذہ نہیں ہے۔ (ج سوم) ۱۷۴
- عدالت کی طرف سے پنچوں کے تقرر کا قانون۔ (ج اول) ۳۵۱
- حاکم عدالت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرسکتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۱۰
- اسلامی عدالت کو یہود مدینہ کے مقدمات سننے نہ سننے کا اختیار دیا گیا۔ (ج اول) ۴۷-۴۲۔

فوجداری قانون

- اسلام کا نظریۂ سزا۔ (ج سوم) ۳۴۴- ۳۴۵۔
- ارتداد کی سزا پر اجماع (ج دوم) ۱۷۹- (ج چہارم) ۱۴۵

— ارتداد پر مجبور کیا جانے والا شخص قابلِ مواخذہ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۵۰۴، ۵۰۵۔

— جرم زنا کے متعلق قانون (ج سوم) ۲۶۵۔ ۳۱۹ تا ۳۴۵

— عمل قوم لوط جرم ہے (ج سوم) ۲۶۵

— عمل قوم لوط کی سزا۔ (ج دوم) ۵۱ تا ۵۴

— قتل نفس کی حرمت (ج دوم) ۶۱۴

— خودکشی بھی قتل نفس ہے (ج دوم) ۶۱۴

— وہ پانچ صورتیں جن میں آدمی کی جان لی جاسکتی ہے (ج دوم) ۶۱۴

— قذف کا قانون (تہمتِ زنا) (ج سوم) ۳۴۳ تا ۳۵۵

— بیوی پر شوہر کے الزام زنا کے متعلق قانون (ج سوم) ۳۵۵ تا ۳۶۳

— اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے ملوث دیکھ لے تو کیا وہ اسے قتل کر سکتا ہے (ج سوم) ۳۵۹۔

— کسی شخص پر جھوٹا الزام لگانا مستلزم سزا ہے۔ (ج چہارم) ۱۲۳۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔

— قصاص اور انتقام کے متعلق ہدایات (ج سوم) ۲۴۶

— قصاص کا مطالبہ کا حق اولاً وابتداً اولیائے مقتول کو پہنچتا ہے (ج دوم) ۶۱۴۔

— قصاص لینا مدعیوں کا اپنا کام نہیں بلکہ قصاص دلوانا عدالت کا کام ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵

— قصاص میں حد سے تجاوز کرنا ممنوع ہے (ج دوم) ۶۱۵۔

— جانور سے مجامعت کی حرمت اور اس کی سزا (ج سوم) ۲۶۵۔ ۳۴۳۔

— جھوٹی شہادت کی حرمت اور اس کی سزا (ج سوم) ۲۲۲۔

— مسلم معاشرے میں جو لوگ فواحش پھیلائیں وہ مجرم ہیں۔ اور ان کو سزا دی جانی چاہیئے۔ (ج سوم) ۳۷۰۔ ۳۷۱

— ازالہ حیثیتِ عرفی کا قانون (ج سوم) ۳۴۸۔ ۳۴۹

— حد کے مستحق کو معاف کر دینا، حکومت کے اختیار سے باہر ہے (ج سوم) ۳۳۲۔

— حد اور تعزیر کا فرق (ج سوم) ۳۲۸۔ ۳۳۸۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔

— کوئی مجرم توبہ کرنے کی بنا پر سزا سے بچ نہیں سکتا (ج سوم) ۳۵۴۔

۔۔۔۔ شبہ کا فائدہ ملزم کو دیا جائے گا۔ (ج سوم) ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۴۸۔ ۳۵۰ تا ۳۵۲۔ ۳۶۱۔

۔۔۔۔ معاف کر دینے میں غلطی کر دینا سزا دینے میں غلطی کر دینے سے بہتر ہے۔ (ج سوم) ۳۳۴۔

۔۔۔۔ مجرموں کے درمیان ان کے معاشرتی مرتبے کے لحاظ سے امتیاز کرنا ممنوع ہے۔ (ج سوم) ۳۴۴۔

۔۔۔۔ مجرموں کو ضرب تازیانہ لگانے کے متعلق ہدایات۔ (ج سوم) ۳۴۰ تا ۳۴۲

۔۔۔۔ مجرم کو دشمنی کے جذبہ سے نہیں بلکہ خیر خواہی کے جذبہ سے سزا دینی چاہیئے۔ (ج سوم) ۳۴۲۔ ۳۴۳۔

۔۔۔۔ بوڑھے اور بیمار پر ضرب تازیانہ کی حد جاری کرنے کا طریقہ (ج چہارم) ۱۴۱

۔۔۔۔ سود فوجداری جرم ہے۔ (ج اول) ۲۱۸۔

۔۔۔۔ ذمیوں پر اسلام کا فوجداری قانون کس حد تک نافذ ہوگا (ج سوم) ۳۴۲

۔۔۔۔ کن حالات میں جلاوطنی کی سزا دی جاسکتی ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۳

۔۔۔۔ جھوٹی افواہیں پھیلا کر ملک کے نظام میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش مستلزم سزا ہے (ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۳۔

۔۔۔۔ حمل کی قلیل ترین مدت جس سے کم مدت میں اگر کوئی عورت نکاح کے بعد بچہ جنے تو وہ زانیہ شمار ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۶۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱

۔۔۔۔ تفتیش کے دوران میں صحیح صورت حال معلوم نہ ہو رہی ہو تو بوقت ضرورت عورت کے کپڑے اتار کر تلاشی لی جاسکتی ہے (ج پنجم) ۲۸۴۔

۔۔۔۔ مرتد اور باغی کے درمیان قانونی فرق (ج چہارم) ۱۴۵

دیوانی قانون

۔۔۔۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے بلوغ کی عمر (ج سوم) ۴۲۰۔ ۴۲۲

قتلِ انسان

۔۔۔۔ مومن کی جان کی حرمت (ج اول) ۳۸۲

۔۔۔۔ قتل کے لیے قصاص کا قانون (ج اول)

۱۳۸ - ۱۳۹

— قتل کا معاملہ قابلِ راضی نامہ ہے (ج اول) ۱۳۸ -

— مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ (ج اول) ۳۸۲ - ۳۸۳

— دیت (خوں بہا) کا قاعدہ (ج اول) ۱۳۸

— خوں بہا اور اس کی مقدار (ج اول) ۳۸۲

— اسلام میں قتل کے لیے پانچ وجوہِ جواز (ج اول) ۵۹۹

— ایک واقعۂ قتل پوری انسانیت کو خطرے میں ڈالتا ہے (ج اول) ۴۶۵

— توراۃ کا قانونِ قصاص (ج اول) ۴۷۵
(مزید دیکھو "قصاص")

معاشرتی قوانین

— اسلامی قانونِ معاشرت کی روح اور مقاصد (ج چہارم) ۱۳۱

— اسلام کا نظامِ معاشرت مساوات کی اعلیٰ ترین مثال ہے (ج پنجم) ۳۸۵

— عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں محفوظ رکھنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۸۴

— اولاد پر والدین کی فرماں برداری لازم ہے مگر ان کے حکم سے خدا کی نافرمانی جائز نہیں (ج سوم) ۶۷۸ تا ۶۸۰

— صالح اہلِ ایمان کے لیے بدکار مردوں اور عورتوں سے شادی بیاہ جائز نہیں (ج سوم) ۳۴۵ - ۳۴۶

— مغنّیہ عورتوں کا گانا سننا حرام ہے۔ (ج چہارم) ۹ - ۱۰

— تصاویر اور مجسموں کی حرمت (ج چہارم) ۱۸۰ تا ۱۸۹

— عورتوں کو گانے بجانے کی تعلیم دینا حرام ہے (ج چہارم) ۹

— عورتوں کے لیے زیور کے استعمال کا جواز۔ (ج چہارم) ۵۳۱ - ۵۳۲

— متبنّیٰ کو حقیقی اولاد کی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۶۳-۶۴-۶۹

— کسی شخص کا نسب اس کے حقیقی باپ کے سوا کسی دوسرے شخص سے ملانا ممنوع ہے (ج چہارم) ۷۰

— والدین کے حقوق۔ (ج چہارم) ۱۵-۱۶ - ۶۰۹

— صلۂ رحمی کی تعریف (ج پنجم) ۲۷

اسلام میں رشتے داروں کے حقوق اور قطعہ رحمی کی حرمت (ج پنجم) ۲۶، ۲۷

— آیت حجاب، اس کا سبب نزول اور اس کی تشریح ۔ ۱۲۱ - ۱۲۲ -

— پردے کے احکام کی اصل غرض (ج چہارم) ۱۲۱ ۔ ۱۲۲ ۔ ۱۲۹ ۔ ۱۳۱ - ۱۳۲

— چہرے کے پردے کا حکم (ج چہارم) ۱۲۹ تا ۱۳۲ -

— پردے کے احکام ۔ (ج سوم) ۳۷۹ تا ۳۹۶ ۔ ۴۲۳ (ج چہارم) ۵۶ تا ۹۲ ۔ ۱۱۹ تا ۱۲۲ ۔ ۱۲۹ تا ۱۳۲ ۔

(مزید تفصیلات دیکھو "پردہ")

ستر عورت کے احکام (ج سوم) ۴۲۳ -

— استیذان کے احکام (ج سوم) ۳۷۵ تا ۳۷۹ ۔ ۴۲۰ تا ۴۲۳ (دیکھو استیذان)

— کفار و مشرکین کے ساتھ کس قسم کے تعلقات رکھے جا سکتے ہیں اور کس قسم کے نہیں۔ (ج دوم) ۱۷۷ - ۱۸۲ - ۱۸۴ ۔ ۱۸۷ ۔ ۲۴۱ - ۲۴۲

— منافقین کے ساتھ معاشرے میں کیا برتاؤ ہونا چاہیئے ۔ (ج دوم) ۲۱۵ ۔ ۲۲۰ ۔ ۲۲۵ - ۲۳۱ - ۲۳۲

معاشی قانون

— قانون معیشت کے بارے میں اسلامی احکام ۔ (ج پنجم) ۲۱۵

— اسلام اشتراکیت کے بنیادی اصول کی نفی کرتا ہے (ج پنجم) ۲۱۵

— مال جمع کر کے رکھنا اور اسے راہ خدا میں خرچ نہ کرنا، سخت گناہ ہے۔ (ج دوم) ۱۹۱ -

— دولت کی گردش کا حکم اور اس میں مالداروں کے علاوہ غرباء کا حصہ۔ (ج پنجم) ۳۸۹ - ۳۹۳ -

— گردش زر کی مختلف صورتیں (ج پنجم) ۳۹۳ -

— دولت پر مالداروں کی اجارہ داری کا خاتمہ (ج پنجم) ۳۹۳

— حرام مال کسی کے پاس آجائے تو کیا کرے (ج سوم) ۴۷۸

— کم ناپنا اور کم تولنا حرام ہے (ج دوم) ۵۵ - ۳۵۹ -

—— اوزان اور پیمانوں کی نگرانی حکومت کے فرائض میں سے ہے (ج دوم) ۶۱۵
—— اوزان اور پیمانے ٹھیک رکھنے کا حکم (ج سوم) ۵۳۲ - ۵۳۳ -
—— جوئے کی حرمت (ج سوم) ۲۸،
—— زیور کی زکاۃ کا حکم۔ (ج چہارم) ۱۳۱
—— گانے بجانے والی لونڈیوں کی خرید و فروخت ممنوع۔ (ج چہارم) ۹-
—— وقفِ املاک اور ان کے احکام۔ (ج پنجم) ۴۰۲- ۴۰۳-
—— فے اسلامی نظام معیشت میں کیا اہمیت رکھتی ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۸
—— فے کے احکام۔ (ج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲
—— فے اور مالِ غنیمت کا الگ الگ حکم (ج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲
—— فے اور غنیمت کے متعلق فقہی مباحث (ج پنجم) ۳۹۰-۳۹۱-۳۹۷
—— فے کے حقداروں کی فہرست (ج پنجم) ۳۹۱-
—— فے کی تقسیم کس تناسب سے ہو (ج پنجم) ۳۹۲-
—— فے کے مال سے جہاد کی تیاری پر خرچ کا مسئلہ (ج پنجم) ۳۹۲-
—— فے کی تقسیم کے احکام خلافت راشدہ میں۔ (ج پنجم) ۳۹۷ تا ۴۰۰
—— فے کے مسئلہ پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شوریٰ طلب کی۔ (ج پنجم) ۳۹۹
—— فے میں ان مسلمانوں کا بھی حصہ ہے جو بعد میں آنے والے ہیں (ج پنجم) ۴۰۰-
—— بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کو برا کہنے والوں کا فے میں کوئی حصہ نہیں۔ (ج پنجم) ۴۰۵

قانونِ وراثت

—— قانون وراثت کی دینی اہمیت (ج اول) ۳۳۰-
—— اسلام کا قانونِ وراثت اشتراکیت کے بنیادی اصولوں کی نفی کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۵
—— میراث میں رشتے داری ایک دوسرے

کے حق دار ہیں۔ (ج چہارم) ۱۷
حق وراثت بربنائے قرابت (ج اول)
۳۲۴۔ (ج دوم) ۱۶۳
— ورثاء کے حصوں میں وصیت کے ذریعہ
کمی بیشی نہیں کی جاسکتی۔ (ج اول) ۱۴۰
— وراثت پورے ترکہ میں جاری ہوگی۔
(ج اول) ۳۲۴۔
— وراثت میں مرد کے ساتھ عورت بھی
حقدار ہے۔ (ج اول) ۳۲۴
— اولاد کے حصص (ج اول) ۳۲۵
— والدین کے حصص (ج اول) ۳۲۶
— متبنیٰ وارث نہیں ہوسکتا (ج چہارم)
۶۳۔ ۶۴
— تقسیم میراث اور وصیت و قرض (ج اول)
۳۲۷ تا ۳۲۹
— بیوی کے ترکہ میں شوہر کا حصہ (ج اول)
۳۲۸۔
— شوہر کے ترکہ میں بیوی کا حصہ (ج اول)
۳۲۸۔
— مروجہ "وفات ٹیکس" قانونِ اسلامی کی
روشنی میں (ج اول) ۳۳۱
— منہ بولے رشتوں کو قانونِ وراثت
تسلیم نہیں کرتا۔ (ج اول) ۳۴۸
— کلالہ کی تعریف (ج اول) ۴۳۱
— کلالہ کا حصہ میراث مختلف صورتوں میں۔
(ج اول) ۳۲۹۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔
— حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کلالہ کے بارے
میں تردد۔ (ج اول) ۴۳۱
— مختلف مذاہب کے پیروؤں کے
درمیان وراثت کا مسئلہ (ج ششم) ۵۰۸
۵۰۹۔
— کسی شخص کو حق نہیں ہے کہ دوسرے
وارثوں کو محروم کر کے میت کی پوری
میراث سمیٹ لے۔ (ج ششم) ۳۳۱-۳۳۲
— حمل کی قلیل ترین مدت (ج چہارم) ۱۶۔
۶۱۰۔ ۶۱۱

قانونِ بغاوت

— اس کے مفصل احکام (ج پنجم) ۷۸ تا ۸۳
— باغی گروہ کے خلاف برسرِ حق گروہ کا
ساتھ دینا واجب ہے (ج پنجم) ۷۶، ۷۷
باغیوں کے خلاف جنگ کا مقصد

اور اس کی غایت (ج پنجم) ۷۷-۷۸
_ نظامِ اسلامی سے بغاوت کی سزا -
(ج اول) ۴۶٦
_ خدا اور رسول کے خلاف جنگ کرنے
کا مفہوم (ج اول) ۴٦٦
باغیوں کے لیے توبہ کی گنجائش (ج اول)
۴٦٦-۴٦۷-

وصیّت

_ قانونِ وراثت سے قبل وصیت کا حکم
دیا گیا تھا۔ (ج اول) ۱۳۹-
_ قانونِ وراثت کے نزول کے بعد وصیت
کے حدود (ج اول) ۱۴۰-۳۲۷
_ تقسیم میراث اور وصیت (ج اول)
۳۲۷ تا ۳۲۹
_ ضرر رساں وصیتوں کی اصلاح (ج اول)
۳۲۸-۳۲۹-
_ وصیّت کے لیے نصابِ شہادت -
(ج اول) ۵۱۰

قبلہ

_ بمعنی مرکز و مرجع (ج دوم) ۳۰۷
_ کسی سمت کو قبلہ بنانے کے معنی
یہ نہیں کہ اللہ اسی طرف ہے (ج اول)
۱۱۹-
_ تحویلِ قبلہ اور انقلابِ امامت -
(ج اول) ۱۱۹-
تحویلِ قبلہ میں آزمائش (ج اول) ۱۲۰
تحویلِ قبلہ کا اصل حکم (ج اول) ۱۲۱
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تحویلِ قبلہ کے
لیے آرزومند ہونا (ج اول) ۱۲۱-
تحویلِ قبلہ کی تعمیل دورانِ نماز
کیسے کی گئی۔ (ج اول) ۱۲۱
قبلہ بننے کے لیے کعبہ کی اولیت
(ج اول) ۲۷۴

قتال فی سبیل اللہ

_ اسلام میں جنگ کا مقصد اور بنیادی
نظریہ۔ (ج اول) ۱۵۰-۱۵۱-۲۹۰-
۳۷۲- (ج دوم) ۱۲۹-۱۳۹-۱۴۴ تا
۱۴۵-۱۷۲-۱۸۸- (ج سوم) ۲۳۰
۲۳۴-
_ اسلامی جنگ کے آداب (ج دوم)
۱۴۸-
_ اس کی اجازت کا اولین حکم کن حالات

میں نازل ہوا۔ (ج اول) ۹۴، (ج سوم)
۱۹۶ تا ۱۹۸۔
—— اس کی مصلحت (ج سوم) ۲۴۲۔۲۴۴
—— اس کے حدود۔ (ج اول) ۱۵۱۔۱۵۲
۳۸۰۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔
—— اس کے ابتدائی احکام کا نزول مدینہ
میں ہوا۔ (ج ششم) ۱۲۴۔ ۱۳۳۔
—— قتال فی سبیل اللہ کی فضیلت (ج پنجم)
۴۵۶۔۴۵۷۔
—— یہ لازمۂ ایمان ہے۔ (ج اول) ۳۷۳
(ج دوم) ۱۹۰۔ ۲۳۵۔ ۲۴۹
—— دین میں جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت
(ج دوم) ۲۳۵۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰
—— راہ خدا کی جنگ سے جی چرانا کافرانہ و
منافقانہ رویہ ہے (ج دوم) ۲۱۹۔
۲۲۲۔
—— حکم جہاد پر منافقین کا ذہنی ردعمل ۔
(ج اول) ۳۷۴۔
—— حکم قتال پر خبر مخفی۔ (ج اول) ۱۶۴
—— قتال کے مقابلہ میں جہاد کا وسیع مفہوم
(ج اول) ۱۶۶، ۴۶۷۔
—— قتال فی سبیل اللہ میں صبر و استقامت
کی اہمیت (ج اول) ۲۹۳

—— اللہ کی راہ میں لڑنے کا اجر (ج اول) ۳۸۲۔۳۸۵
جن لوگوں کو اسلامی حکومت جنگ کے لئے
طلب کرے ان سب پر فوجی خدمت فرض
عین ہے (ج دوم) ۱۹۴۔۱۹۵
—— جب جنگ کے لئے طلب کر لیا جائے تو ذاتی
سہولت و صعوبت کا خیال کئے بغیر ہر مسلمان کو
نکلنا چاہئے۔ (ج دوم) ۱۹۶۔
—— ہر وہ شخص لازماً منافق ہی نہیں ہے جو
لبیک نہ کہے (ج دوم) ۲۲۹
—— لبیک نہ کہنے والے مومنوں کے ساتھ کیا معاملہ
کیا جائے (ج دوم) ۲۳۰۔ ۲۴۴ تا ۲۴۹
—— بنی اسرائیل کا اس سے جی چرانا اور
اس کے نتائج۔ (ج اول) ۱۸۴۔ ۴۶۰
—— اللہ کی راہ میں لڑنے اور کفر کے لئے
لڑنے میں فرق (ج اول) ۲۳۶
—— بڑی بڑی باتیں بنانے والے نکمے
ثابت ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۳۷۳۔
—— جنگ پر نہ جانے کے لیے جائز عذرات
کیا ہو سکتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۲۳۔۲۲۴
—— جائز عذر بھی صرف اسی کا مقبول ہے
جو اللہ و رسول کا سچا وفادار رہے۔
(ج دوم) ۲۲۳۔
—— بیجا عذرات کرنے والوں یا بلا عذر

بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ کیا
معاملہ کیا جائے۔ (ج دوم) ۲۱۹-۲۲۰
۲۲۴-۲۲۵

—مقابلے کے لیئے تیار رہنے کا حکم (ج اول)
۱۷۳ (ج دوم) ۱۵۵

—— یہ ان لوگوں کا حال ہے جو آخرت
کے بدلے دنیوی زندگی کو فروخت
کردیں۔ (ج اول) ۳۷۲۔

—نفیرِ عام اور فرضِ کفایہ کا فرق (ج اول)
۳۸۶۔

—قصر فی الصلوٰۃ کی اجازت (ج اول)
۳۸۸ تا ۳۹۰

—صلوٰۃِ خوف۔ (ج اول) ۳۹۰ تا ۳۹۲

—بزدلی ایک نجاست ہے جو شیطان آدمی
کے دل میں ڈالتا ہے (ج دوم) ۱۳۳

—میدانِ جنگ سے فرار حرام ہے (ج دوم)
۱۳۴-۱۳۵۔

—فوجی ضروریات پر مال خرچ کرنے میں
بخل نہ کیا جائے۔ (ج دوم) ۱۵۵

—کفار کی فوجوں کے سے رنگ ڈھنگ
اختیار کرنے کی ممانعت (ج دوم)
۱۴۸-۱۴۹۔

—دشمن کی فوجی طاقت توڑ دینا وہ اصل
ہدف ہے جس پر میدانِ جنگ میں
—— فوج کی نگاہ جمی رہنی چاہیئے۔ (ج دوم)
۱۵۸ تا ۱۶۰

—اسیرانِ جنگ کو اسلام کی تبلیغ (ج دوم)
۱۶۰۔

—دورانِ جنگ میں دشمن کو تبلیغ کی جاتی
رہے۔ (ج دوم) ۱۷۷

—ظالموں اور معاہدہ شکنوں کے خلاف
جنگ کا حکم (ج دوم) ۱۸۰-۱۸۱۔

—اہلِ کتاب کے خلاف جنگ کا حکم۔
(ج دوم) ۱۸۷-۱۸۸

—مرتدین کے خلاف جنگ کا حکم (ج دوم)
۱۷۹۔

قتل —— (دیکھو "قانون اسلامی"
"قتل انسان")

قتلِ اولاد ——

—اس کی حرمت (ج دوم) ۶۱۲-۶۱۳۔
(ج پنجم) ۴۴۵

—اسقاطِ حمل بھی قتل اولاد میں شامل ہے
(ج پنجم) ۴۴۶۔

("دیکھو" اوہام جاہلیت")

قذف ——

—اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۴۶-۳۴۷

قانونِ قذف کا مقصد (ج سوم) ٣٤٧۔ ٣٥٤۔

جرم قذف کی سزا۔ (ج سوم) ٣٥٢۔ ٣٥٤۔

— قذف کے مقدمات کی نظیریں عہدِ نبوی اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں (ج سوم) ٣٥٠۔ ٣٥٣۔ ٣٥٤۔

— ایک شخص کس حالت میں قذف کا مجرم ہوگا اور کس حالت میں نہیں۔ (ج سوم) ٣٤٨ تا ٣٥٠

— قذف کا جرم قابل دست اندازی پولیس ہے یا نہیں۔ (ج سوم) ٣٥٠۔ ٣٥١

— قابل راضی نامہ ہے یا نہیں (ج سوم) ٣٥٠۔ ٣٥١

— حدِ قذف کے مطالبہ کا حق کسے ہے اور کسے نہیں ہے۔ (ج سوم) ٣٥١

— کسی پر عملِ قومِ لوط کا الزام لگانا قذف ہے یا نہیں (ج سوم) ٣٥٠

— اگر زنا کے گواہوں کی شہادت عدالت میں قابلِ قبول ثابت نہ ہو تو کیا ان پر قذف کا مقدمہ چلایا جائے گا (ج سوم) ٣٣٤ - ٣٣٥

— اگر ایک مرد کسی عورت کے ساتھ زنا کا اقرار کرے مگر عورت انکار کردے تو کیا مرد کو قذف کا مجرم قرار دیا جائے گا (ج سوم) ٣٣٧۔

— تکرار قذف کے بارے میں قانونی حکم۔ (ج سوم) ٣٥٤۔

— ایک سے زیادہ آدمیوں پر تہمت لگانے کی صورت میں قانونی حکم۔ (ج سوم) ٣٥٥۔ ٣٥٦۔

— جرم قذف میں صفائی کی شہادت۔ (ج سوم) ٣٥١۔ ٣٥٢

— قاذف کو معاف کردینے کا حق کسی کو نہیں ہے۔ (ج سوم) ٣٥١

— جرم قذف میں مالی تاوان دلوا کر مجرم کو نہیں چھوڑا جاسکتا۔ (ج سوم) ٣٥١

— قاذف کی توبہ کس چیز پر مؤثر ہے اور کس پر مؤثر نہیں ہے۔ (ج سوم) ٣٥٢۔ ٣٥٣۔

— بیوی پر شوہر کی طرف سے تہمتِ زنا عائد کیے جانے کی صورت میں قانونی حکم۔ (دیکھو "لعان")

قرآن

— لفظ "قرآن" کے معنی۔ (ج دوم) ٣٨٣ (ج پنجم) ١٠٨

— وہ ایک حکم ہے خدا کی طرف سے
(ج دوم) ۴۶۴۔
— وہ سب انسانوں کے خدا کا پیغام ہے
(ج دوم) ۴۹۴۔
— اس کے بیان کردہ حقائق اٹل ہیں کوئی
ہنسی مذاق نہیں ہیں۔ (ج ششم) ۳۰۲۔
۳۰۵۔ ۳۰۶
— وہ تمام کتب آسمانی کا عطر ہے اور
ان کی تصدیق کے لیے آیا ہے نہ کہ
تردید کے لیے (ج سوم) ۱۴۰۔ ۲۸۹۔
۵۳۵۔ ۵۳۷۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰
— پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تعلیمات کو
وہ مفصل بیان کرتا ہے (ج دوم) ۲۸۵
۔۲۸۶
— وہ کس مقصد کے لیے آیا ہے (ج دوم)
۶۔ ۴۶۹۔ ۴۹۴۔ ۵۴۹۔ ۵۶۴۔
۶۱۸۔ (ج سوم) ۹۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۲۸
(ج چہارم) ۳۵۔ ۳۶۔ ۲۷۰۔ ۳۴۲
۳۵۵۔ ۵۵۹۔
— وہ سراسر حق ہے اور حق ہی کے ساتھ
نازل ہوا ہے۔ (ج اول) ۲۳۱۔ ۲۹۳
۴۷۷۔ ۵۷۵۔ (ج دوم) ۳۱۱۔ ۳۱۸
۳۳۱۔ ۴۱۴۔ ۶۴۹ (ج چہارم) ۱۷۵

۲۲۳۔ ۳۵۵۔ ۴۹۷۔ ۵۳۵
— اس کی صداقت کے دلائل و شواہد۔
(ج دوم) ۹۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۳۷۸۔
۳۷۹۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۶۲۳۔ ۶۲۸
— اس کے کلام الٰہی ہونے کے دلائل۔
(ج اول) ۵۷۔ ۵۸۔ ۲۳۵۔ (ج دوم)
۲۷۲ تا ۲۷۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۳۲۸
۴۰۶ تا ۴۲۶ (ج سوم) ۷۰۔ ۳۱۷۔
۳۱۸۔ ۴۷۶۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳ تا ۶۳۹
۶۴۲۔ ۷۱۱ تا ۷۱۳۔ ۷۲۴ تا ۷۲۸۔
(ج چہارم) ۳۴ تا ۳۶۔ ۴۹۔ ۵۲۳
۵۹۸ (ج ششم) ۷۱۔ ۷۸ تا ۸۱
— اس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔
(ج دوم) ۶۔ ۲۸۵۔ ۳۱۱۔ ۳۲۱۔ ۳۲۸
۳۳۱۔ ۳۸۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۹۔ ۴۹۸۔ ۵۴۹
۵۷۲۔ ۶۱۷۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۹
(ج سوم) ۹۔ ۱۲۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۲۱
۱۲۸۔ ۱۶۳۔ ۳۱۸۔ ۴۰۵۔ ۴۳۱
۴۴۸۔ ۴۵۰۔ ۵۳۴۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷
۷۱۲۔ (ج چہارم) ۲۴۔ ۲۵
۲۴۵۔ ۳۵۵۔ ۳۷۵۔ ۳۹۱۔
۴۴۱۔ ۴۵۳۔ ۴۸۰۔ ۴۹۷۔
۵۵۹۔ ۵۷۹۔ ۶۰۰ (ج پنجم)

۲۹۴ (ج ششم) ۹۷-۴۰۴

۔ اس کے نزول کا طریقہ (ج اول) ۲۰-
۵۲۰ (ج دوم) ۳۷۸-۵۷۲ (ج سوم)
۷۵- ۱۲۸- ۱۲۹- ۴۳۱- ۴۳۲

قرآن تدریج نازل ہوا (ج پنجم) ۱۷۷
۱۷۸-

۔۔ اس کے تدریج نازل ہونے کی حکمت
(ج دوم) ۳-۵۷۳- ۶۴۹ (ج سوم) ۴۴۸ تا
۴۵۰

۔ وہ ناقابل فہم زبان میں بات نہیں
کرتا (ج سوم) ۹- ۲۸۹

۔۔۔ وہ صاف اور فصیح عربی زبان میں
نازل ہوا ہے (ج دوم) ۳۸۳- ۴۶۴
(ج سوم) ۱۲۸- ۴۳ ۵- (ج چہارم)
۴۸۰- ۵۲۳- ۶۰۸

۔۔۔ اس کی مخصوص اصطلاحی زبان (ج اول)
۱۰-

۔۔۔ اس کے عربی زبان میں نازل کیے
جانے کی حکمت (ج چہارم) ۳۶۹-
۴۳۹- ۴۴۰- ۵۲۳

- اس کی آیات صاف صاف حقیقت
بتانے والی ہیں (ج سوم) ۲۰۹ (ج چہارم)
۳۶۹- ۴۳۹- ۴۴۰- ۵۳۲-

۔۔۔ اس میں کوئی بات حق و صداقت کے
خلاف نہیں ہے جسے ماننے میں کسی
راستی پسند انسان کو تامل ہو (ج سوم)
۹- (ج ششم) ۸۱

۔۔۔ وہ انسان کی فطرت کے مطابق
تعلیم پیش کرتا ہے (ج سوم) ۲۹۱- ۲۹۲

۔۔۔ اس کا مخصوص انداز بیان (ج اول)
۸- ۲۰- ۱۱۴- ۲۳۴- ۲۸۴- ۳۴۲
(ج دوم) ۳۶- ۳۷- ۴۲- ۴۳-
۵۸- ۱۰۰- ۲۸۲- ۲۸۸- ۳۱۱
۳۱۳- ۳۸۰- ۴۴۰- ۴۹۲- ۴۹۶
۵۲۳- ۵۲۴- ۵۳۰- ۵۳۲- ۵۳۵
۵۴۲- ۵۵۷- ۵۷۲- ۵۷۳- ۵۸۷
(ج سوم) ۹۹- ۱۰۷- ۱۱۶- ۱۱۹-
۱۲۲ تا ۱۲۴- ۱۲۸- ۱۶۲- ۱۹۷- ۲۳۶
۲۴۶ تا ۲۴۸- ۲۷۰- ۲۸۱- ۲۸۳
۴۰۶- ۴۳۰- ۴۵۴ تا ۴۵۸- ۴۶۳
۵۰۶- ۵۰۷- ۶۰۱- ۶۰۲- ۶۱۱-
۶۶۷- ۶۷۰- ۷۱۹- ۷۲۸- ۷۲۹-
(ج چہارم) ۲۸- ۲۹- ۱۷۲- ۲۰۰
۲۰۱- ۲۱۸ تا ۲۲۰- ۲۲۳- ۳۷۰- ۳۹۱
۳۹۳- ۴۴۵- ۴۸۳- ۴۸۴- ۵۴۶
۵۵۰- ۵۶۵ (ج ششم) ۳۰- ۳۲- ۴۱-

۷۲ تا ۷۴-۱۱۸-۱۲۶-۱۴۲-۱۶۲-
۱۸۵-۲۴۴-۲۵۳-۳۳۸-۳۵۳-
۴۰۴-

— اس کے اسلوب بیان کی خصوصیات (ج اول) ۲۱-۲۴ تا ۲۶

— اس کے مضامین میں کامل ربط اور یکسانیت ہے (ج اول) ۹-۱۴-۱۵- (ج چہارم) ۳۶۷-۳۶۸- (ج ششم) ۱۶۸-

— اس کا عام کتابوں سے فرق اور امتیاز (ج اول) ۱۳-۲۰-۲۲-۲۵

— اس کو سمجھنے میں عام لوگوں کو کس قسم کی مشکلات پیش آتی ہیں اور کیوں (ج اول) ۱۴ تا ۱۶-

— اس کو سمجھنے کے لیے تاریخی پس منظر کو نگاہ میں رکھنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۹-

— وہ اہل ایمان کے لیے معیار فیصلہ اور سرچشمۂ قانون ہے (ج اول) ۳۶۶-۳۹۳-۳۹۴-۳۷۷

— وہ محض کتاب آئین نہیں بلکہ کتاب ہدایت ہے (ج اول) ۳۶۶

— اس کا تضاد سے پاک اور کتاب مبین ہونا۔ (ج اول) ۳۷۶-۴۰۲

— اس شبہ کا جواب کہ عربی قرآن غیر عرب لوگوں کے لئے کیسے ہدایت بن سکتا ہے (ج چہارم) ۴۰۴

— وہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔ (ج ششم) ۲۷۰

— اس کے منزل من اللہ ہونے پر اللہ اور فرشتوں کی گواہی (ج اول) ۴۲۱

— وہ اللہ کی طرف سے روشن دلیل ہے (ج اول) ۴۳۱-۶۰۳

— اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے نازل کیا ہے (ج چہارم) ۳۵۵-۳۷۵-۴۸۰-۴۹۷

— اس کے نزول کی ابتدا (ج اول) ۴۲۱

— وہ کون سی رات تھی جس میں قرآن نازل ہوا۔ (ج چہارم) ۵۵۹-۵۶۰

— اس کو شب قدر میں نازل کیا گیا جو رمضان المبارک کی ایک بابرکت رات ہے، (ج ششم) ۴۰۴ تا ۴۰۶

— وہ اس خاص ساعت میں نازل کیا گیا ہے جب اللہ قسمتوں کے فیصلے فرماتا ہے (ج چہارم) ۵۵۶-۵۵۹-۵۶۰

— اس کے ایک رات میں نازل کیے

جانے کا مطلب (ج چہارم) ۵۹۵ (ج ششم) ۴۰۴

— اس کی آیات کی دو بڑی قسمیں (محکمات و متشابہات) (ج اول) ۲۳۲

— اس کا نزول اللہ کی بہت بڑی رحمت ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۵ - ۴۳۹ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۹ - ۵۶۰

— اس کا نزول حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قوم کے لیئے بہت بڑا شرف ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۰۔

— وہ اس ہستی کا نازل کردہ ہے جس کے فیصلوں کو نافذ ہونے سے کوئی طاقت روک نہیں سکتی (ج چہارم) ۲۴۵

— اس کا یہ دعویٰ کہ وہ منزل من اللہ ہے انسان کے لیئے کیا چیلنج پیش کرتا ہے (ج چہارم) ۳۴

اس کا لانے والا روح القدس ہے۔ (ج دوم) ۵۷۲۔

— وہ ان تمام آمیزشوں سے پاک ہے جن سے دنیا کی دوسری مذہبی کتابیں آلودہ ہو چکی ہیں (ج ششم) ۴۱۴

— "کتاب الٰہی" کے وسیع تر معنی میں اس نام کا استعمال۔ (ج دوم) ۵۱۸۔

— قرآن محفوظ کتاب میں ثبت ہے (ج پنجم) ۲۹۰ - ۲۹۱۔

— خدا نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے (ج دوم) ۴۹۸ - ۴۹۹

— صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی حفاظت کا کس درجہ اہتمام کیا۔ (ج دوم) ۱۶۶

— اس کے محفوظ ہونے کے دلائل (ج اول) ۲۸ - ۳۰۔

— اس میں تحریف کیوں ناممکن ہے (ج اول) ۲۸۔

— اس روایت کی حقیقت جس کا سہارا لے کر مخالفین اسلام قرآن کے محفوظ ہونے کے بارے میں شک پیدا کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۵۴۹ تا ۵۵۲۔

— اس کو حفظ کرنے کا طریقہ ابتدا سے رائج ہو گیا تھا۔ (ج اول) ۲۸

— پہلا مستند نسخہ کس طرح تیار کیا گیا (ج اول) ۲۹۔

— اس کے "سات حروف" پر نازل ہونے کا مطلب (ج اول) ۲۹

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کن کن لوگوں کے پاس قرآن کے

اجزا بصورتِ تحریر موجود تھے (ج اول) ۲۹۔

— اس کی موجودہ ترتیب کس کی دی ہوئی ہے اور کب دی گئی۔ (ج اول) ۲۸۔ (ج دوم) ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ (ج سوم) ۱۲۸۔ ۱۲۹۔

— اس کی موجودہ ترتیب نزولی ترتیب سے مختلف کیوں ہے اور موجودہ ترتیب کی حکمتیں (ج اول) ۲۶

— اس میں مضامین کی تکرار کیوں ہے (ج اول) ۲۵۔ (ج چہارم) ۳۶۷۔ (ج ششم) ۵۰۷۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

— اس کو جبریل علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول کن معنوں میں کہا گیا ہے (ج ششم) ۷۸۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔

— وہ بجائے خود ان مخالفین کے الزامات کی تردید کے لیے کافی ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنوں کہتے تھے اور کہتے ہیں۔ (ج ششم) ۵۸

— اس کے ذریعہ لوگوں پر اتمام حجت (ج اول) ۶۲

— اس کے ایک بھاری کلام ہونے کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۲۷۔ ۱۲۸

— انسان کو حق و باطل کا فرق اور ہدایت کا راستہ بتلانے کے لیے قرآن سے بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس لیے جو اس سے ہدایت نہیں پاتا وہ پھر کہیں سے نہیں پا سکتا۔ (ج ششم) ۲۱۷

— وہ بلند پایہ ہے۔ لوح محفوظ میں ثبت ہے اور اس میں بالکل راست اور پاک باتیں درج ہیں (ج ششم) ۳۰۰۔ ۴۱۳

— وہ پاکیزہ اور بلند مرتبہ اور مکرم صحیفوں میں درج ہے جو معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھوں میں ہیں (ج ششم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔

— وہ اللہ کے سوا کسی کا کلام نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۲۸۵۔

— جس طرح معجزانہ طور پر وہ نازل فرمایا گیا۔ اسی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حافظے میں اس کو محفوظ بھی کر دیا گیا۔ (ج ششم) ۲۱۳۔

— قرآن کو صحیح صحیح پڑھوا دینے اور اس کے مطالب صحیح صحیح سمجھا دینے کی

ذمہ داری اللہ نے خود لی تھی. (ج ششم) ١٦٧ تا ١٧١.

— دنیا کو اس کے مثل بنا کر لانے کا چیلنج (ج دوم) ٢٨٦ - ٣٢٨ - ٦٤١.

— یہ معجزہ وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا. (ج دوم) ١١٣ (ج سوم) ١٤٠ - ٤٧٦.

— کن کن حیثیتوں سے وہ معجزہ ہے (ج دوم) ٢٨٦ - ٦٤١ - ٦٤٢

— اس کے احکام وتعلیمات کی جو تشریح و تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی وہ اللہ کی طرف سے تھی (ج ششم) ١٦٧ - ١٦٩ - ١٧٠

— اس تشریح وتعبیر کو جاننے کا واحد ذریعہ حدیث وسنت ہے. (ج ششم) ١٧٠ ١٧١.

— وہ بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے (ج دوم) ٦٠٣.

— وہ حصول ہدایت اور دریافت حقیقت کے کن ذرائع کی نشاندھی کرتا ہے (ج ششم) ٤٦ - ١٨٦ - ١٨٨ تا ١٩٠ - ٢١٧ - ٢٤١ تا ٢٤٣ - ٢٤٧ - ٢٥٨ - ٢٧٠ - ٣٠٣ - ٣٠٤

— اللہ کا یہ ارشاد کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو اور جو نہیں دیکھتے ہر چیز کی قسم کہ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا قول نہیں ہے. (ج ششم) ٧٨ - ٧٩

— اس خیال کی تردید کہ وہ صرف عربوں کے لیے نازل ہوا ہے. (ج دوم) ٣٨٣ - ٣٨٤.

— کفار مکہ کی سازش کہ اسے جادو کہہ کر لوگوں کو بہکایا جائے. (ج ششم) ١٤٠ - ١٤٦.

— وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ اسے سمجھیں (ج دوم) ٣٨٣ - ٥٤٤

— اس میں کس عمدگی کے ساتھ مختلف اوقات اور حالات میں نازل ہونے والی وحیوں کو مرتب کیا گیا ہے (ج ششم) ٣٩٥ - ٤٠٢ - ٤١٠ - ٤٥٦ - ٤٥٧.

— اس میں کسی چیز کے متعلق مختلف بیانات باہم متضاد نہیں ہیں. (ج ششم) ٣٢٠ - ٣٢١.

— اس کے ظاہری مطالب سے پیدا ہونے والے شبہات کا ازالہ. (ج ششم) ٤٠٦ - ٥٠٤ - ٥٠٥ - ٥٠٧ - ٥٤٩ تا ٥٥٢

— متشابہات کی تاویل کے بارے میں صحیح مسلک۔ (ج ششم) ۷۴۔ ۷۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۲۶۹

— قرآن انسان کو بات سمجھانے کے لیے انسانی زبان کے معروف الفاظ اور انداز بیان استعمال کرتا ہے (ج ششم) ۷۵۔ ۸۷۔

— مفسرین قرآن کے درمیان اختلاف کی نوعیت (ج ششم) ۹۴۔ ۱۲۴۔ ۱۲۸۔ ۲۰۹۔ ۳۲۶۔ ۳۸۶۔ ۴۰۲۔ ۴۲۹۔

— اس کی تلاوت کے آداب (ج اول) ۳۱۔ ۴۲۔ (ج دوم) ۵۸۱ (ج سوم) ۵۵۸ ۵۸۹۔ (ج ششم) ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۷۸۔ ۳۹۰۔

— اس کے سننے کے آداب (ج دوم) ۱۱۴

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح اس کی تلاوت فرماتے تھے (ج ششم) ۱۲۷۔

— رات کی خاموش تنہائیاں اس کی تلاوت کے لیے نہایت موزوں ہیں (ج ششم) ۱۲۷۔ ۱۲۹۔

— اس کی تلاوت کے روحانی و اخلاقی فوائد۔ (ج سوم) ۷۰۳ تا ۷۰۵

— اس کے مفصل ہونے اور اس میں ہر چیز کی تفصیل ہونے کا مطلب (ج دوم) ۳۴۔ ۴۳۸۔ ۵۶۴۔

— اس کی تعریف (ج اول) ۹۶۔ ۹۷۔ ۱۴۲۔ (ج دوم) ۳۴۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۲۶۰۔ ۲۹۲۔ ۳۲۱۔ ۳۸۳۔ ۴۳۵۔ ۴۳۸۔ ۴۹۷۔ ۵۴۹۔ ۵۶۴۔ (ج ششم) ۳۰۰

— دنیا کی ہر دولت سے زیادہ قیمتی — (ج دوم) ۲۹۲۔

— سب سے بڑی نعمت (ج دوم) ۵۱۷

— ماننے والوں کے لیے ہدایت، شفا اور رحمت (ج دوم) ۳۴۔ ۶۳۸۔ (ج سوم) ۵۵۴۔ ۶۰۳۔ ۱۳۱۷ (ج چہارم) ۲۳۳۔ ۴۶۴۔ (ج ششم) ۱۱۳

— اس سے منہ موڑنے والے خسارے میں رہیں گے۔ (ج دوم) ۶۳۹

— اندھیرے سے نکال کر اجالے میں لانے والی کتاب۔ (ج اول) ۵۷۴

— سلامتی کے طریقے بتاتا ہے (ج اول) ۵۷۴۔

— اہل تقویٰ کے لیے ایک نصیحت (ج پنجم) ۱۲۸۔ (ج ششم) ۸۱۔ ۲۷۰

— وہ ایک اٹل کتاب ہے جس کی کوئی بات
غلط ثابت نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم)
۶۲۴ - ۶۳۴ - (ج پنجم) ۱۰۸۔
— یہ پوری کائنات اور اس کی ضرورتوں
پر حاوی ہے۔ (ج پنجم) ۱۷۶ - ۱۷۷
— اس نے ایک قوم کے ذریعے دنیا کے
بہت بڑے حصے کو بدل ڈالا۔ (ج پنجم)
۱۷۶ -
— وسیع اور جامع علوم کا مخزن ہے (ج پنجم)
۱۷۹ -
— خیر و برکت والی کتاب (ج اول) ۵۶۳
۶۰۲ - (ج دوم) ۴۱۱ (ج سوم) ۱۶۳
(ج ششم) ۵۵۸ - ۵۶۰ تا ۵۶۲ ۔
— ظالموں کی تنبیہ اور نیکوکاروں کو
بشارت دیتا ہے (ج چہارم) ۶۰۸ -
۶۰۹ - ۳۹۴ - ۴۰۴
— قرآن کس نوعیت کی کتاب ہے (ج سوم)
۴۴۹ - ۴۵۰۔
— وہ اللہ کے نزدیک بڑی بلند مرتبہ
کتاب ہے۔ (ج چہارم) ۵۲۳ ، ۵۲۴۔
(ج پنجم) ۲۹۰ ۔
— حکمت سے لبریز کتاب ہے (ج چہارم)
۷۰ - ۲۴۵ - ۵۲۳ ، ۵۲۴۔
— وہ حق ہے جس کے مقابلے میں باطل
کی کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔
(ج چہارم) ۲۱۲۔
— غفلت سے چونکانے والی کتاب ہے،
(ج چہارم) ۳۱۹
— بڑی برکت والی کتاب ہے (ج چہارم)
۳۳۲۔
— بہترین کلام ہے (ج چہارم) ۳۳۶
— وہ سراسر ہدایت ہے (ج چہارم) ۵۸۳
— وہ بصیرت کی روشنیاں لے کر آیا
ہے۔ (ج چہارم) ۵۸۷
— وہ تمام انسانوں کے لیے برحق کتاب ہے
(ج چہارم) ۳۷۵۔
— وہ ایک نصیحت ہے (ج پنجم) ۲۳۵
(ج ششم) ۶۸ - ۲۷۰ - ۵۰۴۔
— وہ ایک معجزہ ہے (ج پنجم) ۱۰۸ - ۱۷۵
- ۱۸۰۔
— وہ آپ ہی اس بات کا ثبوت ہے
کہ وہ اللہ کا کلام ہے (ج چہارم)
۵۵۶ - ۵۵۹۔
— وہ ایک ہدایت نامہ ہے جو دین کی
صاف شاہراہ دکھاتی ہے۔ (ج چہارم)
۵۷۷۔

—— وہ ایمان نہ لانے والوں کے لیے کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔

—— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے کی دلیل ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۵ (ج پنجم) ۱۰۹

—— اس کی آمد اہلِ عرب کی قسمت کا فیصلہ کر دینے والی ہے۔ (ج چہارم) ۵۰

—— وہ خدا کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۷۵،

—— وہی نعمت لے کر آیا ہے جو پہلے بنی اسرائیل کو دی گئی تھی۔ (ج چہارم) ۵۷۷۔

—— وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ اس پر غور کریں۔ (ج پنجم) ۲۷

—— اس میں ہر طرح کی مثالیں دے کر لوگوں کو حقیقت سمجھائی گئی ہے۔ (ج چہارم) ۳۷۹۔

—— وہ قیاس و گمان کے بجائے دلیلِ علمی پر اپنے رویّے کی بنیاد رکھنے کی انسان کو دعوت دیتا ہے۔ (ج سوم) ۹۔ ۱۴۔ ۲۰۰۔ ۲۰۶۔ ۲۹۱

—— وہ مشاہدے اور تجربے سے حقیقت کو پہچاننے کی دعوت دیتا ہے (ج دوم) ۱۰۴، ۱۰۵۔ ۲۶۳ تا ۲۶۷۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۴۳ تا ۴۴۵۔ ۴۵۹۔ ۴۷۲۔ (ج سوم) ۹۹۔ ۲۱۲۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۵۳ تا ۴۵۶۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۷۔ ۴۷۹۔ ۵۸۹ تا ۶۰۰۔ ۶۰۶۔ ۶۵۹۔ ۷۳۱ تا ۷۳۵۔ ۷۴۲ تا ۷۵۰۔ (ج چہارم) ۲۵۔ ۳۲۔ ۱۹۱۔ ۲۵۶ تا ۲۶۲۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۷۵۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۸ تا ۴۷۰۔ ۵۰۴ تا ۵۰۶۔ ۵۱۵ تا ۵۲۸۔ ۵۳۲۔ ۵۷۶۔ ۵۷۹ تا ۵۸۴۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲

—— اس کی پیروی کرنے والے خدا کی تائید و رحمت سے نوازے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۷۷۔

—— اس کی پیروی کا صحیح طریقہ (ج چہارم) ۲۸۰،

—— جو کوئی اس سے منہ موڑے گا اس سے سخت باز پرس ہوگی (ج سوم) ۱۲۱، ۱۲۲۔

—— اس کو جھٹلانے والوں کا انجام بد۔

(ج چہارم) ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۸۲۔ ۴۸۲۔ ۵۸۲۔
۵۸۳۔ (ج ششم) ۸۱۔
—۔ اس کے خلاف کوششیں کرنے والوں
کا انجام بد (ج چہارم) ۵۳۴
—۔ اس کو رد کرنے والے تباہی سے
دوچار ہوں گے۔ (ج چہارم) ۵۷۷
— کس قسم کے لوگ اس سے ہدایت
حاصل کر سکتے ہیں۔ (ج اول) ۵۰۔
۲۳۴۔ ۴۳۵۔ (ج سوم) ۵۵۴۔
۵۵۵۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۱۳۔ ۷۱۳۔
۷۱۵۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔ ۵۸۸
— کس قسم کے لوگ قرآن سے گمراہی اخذ
کرتے ہیں۔ (ج اول) ۵۹۔ ۲۳۴۔
۲۳۵۔
— اس کا مقابلہ استکبار اور استہزاء سے کرنے
والوں کا انجام بد (ج چہارم) ۵۸۱ تا
۵۸۳۔
— قرآن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
جبریل علیہ السلام کے ذریعہ آیا ہے۔
(ج اول) ۹۶۔ (ج سوم) ۵۳۴۔
— بدنصیب ہے وہ جس کا
دل اسے پڑھ کر اور سخت
ہو جائے۔ (ج چہارم)
۳۶۷۔ ۳۶۸
— اللہ سے ڈرنے والے اس
سے کیا اثر لیتے ہیں
(ج چہارم) ۳۶۷۔ ۳۶۸
— اس سے کیسے لوگ
فائدہ اٹھا سکتے ہیں
(ج چہارم) ۲۴۷۔ ۲۷۰۔
۴۳۹۔ ۴۴۰۔
— قرآن کا حق و باطل کی کسوٹی ہونا۔
(ج اول) ۲۳۳۔
— قرآن کے فرامین سے انکار کا نتیجہ (ج اول)
۲۳۳۔
— اس سے ہدایت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے
(ج اول) ۲۳۵۔
— ناحق شناس دلوں پر قفل چڑھ جاتے
ہیں جس سے وہ قرآن کو نہیں سمجھ
سکتے۔ (ج پنجم) ۲۷۔ ۲۸۔
— انسان کی حقیقت کے بارے میں اس
کا بیان۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۷۔
— قرآن کے مقابلے میں کوئی کتاب نہیں
لائی جا سکتی۔ (ج پنجم) ۱۰۸۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵
— انبیاء کے بارے میں اس کی ایک اہم
تفریح (ج اول) ۴۷۶

— چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود آج تک اس کی آب و تاب میں کوئی کمی نہیں آئی۔ (ج نجم) ۱۷۵۔
— آسمانی کتب پر اس کے مہیمن ہونے کا مطلب (ج اول) ۴۷۸
— اس کا نزول یہود کے طغیان و کفر میں اضافہ کا سبب بن گیا (ج اول) ۴۸۶۔
— مجرمین کی روش کو نمایاں کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۴۵۔
— وہ نصیحت اور تنبیہ کا ذریعہ ہے (ج اول) ۵۵۰۔
— اس کا نیکی اور بدی کا تصور (ج ششم) ۳۴۸۔ ۳۵۰ تا ۳۵۵
— اس کی دعوت پہنچ جانے کے بعد آدمی پر خدا کی حجت پوری ہو جاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۹
— اس کی دعوت۔ (ج دوم) ۷۔ ۳۸۔ ۶۲۰۔ (ج سوم) ۲۲۳۔ ۲۲۵۔
— اس کی دعوت کو روکنے کے لیے کفار کیا طریقہ اختیار کر رہے تھے۔ (دیکھو "محمدؐ")
— اس کی دعوت وہی ہے جو پچھلی تمام آسمانی کتابوں کی تھی۔ (ج دوم) ۳۱۱۔
— صحیح الدماغ آدمی اس کی دعوت قبول کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ (ج دوم) ۳۳۰
— آخرت کو نہ ماننے والے اس کی ہدایت سے کیوں محروم رہتے ہیں (ج دوم) ۶۱۹۔ ۶۲۰
— مجرمین کو اس کی تعلیم سخت ناگوار ہوتی ہے۔ (ج دوم) ۴۹۹۔ (ج سوم) ۵۳۷۔ ۵۳۸۔
— شیطان کو سب سے زیادہ ناگوار یہ ہے کہ آدمی اس سے فائدہ اٹھائے (ج دوم) ۵۷۱۔
— اہل ایمان اور منافق پر اس کے اثرات (ج دوم) ۲۵۳۔
— وہ انسان کی عقل و فکر سے اپیل کرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۴۔ ۲۷۲۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۵۔ ۲۹۶۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۴۳۶ تا ۴۳۸۔ ۴۴۳ تا ۴۴۵۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۵۔ ۴۹۴۔ ۵۲۹۔ ۵۳۱۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ (ج سوم) ۶۹۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۴ تا ۱۶۹۔ ۲۳۵۔ ۲۴۹۔ ۲۸۹۔ ۲۹۴۔ ۲۹۶۔ ۳۰۳۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۵۳۔

۴۵۶ - ۴۸۵ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۱۳ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۹۲ - ۵۹۵ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۵۴ - ۶۵۹ - ۶۶۲ - ۶۹۸ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۱۸ - ۷۲۰ تا ۷۳۴ - ۷۴۳ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۶۴ - ۷۶۵ (ج ششم) ۴۶ - ۶۴ - ۶۹ - ۳۲۶ -

——— اس میں بہت سے مقامات پر اگرچہ بظاہر خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے لیکن دراصل مخاطب مسلمان یا کفار یا عام انسان ہیں۔ (ج ششم) ۵۷ - ۶۶ - ۶۷ - ۲۹ - ۴۷۰ - ۴۸۱ - ۵۰۳ - ۵۳۵ - ۵۶۳ -

——— اس میں متعدد مقامات پر "انسان" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے مگر مراد انسانوں کا ایک خاص گروہ ہے (ج ششم) ۲۵۶ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۴۹ - ۴۵۰ -

——— کتب آسمانی اس کی تائید کرتی ہیں (ج دوم) ۳۱۱ -

——— مذاہب کی اصلیت کے متعلق اس کا بیان (ج دوم) ۲۷۶ - (مزید دیکھو "اسلام" اور "دین")

——— وہ انبیا بنی اسرائیل کو خود بنی اسرائیل کی لگائی ہوئی تہمتوں سے پاک کرتا ہے۔ (ج دوم) ۸۱ - (ج سوم) ۱۱۵ تا ۱۱۸ - ۵۶۴ - ۵۸۲ - ۶۲۲ - ۶۳۰ - ۶۳۱ -

——— اس میں قسمیں کس غرض کے لیے کھائی گئی ہیں۔ (ج چہارم) ۲۴۵ - ۲۷۸ - ۳۱۹ - ۵۲۳ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۹

——— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حیثیت بیان کرتا ہے (ج سوم) ۲۰ تا ۲۲ - ۵۰ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۲۳۶ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۶ - ۴۳۸ - ۴۴۴ - ۴۵۹ -

——— اس کے لفظی ترجمہ کے نقائص۔ (ج اول) ۷

——— اس کے لفظی ترجمہ کے فوائد و نقصانات (ج اول) ۱۰ -

——— سورتوں کا نزول کن حالات میں ہوتا تھا۔ (ج اول) ۹ - ۲۰

——— اس کی آیات میں مصنوعی ربط بنانے کی غلطی۔ (ج اول) ۱۴ -

——— اس کی آیات کو سیاق و سباق سے الگ کرکے دیکھنے کا نقصان۔ (ج اول) ۱۴ -

——— اس کی آیات کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے

کے لیے سیاق و سباق کو نگاہ میں رکھنا
ضروری ہے۔ (ج ششم) ۲۳۔ ۱۸۰۔
۳۱۳-۳۱۴-۳۳۸-۳۳۹-۴۲۰
— اس کو سمجھنے کے لیے کن چیزوں کا
جان لینا ضروری ہے۔ (ج اول) ۱۶،
۲۰۔
— اس کی اصل حقیقت اور مابعد الطبیعی
پس منظر۔ (ج اول) ۱۶-۱۹
— اس کا مدعا اور ربطِ کلام کی تشریح۔
(ج اول) ۲۰۔
— اس کا موضوع اور مرکزی مضمون۔
(ج اول) ۱۹۔
— قرآن کا کمالِ ایجاز۔ (ج ششم) ۳۳۶۔
— دعوتِ اسلامی کے مراحل میں نازل شدہ
سورتوں کی الگ خصوصیات (ج اول)
۲۰۔
— اس کے مضامین میں وقتی اور مقامی
رنگ اس قدر نمایاں کیوں ہے۔ اور
یہ کہ یہ چیز اس کے دائمی اور عالمگیر
ہدایت ہونے میں قادح نہیں ہے
(ج اول) ۲۱-۳۴۔
— بعض صورتیں مکی بھی ہیں اور مدنی بھی
(ج سوم) ۱۹۶۔

— مکی صورتوں کا اندازِ بیان (ج سوم)
۲۵۸۔
— مکی صورتوں کا پس منظر اور ان کی
خصوصیات (ج اول) ۲۳-۵۲۱
— مدنی صورتوں کا پس منظر اور ان
کی خصوصیات (ج اول) ۲۴-۵۲۱
— مکی صورتوں کی تقسیم بلحاظ زمانہ (ج سوم)
۶۔
— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں
اس کی کتابت۔ (ج اول) ۲۸۔
— وہ تاریخ بنی اسرائیل کے ان اہم ترین
واقعات کو بیان کرتا ہے جسے وہ
خود فراموش کر گئے تھے۔ (ج چہارم)
۴۰۴ (نیز دیکھو "بائیبل اور تلمود")
— اس کی روح کو پالینا اس کی منشا کے
مطابق کام کے بغیر ممکن نہیں ہے۔
(ج اول) ۳۳۔
— "سلوکِ قرآنی" (ج اول) ۳۴
— نزول وحی کی ابتدا کن آیات سے
ہوئی اور سب سے پہلی مکمل صورت
کون سی ہے (ج اول) ۲۴
— اس کی سب سے آخر میں نازل ہونے
والی صورت (ج ششم) ۵۱۲۔

— اس کی آخری آیات کون سی ہیں۔ (ج ششم) ۵۱۲۔
— سورتوں کے نام (ج اول) ۴۶
— اس کی خصوصیات (ج اول) ۴۹۔ ۲۳۰
— قرآن کو آسان بنایا گیا ہے (ج پنجم) ۲۳۴۔
— قرآن کن معنوں میں آسان ہے (ج پنجم) ۲۳۵
— قرآن نصیحت کے لیے آسان کر دیا گیا (ج پنجم) ۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹
— اس کے اولین مخاطبین (ج اول) ۵۱۳
— اسے مطہرین کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا (ج پنجم) ۲۹۰ تا ۲۹۴۔
— قرآن کو بلا وضو ہاتھ لگانے کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۹۳۔
کون کون سی حالتوں میں قرآن کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۴
اللہ تعالیٰ قرآن کی صورتیں اور آیات اسی وقت تصنیف نہیں فرماتا تھا جب انھیں نازل کیا جاتا تھا۔ (ج ششم) ۴۰۴، ۴۰۵
— اس کے تازہ احکام کا اعلان کس طرح کیا جاتا تھا۔ (ج دوم) ۱۸۵-۲

— اس کی بعض سورتوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۴۴۸-۵۰۲-۵۳۴-۵۴۴-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۷
— رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قرآن کی تفسیر و تشریح کی (دیکھو "حدیث")
— صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس طرح قرآن کی تشریح کرتے ہیں (ج ششم) ۱۸-۱۹-۲۹-۶۵-۸۶-۹۰-۱۰۱-۱۱۵-۱۱۹-۱۲۹-۱۳۴-۲۵۰-۲۹۶-۳۱۳-۳۶۵-۴۰۴-۴۶۰
— فقہا نے کس طرح قرآن کی تشریح کی ہے (دیکھو "اصول فقہ")
— منکرین کے اس الزام کا جواب کہ قرآن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سوچ سوچ کر خود تصنیف فرما رہے ہیں۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا تو اکٹھا نازل ہو جاتا۔ (ج ششم) ۲۰۱-۲۰۲
مکی سورتوں کا زمانۂ نزول متعین کرنے کا طریقہ۔ (ج چہارم) ۶-۳۲-۱۷۲-۲۱۶-۲۷۶-۵۵۶۔
اس کی تفسیر کے صحیح طریقے۔ (ج سوم) ۱۱۹-۱۲۰-۱۳۰-۱۳۱-۱۹۰-۲۰۲-۲۱۴-۲۳۹ تا ۲۴۴۔ (ج چہارم) ۲۴۳ تا

۳۳۸ ـ ۵۴۷ ـ ۵۶۴ ـ ۵۶۵ ـ
۵۸۵ ـ ۶۰۷ ـ (ج ششم) ۳۹ ـ ۸۱ ـ
۲۱۰ ـ ۲۲۹ ـ ۳۱۴ ـ ۳۲۶ ـ ۴۷۱ ـ
۴۷۲ ـ
ـــ اس کی تفسیر کے غلط طریقے (ج دوم)
۵۵۴ ـ ۵۵۵ ـ ۶۴۰ ـ (ج سوم)
۱۶۹ ـ ۱۷۷ ـ ۱۷۸ ـ ۱۸۹ ـ ۱۹۲
۲۳۹ تا ۲۴۴ ـ ۲۶۴ ـ ۲۶۵ ـ ۲۸۱
۲۸۲ ـ ۳۲۷ ـ ۴۱۷ تا ۴۱۹ ـ ۴۵۹
۴۶۰ ـ ۵۶۲ تا ۵۶۴ ـ ۵۶۶ تا ۵۶۸
۵۷۱ ـ ۵۷۲ ـ ۵۷۵ تا ۵۷۷ ـ ۵۷۹
۵۸۷ ـ (ج چہارم) ۲۱۳ ـ ۳۷۹ ـ ۴۴۳
۴۴۴ ـ ۴۸۸ تا ۴۹۲ ـ ۵۰۱ ـ ۵۰۲
۵۱۶ ـ ۵۴۳ تا ۵۴۵ (ج ششم) ۱۵۱
۳۵۰ ـ ۳۵۱ ـ ۳۵۴ ـ ۳۸۶ تا
۳۸۸ ـ ۵۰۴ ـ ۵۰۷ ـ ۵۷۴
ـــ اس کو سمجھنے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی قولی و عملی تشریح ضروری ہے (ج دوم)
۵۴۳ ـ ۵۴۴ (دیکھو "سنت")
ـــ منکرین حدیث کی غلط تاویلات۔
(ج سوم) ۷۴۱ ـ ۷۴۲ ـ ۷۵۵ ـ ۷۵۸
ـــ حدیث کی کسی بات کا قرآن سے زائد
ہونا یہ معنی نہیں رکھتا کہ وہ قرآن کے
کے خلاف ہے (ج دوم) ۵۸۹۔
ـــ مکی دور کی ابتدائی سورتوں کا مخصوص
انداز بیان (ج ششم) ۳۸ ـ ۱۶۱ ـ ۱۸۲
۱۸۳ ـ ۴۵۶ ـ ۴۵۷۔
ـــ مکی دور کی آخری سورتوں کا انداز بیان۔
(ج دوم) ۵۱ ـ ۲۵۸ ـ ۳۲۰ ـ ۴۴۰ ـ ۴۶۸
۴۹۶ ـ ۵۸۶۔
ـــ قرآن کی سورتوں اور آیات کا زمانۂ نزول
متعین کرنے کے اصول (ج ششم) ۷۰ ـ ۱۰۸
۱۰۹ ـ ۱۲۴ ـ ۱۳۸ ـ ۱۶۰ ـ ۱۸۰ تا ۱۸۲ ـ ۲۰۶
۲۵۰ ـ ۲۵۱ ـ ۲۷۸ ـ ۳۶۸ ـ ۳۸۴ ـ ۴۱۸
ـــ ۴۴۰ ـ ۴۸۰ ـ ۴۸۸ ـ ۴۸۹ ـ ۵۱۲ ـ ۵۲۰۔
۵۳۰ تا ۵۳۲ ـ ۵۴۶ ـ ۵۴۷۔
ـــ قرآن کی اصطلاحات کے معانی و مفہومات۔
(ج ششم) ۲۸ تا ۳۱ ـ ۴۱ ـ ۶۱ ـ ۱۰۰ ـ ۱۱۳ ـ ۱۷۰
۱۹۸ ـ ۳۴۴ ـ ۳۵۴ ـ ۳۶۲ ـ ۳۷۸ ـ ۳۷۹
۴۰۲ ـ ۴۰۳ ـ ۴۰۵ ـ ۴۱۲ ـ ۴۱۶ ـ ۴۳۰ ـ ۴۴۱
۴۵۱ ـ ۴۵۲ ـ ۴۹۲ تا ۴۹۶ ـ ۵۰۳ ـ ۵۱۷ ـ
۵۶۸ ـ ۵۷۰۔
ـــ قرآن کا طرز استدلال (ج دوم) ۲۱ ـ ۲۳ ـ ۲۶
۳۷ ـ ۴۶ ـ ۴۷ ـ ۱۰۴ ـ ۱۰۵ ـ ۱۰۷ تا ۱۱۰ ـ ۲۶۱ تا ۲۶۳
۲۶۶ ـ ۲۷۲ تا ۲۷۴ ـ ۲۷۸ ـ ۲۸۲ تا ۲۸۵ ـ
۲۹۶ ـ ۲۹۸ ـ ۲۹۹ ـ ۳۰۳ ـ ۳۱۶ ـ ۳۲۴ ـ

۳۲۵-۳۲۸-۳۴۶-۳۴۹-۳۵۰
۳۶۷-۴۱۴ تا ۴۴۵-۴۵۰ تا ۴۵۲
۴۶۱-۴۶۲-۴۷۹-۴۸۰-۵۲۴ تا
۵۲۸-۵۳۰ تا ۵۳۲-۵۳۹ تا
۵۴۱-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۳ تا
۵۵۶-(ج سوم) ۷-۸-۲۰۳-
۲۰۴-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۸-۲۶۹
۲۹۴-۲۹۵-۵۵۳-۵۸۸-
۵۸۹-۵۹۶-۶۰۰-(ج چہارم) ۷
۱۱ تا ۱۳ (ج ششم) ۵۲-۶۴-
—— کسی واقعہ کو کسی آیت کی شانِ نزول
قرار دینے کا مطلب (ج چہارم) ۶۰۷-
(ج ششم) ۱۸۲-۲۷۸-۴۱۸-۴۴۰-
۴۴۱-۵۳۰ تا ۵۳۲-
—— اس کے نام — قرآن۔ (ج سوم) ۱۲۸
۴۴۷-۴۸۸-۵۵۴-۶۰۸-۷۶۷
فرقان (ج سوم) ۴۳۱-۴۳۲
کتاب مبین (ج سوم) ۴۷۴-۵۵۴
۶۱۳-
ذکر (ج سوم) ۱۲۱-۱۴۴-۱۵۹-
۱۶۰-۱۶۳-۴۴۷-۴۷۶
—— جنوں کا ایک گروہ اس کو سن کر اس
پر ایمان لے آیا اور پھر جا کر اپنی قوم میں
اسلام کی تبلیغ کرنے لگا۔ (ج ششم) ۱۰۸
۱۰۹-۱۱۲ تا ۱۱۸
—— اس کو ذکر کس معنی میں کہا گیا ہے۔
(ج دوم) ۹۹- (ج سوم) ۱۲۱-۱۴۴
۱۶۳-
—— وہ کتاب مبین کس معنی میں ہے (ج سوم)
۴۷۶-۵۵۴-
—— آغازِ اسلام میں اس کی اشاعت کس
طرح ہوئی۔ (ج سوم) ۴۴۹-
—— کفارِ مکہ اسے جادو کیوں کہتے تھے (ج چہارم)
۲۱۰-۵۳۵-۶۰۳-۶۰۴
—— اس پر کفارِ مکہ کا اعتراض کہ یہ چونکہ ایک
عرب پر عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔
اس لیے کلام اللہ نہیں ہے۔ (ج چہارم)
۴۳۶-۴۶۴-۵۲۳
—— اس اعتراض کا جواب (ج چہارم) ۴۲۸
۴۶۳-۴۶۴-۵۲۳-
—— کفارِ مکہ کا یہ الزام کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے اور
اس کا جواب (ج چہارم) ۵۰۲-۵۰۳
۶۰۳-۶۰۴-
—— اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصنیف
قرار دینے والے کافر ہیں (ج چہارم)

۵۰۲۔ ۵۰۳۔

—— اس پر ایمان نہ لانے اور اس کا انکار کرنے والے کافر ہیں (ج چہارم) ۲۰۴۔ ۲۳۷-۲۳۸-۳۸۱۔ (ج ششم) ۸۱ ۔۳۰۰۔

—— اس کے برخلاف سرداران قریش کا یہ استدلال کہ اگر قرآن حق ہوتا تو قوم کے بڑے لوگ اس پر ایمان لاتے (ج چہارم) ۶۰۸-۶۱۲۔

—— اس کی کسی ایک بات کا انکار بھی کفر ہے (ج دوم) ۵۸۹۔

—— باطل پرستوں کی کوئی چال اس کے مقابلے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم) ۴۶۲-۴۶۳۔

—— تمام انسانوں کو اس کی پیروی کی دعوت۔ (ج چہارم) ۳۷۹-۳۸۰۔

—— خدا کے عذاب سے بچنے کی صورت صرف یہ ہے کہ قرآن کی پیروی کی جائے۔ (ج چہارم) ۳۸۰۔

—— وہ دولت خرچ کرنے کے کن طریقوں کی تحسین اور کن کی مذمت کرتا ہے (ج ششم) ۳۴۱ تا ۳۴۳۔

—— وہ تزکیۂ نفس کے کن ذرائع کی نشاندہی کرتا ہے (ج ششم) ۱۲۷ تا ۱۲۹۔ (مزید دیکھو "تزکیۂ نفس")

—— اس کے تحقیقی مطالعہ کا طریقہ (ج اول) ۳۲۔

—— اس کی دعوت پر انسان کو سنجیدگی کے ساتھ کیوں غور کرنا چاہیئے۔ (ج چہارم) ۴۶۸-۴۶۹-۶۰۶-۶۰۷۔

—— وہ دلائل جن کی بنا پر آدمی کو قرآن کی پیروی کرنی چاہیئے۔ (ج چہارم) ۳۲-۳۵۵-۳۸۹-۵۵۹-۵۶۰۔

—— اس پر کیوں ایمان لانا چاہیئے (ج چہارم) ۴۳۹-۵۷۹۔

—— اس کے عالمگیر اور ابدی ہدایت ہونے کے دلائل (ج اول) ۳۵۔

—— اس کے مفصل ہدایت نامہ ہونے کا مطلب اور سنت کے ساتھ اس کا تعلق۔ (ج اول) ۳۶۔

—— اس کی وارث ہونے والی امت کا شرف اور اس کا انجام (ج چہارم) ۲۳۳ تا ۲۳۷۔

—— وہ کس قسم کے تفرقہ اور اختلاف سے منع کرتا ہے۔ (ج اول) ۳۷۔

—— اس کے رو سے جائز اور ناجائز اختلاف

کے حدود (ج اول) ۳۷

— اس کو پڑھنے اور اس کی پیروی کرنے کے ثمرات و نتائج۔ (ج چہارم) ۲۳۲۔ ۲۳۳ (ج پنجم) ۱۰۸

— قرآن کے ساتھ رسول اکرم کی بعثت کیوں ضروری تھی۔ (ج ششم) ۴۱۰۔۴۱۲ تا ۴۱۴۔

— نوع انسانی کو اس کی دعوت کیا ہے۔ (ج اول) ۵۷، ۶۲۔

— اس کی دعوت وہی ہے جو پچھلی تمام آسمانی کتابوں کی تھی۔ (ج اول) ۷۔ ۲۳۲۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹ (ج چہارم) ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۶۰۷ تا ۶۰۸

— اس کا استقبال عرب کے راست باز لوگ کس طرح کر رہے تھے۔ (ج دوم) ۵۳۷۔

— اس کی دعوت کو روکنے کے لیے کفار کیا طریقے اختیار کر رہے تھے۔ (ج دوم) ۵۳۴۔ (دیکھو "محمدؐ")

— اس کی غیر معمولی تاثیر کلام (ج سوم) ۱۴۵۔ ۱۴۶ (ج پنجم) ۱۸۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱

— وہ دلوں کو کس طرح مسخر کرتا تھا (ج سوم) ۸۴۔ (ج چہارم) ۴۳۴۔ ۴۳۵

— اس کے مقابلہ میں کفار مکہ کی ہٹ دھرمی (ج چہارم) ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ (نیز دیکھو "قریش")

— قرآن پچھلی تمام آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ (ج اول) ۴۲، ۹۳۔ ۹۴۔ ۲۰۹۔ ۲۳۱۔ ۳۵۸۔ ۴۷۷۔ ۵۶۳۔ (ج دوم) ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۴۳۸۔ (ج چہارم) ۲۳۲۔

— پچھلی کتابوں کی تصدیق وہ کن معنوں میں کرتا ہے۔ (ج اول) ۲۳۲

— اس میں نسخ ہونے کا مطلب (ج اول) ۱۰۱۔

— قریش مکہ کا قرآن سن کر بے ساختہ سجدہ میں گر جانا۔ (ج پنجم) ۱۸۹

— اس کو زک دینے کے لیے کفار مکہ کی تدبیریں (ج چہارم) ۸ تا ۱۰۔ ۳۸۸۔ ۴۳۶۔ ۴۵۳۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۶۲۔ ۴۶۴۔ ۴۹۶۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔

— اس سے کیسے لوگ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ (ج سوم) ۶۰۳۔ ۶۰۴

— اسے کلام الٰہی ماننے اور نہ ماننے کے اخروی نتائج۔ (ج اول) ۵۸۔

— اس پر مخالفین کے اعتراضات اور ان کے

جوابات (ج اول) ۵۹۔ ۱۰۱۔ ۱۴۵۔
(ج دوم) ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۲۴۰۔ ۲۷۱۔ ۵۶۹
۲۸۶۔ ۴۶۵۔ ۵۷۱ تا ۵۷۴ (ج سوم)
۱۳۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۷۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰
۱۸۷۔ ۴۳۵ تا ۴۳۷۔ ۴۴۸ تا ۴۵۱
۵۴۰۔ ۵۴۱۔

___ اس کی اصولی تعلیمات (ج اول) ۴۱۱

___ توحید کے بارے میں اس کا طرزِ استدلال (ج چہارم) ۲۴۴۔ (نیز دیکھو "توحید۔ اس کے دلائل")

___ آخرت پر اس کا طرزِ استدلال۔ (ج چہارم) ۲۴۴ (نیز دیکھو "آخرت۔ اس کے دلائل")

___ رسالتِ محمدی پر اس کا طرزِ استدلال (ج چہارم) ۲۴۴ (نیز دیکھو "حضرت محمد۔ آپ کی نبوت کے دلائل")

___ اس کا نظریۂ حلت و حرمت (ج اول) ۴۴۴۔

___ تاریخِ انسانی کے متعلق اس کا نظریہ (ج اول) ۱۶۲

___ قانون بیان کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اخلاقی احساسات کو بھی ابھارتا ہے (ج اول) ۱۳۸۔ ۴۰۵

___ اللہ نے قرآن کی تعلیم بندوں کو دی۔ (ج پنجم) ۲۴۸۔

___ اس کو ماننے کے لیے ایمان بالآخرت ضروری ہے۔ (ج اول) ۵۶۴۔

___ اس میں تصریفِ کلام کا اسلوب (ج اول) ۵۶۹۔

___ وہ اپنے مخاطبین کے لیے آزمائش بن گیا ہے (ج اول) ۵۶۹۔

___ حاملِ قرآن ہونے کی عظیم ذمہ داری۔ (ج پنجم) ۴۱۰۔ ۴۱۱

___ اس کے بیان میں تفصیل کا ہونا۔ (ج اول) ۵۷۵۔

___ نماز میں رکوع و سجود کی طرح قرآن کی قراءت بھی فرض ہے۔ (ج ششم) ۱۳۳

___ نظامِ کائنات اور تخلیقِ کائنات کے متعلق اس کا بیان (ج دوم) ۳۶۔ ۳۷۔
۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۴۔ ۴۴۱ تا ۴۴۶۔
۴۴۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۸۔
۵۰۰ تا ۵۰۳۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔
۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۴۵۔ ۶۰۳
۶۰۴۔ ۶۱۸۔ (ج سوم) ۱۵۱ تا ۱۵۳
۱۵۵ تا ۱۵۷۔ ۲۴۸۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱
۴۵۳ تا ۴۵۶۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۷۰۳
۷۳۰ تا ۷۳۳۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔

۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۶۲ - ۷۶۳ (ج چہارم)
۱۱ - ۱۲ - ۱۹ - ۲۲ - ۲۳ - ۳۷ تا ۳۹
۱۳۵ تا ۱۳۷ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۷ -
۲۱۸ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۳۱ - ۲۳۲
۲۳۹ تا ۲۴۱ - ۲۵۶ تا ۲۶۴ - ۲۷۸ -
۲۸۰ - ۳۳۱ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۸۱
۴۲۴ تا ۴۲۶ - ۴۴۲ - ۴۴۶ - ۵۰۴
۵۰۵ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۶۰۰

تخلیق انسان کے متعلق اس کا بیان
(دیکھو "انسان")

—— مابعد الطبیعی حقائق کے متعلق اس کا
بیان (ج دوم) ۱۰ تا ۱۹ - ۲۵ - ۳۲ تا
۳۴ - ۳۶ - ۳۷ - ۹۵ تا ۹۹ - ۳۲۴
۵۰۴ تا ۵۰۷ - ۵۶۸ - ۶۰۴ - ۶۲۰ -
۶۲۸ -

—— مذاہب کی اصلیت کے متعلق اس
کا بیان. (دیکھو "اسلام" اور "دین")

—— اس کا فلسفۂ تاریخ (ج دوم) ۷ - ۸ -
۲۴ - ۳۸ - ۴۰ - ۴۲ - ۵۸ تا ۶۳
۷۱ - ۷۲ - ۱۵۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۶۶
۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۶ - ۲۹۰ - ۳۲۰
۳۴۶ - ۳۵۶ - ۳۶۶ تا ۳۶۸ -
۳۷۲ تا ۳۷۴ - ۴۴۹ - ۴۵۳ -
۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۶ - ۴۷۸ - ۴۹۷
۴۹۸ - ۵۴۰ - ۶۰۶ - (ج سوم) ۱۴۳
۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۸۴
۱۸۵ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۵
۲۳۶ - ۲۳۹ - ۲۵۸ - ۲۵۹
۲۶۹ - ۲۷۶ - ۲۷۹ - ۴۵۱ - ۴۵۲
۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۵۰۹
۵۱۰ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۸۵ - ۵۸۶
۶۰۰ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۷۰۲ - ۷۳۴ .
۷۳۵ . (ج چہارم) ۳۸ - ۳۹ . ۵۰
۵۱ - ۱۷۲ - ۱۹۱ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۲۲۸
۲۴۱ - ۲۵۵ - ۲۷۶ - ۳۷۸ - ۳۹۳
۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۶ - ۴۰۸ - ۴۳۰ .
۴۳۱ - ۴۴۷ تا ۴۴۹ - ۵۲۴ تا ۵۲۶
۵۴۰ - ۵۴۶ - ۵۶۵ تا ۵۷۰ . (ج پنجم)
۲۰ - ۲۱ -

—— اس کا فلسفۂ اجتماع (سوشل فلاسفی)
(ج پنجم) ۹۵ تا ۹۷

—— اس کا فلسفۂ تمدن و معاشرت (ج دوم)
۱۵ - ۲۳ - ۳۸ - ۱۰۶ - ۵۶۵ - ۵۶۶
۶۱۲ - ۶۱۳ - (ج سوم) ۵۱۸ - ۵۱۹
۵۲۲ -

—— اصلاح معاشرہ کے متعلق اس کا پروگرام.

(دیکھو اسلام)

— اس کا فلسفۂ اخلاق (ج دوم) ۱۵-۲۶ تا
۳۰-۵۰-۷۹-۸۳-۹۱-۹۲-۱۰۱
۱۳۳-۱۳۷ تا ۱۴۰-۱۵۶ تا ۱۵۸-۲۳۵
۲۶۶ تا ۲۶۸-۲۷۲ تا ۳۷۴-۳۸۱-
۵۶۸-۶۰۴-۶۰۵-(ج سوم) ۷-۸-
۲۲ تا ۲۸-۱۳۰-۱۳۱-۲۸۳ تا ۲۸۵
۳۴۵-۳۷۴-(ج چہارم) ۱۳۶-۱۳۷
۲۰۶ تا ۲۰۸-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۸-
۲۲۹-۴۵۶ تا ۴۶۰-۴۹۸ تا ۵۰۰-
۵۴۰-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-۵۵۲
۵۶۹-۵۷۰-۵۸۷ تا ۵۹۰-(ج پنجم)
۲۱-۲۲-(ج ششم) ۳۹-۴۶-۴۷
۴۸۱ تا ۴۸۳-(مزید دیکھو "اخلاقی تعلیمات")

— اس کی اخلاقی تعلیمات (ج دوم) ۱۲-۳۱
۳۲-۱۸۳-۱۸۴-۲۰۰-۲۰۱-
۲۷۴-۳۲۲-۳۵۸-۴۵۸-
۵۶۹-۵۷۰-۶۰۷-۶۲۰-(ج چہارم)
۷-۸-۱۸-۴۵-۴۶-۱۰۳ تا
۱۰۵-۱۰۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۳۵-
۲۲۳-۳۰۱-۳۲۳-۳۳۶-
۳۳۹ تا ۳۴۲-۳۵۰-۳۷۳-
۳۷۴-۳۸۱-۳۸۹-۴۵۶ تا
۴۶۰-۴۹۵-۴۹۶-۵۰۷ تا
۵۱۲-۵۲۸-۵۲۹-۵۴۵-
۵۴۶-۵۴۹-۵۸۴ تا ۵۸۶-
۶۰۹-۶۱۱-۶۱۲ (مزید دیکھو "اخلاق")

— اس کا معیارِ عزت و شرف (ج ششم)
۳۳۰ تا ۳۳۲-۳۳۶ تا ۳۳۸-۳۴۰

— قرآن کی تفسیر خود قرآن سے (ج ششم)
۱۸-۲۷-۳۳-۴۴-۴۹-۶۸-
۷۲ تا ۷۴-۷۶-۸۶-۸۷-
۹۴-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۳ تا ۱۰۵-
۱۱۴-۱۲۶-۱۳۱-۱۴۲-۱۴۸-
۱۵۶-۱۸۸-۱۹۸ تا ۲۰۱-۲۲۴
۲۴۲ تا ۲۴۵-۲۸۸ تا ۲۹۰-
۳۱۱-۳۱۳-۳۲۹-۳۳۳-
۳۳۶-۳۴۱-۳۴۳-۳۵۱-
۳۵۴-۳۵۶-۳۶۱-۳۶۳ تا
۳۶۵-۳۷۲-۳۷۸-۳۸۷-
۳۹۰-۳۹۸-۴۰۲ تا ۴۰۵-
۴۱۲ تا ۴۱۴-۴۲۰-۴۲۳-۴۳۵
۴۴۴-۴۵۱-۴۵۴-۴۷۱-
۴۷۸-۴۸۳-۴۸۹-۴۹۶-
۵۰۵-۵۰۸-۵۳۵-۵۴۱ تا ۵۴۳
۵۴۸-۵۵۶-۵۶۴-۵۶۷-۵۷۰-

۵۷۳۔
——اس کا علم النفس۔ (ج دوم) ۱۵۔۱۶۔
۵۹۔۶۲۔۷۸۔۹۷ تا ۹۹۔۱۵۷۔
۱۵۸۔۲۶۴۔۴۶۲۔۴۶۳۔۴۹۹
۵۷۴۔۶۲۰۔ (ج سوم) ۲۳۵۔
۲۳۶۔۲۷۴۔۳۷۵۔ (ج چہارم)
۱۸۔۲۵ تا ۲۸۔۸۹۔۱۷۷۔۱۷۸
۲۲۱۔۲۲۲۔۳۶۲۔۳۷۷۔۴۵۶ تا
۴۶۰۔۴۶۴۔۴۶۷۔۴۶۸۔۵۴۵
۵۴۶۔۵۶۱۔۵۶۲۔۵۸۹۔۵۹۰
۶۱۷ (ج ششم) ۸۹ تا ۹۲۔۱۲۴۔۱۲۶ تا
۱۲۹۔۱۳۹۔۱۴۲ تا ۱۴۶۔۱۶۳۔
۱۶۵ تا ۱۶۷۔۱۸۶ تا ۱۹۰۔۲۳۰۔۲۴۷
۲۵۴۔۲۵۵۔۲۷۴۔۲۸۰۔
۲۹۰۔۳۰۴۔۳۰۵۔۳۱۳۔۳۱۴
۳۳۰۔۳۳۱۔۳۳۳۔۳۳۸ تا
۳۴۱۔۳۵۱ تا ۳۵۴۔۳۶۰ تا
۳۶۳۔۳۷۰۔۳۷۱۔۳۷۸۔۳۷۹
۳۸۷ تا ۳۸۹۔۳۹۷۔۴۳۱۔
۴۴۲۔۴۴۳۔۴۵۸۔۴۵۹۔
۴۸۱ تا ۴۸۶۔۵۶۳۔۵۶۴
۵۷۱ تا ۵۷۳۔
——سیاسی نظام کے متعلق اس کی رہنمائی
(ج سوم) ۵۱۹۔۵۲۳۔۵۷۳۔۶۱۳
۶۳۶ تا ۶۳۹
——اس کا تصور زمان ومکان (ج چہارم)
۳۸۔۳۹۔
——اس میں اسلامی فلسفہ کی بنیادیں (ج دوم)
۲۹۶۔۲۹۷۔
——اس کا فلسفۂ معیشت (ج دوم) ۶۱۲۔
۶۱۳۔۶۳۰۔۶۳۱۔ (ج سوم) ۴۶۳۔
۴۶۴۔۵۱۸۔۵۱۹۔۵۲۲۔۵۳۲۔
۵۳۳۔۶۵۲ تا ۶۵۵۔۶۶۰ تا ۶۶۴
۷۵۷ تا ۷۶۰۔ (ج چہارم) ۲۰۶ تا
۲۰۸۔۳۷۹۔۵۳۶۔۵۳۸۔
(ج ششم) ۶۲۔۷۷۔۷۸۔۸۹۔۹۰
۱۳۴۔۱۵۴۔۱۹۰۔۱۹۶۔۱۹۷۔
۲۷۸ تا ۲۸۱۔۳۳۰ تا ۳۳۲۔
۳۳۸۔۳۴۰۔۳۶۰۔۳۶۲ تا ۳۶۵
۴۵۸۔۴۵۹ (مزید دیکھو "رزق")
——اشتراکیت کے حق میں اس سے ایک
غلط استدلال۔ (ج دوم) ۵۵۴۔۵۵۵
——اس میں قصے کس غرض کے لئے بیان
کیے گئے ہیں (ج دوم) ۴۰۔۴۲۔۴۳
۵۸۔۶۰۔۳۲۱۔۳۶۴۔۳۷۴۔
۴۳۵۔۴۳۸۔۴۷۸۔۴۸۹۔۴۹۲

۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۶۰۲۔ (ج سوم) ۶ تا ۸
۵۶۔ ۱۴۳۔ ۱۶۳۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔
۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۴۷۵۔ ۵۳۵۔
۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۶۷۳۔ ۷۰۱۔
(ج چہارم) ۱۵۔ ۱۷۲۔ ۲۴۹۔ ۲۷۷
۲۹۳۔ ۳۱۸۔ ۳۳۵۔ ۳۸۸۔
(ج ششم) ۷۴۔ ۱۰۰۔ ۱۳۱۔ ۲۴۰
۲۴۳۔ ۳۰۰۔ ۳۵۶۔ ۴۶۹

—— قصے بیان کرنے میں قرآن کا انداز بیان۔ (ج دوم) ۳۷۹ (ج سوم) ۱۴۔ ۱۵
۱۹۔ ۲۰۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴
۵۱۶۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔
۵۷۸۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔

—— قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس بیان کرنے کا مقصد۔ (ج چہارم) ۳۱۸۔ ۳۵۰۔

—— قصہ آدم علیہ السلام و حوّا بیان کرنے کا مقصد (ج دوم) ۱۷۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۶۲۸
(ج سوم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۸۶۔ ۱۲۹۔ ۱۳۱۔
۱۳۵۔

—— قصہ نوح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج دوم) ۴۰۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۹۹۔
۳۳۴۔ ۳۳۷۔ (ج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶
۶۸۵۔

—— قصہ ابراہیم علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج دوم) ۳۵۶۔ ۴۸۹۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔
(ج سوم) ۵۶۔ ۶۹ تا ۷۱۔ ۱۶۴۔ ۴۹۹
۵۰۰۔ ۵۰۹۔ ۶۸۹۔ (ج چہارم) ۲۷۷
۲۹۴۔ ۳۰۱۔ ۵۳۵۔

—— قصہ لوط علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج دوم) ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰

—— قصہ ہود علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج چہارم) ۶۱۳۔ ۶۱۷۔

—— قصہ یوسف علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج دوم) ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۶

—— قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج چہارم) ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۴۰۵
۴۰۶۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۴۰
۵۴۱۔ ۵۵۷۔

—— قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج سوم) ۷۔ ۸۔

—— قصہ موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل بیان کرنے کا مقصد (ج دوم) ۶۳۔ ۲۵۹۔
۲۶۰۔ ۳۰۲۔ ۴۷۴۔ ۶۰۲۔ ۶۴۷۔
۶۴۹۔ (ج سوم) ۸۵۔ ۱۰۹۔ ۱۱۳۔
۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۹۵۔ ۵۵۲۔

—— قصہ ایوب علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

(ج چہارم) ۲۴۲ ۳۔
— قصہ لقمان بیان کرنے کا مقصد۔
(ج چہارم) ۶۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۷۔
— قصہ اصحاب یاسین بیان کرنے کا مقصد
(ج چہارم) ۲۴۹۔
— قصہ صالح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد
(ج سوم) ۵۸۲ تا ۵۸۵
— قصہ قارون بیان کرنے کا مقصد۔
(ج سوم) ۶۶۰۔ ۶۶۱۔
— قصہ شعیبؑ بیان کرنے کا مقصد۔
(ج سوم) ۵۳۳
— قصہ داؤد علیہ السلام و سلیمان علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد (ج سوم) ۱۸۳۔ ۵۶۱۔
— قصہ داؤدؑ بیان کرنے کا مقصد (ج چہارم) ۱۷۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۰۔
— قصہ سلیمانؑ بیان کرنے کا مقصد (ج چہارم) ۱۹۱۔ ۳۳۶۔ ۳۳۹۔
— قوم سبا کا قصہ بیان کرنے کا مقصد
(ج چہارم) ۱۷۲۔ ۱۹۱
— قصہ یحییٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد
(ج سوم) ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۳
— قصہ ذوالقرنین بیان کرنے کا مقصد
(ج سوم) ۷۔ ۸۔
— قصہ اصحاب کہف بیان کرنے کا مقصد
(ج سوم) ۶۔ ۷۔ ۲۳
— قصہ عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد
(ج سوم) ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۷ تا ۶۹ (ج چہارم) ۵۴۶۔
— قرآنی قصوں کا مطلب قریش خوب سمجھتے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۷
— اس کی پیشین گوئیاں جو حرف بحرف سچی ثابت ہوئیں۔ (ج سوم) ۶۶۵ تا
۶۶۷۔ ۲۴۷ تا ۲۸۷۔ ۳۰۷ تا ۳۲۷
(ج چہارم) ۵۰۔ ۵۱۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷
۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۸۔ ۳۲۲۔ ۴۶۸ تا
۴۷۰۔ (ج ششم) ۳۶۸۔ ۳۷۰ تا ۳۷۲
۳۷۸۔ ۳۸۰ تا ۳۸۲۔ ۴۹۲۔ ۴۹۷
۵۲۵۔
— بائیبل اور تلمود سے اس کے اختلافات
(ج سوم) ۳۵۔ ۳۶۔ ۵۹۔ ۶۰۔
۹۱۔ ۹۲۔ ۹۵۔ ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ ۱۱۵ تا
۱۱۸۔ ۱۳۲۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۷۰ تا
۱۷۲۔ ۱۷۹۔ ۱۸۱۔ ۴۸۲۔ ۵۶۲ تا
۵۶۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۲۳۔
۶۲۶۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۵۔ ۶۶۵

۴۸۵ـ
——اس کے خلاف مغربی مستشرقین کا تعصب (ج چہارم) ۴۰۴-۴۱۴
——مستشرقین کے اس الزام کی تردید کہ وہ بنی اسرائیل سے روایات نقل کرتا ہے (ج دوم) ۳۹۶-۴۳۴ـ

قرآنی تمثیلات

——کلمۂ طیبہ اور کلمۂ خبیثہ کی تمثیل (ج دوم) ۴۸۴ـ ۴۸۵ـ
——دنیا پرست اور خدا پرست کی تمثیل۔ (ج سوم) ۲۵ـ ۲۷ـ
——ہدایت سے بے نیاز لوگوں کے لیے جانوروں اور چرواہے کی تمثیل ـ (ج اول) ۱۳۳۔
——خدا سے بے خوف ہو کر زندگی بسر کرنے والوں کی تمثیل۔ (ج دوم) ۲۳۴ـ
——اللہ کے سوا دوسروں کو ولی و کارساز بنانے والوں کی تمثیل (ج سوم) ۴۱۰ـ ۴۱۲ـ
——خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنے والوں کی مثال (ج دوم) ۴۵۰
——اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی مثال (ج اول) ۵۵۰
——مشرکین کے معبودوں کی تمثیل (ج دوم) ۵۵۴ـ ۵۵۷ـ ۵۵۸
——"روشنی" اور "تاریکی" سے علم، اور جہالت، کا مفہوم (ج اول) ۵۷۸ـ
——"موت" سے مراد جہالت اور بے شعوری کی زندگی اور "زندگی" سے مراد نیکی اور بدی کے شعور کی حالت (ج اول) ۵۷۸ـ
——کافروں کے اعمال اکارت جانے کی تمثیل (ج دوم) ۴۷۹
——انفاق کے لیے 'بیج'، 'بالوں'، اور 'دانوں'، کی مثال (ج اول) ۲۰۳ـ
——منافقوں کے دو گروہوں کی تمثیل۔ (ج اول) ۵۵ـ
——ریا کارانہ انفاق کی مثال۔ (ج اول) ۲۰۴ـ
——مخلصانہ انفاق کی مثال (ج اول) ۲۰۵
——کلمات اللہ کے بے پایاں ہونے کی تمثیل (ج سوم) ۵۰ـ
——اللہ کے نور کائنات ہونے کی تمثیل۔ (ج سوم) ۴۰۵ـ ۴۰۷ـ ۴۰۸
——کفار و منافقین کے نور ہدایت سے محروم ہونے کی تمثیل۔ (ج سوم) ۴۰۱ـ

— حبطِ اعمال کی تمثیل (ج اول) ۲۰۶ - ۲۸۱ -

صحابہ کرام سے گروہ کی تمثیل۔ (ج پنجم) ۶۴- ۶۵

— غیبت کرنے والے کی تمثیل (ج پنجم) ۹۴-

— منافقینِ مدینہ اور قریشِ مکہ کی باہمی مشابہت اور اسلام کے مقابلے میں ان کی نامرادی کی مثال (ج پنجم) ۴۰۸

— منافقینِ مدینہ اور یہود کی شیطان کے پیروکاروں سے تمثیل۔ (ج پنجم) ۴۰۸

— قرآن کی عظمت کی تمثیل۔ (ج پنجم) ۴۱۱

— نبوت کے لیے بارانِ رحمت کی تمثیل (ج دوم) ۳۹-

— علمِ حق رکھنے کے باوجود دنیا پرستی میں مبتلا ہونے والوں کی تمثیل (ج دوم) ۱۰۰- ۱۰۱-

— یہودیوں کی مثال (ج پنجم) ۴۸۹

— دنیوی زندگی کی تمثیل (ج دوم) ۲۷۹ (ج سوم) ۲۸-

— کشمکشِ حق و باطل کی تمثیل۔ (ج دوم) ۴۵۳-

— چھوٹی چھوٹی چیزوں کی مثالوں پر مخالفین کا اعتراض اور اس کا جواب (ج اول) ۵۹- ۵۶۹-

قرآنی دعائیں

— کچھ ان کے بارے میں (ج اول) ۴۵ ۱۹۰- ۲۲۴- ۲۲۵- ۲۳۵- ۲۳۸ ۲۴۳- ۲۹۳- ۳۱۱- ۳۱۲-

— حضرت آدم علیہ السلام و حوا کی دعائے استغفار۔ (ج دوم) ۱۵۔

— اصحابِ کہف کی دعا (ج سوم) ۱۱- ۱۲۔

— اہلِ اعراف کی دعا۔ (ج دوم) ۳۳

— حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا (ج دوم) ۵۷-

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبطی کو قتل کرنے کے بعد (ج سوم) ۶۲۱

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مصر سے مدین جاتے ہوئے۔ (ج سوم) ۶۲۵

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مدین پہنچ کر۔ (ج سوم) ۶۲۸

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا فرعون کے دربار میں جانے سے پہلے (ج سوم) ۹۲-

— بنی اسرائیل کی دعا فرعون کے ظلم سے نجات پانے کے لیے (ج دوم) ۳۰۶

— ساحرانِ مصر کی دعا ایمان لانے کے بعد (ج دوم) ۷۰

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا فرعون کے حق میں (ج دوم) ۳۰۸

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائے استغفار (ج دوم) ۸۲ تا ۸۴

— فرعون کی مومن بیوی کی دعا۔ (ج ششم) ۳۴۔ ۶۳۔

— حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا بیماری کی حالت میں (ج سوم) ۱۷۸۔

— حضرت یونس علیہ السلام کی دعا مچھلی کے پیٹ میں (ج سوم) ۱۸۳

— حضرت نوح علیہ السلام کی دعا، استغفار (ج دوم) ۳۴۴۔ (ج ششم) ۹۹ تا ۱۰۶

— حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا زنانِ مصر کے فتنے سے بچنے کے لیے (ج دوم) ۳۹۸۔

— حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا (ج دوم) ۴۳۳۔

— حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا چیونٹی کا کلام سننے کے بعد (ج سوم) ۵۶۵

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی قوم کو دعوتِ توحید دینے کے بعد (ج سوم) ۵۰۲ تا ۵۰۵

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا، اپنی اولاد کو مکہ میں آباد کرتے وقت۔ (ج دوم) ۴۸۸ تا ۴۹۱

— حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کی دعا (ج اول) ۱۱۲

— حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی اللہ سے دعائے مغفرت اور فتنۂ کفار سے بچانے کی استدعا۔ (ج پنجم) ۴۳۰۔

— حضرت مریم کی والدہ کی دعا (ج اول) ۲۴۷۔

— حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا نیک اولاد کے لیے۔ (ج اول) ۲۴۸

— خوانِ آسمانی کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا، (ج اول) ۵۱۵۔

— وہ دعا جو مکی دور کے انتہائی سخت زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی گئی۔ (ج دوم) ۶۳۷ - ۶۳۸

— مومنین کی دعائے مغفرت اور اہلِ ایمان کے لیے باہم بغض نہ رکھنے کی دعا، (ج پنجم) ۴۰۳

— شیطان کی اکساہٹوں سے پناہ مانگنے

کی دعا۔ (ج سوم) ۲۹۹
— خدا کے صالح بندوں کی دعا (ج سوم)
۳۰۲۔ ۳۰۴۔ (ج چہارم) ۶۱۱
— عباد الرحمٰن کی دعا (ج سوم) ۴۶۹
— اضافۂ علم کی دعا (ج سوم) ۱۲۸
— سواری پر بیٹھنے کی دعا (ج چہارم)
۵۲۸
— روزِ قیامت مومنین کی دعا (ج ششم)
۳۲۔ ۳۳۔

قرآنی قصے

— قصۂ آدم علیہ السلام و حوا (ج دوم) ۱۰ تا
۱۸۔ ۵۰۴ تا ۵۰۷۔ ۶۲۷ تا ۶۳۰ (ج سوم)
۲۹۔ ۳۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۴۔
— قصۂ آدم علیہ السلام و ابلیس (ج چہارم)
۳۴۷۔ تا ۳۵۰۔
— قصۂ نوح علیہ السلام (ج دوم) ۴۰ تا ۴۴
۲۹۹ تا ۳۰۱۔ ۳۳۲ تا ۳۴۴۔ (ج سوم)
۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۲۶۳۔ ۲۶۶۔ ۵۰۹ تا ۵۱۷
۶۸۵۔ ۶۸۶۔ (ج چہارم) ۲۹۰۔ ۲۹۱۔
(ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۶
— قصۂ ہود علیہ السلام (ج دوم) ۴۴ تا ۴۷
۳۴۵ تا ۳۴۹۔ (ج سوم) ۲۷۷ تا ۲۷۹۔
۵۱۷۔ ۵۲۰۔ (ج چہارم) ۶۱۳۔ ۶۱۷۔
— قصۂ صالح علیہ السلام (ج دوم) ۴۷ تا ۵۰۔
۳۴۹ تا ۳۵۳ (ج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔
۵۸۱ تا ۵۸۶۔
— قصۂ ابراہیم علیہ السلام (ج دوم) ۳۵۳ تا
۳۵۵۔ ۴۸۸ تا ۴۹۱۔ ۵۰۹ تا ۵۱۱۔
(ج سوم) ۶۹۔ ۷۰۔ ۱۶۳ تا ۱۶۷۔ ۴۹۹ تا
۵۰۹۔ ۶۸۶ تا ۶۹۴ (ج چہارم) ۲۹۱ تا
۳۰۱۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔
— قصۂ لوط علیہ السلام (ج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔
۳۵۳۔ ۳۵۵ تا ۳۵۹۔ ۵۱۱ تا ۵۱۵
(ج سوم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۵۲۶ تا ۵۲۹۔
۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۶۹۳ تا ۶۹۸ (ج چہارم)
۳۰۶۔
— قصۂ یوسف علیہ السلام۔ (ج دوم) ۳۷۸ تا
۴۳۴۔
— قصۂ شعیب علیہ السلام (ج دوم) ۵۴ تا
۵۸۔ ۳۵۹ تا ۳۶۵۔ (ج سوم) ۵۳۱ تا
۵۳۴۔ ۶۹۹۔
قصۂ موسیٰ علیہ السلام (ج دوم) ۶۳ تا ۸۸
۳۰۱ تا ۳۱۰۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۴۷۱ تا ۴۷۴
۶۴۶ تا ۶۴۹۔ (ج سوم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۸۵۔
۸۸ تا ۱۲۱۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۴۸۰ تا ۴۹۸
۵۵۷ تا ۵۶۰۔ ۶۱۰۔ ۶۱۳ تا ۶۳۹

— قصۂ فرعون وموسیٰ علیہ السلام (ج چہارم)
۴۰۲ تا ۴۱۳۔ ۵۴۰ تا ۵۴۶۔ ۵۶۵
۵۶۹۔ (ج ششم) ۲۴۰ تا ۲۴۳۔ ۳۰۰۔
۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۵۴۸۔
— قصۂ خضر وموسیٰ علیہ السلام (ج سوم)
۳۴ تا ۴۰
— قصۂ الیاس علیہ السلام (ج چہارم) ۳۰۲ تا
۳۰۶۔
— قصۂ داؤد علیہ السلام (ج سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۶۔
۵۶۰۔ ۵۶۱۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔ ۳۲۳ تا
۳۳۱۔
— قصۂ سلیمان علیہ السلام (ج سوم) ۱۷۳ تا
۱۷۷۔ ۵۶۰ تا ۵۸۱ (ج چہارم) ۳۳۲ تا
۳۳۹۔
— قصۂ ایوب علیہ السلام (ج سوم) ۱۷۸ تا
۱۸۰۔ (ج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲
— قصۂ یونس علیہ السلام (ج سوم) ۱۸۲۔
۱۸۳۔ (ج چہارم) ۳۰۷ تا ۳۱۰ (ج ششم)
۶۷۔ ۶۸۔
— قصۂ یحییٰ علیہ السلام (ج سوم) ۵۷ تا ۶۴
۱۸۳۔
— قصۂ عیسیٰ علیہ السلام (ج سوم) ۶۲ تا ۶۸
۱۸۴۔ ۲۸۰۔ ۳۲۲۔ (ج چہارم) ۵۴۶ تا
۵۴۸۔
— قصۂ قارون (ج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۴
— قصۂ اصحاب کہف (ج سوم) ۱۱ تا ۲۱
— قصۂ قوم ثمود (ج ششم) ۷۲۔ ۷۳۔ ۳۰۰۔
۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶
— قصۂ اصحاب الفیل (ج ششم) ۴۶۳ تا ۴۷۲
— قصۂ اصحاب یاسین (ج چہارم) ۲۴۸ تا
۲۵۵۔
— قصۂ قوم سبا (ج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹۔
— قصۂ لقمان (ج چہارم) ۱۲ تا ۱۸۔
— قصۂ قوم عاد (ج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

قربانی

— قربانی تمام شرائع الہیہ میں دین کا ایک
حکم رہی ہے۔ (ج سوم) ۲۲۵
— قربانی کا حکم عام (ج سوم) ۲۲۶ تا ۲۳۰
(ج ششم) ۴۹۲۔ ۴۹۶۔
— اس کے دینی مصالح (ج سوم) ۲۲۵ تا
۲۳۱۔
— اللہ کو خون اور گوشت نہیں بلکہ تقویٰ
پہنچتا ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔
— اس کے اپنی جگہ پہنچنے کا مفہوم (ج اول)
۱۵۳۔
— آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا

واقعہ (ج اول) ۲۶۴

—— حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوائے۔ (ج اول) ۱۵۳۔

—— قربانی میسر نہ ہونے کی صورت میں حاجی روزے رکھے (ج اول) ۱۵۴۔

—— قربانی کے جانوروں پر دست درازی نہ کی جائے (ج اول) ۴۳۹

—— حج کے موقع پر جانور ذبح کرنے کے احکام (ج سوم) ۲۱۹۔۲۲۰۔۲۲۴

—— وہ جسے آسمانی آگ کھا جائے۔ (ج اول) ۳۰۷۔ ۳۰۸۔

—— اونٹ کی قربانی کا طریقہ (ج سوم) ۲۲۷

—— عیدالاضحیٰ کی قربانی سنتِ ابراہیمی کی یادگار ہے (ج چہارم) ۲۹۶۔۲۹۷

—— جان و مال کی قربانی کس وقت زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۹۔

قرض

—— مقروض سے فیاضانہ معاملہ کی تلقین۔ (ج اول) ۲۱۹۔

—— دیوالیہ کا قانون (ج اول) ۲۱۹

—— لین دین کے لیئے دستاویزات لکھنے کی اہمیت (ج اول) ۲۱۹۔

—— مدّت کی تعین (ج اول) ۲۱۹

—— روزمرہ کی لین دین میں دستاویز کی ضرورت نہیں (ج اول) ۲۲۱

—— دستاویز کے بجائے رہن (ج اول) ۲۲۱

—— رہن میں سود کی صورت (ج اول) ۲۲۲

—— متوفی کے ترکہ میں سے پہلے قرض کی ادائیگی۔ (ج اول) ۳۲۷ تا ۳۲۹

قرعہ اندازی

—— قرعہ اندازی کی جائز صورت (ج اول) ۴۴۲ (ج سوم) ۳۱۱

—— مشرکانہ فال گیری (ج اول) ۴۴۲

قریش

—— ان کی تاریخ، مکہ میں ان کا بسنا، ان کی تجارت کا چمکنا اور عرب کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ قبیلہ بن جانا (ج ششم) ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۸ - ۴۷۹

—— ان کو جو کچھ بھی نصیب ہوا بیت اللہ کی بدولت ہوا (ج ششم) ۴۷۴ تا ۴۷۸

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان کا بیجا فخر و ناز (ج اول) ۵۵۳۔

—— ابرہہ کے حملے کے وقت انھوں نے بتوں کو چھوڑ کر صرف اللہ سے مدد مانگی (ج ششم) ۴۶۶ تا ۴۶۸

— واقعۂ فیل کے بعد کئی سال تک وہ صرف اللہ کی عبادت کرتے رہے (ج ششم) ۴۶۸۔

— اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہ کیا عقیدہ رکھتے تھے (ج ششم) ۵۳۵۔ ۵۳۶۔

— عرب میں ان کی حیثیت (ج سوم) ۶۵۱۔ ۶۵۲۔

— عرب میں ان کے اثرات (ج دوم) ۱۴۳۔ ۳۵۶۔

— ان کی اصل گمراہی یہ تھی کہ وہ اللہ کے ساتھ دوسرے الٰہوں کی عبادت بھی کرتے تھے۔ (ج ششم) ۵۰۳ تا ۵۰۸

— ان کے مذہبی اور اخلاقی جرائم۔ (ج اوّل) ۱۰۴۔ ۱۱۱۔ ۱۵۷۔ ۱۶۵

— ان کا مادہ پرستانہ نقطۂ نظر (ج دوم) ۴۵۸۔

— ان کے مذہبی اور نسلی دعووں پر قرآن کی ضرب (ج دوم) ۱۴۳۔ ۱۸۳۔

— قرآن کی ان کو تلقین کہ صرف اللہ ہی ایک رب اور الٰہ ہے (ج ششم) ۵۳۵ تا ۵۴۳۔

— قرآن کی ان کو دعوت کہ صرف اس خدا کی عبادت کرو جس کے گھر کی بدولت تمہیں یہ نعمتیں نصیب ہوئی ہیں (ج ششم) ۴۷۷۔ ۴۷۸۔

— وہ ایک سرکش قوم تھے (ج پنجم) ۱۷۳۔ ۱۷۴۔

— وہ مجرم اور کافر تھے۔ (ج ششم) ۵۳۔ ۶۸۔ ۸۱۔ ۹۲۔ ۱۴۶۔ ۲۸۳۔ ۳۰۰۔ ۳۰۵۔ ۵۰۳۔

— وہ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۔

— ان کی گمراہی کا بنیادی سبب خوفِ آخرت کا فقدان تھا۔ (ج ششم) ۱۴۱۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۲۰۳۔

— زمانۂ جاہلیت میں ان کی اخلاقی پستی اور ان کے گمراہانہ عقاید (ج چہارم) ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹ (ج ششم) ۲۶۴۔ ۲۶۵

— دعوتِ اسلامی کے مقابلے میں ان کی ہٹ دھرمی (ج سوم) ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۷۴۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸ (ج پنجم) ۱۸۳

— اسلام کو نہ ماننے کے لیے ان کے عذرات اور وجوہ (ج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶۔ ۶۱۲۔ ۶۵۰ تا ۶۵۶۔ ۶۶۰ تا ۶۶۴۔ ۶۶۶۔

(ج ششم) ۵۴۸-
—— وہ سرے سے وحی و رسالت کے منکر تھے (ج چہارم) ۲۵۱-۲۵۲-
—— وہ قرآن کو جادو قرار دیتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۱۰-۵۳۵-۶۰۳-۶۰۴
—— ان سرداران قریش کی اخلاقی حالت جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ (ج چہارم) ۲۲۱-۲۲۲ (ج ششم) ۶۰-۶۱-۱۴۱-۱۴۶ تا ۱۴۸-
—— وہ قرآن کو سن کر کس طرح متاثر ہوتے تھے۔ (ج چہارم) ۴۳۴-۴۳۵
—— وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کا وزن کیا کچھ محسوس کرتے تھے (ج چہارم) ۳۱۷-
—— وہ اپنے دلوں میں آپؐ کی صداقت کے معترف تھے۔ (ج چہارم) ۴۳۵
—— ان کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مصالحت کی کوشش۔ (ج چہارم) ۳۱۶-۳۱۷-۴۳۴-۴۳۵- (ج ششم) ۵۶-۶۰-۵۰۰-۵۰۱-
—— قریش کو قرآن سننے سے چڑ تھی (ج پنجم) ۲۴۵-
—— قرآن سن کر قریش کا صحابہ پر تشدد۔ (ج پنجم) ۲۴۵-۲۴۶
—— قرآن سن کر وہ غصے سے آگ بگولہ ہو جاتے تھے۔ (ج ششم) ۶۸-۱۱۹-
—— قرآن کے مقابلے میں ان کے ایک سردار کا متکبرانہ رویہ (ج ششم) ۱۷۵
—— مسلمانوں پر ان کے مظالم۔ (ج اول) ۱۰۴- (ج چہارم) ۴۵۶-۴۵۸-۴۹۶
—— مکہ معظمہ کے حرم میں جانوروں تک کے لیے امن تھا مگر قریش نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر طرح کے مظالم کو حلال کر رکھا تھا۔ (ج ششم) ۳۳۹-۳۴۰-
—— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کسی مداہنت و مصالحت کا امکان نہ پا کر وہ پوری طرح آپؐ کی مخالفت پر تل گئے۔ (ج ششم) ۵۴۷-۵۴۸-
—— وہ کس طرح مسلمانوں کو دیکھ کر ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ (ج ششم) ۲۸۳-۲۸۴-
—— قیامت کا ذکر سن کر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑاتے تھے۔ (ج ششم) ۸۴-
—— ان کے انکار آخرت کا جواب (ج ششم) ۳۲۱-۳۲۲-

— ان کو تنبیہ کہ جس چیز کا تم مذاق اڑا رہے
ہو وہ بڑی سخت چیز ہے۔ (ج ششم)
۸۴ - ۸۸ - ۸۹۔
— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین مخالف
قریش کا خوشحال طبقہ تھا۔ (ج ششم) ۱۳۰
— اسلام کے مقابلے میں ان کی سازشیں
(ج پنجم) ۱۴۲۔
— ان کی قوت کا گھمنڈ اور اس کی حقیقت
(ج پنجم) ۲۴۰۔
— ان کی حق سے گریز کی روش کے لیے
جانوروں کی مثال (ج ششم) ۱۵۱ - ۱۵۵
— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلیغ شروع
کرتے ہی وہ آوازے کسنے کے لیے
چاروں طرف سے دوڑ پڑتے تھے۔
(ج ششم) ۹۲ - ۹۳۔
— قرآن کی دعوت کے خلاف ان کا رویہ
(ج چہارم) ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۴۰ - ۴۴۳
۵۶۲ - ۵۶۳ - (ج ششم) ۵۱ - ۶۱ - ۶۸ تا ۸
۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۷ تا ۱۴۹ - ۲۰۲ - ۲۵۶
۲۹۱ - ۳۰۰ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۹۸۔
— سرداران قریش کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کو نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور اللہ
کی طرف سے اس کا جواب (ج چہارم)
۳۲۱ - ۳۲۲۔
— ان کے اندر ایک مصلحت پرست گروہ
بھی تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو
حق پر جانتا تو تھا۔ مگر ساتھ نہیں دے
رہا تھا۔ (ج چہارم) ۳۸۹۔
— محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹے اتہامات
(ج چہارم) ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۸۰ - ۲۸۱
۲۸۵ - ۴۱۶ - ۴۳۴ - ۵۶۲ - ۵۶۳
(ج پنجم) ۱۶۰ - (ج ششم) ۵۶ - ۵۸ تا ۶۰
— ان کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام
کہ آپ اقتدار کے طالب ہیں اور
اپنی سرداری قائم کرنا چاہتے ہیں (ج چہارم)
۳۲۰۔
— پیغمبر اسلام پر ان کے جھوٹے الزامات
کا پول کھل گیا۔ (ج پنجم) ۱۴۲۔
— وہ خود مانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر جو الزامات وہ رکھتے ہیں وہ
جھوٹے ہیں۔ (ج سوم) ۱۴۸ (ج چہارم)
۹ - ۱۶۷ - ۱۷۱ - ۲۷۱۔
— نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا اعتراض
کہ ادنیٰ لوگ آپ کی دعوت پر جمع
ہوئے ہیں۔ (ج اول) ۳ ۵۴۔
— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا

— سوال کہ اپنے رب کا نسب بتائیے۔ (ج ششم) ۵۴۰۔

— ان سے استفسار کہ تمہارے پاس کیا غیب کا علم ہے جس سے تمہیں معلوم ہوگیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول نہیں ہیں (ج ششم) ۶۶-۶۷

ان کا عقیدۂ آخرت پر تعجب اور استہزا (ج ششم) ۲۲۱-۲۲۴-۲۲۵

— ان کی تنبیہ کے لیے باغ والوں کی ایک مثال۔ (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳

— ان کی آنکھیں کھولنے کے لیے انھیں کے ایک سردار کا کردار پیش کیا جاتا ہے۔ (ج ششم) ۵۶-۶۰ تا ۶۲

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مطالبہ کہ ان میں سے ہر شخص کے نام اللہ کی طرف سے ایک ایک خط آنا چاہیے۔ (ج ششم) ۱۵۵-۱۵۶۔

— وہ دنیا سے محبت رکھتے تھے اور آخرت کے بھاری دن کو نظر انداز کیے ہوئے تھے۔ (ج ششم) ۲۰۳

— قیامت کی تاریخ پوچھنے پر ان کو جواب (ج ششم) ۵۲-۱۲۱-۲۰۶-۲۱۱-۲۴۰ ۲۴۳ تا ۲۴۸

— مکی زندگی کے آخری دور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے مظالم (ج چہارم) ۵۹۶-۵۹۷۔

— مکہ کا وہ قحط جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پر رونما ہوا۔ (ج چہارم) ۵۵۶ ۵۶۲ تا ۵۶۴۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے یہ کہنا کہ جو کلمہ میں لایا ہوں اسے مان لو تو عرب و عجم تمہارے تابع ہو جائیں گے۔ (ج چہارم) ۳۱۶-۳۱۷

— حضرت ابراہیم اپنی اولاد کے لیے تعلیم حق محفوظ کر گئے تھے بعد میں ان لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی چھوڑ کر بت پرست قوموں کی پیروی اختیار کر لی۔ (ج چہارم) ۵۴۴-۵۴۵۔

— مسلمانوں کو اسلام سے پھیرنے کے لیے ان کی چالیں۔ (ج سوم) ۶۸۲ تا ۶۸۴ (ج چہارم) ۲۲۸۔

— ان کا اپنے شرک پر عیسائیوں کے شرک سے استدلال۔ (ج چہارم) ۵۴۶۔

— محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے

کے لیے ان کی حجتیں (ج چہارم) ۲۱۰۔ ۴۳۶۔ ۴۶۴۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۲۳۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۸۔ ۶۱۲۔ (ج ششم) ۳۹۔ ۴۰۔ ۵۱ تا ۵۴۔ ۵۶۔ ۵۸ تا ۶۰۔ ۶۸۔ ۱۱۹۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۶۔ ۱۴۹۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۷ تا ۳۹۹۔ ۵۲۰ تا ۵۲۴۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔

— ان کا یہ الزام کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود سوچ سوچ کر قرآن تصنیف کر رہے ہیں ورنہ یہ اللہ کی طرف سے ہوتا تو اکٹھا نازل ہو جاتا۔ (ج ششم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔

— وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لانے کی کیا وجہ بیان کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔ ۳۲۱

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو زک دینے کے لیے ان کی تدبیریں (ج چہارم) ۸ تا ۱۰۔ ۳۸۸۔ ۴۳۶۔ ۴۵۳۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۶۲۔ ۴۶۴۔ ۴۹۶۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔

— آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے ان کی سازشیں۔ (ج چہارم) ۳۸۸۔ ۴۳۶۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ان کی بددعاؤں اور قتل کے منصوبوں کا جواب (ج ششم) ۳۹۔ ۴۰۔ ۵۳۔ ۵۴

— قرآن کا ان سے استفسار کہ جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے کسی اجر کے طالب نہیں ہیں تو پھر ان کی تبلیغ پر تم اس قدر سیخ پا کیوں ہو رہے ہو۔ (ج ششم) ۶۶۔ ۶۷۔

— قریش مکہ کو سخت تنبیہ (ج پنجم) ۲۴۰

— قریش مکہ کی ناکامی کی پیش گوئی۔ (ج پنجم) ۲۴۰۔

— قیامت کے روز کفار قریش کی حالت (ج پنجم) ۲۴۰

— قوم نوح علیہ السلام سے ان کی مماثلت (ج ششم) ۱۰۰۔ ۱۰۳۔

— ان کو خبردار کیا گیا کہ اسلام کے خلاف ان کی چالوں کے جواب میں اللہ بھی ایک چال چل رہا ہے جس کا نتیجہ عنقریب سامنے آ جائے گا۔ (ج ششم) ۳۰۵۔ ۳۰۶۔

— انھوں نے ہجرت کے بعد مسلمانوں کے لیے حج کا راستہ بند کر دیا۔ (ج سوم)

۱۹۶۔ ۲۱۵۔ ۲۲۱۔

—— اللہ تعالیٰ کا اعلان کہ ان کو کعبہ کی تولیت کا حق نہیں پہنچتا جب تک کہ وہ کافر ہیں۔ (ج دوم) ۱۴۳۔

—— ان کی مخالفت اسلام کے اسباب۔ (ج سوم) ۲۲۔ ۱۴۵۔ ۴۴۰۔ ۴۴۴۔ ۴۷۴ ۵۸۴۔ ۶۵۰ تا ۶۵۲۔ ۶۶۰ (ج چہارم) ۲۲۳۔ ۳۱۸۔ ۳۸۹۔ ۴۴۴۔ ۴۶۵ ۵۰۴۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶

—— مکی دور میں اسلام کا راستہ روکنے کے لیے ان کی کوششیں اور ان کی ناکامی کے اسباب (ج سوم) ۶۔ ۷۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۱۴۵۔ ۱۴۷ تا ۱۴۹۔ ۲۳۲۔ ۲۴۳

—— ان کا صلح حدیبیہ کی علانیہ خلاف ورزی کرنا (ج دوم) ۱۵۴

—— قریش نے جب صلح حدیبیہ توڑ دی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر حملہ کی تیاری کی۔ (ج پنجم) ۲۲۴

—— ان کی آخری شکست (ج دوم) ۱۶۷

—— ان کی اس غلط فہمی کا ازالہ کہ انھیں جو دنیوی نعمتیں حاصل ہیں وہ اللہ کے ہاں ان کی مقبولیت کی دلیل ہیں اور اور ان کے لیے دنیا کی طرح آخرت میں بھی دلپسند انجام ہے۔ (ج ششم) ۵۷ ۶۴۔ ۶۵۔ ۹۲۔ ۹۳۔

—— حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تلقین کہ آپ کے ساتھ جو بیہودگیاں وہ کر رہے ہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے کر دیں (ج ششم) ۱۲۹۔ ۱۳۰

—— قریش کو تنبیہ کہ:

—— (۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اپنی روش نہ بدلو گے تو تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے جائیں گے (ج ششم) ۸۵۔ ۹۲ تا ۹۴

—— (۲) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو آج تم بے زور دیکھ کر اس کو دبانے کی کوشش کر رہے ہو مگر ایک وقت آئے گا جب معلوم ہو جائے گا کہ اصل میں بے یار و مددگار کون ہے (ج ششم) ۱۲۰۔ ۱۲۱

—— (۳) اللہ کے مقابلے میں کوئی تمہاری مدد نہیں کر سکتا۔ (ج ششم) ۵۰۔ ۵۱۔

—— (۴) اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تم نے نہ مانی تو فرعون نے بھی اللہ کے رسول کی بات نہ مانی تھی، اس کا انجام دیکھ لو۔ (ج ششم) ۱۳۱۔

(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

قسم
— اس کی اخلاقی اور دینی اہمیت (ج دوم) ۵۶۹۔
— اس کو توڑنے کی ممانعت (ج دوم) ۵۶۶۔ ۵۶۹۔
— قسم توڑنے کا کفارہ (ج اول) ۱۷۱-۵۰۱ (ج چہارم) ۳۴۲ (ج ششم) ۱۸۔
— بے معنی قسموں پر گرفت نہیں۔ (ج اول) ۱۷۱۔
— مہمل قسموں کا حکم۔ (ج اول) ۵۰۰۔
— اس کی حفاظت کرنے کی تاکید۔ (ج اول) ۵۰۰۔
— قسموں کو بیچنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں (ج اول) ۲۶۶
— نیکی اور تقویٰ سے باز رکھنے والی قسموں کی ممانعت اور ان کو توڑ دینے کا حکم (ج اول) ۱۷۱۔ (ج سوم) ۲۷۲-۲۷۳
— قسمیں فوراً پوری کر دینا ضروری نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۲۔
— شہادت کے لیے قسم (ج اول) ۵۱۲
— انشاء اللہ کہے بغیر قسم کھا کر یہ نہ کہہ دینا چاہیئے کہ میں فلاں کام کروں گا۔ (ج ششم) ۶۲
— زیادہ قسمیں کھانے والا گھٹیا آدمی ہوتا ہے (ج ششم) ۶۰-۶۱ (مزید دیکھو "اقسام القرآن")

قصاص
— اس کے معنی (ج اول) ۱۳۷
— اس کا جاہلی تصور (ج اول) ۱۳۸
— قصاص میں سوسائٹی کی زندگی ہے (ج اول) ۱۳۹
(مزید دیکھو "قانونِ اسلامی")

قصر
— (دیکھو "نماز")

قضا و قدر
— (دیکھو "تقدیر")

قنوت
— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۹۴-۹۵

قیامت
— اس کا وقت مقرر ہے۔ (ج دوم) ۳۶۸- ۵۰۶ (ج چہارم) ۲۰۲-۲۰۴
— وہ اچانک آئے گی (ج دوم) ۱۰۵- ۴۳۶- ۵۵۸- ۵۵۹ (ج سوم) ۱۴ ۲۴۵- (ج چہارم) ۲۶۴- ۲۶۵، ۵۴۹ (ج ششم) ۴۲
— اس کا وقت خدا کے سوا کسی کو نہیں معلوم (ج دوم) ۱۰۵- ۵۰۶- (ج سوم) ۸۹- ۹۰- (ج چہارم) ۲۸- ۱۳۳- ۱۴۴- ۴۶۶- ۵۵۱ (ج پنجم) ۱۳۷-

(ج ششم) ۵۲۔ ۱۲۱۔ ۲۴۷
— اس کا وقت مخفی رکھنے کی مصلحت (ج سوم) ۹۰۔
— وہ ضرور واقع ہوگی اور کوئی اسے دفع کرنے والا نہیں ہے (ج ششم) ۸۴
— وہ ایک غیر مشتبہ حقیقت ہے (ج اول) ۵۲۷۔ (ج چہارم) ۵۹۱۔
— وہ اسی زمین پر قائم ہوگی (ج سوم) ۱۲۴۔ ۱۲۵۔
— بڑا خوفناک دن (ج اول) ۵۲۸۔
— اس کا آنا قطعی ہے۔ (ج اول) ۵۸۳۔ (ج سوم) ۱۶۔ ۸۹۔ ۲۰۳۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔ (ج ششم) ۱۳۱
— اس کا برپا ہونا ہر وقت ممکن ہے (ج چہارم) ۱۷۷
— وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ (ج ششم) ۱۴۶
— سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن (ج ششم) ۱۹۷
— بھاری دن (ج ششم) ۲۰۳
— ہنگامہ عظیم (ج ششم) ۲۴۶
— عظیم حادثہ (ج ششم) ۵۳۴
— عذاب بمعنی قیامت (ج ششم) ۸۲۔ ۹۱۔ ۲۳۲۔
— یوم عظیم اور یوم القیامت (ج دوم) ۹۲۔ ۲۹۴۔ ۳۴۸۔ ۳۶۶۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ (ج سوم) ۶۸ (ج ششم) ۲۸۰
— بازپرس یا حساب کا دن (ج دوم) ۹۰۔ ۱۹۴۔ (ج سوم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۴۴۔ ۱۶۲۔ ۲۰۶۔ ۳۰۳۔ ۵۰۳۔ ۶۸۳۔ (ج پنجم) ۱۳۵۔ ۱۳۶۔
— پورے پورے اجر پانے کا دن (ج اول) ۳۰۸۔ (ج دوم) ۵۰۶۔
— قیامت بارجیت کا دن ہوگا (ج پنجم) ۵۳۶ تا ۵۴۰۔
— اللہ سے ملاقات کا دن (ج دوم) ۳۴۔ ۲۸۹۔
— قیام قیامت کے دلائل (ج دوم) ۲۴۴۔ ۴۴۳۔ (ج سوم) ۷۳۴
— قیامت کے بارے میں قرآن کا مخصوص انداز بیان (ج ششم) ۴۔
— اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی۔ (ج سوم) ۲۴۵۔
— اختلافات کے فیصلے کا دن (ج اول) ۱۰۴ (ج دوم) ۳۲۔ ۱۰۵۔ ۳۱۱۔ ۴۳۶۔ ۵۱۶۔ ۵۵۸۔ ۵۶۸۔ ۵۸۱۔ (ج سوم) ۶۸۔ ۲۱۱۔ ۲۴۵۔ ۲۴۹۔ (ج چہارم)

۵۰-۵۸۶ (ج ششم) ۲۱۱-۲۱۵-۲۲۸
— قرب قیامت کا ذکر (ج پنجم) ۲۲۲-
۲۲۳-۲۲۸-۲۳۰-
— اس کے قریب ہونے کا مطلب۔
(ج ششم) ۲۳۲-۲۳۳
— معجزۂ شق قمر قرب قیامت کی علامت
ہے۔ (ج پنجم) ۲۳۰-
— قیامت کا نقشہ اور اس کی کیفیت۔
(ج دوم) ۱۰۵- ۳۶۸-۴۹۱ تا ۴۹۳
(ج سوم) ۱۰-۱۱- ۲۸- ۴۸-۱۲۲-
۱۲۷- ۱۹۹-۲۰۰-۲۴۶-۶۰۶-
۶۰۷- (ج چہارم) ۳۸۲-۳۸۳-۵۶۲
(ج پنجم) ۱۱۸ تا ۱۲۷-۱۶۶-۲۲۸-
۲۳۲-۲۴۰-۲۶۴-۲۶۷-۲۷۷
(ج ششم) ۷۴-۷۵-۸۸-۸۹-۹۴
۱۳۰-۱۳۱-۱۶۵ تا ۱۶۷-۱۷۱-
۱۷۵-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۴ تا ۲۱۶
۲۲۸-۲۲۹-۲۳۸-۲۳۹-
۲۵۵-۲۶۰-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۷
۲۸۱-۲۸۲-۲۸۶-۲۸۸ تا ۲۹۰-۳۱۶
۳۲۱-۳۳۲-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۴ تا
۴۳۷-
— اس کے مراحل۔ (ج ششم) ۷۴-۷۵-۱۶۵

۱۶۶-۲۱۱-۲۲۸-۲۳۸-۲۳۹-
۲۶۳-۲۶۴-۲۶۷-۲۷۳-۳۲۰-
۴۲۰-۴۳۵-۴۳۶-
— زمین و آسمان کی اس روز کیا حالت
ہوگی۔ (ج ششم) ۷۴-۸۸-۸۹-
۱۳۰-۱۳۱-۲۱۱-۲۲۸-۲۶۷-
۲۷۳-۲۸۸-۳۳۲-۴۲۰-۴۲۱
۴۳۵-۴۳۶-
(مزید دیکھو "آسمان" اور "زمین")
— اس دن انسان کے سامنے ساری حقیقت
کھل جائے گی۔ (ج پنجم) ۲۸۶
— زمین یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی (ج پنجم)
۲۷۶-۲۷۷
— علامات قیامت (ج سوم) ۱۸۶-
۱۸۷-۲۰۴-۶۰۵ (ج چہارم) ۵۶۴
— تمام انسانوں کو زندہ کر کے جمع کیا جائے گا
(ج اول) ۳۷۸-۵۲۷-۵۸۰- (ج دوم)
۲۸۱-۲۸۹-۳۶۷-۵۰۶- (ج سوم)
۶۶-۲۷۰-۵۰۵-۶۶۷ (ج ششم)
۲۱۵-۲۴۰-۲۸۰-۴۲۳
— مجرمین ایک دوسرے پر لعنت
بھیجیں گے۔ (ج سوم) ۲۹۲-
— اس دن دیدے پتھرانے اور دل الٹنے

کی نوبت آجائے گی۔ (ج سوم) ۴۰۹-۴۱۰
(ج ششم) ۱۶۵-۱۶۶-
— جس دن اللہ کہے گا کہ حشر ہو جائے
اسی دن وہ ہو جائے گا۔ (ج اول) ۵۵۲
— صورِ قیامت پھونکنے کا مفہوم (ج اول)
۵۵۲-
— اس کے ٹالنے کی طاقت اللہ نے کسی
کو نہیں دی (ج سوم) ۱۷۶۔ (ج چہارم)
۵۱۴۔ (ج پنجم) ۲۲۲-۲۲۳
— تمام انبیاء ہر زمانہ میں قیامت کی خبر
دیتے رہے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۶۵
— اس روز انسان بکھرے ہوئے
پروانوں کی طرح ہوں گے (ج ششم)
۴۳۵-۴۳۶-
— اس روز مردوں کے زندہ ہو کر اٹھنے
کی کیفیت (ج دوم) ۵۳۷ (ج سوم)
۷۴۹-
— اس روز نفسی نفسی کا عالم ہوگا۔ (ج دوم) ۵۷۹
— ظالم کہیں سے مدد نہ پا سکیں گے (ج سوم)
۶۳۹-
— گمراہ لوگ کس حالت میں لائے جائیں گے
(ج دوم) ۶۴۵
— اس دن دوستیاں اور رشتہ داریاں
ختم ہو جائیں گی۔ اور اولاد کام نہ آئے گی
(ج سوم) ۶۹۲۔ (ج پنجم) ۴۲۴-۴۲۵
— اس کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کو
عذاب کا مزہ چکھایا جاتا ہے۔ (ج پنجم)
۱۸۳-
— خدا کی عدالت میں تمام انسانوں کی پیشی
(ج دوم) ۶۳۱۔ (ج پنجم) ۱۱۸
— روزِ قیامت کی سختیاں۔ (ج چہارم)
۳۹۶-
— نامۂ اعمال پیش ہوں گے۔ (ج دوم)
۶۰۴
— اعمال کے وزن پر فیصلہ ہوگا۔ (ج دوم)
۹ (ج پنجم) ۱۲۷-
— ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا بدلہ ملے گا
(ج دوم) ۵۷۶-
— اس دن کی سختی بچوں کو بوڑھا کر دے گی
اور اس کی سختی سے آسمان پھٹا جاتا
ہوگا۔ (ج ششم) ۱۳۱-
— روزِ قیامت کو منادی کی جائے گی۔
(ج پنجم) ۱۲۵ تا ۱۲۷
— چاند بے نور کر کے سورج کے ساتھ
ملا دیا جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۵-۱۶۶، ۲۶۳
— اس روز زمین پھٹ جائے گی

(ج پنجم) ۱۲۷

— اس دن آسمان چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا (ج پنجم) ۲۶۴۔

— اس دن پہاڑ اڑتے پھریں گے (ج پنجم) ۱۶۶۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ (ج ششم) ۲۶۳

— سمندر پھٹ جائیں گے اور بھڑکا دیے جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۶۴۔ ۲۷۳

— اس روز کسی کی کوئی چال کام نہ آئے گی (ج پنجم) ۱۸۳۔

— مجرمین اس دن کوئی چال نہ چل سکیں گے (ج ششم) ۲۱۶۔

— وہ دن کفار کے لیے بہت سخت ہو گا (ج پنجم) ۲۳۲۔ ۲۴۰۔

— اس دن کفار کو آگ میں ڈالا جائے گا۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔ ۱۲۱۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۲۴۰۔ ۲۶۵۔ ۵۴۱۔

— اس دن جنوں اور انسانوں سے پورا پورا حساب لیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۲۶۲۔ ۲۶۳۔

— اس دن مجرمین کے گناہ چھپ نہ سکیں گے (ج پنجم) ۲۶۴۔ ۲۶۵

— اس دن مجرمین کو پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ (ج پنجم) ۲۶۵۔

— اس دن منکرین کو کیسے سزا دی جائے گی (ج پنجم) ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۸۲ تا ۲۸۴۔

— اس دن مجرمین آگ اور کھولتے پانی کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ (ج پنجم) ۲۶۵۔

— اس دن لوگوں کو تین گروہوں میں بانٹ دیا جائے گا۔ (ج پنجم) ۲۷۷

— اس روز قبریں کھول دی جائیں گی۔ (ج ششم) ۲۷۳۔

— اس روز کوئی راز چھپا نہ رہ جائے گا۔ (ج ششم) ۷۵

— اس روز اعمال کے پیچھے کام کرنے والی نیتیں، اغراض، اور باطنی محرکات بھی بے نقاب کر دیے جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔

— نامۂ اعمال لوگوں کے ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ (ج ششم) ۷۵۔ ۷۶۔ ۲۶۷

— مجرمین نامۂ اعمال ملنے سے پہلے ہی یاد کرنا شروع کر دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا کر کے آئے ہیں۔ (ج ششم) ۲۴۶۔ ۲۴۷

— انسان کو سب اگلا پچھلا کیا دھرا بتا دیا۔

جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶۔۲۷۳۔۲۷۴۔۲۷۴۔

___ مجرمین کا بُرا حال ہو گا۔ (ج ششم) ۹۴۔ ۲۳۹۔

___ وہ دن اہلِ ایمان کے لئے ہلکا اور کفار کے لئے بھاری ہو گا۔ (ج ششم) ۱۴۶۔ ۲۶۰۔

___ قیامت ایسی چیز نہیں جس سے کوئی بے خوف ہو۔ (ج ششم) ۹۱۔

___ اس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی۔ (ج ششم) ۱۹۶۔

___ اُسے کس روز کے لئے اٹھا رکھا گیا ہے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔

___ قیامت کے وقوع پر خود قیامت، نفسِ لوامہ اور کائنات کے کارکن فرشتوں کی قسم۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

___ روزِ قیامت علی الاعلان اس بات کا مظاہرہ کروا دیا جائے گا کہ کون عبادت گزار تھا اور کون نہ تھا۔ (ج ششم) ۶۵-۶۶۔

___ انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیجا ہے۔ (ج ششم) ۲۳۲-۲۶۷۔

___ مجرمین چاہیں گے کہ کاش انھوں نے اس دن کے لئے کچھ پیشگی سامان کر لیا ہوتا۔ (ج ششم) ۳۴۲۔

___ جگری دوست اپنے دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔

___ مجرم اپنی اولاد، بیوی، بھائی اور قریبی قریب ترین خاندان حتیٰ کہ روئے زمین کے تمام انسان بھی فدیے میں دے ڈالے تو یہ تدبیر کسی کام نہیں آئیگی۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔

___ انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور اولاد سے بھاگے گا اور کسی کو بھی کسی کا ہوش نہ ہو گا۔ (ج ششم) ۲۵۹-۲۶۰۔

___ کسی کے لئے کچھ بھی کرنا کسی کے اختیار میں نہ ہو گا۔ (ج ششم) ۲۷۵-۲۷۶۔ (دیکھو "شفاعت")

___ اس روز فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہو گا۔ (ج ششم) ۲۷۵۔

___ اللہ ہی کو معلوم ہو گا کہ کون جزا اور کون سزا کا مستحق ہے۔ (ج ششم) ۴۳۱-۴۳۲۔

—— اس روز کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور اللہ کے حضور حاضر ہونا پڑیگا۔ (ج ششم) ۱۶۶۔

—— مجرمین اپنے لئے موت کی تمنا کریں گے لیکن ان کے لئے پچھتاوے کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۹۰۔۳۳۲۔ ۳۳۳۔

—— مجرمین کو اس روز اللہ جیسا عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

—— انسانی جانیں ان کے دنیوی جسموں سے جوڑ دی جائیں گی۔ (ج ششم) ۲۶۴۔

—— زندہ دفن کی ہوئی بچیوں سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس قصور میں ماری گئیں۔ (ج ششم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔

—— قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے کوئی وکالت نہ کر سکے گا۔ (ج اول) ۲۹۵۔

—— کفار اپنی غفلت پر پچھتائیں گے۔ (ج سوم) ۱۸۶۔

—— مسلمانوں اور منافقوں کے درمیان قیامت ہی کو فیصلہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۱۳۔

—— اہلِ کفر کو قیامت کے دن کوئی قدرِ سزا سے بچا نہ سکے گا۔ (ج اول) ۴۶۸۔

—— گمراہ لوگ اُس وقت کس حالت میں لائے جائیں گے۔ (ج سوم) ۱۲۴ تا ۱۳۱۔

—— اس روز مجرمین کس طرح پکڑے جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔

—— اس روز اللہ مجرمین سے انتقام لے گا۔ (ج چہارم) ۵۶۳۔

—— تمام انسانوں کے بیک وقت حاضر کئے جانے کا دن۔ (ج سوم) ۸۴۔ ۸۱۔ ۲۹۴۔ ۶۰۵۔ ۶۵۴۔ (ج چہارم) ۲۰۸۔ ۵۹۱۔

—— نظامِ کائنات کا درہم برہم ہو کر از سرِ نو قائم ہونا۔ (ج اول) ۵۵۲۔

—— وہ کس لئے آئے گی۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔ ۱۷۵۔

—— اس سے پہلے سب ہلاک ہو جائیں گے۔ (ج دوم) ۶۲۶۔

—— اُس روز زمین جھٹکے پر جھٹکے کھائیگی۔ (ج ششم) ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

—— اس روز دنیا پرستوں اور منکرینِ آخرت کے تمام اعمال بے وزن

ہوں گے۔ (ج سوم) ۴۹۔

___اس روز یہ بات عیاں ہو جائے گی کہ ساری کائنات اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔

___شیطان کو اس دن تک کے لئے مہلت دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۸۔

___اس پر ایمان لانے میں شیطان مانع ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔

___منکرین آخرت کی بدحواسی اور بدانجامی۔ (ج سوم) ۴۴۰۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ (ج پنجم) ۱۶۶۔ ۱۸۳۔

___اس کا برپا کرنا اللہ کے لئے کیسے مشکل ہو سکتا ہے جبکہ اس نے یہ وسیع عظیم کائنات اور یہ زمین اس سروسامان کے ساتھ تخلیق کی۔ (ج ششم) ۲۴۴ تا ۲۴۶۔

___اس روز انبیاء گواہی دیں گے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔

___قیامت کے روز حضرت عیسیٰؑ کا اہل کتاب پر گواہی دینا۔ (ج اول) ۴۲۱۔

___قیامت برحق ہے اور اس سے خبردار کر دیا گیا ہے، اب جو چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرے۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

___اس پر ایمان لانا ہی سیدھا راستہ ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۷۔ ۵۴۸۔

___اس روز خدا کی نعمتیں صرف اہل ایمان کے لئے ہوں گی۔ (ج دوم) ۲۳۔

___اس کی ہولناکیاں نیک لوگوں کو خوفزدہ نہ کریں گی۔ (ج سوم) ۱۸۸۔ ۶۰۷۔

___اللہ کی سب سے بڑی رحمت یہ ہے کہ روز قیامت کی سختیوں سے آدمی بچ جائے۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

___اس روز مومن اور کافر سب خدا کی حمد کریں گے۔ (ج دوم) ۶۲۳۔

___مومنین کے چہرے بارونق اور تروتازہ ہوں گے اور مجرمین کے چہرے اداس ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۲۶۰۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔

___اس دن کے شر سے اللہ کن لوگوں کو بچا لے گا۔ (ج ششم) ۱۹۶۔ ۱۹۷۔

___اس روز جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ دل پسند عیش میں ہوگا اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہ گہری کھائی میں ڈال دیا جائیگا۔ (ج ششم) ۳۵۴ تا ۴۷۔

___اس روز اللہ جلوہ فرما ہوگا۔ (ج ششم) ۳۳۲۔ ۳۳۳۔

___اس روز دیدار الٰہی کا شرف کن کو حاصل ہوگا۔ (ج ششم) ۱۷۱ تا ۱۷۴۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔

___اس روز فرشتے آسمان کے اطراف و جوانب

میں ہوں گے اور آٹھ فرشتے عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ (ج ششم) ۷۵۔

— اس کے آنے کی تاریخ کفار کس غرض کے لئے پوچھتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸۔۲۹۔ ۱۳۳۔۱۷۴۔۲۰۲ تا ۲۰۴۔۲۶۴۔

معترضین اس کے قیام کا بار بار کیوں تقاضا کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔

اس کے وقوع کا وقت دریافت کرنے والوں کو جواب۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔۲۰۴۔ (ج ششم) ۸۴۔۸۶ تا ۸۹۔۱۲۱۔۱۶۵۔ ۱۶۶۔۱۷۱۔۱۷۴۔۱۷۵۔۲۰۶۔۲۱۱۔ ۲۴۰۔۲۴۶ تا ۲۴۸۔۲۶۳۔ (مزید تفصیلات کیلئے دیکھو "آخرت" "حشر"، "جزا و سزا"، "شفاعت" اور "نامۂ اعمال")

ک

کافر —— (دیکھو "کفر")

کاہن ——

— کاہن کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۱۷۲۔۱۷۳۔

— کاہنوں کا طریقِ کار۔ (ج پنجم) ۱۷۲۔۱۷۳۔

— قریش کے لوگ آنحضورؐ پر کاہن ہونے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔۱۷۲۔۱۷۳۔

کائنات ——

— اللہ کائنات اور اس کی ہر شے کا رب ہے۔ (ج ششم) ۲۳۱۔

— وہ کائنات کی سلطنت کا مالک ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

— اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کائنات میں کتنی اور کیسی مخلوق پیدا کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

— کائنات میں کہیں ٹھیراؤ نہیں، ایک مسلسل تغیر اور درجہ بدرجہ تبدیلی ہے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔

— کائنات ایک منظم اور محکم سلطنت ہے جس میں ڈھونڈے سے بھی کوئی عیب یا نقص تلاش نہیں کیا جا سکتا۔ (ج ششم) ۳۸۔۴۱ تا ۴۴۔۳۲۴۔ ۳۲۶ تا ۳۲۸۔۵۸۰ تا ۵۸۲۔

— کائنات کی ہر چیز کو درست اور

راست پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۱۰-۳۱۱-

—انسان کو حقیقت سے باخبر کرنے کے لئے کائنات میں ہر طرف بے شمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۹-

—کارکن فرشتوں کے ذریعہ کائنات میں احکام الٰہی پر عمل ہو رہا ہے۔ (ج ششم) ۲۳۸- (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "آسمان" اور "زمین")

کبائر

—ان کی تین صورتیں (ظلم، فسق و معصیت، فجور)۔ (ج اول) ۲۴۶-۲۴۷-

—کبائر سے بچنے والوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیاں اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا۔ (ج اول) ۲۴۶-

کتاب

—بمعنی کتاب الٰہی یا کتب الٰہی۔ (ج دوم) ۴۹-۲۸۵-۳۷۰-۴۶۵-۴۹۷-۵۹۰-

—صحیفہ اور کتاب کا فرق۔ (ج چہارم) ۲۳۱-

—سابقہ انبیاء کے صحائف کو کتاب مبین کہا گیا۔ (ج پنجم) ۱۶۲-

(نیز دیکھو "آیۃ"، "

—ام الکتاب۔ (ج دوم) ۴۶۵- (ج چہارم) ۵۲۳-۵۲۴-

—اللہ کی کتاب سے فائدہ اٹھانے کی صحیح صورت۔ (ج دوم) ۸۷-

—کتاب کا نزول اللہ کی رحمت کا لازمی تقاضا ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۷-

—کتاب اللہ کی پیروی پر ثابت قدم رہنے کا مطالبہ۔ (ج دوم) ۸۷-

—اللہ کی رضا معلوم ہونے کا اصل ذریعہ اللہ کی کتاب ہے۔ (ج چہارم) ۵۳۲-

—بمعنی حکم یا فرمان الٰہی۔ (ج دوم) ۱۵۹-۱۹۲-۳۲۱-

—بمعنی سورۂ قرآن۔ (ج دوم) ۶-

—اللہ کی کتاب کو جھٹلانے والوں کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۴۲۶-۴۲۷- (ج ششم) ۲۳۰-

—بمعنی فیصلہ اور نوشتۂ تقدیر۔ (ج دوم) ۳۷۰-۶۲۶-

—بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۳۴-۳۸۳-۴۴۱-۴۶۹-۴۹۷-

—بمعنی لوح محفوظ یا دفتر خداوندی۔

(ج دوم) ۲۹۵-۳۲۴-

کتب آسمانی

— سب کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ (ج اول) ۵۱-۱۱۵-

— ان کے نازل کرنے کی غرض۔ (ج اول) ۱۶۲-۲۳۱-

— توریت و انجیل کی تاریخ۔ (ج اول) ۲۳۱-۲۳۲-

— حضرت عیسیٰؑ توریت کی اقامت کے لئے آئے تھے۔ (ج اول) ۲۵۳-

— جملہ کتب آسمانی کے لئے لفظ "الکتاب" کا استعمال۔ (ج اول) ۴۷۷-

— قرآن جملہ کتب آسمانی کا مصدق اور محافظ ہے۔ (ج اول) ۲۳۲-۴۷۷-

— پچھلے انبیاء کی لائی ہوئی کتابوں میں کس طرح تحریف ہوئی۔ (ج چہارم) ۴۹۴-۴۹۵-

— کسی کتاب آسمانی میں غیر اللہ کی بندگی کی تعلیم نہیں دی گئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۰-۲۱۱-

— قرآن سمیت تمام کتب آسمانی کی تعلیم ایک ہی تھی۔ (ج چہارم) ۵۲۳-۵۲۴- (ج ششم) ۳۱۵-

— انسانوں کی صحیح رہنمائی کے لئے کتابیں بھیجی گئیں۔ (ج ششم) ۱۹۰-

— کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت کیوں ضروری ہے۔ (ج ششم) ۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴-

— اللہ کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ دنیا پرست کافروں کے لئے آخرت میں وہی انجام ہے جو وہ خود چاہتے ہیں۔ (ج ششم) ۵۷-۶۴-۶۵-

— جن بھی ان ہی کتابوں پر ایمان لانے کے مکلف ہیں جو انسانوں کے درمیان انبیاء پر نازل ہوئی ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴-

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو "آیت" اور "قرآن")

کراماً کاتبین

— ان کی صفات اور ان کا کام۔ (ج ششم) ۷۴ تا ۷۶-

(مزید دیکھو "فرشتے")

کسب

—معنی وتشریح۔ (ج چہارم) ۲۶۹۔

—قرآن اعمال کو کسب کہتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۴۔

—ہر شخص اپنے کسب کردہ اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ (ج اول) ۶۰۵۔

کعبہ

—اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ نے اسے تعمیر کیا۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا ۲۲۱۔

—بیت المقدس سے پہلے کی مرکزی عبادت گاہ۔ (ج اول) ۱۲۴۔

—وہ شرک کے لئے نہیں بلکہ خدائے واحد کی بندگی کے لئے تعمیر کیا گیا تھا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

—اس کی علامات مقبولیتِ الٰہی۔ (ج اول) ۲۵۵۔

—عربوں میں اس کا احترام۔ (ج اول) ۲۷۶۔

—اس کے اثرات عربوں کی اجتماعی زندگی پر۔ (ج اول) ۵۰۶۔

—اس کے قبلہ بنانے پر یہودیوں کا اعتراض۔ (ج اول) ۲۷۴۔

کفارات

—کفارے اور جرمانے میں فرق۔ (ج اول) ۳۸۳۔

—قسم توڑنے کا کفارہ۔ (ج اول) ۱۷۱-۵۰۱۔

—مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ۔ (ج اول) ۳۸۲-۳۸۳۔

—صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول) ۴۷۵۔

—حالتِ احرام میں شکار کرنے کا کفارہ۔ (ج اول) ۵۰۵۔

—ظہار کا کفارہ اور اس کے تفصیلی احکام۔ (ج پنجم) ۲۴۳ تا ۲۵۲۔ ۲۵۵۔

—کفارۂ ظہار کی تین صورتیں۔ (ج پنجم) ۲۴۳ تا ۲۴۵۔

—کفارۂ ظہار ادا کرنے سے قبل مباشرت حرام ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۳۔

—حضور اکرمؐ نے بعض اوقات صحابہ کے کفارے بیت المال سے ادا کئے۔ (ج پنجم) ۲۵۳۔

کفارِ مکہ ـــــ (دیکھو "قریش")

کفارِ عرب ـــ (دیکھو "عرب")

کفر ـــــــ

ـــ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۹۲۔ (ج پنجم) ۹۔ (ج ششم) ۴۱۲۔ ۴۱۶۔ ۵۰۳۔

ـــ کفر کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۳۶۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ (ج سوم) ۲۶۔

ـــ کٹے کافر کی خصوصیات۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔ (ج ششم) ۳۔ ۵۳۔ ۶۸۔ ۸۱۔ ۹۲۔ ۱۰۵۔ ۱۴۶۔ ۳۰۰۔ ۳۰۵۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۵۰۳۔

ـــ حقیقی اور قانونی کفر کا فرق۔ (ج پنجم) ۵۱۔

ـــ کفر بمعنی احسان فراموشی، ناشکری اور نمک حرامی۔ (ج اول) ۱۲۹۔ (ج دوم) ۴۸۷۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ (ج سوم) ۴۸۳۔ ۵۷۷۔ ۷۲۰۔ ۷۵۶۔ ۷۶۴۔ (ج چہارم) ۳۶۱۔

ـــ کفر بمعنی کفرانِ نعمت۔ (ج دوم) ۴۷۲۔ (ج چہارم) ۱۴۔

ـــ قانونِ الٰہی میں حیلہ بازی کفر پہ مزید ایک کفر ہے۔ (ج دوم) ۱۹۲۔

ـــ کفر در کفر کا رویہ۔ (ج اول) ۲۷۱۔

ـــ کفر بندگی سے انحراف کا دوسرا مرتبہ ہے۔ (ج اول) ۱۹۶۔

ـــ ریاکاری پر کفر کا اطلاق۔ (ج اول) ۲۰۵۔

ـــ اہلِ کفر کی ہٹ دھرمی۔ (ج اول) ۵۲۵۔

ـــ کفار ہر ملک اور ہر زمانے میں ایک جیسی ہٹ دھرمی اختیار کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔

ـــ کافر و مسلم کا اصولی فرق۔ (ج اول) ۳۶۵۔

ـــ نظامِ کفر کے تحت اہلِ ایمان کے زندگی بسر کرنے کی دو صورتیں۔ (ج اول) ۳۸۷۔

ـــ مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم) ۳۳۳۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔

ـــ کافرانہ رویہ زندگی اور مومنانہ رویہ زندگی کا فرق۔ (ج دوم) ۲۳۷۔

—— منافقانہ اظہارِ ایمان کفر ہے۔
(ج دوم) ۱۹۹۔۲۰۱۔۲۰۲۔۲۱۱۔
۲۱۶۔۲۱۹ تا ۲۲۲۔۲۳۱۔۲۵۲۔
—— اہلِ کفر کی چالیں۔(ج پنجم) ۱۸۱۔
—— کافروں کی چالیں ان ہی پر اُلٹ
دی جائیں گی۔(ج پنجم) ۱۸۱۔۱۸۲۔
—— کافروں کا اندازِ فکر۔ (ج دوم) ۵۷۔
—— کافرانہ طرزِ عمل۔(ج دوم) ۱۴۳۔
۱۴۴۔
—— کفر خلافِ فطرت ہے۔(ج دوم)
۴۸۵۔
—— کفر کیوں خلافِ عقل و فطرت ہے۔
(ج اول) ۶۱۔
—— کافرانہ عقائد و اعمال کی تفصیل۔
(ج اول) ۹۷۔
—— کفر کے رویہ کی مختلف صورتیں۔
(ج اول) ۱۲۹۔۴۰۷۔۴۱۳۔
۴۱۴۔
—— اللہ کی کتاب اور اس کی آیات کو
نہ ماننے والے کافر ہیں۔(ج سوم)
۷۱۲۔(ج چہارم) ۳۸۱۔۴۵۳۔
—— آیاتِ الٰہی سے کفر کرنے کا مطلب۔
(ج اول) ۸۰۔

—— اللہ کے لئے اولاد تجویز کرنے والے
کافر ہیں۔(ج سوم) ۶۷۔۶۸۔
—— کتابِ الٰہی کے ایک حصّہ کو ماننا
اور دوسرے کو چھوڑ دینا۔ (ج
اول) ۹۱۔
—— ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے۔(ج
سوم) ۵۰۹۔۵۱۰۔
(مزید دیکھو "نبوت")
—— رسول کی اطاعت سے انکار کفر
ہے۔(ج اول) ۲۴۵۔
—— کفر خود انسان کے لئے تباہ کن
ہے خواہ اس کے ساتھ عملِ بد ہو
یا نہ ہو۔(ج سوم) ۷۳۸۔۷۳۹۔
—— کافر کو اللہ کے خلاف ایک عناد
ہوتا ہے۔(ج سوم) ۴۵۹۔۴۶۰۔
—— کافر ہی فاسق ہیں۔(ج سوم)
۴۱۷۔
—— دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھیرانا
کفر ہے۔(ج چہارم) ۴۴۲۔
—— قرآن کی مخالفت کفر ہے۔(ج
چہارم) ۴۵۳۔
—— قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
تصنیف قرار دینا کفر ہے۔ (ج

چہارم۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔

___ انبیاء کی دعوت کے منکر کافر ہیں۔ (ج چہارم) ۴۰۲۔

___ کوئی نبی کفر کا حکم نہیں دے سکتا۔ (ج اول) ۲۶۸۔

___ کفر درحقیقت جہالت ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔

___ حقوق اللہ کی ادائیگی سے گریز کفر ہے۔ (ج اول) ۲۷۵۔

___ طاغوت کی راہ میں لڑنا کفار کا کام ہے۔ (ج اول) ۳۷۳۔

___ اسلام کے لئے بے حمیتی موجب کفر ہے۔ (ج اول) ۴۰۸۔

___ جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں۔ (ج اول) ۴۷۵۔

___ دین میں موشگافیوں کا نتیجہ کفر ہوتا ہے۔ (ج اول) ۵۰۹۔

___ قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننے والے کافر ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۰۔ (ج چہارم) ۲۰۴۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۸۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔

___ قرآن کی کسی ایک بات کا انکار بھی کفر ہے۔ (ج دوم) ۵۸۹۔

___ آخرت کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۵۔ ۳۳۲۔ ۴۴۶۔ (ج چہارم) ۳۳۱۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔

___ آیاتِ الٰہی کا مذاق اُڑانے والے اور خدا اور رسول کا استہزا کرنے والے کافر ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۶۔

___ کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۷۔ (ج پنجم) ۴۵۰۔

___ کفار خواہشِ نفس کے پیرو ہیں۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔

___ کفار مومنوں کو ہاتھ اور زبان سے زک پہنچانے پر کمربستہ رہتے ہیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔

___ کفار آخرت سے بالکل مایوس ہیں۔ (ج پنجم) ۴۵۰۔ ۵۳۴۔

___ کافروں اور دہریوں کا انکار کسی علم و یقین کی بنا پر نہیں ہے بلکہ محض شک کی بنیاد پر ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۴۔

— اہلِ کفر کی چلت پھرت دینِ حق کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔ (ج اول) ۳۰۴-۳۱۳۔

— کفر کے ساتھ اگر بدعملی کی شدت نہ ہو تو عذاب میں بھی شدت نہ ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۷۴-۱۷۵۔

— کافروں کو خدا کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۱۳۳-۱۳۴۔

— اہلِ کفر کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ج اول) ۳۰۵۔ (ج چہارم) ۶۱۳۔

— نصاریٰ کا کفر۔ (ج اول) ۴۵۷-۴۹۰۔

— اللہ خود لوگوں کی بھلائی کے لئے یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ اس سے کفر کریں۔ (ج چہارم) ۳۶۰-۳۶۱۔

— اہلِ کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔ (ج اول) ۳۰۵۔

— آخرکار کافر ہی گھاٹے میں رہیں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

— کفار آخرت کو ناممکن سمجھتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۰۶-۵۳۴۔

— آخرت میں کفار خود اپنی حماقت پر اپنے آپ کو کوسیں گے۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

— کفار کے جہنم میں داخل ہونے کا منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

— کافروں کے لئے وہ عذاب ہے جسے دفع کرنے والا کوئی نہیں۔ (ج ششم) ۸۶۔

— کفر کے ساتھ کوئی نیکی اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔ (ج پنجم) ۹-۱۰۔

— کافروں کو اللہ غلط کاموں ہی کی توفیق دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۔

— اہلِ کفر کو آخرت کے عذاب سے کوئی فدیہ بچا نہیں سکتا۔ (ج اول) ۴۶۸۔

— کفار کو اللہ کے دردناک عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ (ج ششم) ۵۳۔

— کفار کے معاملے میں حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثال۔ (ج ششم) ۳۳-۳۴۔

— اس روش کا انجام۔ (ج اول)

۲۵۹۔ (ج ششم) ۳۸۔۴۳ تا ۴۶۔

—— حالتِ کفر میں جان دینے والوں کا انجام۔ (ج اول) ۲۷۲۔ ۳۳۳۔ (ج پنجم) ۳۰۔

—— اللہ کی آیات میں کج بحثی کرتے والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۸۵۔ ۳۹۱ تا ۳۹۳۔

—— قیامت کے روز ان کی دردناک حالت۔ (ج پنجم) ۱۸۳۔

—— کافروں کے لئے قیامت کا دن بہت مشکل ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔ (ج ششم) ۱۴۶۔ ۲۶۰۔

—— اہل کفر کا موت کے وقت بُرا حال ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔

—— اُن کی گمراہی اور اُن کے اعمالِ بد اُن کے لئے خوشنما بنا دیئے جاتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۸۔ (ج دوم) ۱۹۳۔

—— کفر پر اصرار کرنے والوں کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۶۲۔

—— ان کا کفر اللہ کے لئے نہیں بلکہ خود انہی کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ج دوم) ۳۷۴۔ ۴۷۴۔ (ج چہارم) ۱۴۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۳۶۰۔

—— انسان اپنی مرضی سے کفر اختیار کرتا ہے اس لئے وہ اپنے کفر کا ذمہ دار ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸۔

—— کفار اپنی شامتِ اعمال کا مزہ چکھ کر ہی رہیں گے۔ (ج پنجم) ۵۳۲۔ ۵۳۳۔

—— کفر کرنے والے بدترین مخلوق ہیں۔ (ج دوم) ۱۵۱۔ (ج ششم) ۴۱۵۔ ۴۱۶۔

—— اہلِ کفر کے لئے دنیوی زندگی بڑی دلچسپ بنا دی جاتی ہے۔ (ج اول) ۱۶۱۔

—— اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم) ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔ ۳۹۷۔

—— کافر فلاح نہیں پا سکتے۔ (ج سوم) ۳۰۳۔ ۶۶۴۔

—— کفر کے اخروی انجام سے مال و اولاد نہیں بچا سکتی۔ (ج اول) ۲۳۶۔ ۲۸۱۔

— کفر و ایمان میں سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ (ج اول) ۱۶۶۔

— کافر باطل کے پیرو ہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— کافروں کا مولیٰ کوئی نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۔

— "یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ" کا مطلب۔ (ج اول) ۴۷۰۔

— کفار کا یہ سوال کہ قیامت کب آئے گی محض استہزا تھا۔ (ج پنجم) ۱۳۷۔

— کفار کو دھمکی۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— کفار میں انکارِ حق کا وصف ہمیشہ مشترک رہا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔

— اسلام کے مقابلے میں کفار کی سازشیں۔ (ج پنجم) ۱۷۲۔

— کفار معجزۂ شق القمر کو جادو کہتے تھے۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔

— کفر کے اخلاقی اور ذہنی نتائج۔ (ج دوم) ۴۶۲۔ (ج سوم) ۲۳۱۔ ۴۱۰۔ ۴۱۲۔

— ان کے لئے جہنم اور کھولتا ہوا پانی مقدر ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ ۳۱۷۔ ۴۱۵۔

— کفار مومنوں کے پکّے دشمن ہیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔

— کفر و ایمان کا مقابلہ بلحاظ نتائج و تجرباتِ تاریخی۔ (ج دوم) ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

— کفار چاہتے ہیں کہ مومنین کفر اختیار کرلیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔

— اہلِ کفار میں سے جو لوگ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کریں ان سے نیکی کرنے میں حرج نہیں۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔ ۴۳۳۔

— جو کافر اسلام اور مسلمانوں کو زک پہنچانے میں سرگرم ہوں ان سے دوستی ممنوع۔ (ج پنجم) ۴۳۲۔ ۴۳۳۔

— کافر کی اخلاقی طاقت لازماً اہلِ ایمان کی طاقت سے کم ہوتی ہے۔ (ج دوم) ۱۵۷۔ ۱۵۸۔

— کافر مساجد اللہ کے متولی ہونے کے قابل نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

— کفار کے مذہب چاہے ایک نہ ہوں لیکن وہ سب ایک ملت ہیں۔ (ج ششم) ۵۰۸۔

___ وہ اللہ کی تائید سے محروم رہتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۳۶۔

___ کفار کو کفر سے نکالنے کے لئے روشن دلیل بھیج دی گئی ہے۔ اب بھی جو کفر پر قائم رہے اسی کی ذمہ داری اسی پر ہوگی۔ (ج ششم) ۴۱۳۔۴۱۴۔

___ اللہ ان کو رسوا کرنے والا ہے۔ (ج دوم) ۱۷۵۔

___ اللہ نے نبی کو بھیج کر کفر کے ہولناک نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۳۸۔۳۹۔۴۴ تا ۴۶۔

___ وہ سزا کے مستحق ہیں۔ (ج دوم) ۱۵۱۔ ۴۷۰۔۴۷۳۔

___ انسان کو صحیح راستہ دکھا دیا گیا ہے خواہ وہ کفر کرنے والا بنے یا شکر کرنے والا۔ (ج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸ تا ۱۹۰۔

___ رب سے کفر کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۴۳۔۴۴۔

___ کسی بات کو کافروں کے لئے فتنہ بنانے کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۴۹۔۱۵۰۔

___ ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۱۹۔

___ کفار آخرت میں سجدہ کرنا چاہیں گے مگر نہ کر سکیں گے۔ (ج ششم) ۶۵۔

___ آخرت میں وہ اپنے قصوروں کا خود اعتراف کریں گے۔ (ج دوم) ۲۰۶۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔ ۳۹۷۔

___ کافروں اور اللہ کے دین سے روکنے والوں کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ (ج دوم) ۴۷۹۔۴۷۔ ۴۸۰۔ (ج پنجم) ۹۔ ۱۱۔۱۹۔۲۰۔ ۲۹۔۳۰۔ (ج ششم) ۴۳۶۔ ۴۳۷۔

___ مرتے وقت فرشتے ان کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۵۰۔ ۵۲۵ تا ۵۳۷۔

___ ان کا انجام بد۔ (ج دوم) ۲۶۔ ۳۴۔۴۳۔۱۳۴۔۱۴۴۔۱۵۰۔۱۸۲۔ ۲۱۲۔۲۱۶۔۲۶۳۔۲۹۹۔۳۲۰۔ ۳۴۹۔۳۵۳۔۴۴۶۔۴۶۳۔ ۴۷۰۔۴۸۷۔۵۳۵۔۵۶۲۔ ۵۶۳۔۶۰۲۔۶۴۵۔ (ج سوم)

۴۸۔ ۵۰۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۱۵۹۔
۱۶۰۔ ۲۱۲ تا ۲۱۴۔ ۲۱۷۔ ۲۴۵۔
۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۴۲۰۔ ۷۱۳۔
۷۲۱۔ ۷۶۱۔ (ج چہارم) ۲۱۔
۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۲۰۶۔ ۲۱۳۔
۲۱۴۔ ۲۲۱۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔
۲۳۷ تا ۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۳۳۱۔
۳۳۷۔ ۳۶۲۔ ۳۷۲۔ ۳۸۱۔
۳۹۳۔ ۳۹۷۔ ۴۰۲۔ ۴۱۱۔
۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۳۱۔ ۴۳۵۔
۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔
۵۸۳۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۱۳۔
۶۲۰۔ ۶۲۱۔ (ج پنجم) ۲۱۔
۵۱۔ ۱۵۷۔ ۱۸۳۔ ۳۱۷۔
۳۵۵۔ (ج ششم) ۳۰۔
۳۳۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۱۹۰۔
۱۹۱۔ ۲۳۲۔ ۲۶۰۔ ۳۰۰۔

— ان کا انجام کسی افسوس کا مستحق نہیں۔ (ج دوم) ۵۸۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کے ساتھ جہاد کرنے اور سختی سے پیش آنے کی ہدایت۔ (ج ششم) ۳۳۔

کفرانِ نعمت

— کفر بمقابلہ شکر۔ (ج اول) ۱۲۹۔

— کنجوسی کفرانِ نعمت ہے۔ (ج اول) ۳۵۲۔

— کفرانِ نعمت اور اس کی پاداش۔ (ج اول) ۵۲۵۔ (ج دوم) ۴۷۲۔

— کفرانِ نعمت کا نتیجہ — سلبِ نعمت۔ (ج اول) ۵۶۲۔

کلمۂ طیبہ

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۴۸۴۔

— اس کے ماننے کے فوائد دنیا و آخرت میں۔ (ج دوم) ۴۸۴ تا ۴۸۶۔

— کلمۂ طیبہ اور کلمۂ خبیثہ کا تقابل۔ (ج دوم) ۴۸۴۔ ۴۸۵۔

کوثر

— معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۴۹۲ تا ۴۹۶۔

— حوضِ کوثر۔ (ج ششم) ۴۹۳ تا ۴۹۵۔

— جنت کی نہرِ کوثر کی کیفیت۔ (ج ششم) ۴۹۵۔

— کون خوش قسمت اس سے پانی پینے کے حقدار ہوں گے۔ (ج ششم) ۴۹۴-۴۹۵-

گ

گمان

— اس کی مختلف اقسام اور ان میں جائز و ناجائز گمان کا فرق۔ (ج پنجم) ۸۷-۸۸-

— آخرت کے بارے میں غلط گمان کرنے والوں کا انجام۔ (ج پنجم) ۱۳۵-۱۳۶-۲۰۸-

— کفار و مشرکین گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۰۸-۲۱۰-

گمان حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں آسکتا۔ (ج پنجم) ۲۱۰-

گمراہی

— حضور اکرمؐ کی بعثت سے قبل عرب بالکل گمراہ تھے۔ (ج پنجم) ۴۸۷-۴۸۸-

(مزید دیکھو "ضلالت")

گناہ

— گناہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۴-

— اصل گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۲-

— اجتماعی گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵۰-۹۱-۹۲-۱۳۸-

— گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ کے معنی اور ان کا فرق۔ (ج پنجم) ۲۱۳-

— وہ بڑے بڑے گناہ جن پر سخت بازپرس ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۲۴۲-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۹-۲۶۹-۲۷۳-۴۶۴-

— وہ بڑے گناہ جن کے ساتھ کوئی نیکی نافع نہیں ہوتی۔ (ج دوم) ۱۳۵-

— بڑے بڑے گناہوں سے بچنے والوں کے لئے مغفرت ہے (ج پنجم) ۲۱۱-

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "اخلاق")

ل

لباس

—— اس کا مقصد۔ (ج دوم) ۱۸۔

—— وہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔ ۲۰۔

—— انسانی فطرت اس کا تقاضا کیوں کرتی ہے۔ (ج دوم) ۱۵۔ ۱۹۔

—— اس کی اخلاقی ضرورت طبعی ضرورت پر مقدم ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

—— لباسِ تقویٰ کیا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔ ۲۰۔

—— عبادت کے وقت کیسا لباس ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۲۲۔

—— لباس کے معاملہ میں اسلامی نقطۂ نظر۔ (ج دوم) ۱۹۔

—— اس کے معاملے میں شیطان کے شاگردوں کی بنیادی غلط فہمی —— (ج دوم) ۲۰۔

لعان

—— اس کے بارے میں شرعی احکام۔ (ج سوم) ۳۵۵ تا ۳۶۴۔

—— قانونِ لعان کا مقصد اور وجوہ۔ (ج سوم) ۳۵۱۔ ۳۶۰۔

—— لعان کا ضابطہ اور قانونی نتائج۔ (ج سوم) ۳۵۹ تا ۳۶۴۔

—— عہدِ نبوی اور خلافتِ راشدہ میں مقدماتِ لعان کے نظائر۔ (ج سوم) ۳۵۶ تا ۳۵۹۔

—— قذف اور لعان کا فرق۔ (ج سوم) ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۲۔

—— اگر شوہر بیوی پر تہمت لگائے اور لعان نہ کرے تو وہ حدِ قذف کا مستحق ہے۔ (ج سوم) ۳۵۸۔

—— اگر شوہر قسم کھالے اور عورت قسم نہ کھائے تو کیا اُسے رجم کیا جائے گا۔ (ج سوم) ۳۶۱۔

لعنت

— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۶۲۸۔

— کس قسم کے لوگ اس کے مستحق ہیں۔ (ج اول) ۹۳۔۱۲۸۔۱۲۹۔ ۲۷۱۔۳۵۸۔ ۳۶۰۔۳۸۴۔ ۳۹۹۔۴۸۵۔ (ج دوم) ۳۲۔ ۲۱۲۔۳۳۱۔۳۴۸۔۳۶۶۔ ۴۵۷۔ (ج سوم) ۲۷۳۔۶۲۹۔ (ج چہارم) ۱۲۳۔۱۳۱۔ ۱۳۵۔ ۴۱۵۔ (ج پنجم) ۲۶۔۴۷۔ (ج ششم) ۴۶۔ ۲۵۶۔

— باطل پرستی کی وجہ سے یہود پر لعنت۔ (ج اول) ۳۵۸۔

— جس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر اس کو لعنت سے بچانے والا کوئی مددگار نہیں مل سکتا۔ (ج اول) ۳۶۰۔

— بنی اسرائیل کے کفر پر داؤدؑ و عیسیٰؑ کی لعنت۔ (ج اول) ۴۹۷۔

لقمان

— عرب میں ان کی شہرت۔ (ج چہارم) ۶۔

— ان کے حالات اور نصائح۔ (ج چہارم) ۱۲ تا ۱۸۔

لوط علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۳۴۔

— ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔ ۳۵۳۔۳۵۵ تا ۳۵۹۔۵۱۱ تا ۵۱۵۔ (ج سوم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۵۲۶ تا ۵۲۹۔ ۵۸۶۔۵۸۷۔ ۶۹۳ تا ۶۹۸۔ (ج چہارم) ۳۶۔

— قوم لوط۔ (ج سوم) ۴۵۲۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔

— قوم لوط کا علاقہ اور اس پر عذاب کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۱۔ (ج سوم) ۵۲۹ تا ۵۳۱۔ (ج ششم) ۷۳۔

— قوم لوط ہی کی بستیوں کو "مؤتفکات" کہتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۳۔۳۶۲۔

— وہ علاقہ آج تک تباہی کا عبرتناک نمونہ بنا ہوا ہے۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

— قوم لوط کی اخلاقی پستی۔ (ج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔ ۳۵۷۔۳۵۸۔۵۱۱ تا ۵۱۴۔ (ج پنجم) ۲۳۹۔

— ان کی قوم نے ان کی نبوت ماننے سے انکار کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۱۴۔۲۳۸۔

— قوم لوط پر عذاب کی آمد اور کیفیت۔

(ج پنجم) ۱۴۶- ۲۳۸- ۲۳۹-
—— حضرت لوطؑ اور مومنین کا عذاب سے بچ جانا۔ (ج پنجم) ۱۴۶- ۲۳۸-
—— قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیمؑ کی شفاعت رد کردی گئی۔ (ج دوم) ۴۸۹-
—— حضرت لوطؑ کی بیوی کا انجام۔ (ج دوم) ۵۲- ۵۱۱-
—— ان کے ساتھ تعلق ان کی بیوی کے کسی کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳- ۳۳- ۳۴-
—— ان کی بیوی کس معنی میں خیانت کی مرتکب ہوئی۔ (ج ششم) ۲۳- ۳۴-
—— کافروں کے معاملے میں حضرت لوطؑ کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم) ۳۳- ۳۴-
—— قوم لوط نے انکارِ آخرت کیا اور رسول کو جھٹلایا۔ (ج ششم) ۷۳-
لونڈی —— (دیکھو "غلامی")
لیلۃ القدر —— (دیکھو "شبِ قدر")

م

ماریہ قبطیہؓ ——
—— حضورؐ نے اللہ کی صریح اجازت سے بربنائے مِلک ان سے تمتع فرمایا تھا۔ (ج چہارم) ۱۱۳- ۱۱۴-
—— ان کے بطن سے حضور اکرمؐ کے فرزند حضرت ابراہیمؓ پیدا ہوئے۔ (ج ششم) ۱۰- ۱۶- ۱۷-
ماہِ حرام —— (دیکھو "اشہرِ حُرُم")
مباہلہ ——
—— وفدِ نجران کو دعوتِ مباہلہ اور وفد کا اس سے گریز۔ (ج اوّل) ۲۶۰- ۲۶۱-
متشابہات ——
—— آیاتِ متشابہات کی تعریف۔ (ج اول) ۲۳۴-

— متشابہات سے اہلِ فتنہ کی غیر معمولی دلچسپی۔ (ج اول) ۲۳۵۔
(مزید تفصیل دیکھو "قرآن")

متقی

— متقین کی صفات۔ (ج اول) ۵۰۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔
— دوسروں کو نصیحت کرنا ان کا فرض ہے مگر دوسروں کے حساب کی ذمہ داری ان پر نہیں۔ (ج اول) ۵۴۹۔
(مزید دیکھو "تقویٰ")

متکبر، متکبرین —— (دیکھو "تکبر")

مجرم، مجرمین —— (دیکھو "جرم")

مجوس

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۱۰۔

محسن —— (دیکھو "نیکی" اور "احسان")

محکمات

— آیاتِ محکمات کی تعریف۔ (ج اول) ۲۳۴۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

— آپؐ کی آمد کا مژدہ حضرت عیسیٰؑ نے سنایا۔ (ج پنجم) ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۵۔
— جس سال اصحاب الفیل کی تباہی کا واقعہ ہوا اسی سال آپؐ کی ولادت ہوئی۔ (ج ششم) ۴۶۹۔
— آپؐ کے ابتدائی حالات (ج ششم) ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۳۹۶۔
— آپؐ کی زندگی قبلِ نبوت۔ (ج دوم) ۲۷۲۔ ۲۷۳۔
— بعثت سے پہلے آپؐ کے متعلق اہلِ مکہ کے خیالات۔ (ج دوم) ۲۷۳۔ ۳۵۰۔
— آپؐ کی بعثت سے قبل اہلِ عرب گمراہی میں مبتلا تھے۔ (ج پنجم) ۴۸۷۔ ۴۸۸۔
— آپؐ نبوت سے پہلے عربوں کی حالت دیکھ دیکھ کر کڑھتے تھے۔ (ج ششم) ۳۷۸۔ ۳۸۰۔
— نبوت سے پہلے آپؐ کا عقیدہ و اخلاق۔

(ج ششم) ۲۹۳ تا ۲۹۴۔ ۲۹۶۔

—آپ پر نزولِ وحی کی ابتدا۔ (ج ششم) ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۲۹۲ تا ۲۹۴۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔

—آپ کو علانیہ رسالت کے فرائض انجام دینے کا حکم۔ (ج ششم) ۱۳۹۔ ۱۴۲ تا ۱۴۶۔

—نبوت کے بعد سب سے پہلے آپ کی نماز سے قریش کے لوگوں نے محسوس کیا کہ آپ کا دین ان کے دین سے مختلف ہوگیا ہے۔ (ج ششم) ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۷ تا ۲۹۹۔

—نماز پڑھنے پر ابوجہل کی آپ کو دھمکیاں۔ (ج ششم) ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۷۔ تا ۲۹۹۔

—اعلانِ نبوت کا حکم ملنے کے بعد آپ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر پہلی مرتبہ دعوتِ اسلام دی۔ (ج ششم) ۵۲۱۔

—آپ کے اعلانِ نبوت کے بعد اولین حج کے موقع پر قریش کا باہم مشورہ کہ آپ کو کس طرح بدنام کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۶۔

—مکہ میں اوّل اوّل آپ کی تبلیغ کے بنیادی نکات کیا تھے۔ (ج ششم) ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

—دعوتِ حق شروع کرتے ہی آپ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ (ج ششم) ۳۷۶۔

—مکہ میں آپ کی اور کفارِ قریش کی کشمکش۔ (ج دوم) ۲۴۔ ۵۸۔ ۶۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۳۲۳۔ ۳۲۷۔ ۴۹۹۔ ۵۱۷۔ ۵۱۹۔ ۵۳۴۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۵۱۔ (ج سوم) ۶۔ ۷۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۱۵۸۔ ۲۵۹۔

—وہ ہدایات جو آپ کو تبلیغِ حق کے لیے دی گئیں۔ (ج دوم) ۱۱۰ تا ۱۱۵۔ ۲۸۲۔ ۳۷۱۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۳۵۔ ۵۱۶ تا ۵۱۹۔ ۵۸۱ تا ۵۸۳۔ ۵۸۷۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ (ج ششم) ۱۴۲ تا ۱۴۵۔ (مزید تفصیلا دیکھو "دعوتِ حق")

—— جب حضور دعوتِ حق لے کر اُٹھے اس وقت دنیا میں آپؐ کی ذات کے متعلق کیا تصورات پائے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۵۳۲۔

—— قرآن آپؐ کو کس طرح پیش کرتا ہے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۱-۱۵-۵۰-۵۲-۵۸ تا ۶۰۔ ۱۱۹-۱۲۰-۱۲۶-۱۲۷-۲۴۷-۲۴۸-۲۵۳-۳۱۳-۳۲۲-۳۷۰ تا ۳۷۴-۳۷۸ تا ۳۸۲-۴۹۶۔

—— آپؐ کے لیے تبلیغ دین کا آسان طریقہ مقرر فرمایا گیا۔ (ج ششم) ۳۱۳-۳۱۴۔

—— دعوتِ حق کی شدید مشکلات میں آپؐ کو تسلی اور یقین دہانی کہ اللہ تعالیٰ عنقریب بہتر حالات پیدا کر دے گا۔ (ج ششم) ۳۶۸- ۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۹-۳۸۲-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۲۔

—— آپؐ کا ذریعۂ علم وحی تھا۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲-۴۱۴-۵۱۶۔ (ج ششم) ۱۱۳۔

—— آپؐ نبوت سے پہلے وہ باتیں نہ جانتے تھے جو آپؐ کو وحی کے ذریعہ بتائی گئیں۔ (ج دوم) ۴۴۳۔ ۳۸۳-۳۸۴- (ج چہارم) ۵۱۷۔

—— آپؐ نبوت سے پہلے عقل و فکر کے صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت پا چکے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۰۔

—— آپؐ کا کام صرف وحی الٰہی کی پیروی کرنا تھا۔ (ج دوم) ۱۱۳۔ ۲۷۱- ۲۷۲۔

—— آپؐ نے کبھی جاہلیت کے قوانین کی پیروی نہیں کی۔ (ج دوم) ۴۲۳- (ج چہارم) ۲۳۔

—— طائف کا سفر۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔

—— اللہ کی طرف سے آپؐ کو صبر و ثبات کی تلقین۔ (ج دوم) ۳۱۸-۳۲۷- (ج چہارم) ۳۲۳- ۴۱۵- (ج پنجم) ۱۴۸- (ج ششم) ۸۷-۸۸-۱۴۲-۱۴۵-۲۰۱-

—— طائف سے واپسی پر آپؐ کی رقت انگیز دعا۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔

—— وہ دعا جو اس دَور کے انتہائی

سخت زمانہ میں آپؐ کو سکھائی
گئی۔ (ج دوم) ۶۳۷۔۶۳۸۔
___کفارِ مکہ کی طرف سے آپؐ پر کہانت
کا الزام اور اس کا جواب۔ (ج
چہارم) ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ (ج پنجم)
۱۱۰۔۱۷۲۔۱۷۳۔
___کفارِ مکہ کا آپؐ کو شاعر کہنا۔ (ج
چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔
۱۷۳۔ (ج ششم) ۷۸ تا ۸۰۔
___اللہ نے آپؐ کو شعر کی تعلیم نہیں دی،
نہ شاعری آپؐ کے لیے زیبا تھی۔
(ج چہارم) ۲۶۹۔
___کفارِ مکہ کا آپؐ کو مجنون کہنا۔ (ج
چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔
۱۷۲۔۱۷۳۔ (ج ششم) ۵۶۔
۵۸ تا ۶۰۔ ۶۸۔ ۲۶۹۔
___آپؐ کو مجنون اور کاہن کہنے والوں
کی تردید۔ (ج پنجم) ۱۷۱ تا ۱۷۳۔
(ج ششم) ۵۸۔ ۵۹۔
___آپؐ کا کفارِ مکہ کو چیلنج کہ میں اپنا
کام جاری رکھوں گا تمہیں جو کچھ
کرنا ہے کرلو۔ (ج چہارم) ۳۷۴۔
___واقعۂ معراج اور اس کا تاریخی
پس منظر۔ (ج دوم) ۵۸۶۔
۵۸۸۔ (ج پنجم) ۱۹۸۔
۲۰۱ تا ۲۰۷۔
___آپؐ نے معراج میں پوری توجہ
سے ہدایاتِ ربانی سنیں۔ (ج
پنجم) ۲۰۱۔
___کیا آپؐ نے اللہ تعالیٰ کو آنکھوں
سے دیکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۲ تا
۲۰۷۔
___سردارانِ قریش کا آپؐ کو
نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور
اللہ کی طرف سے اس کا جواب۔
(ج چہارم) ۳۲۱، ۳۲۲۔
___ان کو اس بات پر تعجب تھا کہ
خود ان کی اپنی قوم کا آدمی نبی
کیسے ہوگیا۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔
___وہ آپؐ کی قدر نہ پہچانتے تھے۔
(ج دوم) ۶۲۴۔ ۶۴۶۔
___آغازِ بعثت میں مکہ کا ہفت سالہ
قحط اور اس زمانہ میں نیز اس
کے بعد کفار کا رویہ۔ (ج دوم)
۶۰۔ ۲۶۹۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔
۵۷۷۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔

۵۶۳۔

— آپؐ کی دعا پر مکہ میں قحط برپا ہونا۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔ ۵۶۲ تا ۵۶۴۔

— آپؐ دعوتِ حق کے معاملہ میں کسی مداہنت و مصالحت سے ہرگز کام نہ لیتے تھے۔ (ج ششم) ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔

— کفارِ مکہ کی ہٹ دھرمیاں۔ (ج دوم) ۶۰۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۴۰۔ ۵۰۰۔ (ج سوم) ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۷۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔

— دشمن آپؐ کو ابتر کہتے تھے مگر اللہ نے فیصلہ فرما دیا کہ وہ خود ابتر ہو کر رہیں گے۔ (ج ششم) ۴۹۲۔ ۴۹۷۔

— آپؐ کی دعوت کو نیچا دکھانے کے لئے کفارِ مکہ کی چالیں اور ان کا انجام۔ (ج دوم) ۵۳۴۔ (ج سوم) ۶۔ ۷۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۱۴۵۔ ۱۴۷ تا ۱۴۹۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

— آپؐ کے ساتھ ان کا رویہ برادرانِ یوسفؑ کے رویہ سے مشابہ تھا۔ (ج دوم) ۳۷۸۔ ۳۷۹۔

— ان کا مطالبہ کہ دین میں کچھ ترمیم کر کے ان کے ساتھ مصالحت کر لیں۔ (ج دوم) ۲۷۲۔ (ج چہارم) ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ (ج ششم) ۵۰۰۔ ۵۰۱۔

— ان کا بار بار چیلنج کے طور پر آپؐ سے نزولِ عذاب کا مطالبہ اور اس کا جواب۔ (ج دوم) ۱۴۲۔ ۳۲۵۔ ۴۴۷۔ ۵۲۲۔ ۵۲۵۔ ۶۰۳۔

— آغازِ نبوت میں قریش کن غلط فہمیوں میں مبتلا تھے۔ (ج چہارم) ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۸۔ ۳۹۔

— آپؐ کو جھٹلانے کے باوجود اہلِ مکہ پر عذاب کیوں نہیں آیا۔ (ج دوم) ۱۴۲۔ ۶۰۳۔

— کفار آپؐ پر ہاتھ ڈالتے ہوئے کیوں ڈرتے تھے۔ (ج دوم) ۳۶۴۔

— آپؐ کی مخالفت کرنے والے

کفار کی ذہنی حالت۔ (ج چہارم) ۴۶۵۔

—— آپؐ کا اولین مخالف قریش کا خوش حال طبقہ تھا۔ (ج ششم) ۱۳۰۔

—— مکہ کے ان سرداروں کی اخلاقی حالت جو آپؐ کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ (ج چہارم) ۲۲۱۔ ۲۲۲۔

—— کفارِ قریش خود جانتے تھے کہ وہ آپؐ پر جو الزامات لگاتے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۹۔ ۱۷۶۔ ۲۷۱۔

—— آپؐ کی بعثت کے ساتھ ہی عالم بالا میں انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے اور شیاطینِ جن کی رسائی ناممکن بنا دی گئی تھی۔ (ج ششم) ۱۰۹۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔

—— وہ آپؐ کی شخصیت کا وزن پوری طرح محسوس کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۳۱۷۔

—— اس دور میں ایمان لانے والے زیادہ تر نوجوان تھے۔ (ج دوم) ۳۰۴۔

—— مکی دور کے آخری زمانہ میں اسلامی نظامِ حیات کا منشور جو آپؐ نے خدا کی طرف سے پیش کیا۔ (ج دوم) ۶۰۸ تا ۶۱۷۔

—— مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں کا حال۔ (ج دوم) ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۳۸۔ ۵۷۵۔ (ج چہارم) ۵۹۶ تا ۵۹۸۔

—— آپؐ کی دعوت کو زک دینے کے لئے قریش کی تدبیریں۔ (ج چہارم) ۸ تا ۱۰۔ ۳۸۸۔ ۴۳۶۔ ۴۵۳۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۶۲۔ ۴۶۴۔ ۴۹۶۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۸۲۔ ۱۸۹۔ ۲۲۹۔ ۲۳۱۔

—— مکی دور میں دعوتِ اسلامی کا کتنا اور کیا کام ہوا۔ (ج دوم) ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۵۸۶۔

—— ہجرتِ حبشہ۔ (ج چہارم) ۳۵۴۔

—— بیعتِ عقبہ۔ (ج دوم) ۱۲۰۔ ۱۲۱۔

— ہجرتِ مدینہ۔ (ج دوم) ۱۲۰۔
۱۲۱۔ ۱۹۵۔
— غارِ ثور کا واقعہ۔ (ج دوم) ۱۹۵۔
— آپؐ کی مدینہ میں تشریف آوری۔
(ج پنجم) ۳۷۴۔
— مدنی دور کا آغاز کس طرح ہوا۔
(ج دوم) ۱۱۹ تا ۱۲۲۔
— کفارِ مکہ آپؐ کی ہجرت کو کیوں
خطرناک سمجھتے تھے۔ (ج دوم)
۱۲۱۔ ۱۲۲۔
— عرب کے راست باز لوگ آپؐ کی
دعوت کا استقبال کس طرح
کر رہے تھے۔ (ج دوم) ۵۳۷۔
— مدینہ کے ابتدائی دور میں آپؐ
کی معاشی تنگ حالی۔ (ج چہارم)
۶۵۔ ۶۶۔ ۸۴۔
— اس حالت میں بھی آپؐ دشمنوں
کے لئے بددعا کرنے پر آمادہ نہ
ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۹۸۔
— ہجرت کے اثرات و نتائج۔ (ج
دوم) ۱۲۱۔
— اہلِ مدینہ کو کفار کا الٹی میٹم اور
مسلمانوں کے لئے حج کی بندش۔
(ج اول) ۴۳۴۔ (ج دوم)
۱۲۲۔
— ہجرت کے بعد کفارِ مکہ نے مسلمانوں
کو کس کس طرح تنگ کرنے کی
کوشش کی۔ (ج دوم) ۱۲۲۔
— ہجرت کے بعد آپؐ کی تدابیر۔
(ج دوم) ۱۲۲۔ ۱۵۲۔ ۱۶۴۔
— ہجرت کے بعد مدینہ کی ترقی۔ (ج
دوم) ۲۱۷۔
— آپؐ کو شہید کرنے کی یہودی
سازشیں۔ (ج چہارم) ۳۸۸۔
۴۳۶۔ (ج پنجم) ۲۷۸۔ ۲۸۲۔
— آپؐ کے مقابلے میں کفارِ مکہ کی
ہٹ دھرمی کا جواب۔ (ج چہارم)
۴۳۷۔ ۴۴۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔
— آپؐ کی طرف سے کفار کے اتہامات
کے جواب۔ (ج چہارم) ۲۱۲۔ ۲۱۳۔
— قریش سے جنگی چھیڑ چھاڑ کی ابتدا۔
(ج دوم) ۱۲۳۔
— یہود سے معاہدہ۔ (ج پنجم)
۳۷۴۔ ۳۷۵۔
— بدر میں آپؐ کی کامیابی پر یہود
کی گھبراہٹ۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔

—— غزوۂ احد کے موقع پر آپؐ کی شہادت کی خبر کا اُڑنا۔ (ج اول) ۲۹۱۔

—— غزوۂ احد کے موقع پر بددعا کرنے پر تنبیہ۔ (ج اول) ۲۸۷۔

—— صلح حدیبیہ کے ٹوٹ جانے کے بعد آپؐ نے کن وجوہ سے مکہ پر اچانک حملہ کر دیا۔ (ج دوم) ۱۵۴۔ (ج پنجم) ۴۲۲۔

—— فتح مکہ اور قریش کی آخری شکست۔ (ج دوم) ۱۶۷۔

—— تبوک کے سفر میں ثمود کے آثارِ قدیم پر آپؐ کا ورود اور مسلمانوں کو ان سے عبرت دلانا۔ (ج دوم) ۴۸۔

—— تبوک کے سفر میں آپؐ کو شہید کرنے کے لئے منافقین کی سازش (ج دوم) ۲۱۶۔

—— آپؐ کی طرف سے یہود کو تنبیہ۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔

—— عرب پر غلبۂ اسلام کی تکمیل کے آخری مراحل۔ (ج دوم) ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۸۰ تا ۱۸۲۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

—— آپؐ نے یہود کو مدینہ سے نکال دیا۔ (ج پنجم) ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۲۔

—— یہود کے خلاف آپؐ کا انقلابی اقدام۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

—— شرک کو مٹا دینے کے لئے آپؐ کے آخری اقدامات۔ (ج دوم) ۱۷۲۔

—— رسوم جاہلیت کا استیصال۔ (ج دوم) ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۹۲۔

—— مشرکین کے حج کی بندش۔ (ج دوم) ۱۷۴۔ ۱۸۶۔

—— حجۃ الوداع۔ (ج دوم) ۱۷۴۔ ۱۹۲۔ (ج ششم) ۵۱۲۔ ۵۱۳۔

—— حج کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔ (ج دوم) ۱۷۴۔

—— کعبہ کی تولیت سے مشرکین کی بے دخلی۔ (ج دوم) ۱۸۲۔ ۱۸۳۔

—— آپؐ کی تشریعی حیثیت۔ (ج ششم) ۱۶۷۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۳۱۱۔

—— آپؐ کو اللہ نے کیسی کامیابیاں کن کن ذرائع سے نصیب فرمائیں۔ (ج ششم) ۳۷۲۔ ۳۷۳۔

۴۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲-

— آپ کو آخر کار فیصلہ کن فتح نصیب ہوئی۔ (ج ششم) ۵۱۴-۵۱۶-

— آپ سے پہلے دو ہزار سال سے عرب میں کوئی نبی نہ آیا تھا۔ (ج سوم) ۶۴۱-۶۴۲-(ج چہارم) ۳۶-

— آپ کا ظہور حضرت ابراہیمؑ کی دعا کا جواب ہے۔ (ج اول) ۱۱۲-

— آپ کس کام کے لئے تشریف لائے تھے۔ (ج اول) ۱۹-۳۷- ۱۰۶-(ج دوم) ۸۵-۱۹۰- ۴۶۹-(ج چہارم) ۲۴۵- ۲۴۶-۳۴۴-۳۴۶-۴۸۰ تا ۴۸۲-(ج پنجم) ۶۲-۶۳- ۴۷۷-۴۸۵-۴۸۶-

— آپ کی نبوت کا آغاز کس طرح ہوا۔ (ج سوم) ۶۶۸-۶۶۹-

— آپ کی دعوت کا آغاز کس طرح ہوا اور کن مرحلوں سے گذر کر پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ (ج اول) ۲۱-

— آپ کی مخالفت کس کس طرح کی گئی اور کن وجوہ سے کی گئی۔ (اعتراضات وشبہات)۔ (ج اول) ۲۲-(ج دوم) ۱۰۴-۲۶۱- ۲۷۱-۳۲۵-۳۳۴-۳۳۷- ۳۴۷-۴۶۴ تا ۴۶۶-۴۹۸- ۵۲۳-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۳-۵۴۴- ۵۵۳-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۸- ۵۸۱ تا ۶۲۱-۶۲۴-۶۲۵- ۶۴۱-۶۴۷-۶۴۸-

— کس قسم کے لوگوں نے آپؐ کی دعوت قبول کی اور ان کی زندگی پر کیا اثرات پڑے۔ (ج اول) ۲۲-

— آپ کی کامیابی کے وجوہ۔ (ج اول) ۲۲-(ج سوم) ۳۰۸- ۳۱۴-۳۶۵-

— آپ کی دعوت وہی ہے جو پچھلے انبیاء کی تھی۔ (ج اول) ۷- ۲۲۸-۲۶۰-۵۵۳-(ج دوم) ۳۰۲-۳۳۰-(ج سوم) ۷- ۵۶-۸۵-۱۴۳-۱۴۴-۱۵۴- ۲۵۵-۲۵۹-(ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲-۴۷۴-۴۷۵- ۴۷۸-۴۷۹-۵۲۳-۵۲۴-

۶۱۴-۶۱۵-

—— مخالفین کے آپؐ پر اعتراضات
اور ان کے جوابات۔(ج اول)
۱۰۶-۱۶۵-۵۲۵-۵۳۱-
۵۳۷-۵۶۲-(ج سوم)۱۶۴-
۲۹۰-۲۹۱-۴۳۵تا ۴۳۹-
۴۵۲-۴۵۳-۵۱۳-۵۱۴-
۵۴۰-۵۴۱-۵۴۴-۵۴۵تا ۵۴۸-
۶۴۱-۶۴۲-(ج چہارم)
۲۱۰تا ۲۱۲-۴۳۴-۵۳۵-
۵۶۲-۵۶۳-۶۰۳-۶۰۴-

—— دلائلِ نبوت۔(ج اول) ۱۰۶-
۲۶۳-(ج دوم)۱۰۴-۱۰۵-
۲۷۲تا ۲۷۴-۲۷۸-۳۴۳-
۴۳۵-۶۴۲-(ج سوم)۷-
۳۶-۳۷-۵۳-۲۶۸-۲۶۹-
۲۸۹-۲۹۱-۲۹۲-۴۵۹-
۴۷۵-۶۱۲-۶۳۹تا ۶۴۲-
۶۶۶تا ۶۷۰-۷۱۱تا ۷۱۳-
(ج چہارم)۳۲تا ۳۵-۴۹-
۲۴۵-۲۵۲-۲۵۳-۴۷۷-
۵۱۷-۵۱۸-(ج پنجم)۱۸۰-
۲۲۹-۲۳۰-۴۸۸-(ج ششم)
۱۵۰-۳۹۳-۳۹۴-۴۱۳-
۴۱۴-۴۸۳-۵۵۵-

—— آپؐ پر تلاوت، آیات، تزکیہ اور
تعلیم کتاب و حکمت کی ذمہ داریاں۔
(ج اول)۱۲۵-

—— آپؐ کی ذمہ داری رسالت۔
(ج اول)۱۴۲-۳۷۵-۳۷۷-
۴۸۸-۵۰۴-۵۰۷-

—— نزولِ وحی کے وقت آپ کی
کیفیت۔(ج سوم) ۲۵۸-
(ج ششم)۱۲۸-

—— آپؐ پر ایمان لانے والوں کے
اوصاف۔(ج اول)۲۲۳-

—— آپؐ کی تعلیم خدا کی وحی پر مبنی
ہے۔(ج سوم) ۲۱-۵۰-۷۵-
۱۲۸-۱۶۱-۱۹۲-۳۰۷-
(ج چہارم) ۲۱۲-

—— آپؐ کی بعثت کے بعد وہی شریعت
حق ہے جو آپؐ لائے۔(ج اول)
۴۲۸-(ج سوم)۲۴۹-۲۵۰-
(ج چہارم)۲۳۰-۲۸۵-

— آپؐ کی پیروی اللہ کی محبت کا عین تقاضا ہے۔ (ج اول) ۲۴۵۔

— آپؐ تمام انسانوں کی طرف رسول بناکر بھیجے گئے ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۴۔

— خدا کی اطاعت آپؐ کی اطاعت کے بغیر ممکن نہیں۔ (ج اول) ۳۷۵۔

— آپؐ کی مخالفت کا نتیجہ عذابِ جہنم ہے۔ (ج اول) ۲۹۶۔۲۹۷۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

— کفارِ قریش آپؐ کو کس معنی میں جادوگر کہتے تھے۔ (ج سوم) ۱۴۵۔۱۴۶۔ (ج چہارم) ۲۸۲۔ ۳۲۰۔ (ج پنجم) ۲۲۹۔۴۷۶۔ (ج ششم) ۱۴۰۔۱۴۶۔

— آپؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ (ج سوم) ۱۴۴۔ (ج پنجم) ۲۴۔

— آپؐ پر نبوت ختم ہونے کے متعلق ضمنی اشارہ۔ (ج اول) ۲۶۹۔

— آپؐ سراسر راہِ راست پر تھے۔ (ج سوم) ۲۴۹۔۶۰۳۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

— آپؐ راہِ راست کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹۲۔ (ج چہارم) ۵۱۷۔

— سابق رسولوں کی طرح آپؐ محض ایک رسول ہیں۔ (ج اول) ۲۹۱۔

— اللہ نے ہر بستی میں ایک ایک نبی بھیجنے کے بجائے ساری دنیا کے لئے آپؐ ہی کو نبی مقرر کیا ہے۔ (ج سوم) ۴۵۷۔

— آپؐ کا کام لوگوں کو ایمان بخش دینا نہیں بلکہ خبردار کر دینا تھا۔ (ج سوم) ۸۴۔۸۵۔۸۷۔ ۶۰۳۔۶۰۴۔۶۰۸۔

— آپؐ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا جزا و سزا دینا آپؐ کے اختیار میں نہ تھا۔ (ج سوم) ۴۵۹۔

— آپؐ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا ان کی قسمتوں کے فیصلے کرنا نہ تھا۔ (ج سوم) ۲۳۶۔ (ج چہارم) ۴۷۴۔۴۷۵۔۴۸۰۔۴۸۱۔

— آپؐ یہ اختیار نہ رکھتے تھے کہ جسے چاہیں خود ہدایت دیدیں۔ (ج سوم) ۱۰۔۶۵۰۔۶۵۱۔ (ج چہارم) ۲۲۸ تا ۲۳۰۔

—— خدائی صفات و اختیارات میں آپؐ کا کوئی حصّہ نہ تھا۔ (ج سوم) ۲۰-۲۱۔
—— اللہ کے ارشادات میں ردوبدل کرنے کے اختیارات آپؐ کو نہیں تھے۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲۔ (ج ششم) ۸۰-۸۱۔
—— آپؐ کی سنّت قیامت تک کے لئے سند ہے۔ (ج اول) ۳۶۹۔
—— آپؐ کے رشتہ داروں کے لئے دین میں کوئی امتیازی مقام نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۴۲-۵۴۳۔
—— آپؐ کی بعثت مومنین کے لئے اللہ کا بڑا احسان ہے۔ (ج اول) ۳۰۔
—— قریش کے لوگ آپؐ کو اس لئے نبی ماننے سے انکار کرتے تھے کہ آپ بشر ہیں۔ (ج سوم) ۱۴۲-۱۴۴-۱۴۵-۴۳۸۔ (ج چہارم) ۲۴۹-۲۵۱۔
—— آپؐ کی سیرت آپؐ کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ (ج سوم) ۵۴۴-۵۴۵۔
—— آپؐ کا منصب قضا۔ (ج اول) ۳۹۴۔
—— آپؐ کے اخلاقِ کریمانہ۔ (ج چہارم) ۹۹-۱۰۰-۱۲۰-۱۲۱-۲۵۵۔
—— آپؐ کے اخلاقِ عالیہ۔ (ج سوم) ۱۴۷-۳۶۵-۷۶۷-۷۶۸۔ (ج چہارم) ۲۵۵۔ (ج ششم) ۵۸ تا ۶۰۔
—— آپؐ کے اخلاقِ عالیہ کس طرح دشمنوں کو دوست بناتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۶-۱۷۔
—— آپؐ کی شخصیت اور تعلیم کا غیر معمولی اثر۔ (ج سوم) ۱۴۵-۱۴۶۔
—— آپؐ پر وحی آنا کوئی انوکھا واقعہ نہیں۔ (ج اول) ۲۴۴۔
—— آپؐ پر ایمان لانے کا تقاضا۔ (ج اول) ۳۶۹۔
—— اہلِ ایمان کے لئے آپؐ محض مبلغ ہی نہیں بلکہ رہنما اور حاکم بھی ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۷-۴۶۱۔
—— شجاعت و استقامت کا بے مثال مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۹۵۔
—— قیادت کے بہترین اوصاف کی جامع ہستی۔ (ج اول) ۲۹۸۔ (ج پنجم) ۳۷۔

— آپؐ سو فیصدی اعتماد کے مستحق۔
(ج اول) ۲۹۹۔
— آپؐ کے کارِ رسالت کے بنیادی
شعبے۔ (ج اول) ۳۰۰۔
— آپؐ سے آپؐ کی امت پر آخرت میں
شہادت طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳۔
— اپنی قوم کو ہدایت دینے کے لئے
آپؐ کی بے چینی۔ (ج سوم) ۱۰۔
۴۷۶۔ ۴۷۷۔ (ج چہارم)
۲۲۲۔
— قرآن کا نزول آپؐ کے لئے بہت
بڑا شرف ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۔
(نیز دیکھو "قرآن")
— آپؐ سب سے پہلے اپنے خاندان کے
لوگوں کو دینِ حق کی دعوت
دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۵۴۱-۵۴۳۔
— آپؐ کو قریش کا رفیق کن معنوں
میں کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۲۶۹۔
— آپؐ کا اعلانِ توحید۔ (ج اول)
۵۲۷۔ ۵۲۹۔
— اللہ کی نگاہ میں آپؐ کا مرتبہ۔ (ج
چہارم) ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۸۔
— آپؐ ان باتوں کے کھولنے والے
ہیں جن پر اہلِ کتاب نے پردہ
ڈال رکھا تھا۔ (ج اول) ۴۵۶۔
— آپؐ کی بعثت اہلِ کتاب کے لئے
ذریعۂ اتمامِ حجت ہے۔ (ج اول)
۴۵۹۔
— آپؐ کو تمام معاملات میں کتاب اللہ
کے تحت فیصلہ کرنے کا حکم۔ (ج
اول) ۴۷۷۔
— آپؐ کے لئے اللہ کی طرف سے
حفاظت کا وعدہ۔ (ج اول)
۴۸۸۔
— سورۃ الانعام کے نزول کے وقت
آپؐ کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۲۰۔
— مکہ میں آپؐ کی دعوت کے چار
بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱۔
۵۲۲۔
— مدینہ میں آپؐ کے خلاف مخالفین
کی چالیں۔ (ج سوم) ۳۰۸-۳۰۹۔
— لوگوں کے جھٹلانے پر آپؐ کا رنج۔
(ج اول) ۵۳۴۔
— آپؐ کو جھٹلانے والے آپؐ کی
ذات کو نہیں بلکہ در اصل
آیاتِ الٰہی کو جھٹلاتے تھے۔

(ج اول) ۵۳۴۔ (ج چہارم) ۳۲۱۔

—— آپؐ کو ذاتی حیثیت سے مخالفین صادق مانتے تھے۔ (ج اول) ۵۳۵۔ (ج سوم) ۱۴۸۔ (ج چہارم) ۴۳۵۔

—— قرآن کے ساتھ آپؐ کی بعثت کیوں ضروری تھی۔ (ج ششم) ۴۱۰۔۴۱۲ تا ۴۱۴۔

—— قرآن آپؐ کے لئے فوق الانسانی اختیارات ہونے کی تردید کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۴۲۔ (ج چہارم) ۶۰۵۔۶۰۶۔

—— آپ پر کفار کا یہ الزام کہ آپؐ نے قرآن خود تصنیف کیا ہے اور اس کا جواب۔ (ج چہارم) ۵۰۲۔۵۰۳۔ (ج پنجم) ۲۴۸۔ (ج ششم) ۲۰۱۔۲۰۲۔

—— آپ بذاتِ خود عالم الغیب نہ تھے۔ (ج اول) ۵۴۲۔ (ج دوم) ۱۰۶۔۲۲۸۔ (ج سوم) ۳۶۳۔ ۳۶۴۔۳۶۶۔ (ج چہارم) ۳۴۷۔

—— آپؐ پر قرآن اللہ نے نازل کیا۔ (ج چہارم) ۳۴۔۳۵۔۲۴۵۔ ۳۳۲۔۳۵۵۔۳۷۵۔۳۹۱۔ ۴۱۴۔۴۵۳۔۴۸۰۔۴۹۷۔ ۵۵۹۔۵۷۹۔۶۰۰۔

—— غیب کے جو علوم آپؐ کو عطا کئے جاتے تھے انھیں بندوں تک پہنچانے میں آپؐ ہرگز بخیل نہ تھے۔ (ج ششم) ۲۷۰۔

—— آپؐ وحی الٰہی کی پیروی کرنے والے تھے۔ (ج اول) ۵۴۲۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔۶۰۵۔۶۰۶۔

—— اللہ نے آپؐ کو دین کی صاف شاہراہ پر قائم کیا ہے۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔

—— ایمان لانے والوں کے بارے میں آپؐ کو خاص ہدایت۔ (ج اول) ۵۴۳۔

—— عذاب لانا آپؐ کے اختیار میں نہ تھا۔ (ج اول) ۵۴۵۔

—— آپؐ کے پاس حبش کے عیسائیوں کی آمد اور ان کا قبولِ اسلام۔ (ج سوم) ۵۳۷۔۶۴۴ تا ۶۵۰۔

—— نجاشی نے آپؐ کی تصدیق کی۔
(ج پنجم) ۴۶۶۔

—— آپؐ کو لوگوں پر حوالہ دار نہیں بنایا گیا۔ (ج اول) ۵۴۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔

—— آپؐ پر وحی آنے کے مختلف طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶۔ ۵۱۷۔

—— آپؐ کا کام وہی تھا جو حضرت ابراہیمؑ نے کیا تھا۔ (ج اول) ۵۵۲۔

—— آپؐ کو سابق انبیاء کے طریقہ پر چلنے کی ہدایت۔ (ج اول) ۵۶۲۔

—— آپؐ کی نبوت کو رد کرنے میں یہود کا اندھا جوش۔ (ج اول) ۵۶۳۔

—— آپؐ کے خلاف اگر کسی کے دل میں بھی وسوسہ ہو تو اس پر گرفت ہو گی۔ (ج چہارم) ۱۱۸۔ ۱۲۲۔

—— آپؐ کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔
(ج چہارم) ۲۳۷۔ ۲۳۸۔
(ج ششم) ۴۱۵۔ ۴۱۶۔

—— آپؐ کے مخالفین کو اللہ سزا دے گا۔
(ج چہارم) ۵۳۹۔ (ج پنجم) ۲۰۔ ۲۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔

—— آپؐ کا حضرت ابراہیمؑ کے طریقے پر ہونا۔ (ج اول) ۶۰۵۔

—— آپؐ کو بطورِ خود معجزات کے دکھلانے کا اختیار نہ تھا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

—— آپؐ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔
(ج سوم) ۱۱۷ تا ۱۵۱۷۔

—— نبیِ اُمّی۔ (ج دوم) ۸۴ تا ۸۶۔

—— نذیر۔ (ج سوم) ۴۳۲۔

—— نذیرِ مبین۔ (ج دوم) ۱۰۴۔ (ج سوم) ۲۳۶۔ ۷۱۲۔ (ج ششم) ۵۲۔

—— رسولِ مبین۔ (ج چہارم) ۵۳۵۔ ۵۶۲۔

—— رسولِ کریمؐ۔ (ج ششم) ۷۸۔

—— آپؐ کا نام "احمد" اور اس کے معنی۔
(ج پنجم) ۴۶۱۔

—— آپؐ کا نام "محمد" اور اس کے معنی۔ (ج پنجم) ۴۶۵۔

—— آپؐ کا نام "فارقلیط" اور "مُنحمنّا"۔ (ج پنجم) ۴۶۵۔

—— رحمۃ للعالمین۔ (ج سوم) ۱۸۹۔ ۱۹۲۔

—— نذیر و بشیر۔ (ج دوم) ۱۰۶۔ ۳۲۱۔ ۳۲۷۔ (ج سوم) ۴۵۹۔

—— آپؐ تمام انسانوں کے لئے اور ہمیشہ کے لئے شاہد، نذیر و بشیر بنا کر بھیجے گئے۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۳۰۔ (ج پنجم) ۴۸۔ ۱۵۱۔ ۲۲۲۔ ۴۶۱۔

—— آپؐ تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے۔ (ج دوم) ۸۶۔ ۲۹۰۔ (ج پنجم) ۶۳۔ ۴۷۷۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

—— انجیل میں آپؐ کا نام لے کر آپؐ کی آمد کی خبر دی گئی ہے۔ (ج چہارم) ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ (ج پنجم) ۴۷۳۔ ۴۷۴۔

—— توراۃ اور انجیل میں آپؐ کا ذکر نجات دہندہ کے نام سے۔ (ج پنجم) ۴۶۰۔ ۴۶۶۔ ۴۷۱ تا ۴۷۴۔

—— توراۃ اور انجیل میں آپؐ کا ذکر خیر۔ (ج دوم) ۸۵۔

—— اہلِ کتاب کو بھی آپؐ پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی۔ (ج دوم) ۸۴ تا ۸۶۔ ۵۷۶۔ ۵۸۷۔

—— آپؐ صرف انسانوں ہی کے لئے نہیں بلکہ جنوں کی رہنمائی کے لئے بھی مبعوث ہوئے تھے۔ (ج چہارم) ۵۹۶۔ ۵۹۸۔ ۶۱۸ تا ۶۲۰۔

—— بعثت سے پہلے آپؐ کی پوری زندگی اس بات پر گواہ تھی کہ آپؐ جھوٹے مدعیٔ نبوت نہیں ہو سکتے۔ (ج چہارم) ۳۵۰۔

—— آپؐ کی دعوت قبول کرنے کے نتائج۔ (ج دوم) ۳۲۲۔

—— دعوت قبول نہ کرنے کے نتائج۔ (ج دوم) ۳۲۲۔ ۳۲۳۔

—— آپؐ کے خلاف تدبیریں کرنے والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۴۵۲۔

—— آپؐ پر ایمان لانے والے ہی فلاح پائیں گے۔ (ج دوم) ۸۶۔

—— آپؐ کو کفار نے جھٹلایا۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔ ۲۲۹۔

—— آپؐ کو اذیت دینے والے کا انجام۔

(ج دوم) ۲۰۹۔ (ج چہارم) ۱۲۱۔
—— آپؐ کی دعوت۔ (ج دوم) ۲۵۸۔ ۲۶۳۔ ۳۰۲۔ ۳۲۰ تا ۳۲۲۔ ۴۳۷۔ ۴۴۱۔ ۴۵۹۔ ۴۶۴۔ ۵۵۳۔ (ج سوم) ۸۱۔ ۱۹۲۔ ۲۴۹۔ ۴۳۲۔ ۵۳۵۔ ۶۷۰۔ (ج چہارم) ۳۵۴۔ ۳۶۴۔
—— آپؐ کو کس منصبِ عظیم پر اللہ نے مامور فرمایا ہے۔ (ج چہارم) ۱۰۵ تا ۱۰۸۔
—— آخرت میں آپؐ ان سب لوگوں پر گواہ ہوں گے جن تک آپؐ کی دعوت پہنچی ہے۔ (ج دوم) ۵۶۴۔
—— آپؐ کے گواہ ہونے کا مفہوم۔ (ج چہارم) ۱۰۵ تا ۱۰۹۔ (ج ششم) ۱۳۱۔
—— آپؐ کو نماز پڑھنے اور قربانی کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۴۹۲۔ ۴۹۶۔
—— آپؐ کے لائے ہوئے دین کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۷۶۔
—— آپؐ کا کام صرف قرآن پہنچا دینا ہی نہ تھا۔ بلکہ اپنے قول وعمل سے قرآن کے منشا کی تشریح کرنا بھی تھا۔ (ج دوم) ۵۴۳۔ ۵۴۴۔
—— آپؐ کی بعثت ایک بڑی رحمت و نعمت تھی۔ (ج دوم) ۴۷۴۔ (ج چہارم) ۵۵۹۔ ۵۶۰۔
—— آپؐ کی آمد سے پہلے اہلِ عرب خود ایک نبی مانگ رہے تھے۔ (ج چہارم) ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۳۱۳۔
—— کفار آپؐ کے کیوں مخالف تھے۔ (ج دوم) ۵۵۳۔ ۶۲۱۔ (ج سوم) ۲۲۔ ۱۴۵۔ ۴۴۰۔ ۴۷۴۔ ۵۸۴۔ ۶۵۰ تا ۶۵۲۔ ۶۶۰۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔ ۳۲۱۔
—— آپؐ کی بعثت کے معنی یہ تھے کہ اب اہلِ عرب کو خلافت کا موقع دیا جا رہا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۱۔
—— قریش سے آپؐ کا ارشاد کہ اگر تم میری دعوت مان لو تو عرب و عجم کے حکمراں ہو جاؤ گے۔ (ج دوم) ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ (ج چہارم) ۳۱۶۔

— اہلِ عرب کو تنبیہ کہ اب تمہاری قسمت اس رویے پر منحصر ہے جو تم محمدؐ کی دعوت کے مقابلہ میں اختیار کرو گے۔ (ج دوم) ۴۷۸۔

— آپؐ کو دلیلِ نبوت کے طور پر قرآن کے سوا کوئی معجزہ نہیں دیا گیا۔ (ج دوم) ۱۱۳-۴۵۹۔ (ج سوم) ۱۴۰-۱۷۱ تا ۱۷۳۔

— صحابۂ کرام کی سیرتوں کا انقلاب آپ کی نبوت کی نمایاں دلیل ہے۔ (ج سوم) ۲۶۰-۲۶۸-۲۶۹۔ ۲۷۵ تا ۲۸۷-۳۶۵-۳۶۶۔ ۴۶۱ تا ۴۶۹-۵۴۴ تا ۵۴۷۔

— معجزہ نہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم) ۴۶۰۔ (ج سوم) ۴۷۲-۴۷۵۔ ۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱-۴۹۸۔ ۴۹۹-۶۱۱-۶۱۲-۶۴۳-۶۴۴۔ (ج پنجم) ۱۶۱۔

— کفار کی طرف سے معجزات کا مطالبہ اور اس کے جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲ تا ۱۱۴-۲۷۷-۳۱۵-۳۲۷۔ ۴۴۷-۴۵۸-۴۶۰-۴۶۴۔ ۴۹۸-۵۱۰-۶۲۶-۶۲۷۔

۶۴۲-۶۴۳-۶۴۷۔ (ج سوم) ۱۴۸-۴۴۵-۴۷۵ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱-۴۹۸-۴۹۹۔ (ج چہارم) ۴۲۸ تا ۴۳۰۔

— پچھلے انبیاء کے بعد آپؐ کے مبعوث کئے جانے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۹۴۔

— آپؐ تمام انبیاء کی لائی ہوئی کتابوں کو ماننے پر مامور تھے۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔

— آپؐ پچھلے تمام انبیاء کی تصدیق کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

— آپؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۹-۳۹۸۔ ۴۱۳۔

— آپؐ بشر تھے۔ (ج دوم) ۲۶۰۔ ۵۴۲-۶۴۳۔ (ج سوم) ۵۰-۱۵۷-۱۵۸-۴۳۸۔ ۴۴۴۔ (ج چہارم) ۴۴۱۔

— آپؐ کو قیامت کے وقت کا علم نہ تھا۔ (ج دوم) ۱۰۵۔

— آپؐ خود اپنے نفع و نقصان کے مختار نہ تھے۔ (ج دوم) ۱۰۶۔

۲۹۰۔
— اس روایت پر بحث جس میں آپؐ پر جادو کے اثر ہونے کا ذکر ہے۔ (ج دوم) ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ (ج ششم) ۵۵۲ تا ۵۵۶۔ (دیکھو "جادو" اور "جھاڑ پھونک")
— حلال و حرام کے حدود بطورِ خود مقرر کر لینے کے آپؐ کو اختیارات نہ تھے۔ (ج ششم) ۱۰۔ ۱۵۔ ۲۰۔
— آپؐ دین میں باختیارِ خود کوئی ردوبدل کر لینے کے مجاز نہ تھے۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔
— کفار کے مقابلہ میں آپؐ کی استقامت اللہ کی توفیق سے تھی۔ (ج دوم) ۶۳۳۔
— قرآن کے احکام و تعلیمات کی جو تشریح آپؐ نے اپنے قول و فعل سے کی، وہ اللہ کی طرف سے تھی۔ (ج ششم) ۱۶۷ تا ۱۷۱۔
— آپؐ کا کام صرف حق پہنچا دینا تھا کسی کے حق قبول نہ کرنے کی ذمہ داری آپؐ پر نہ تھی۔ (ج چہارم) ۲۳۰۔ ۵۱۴۔ (ج ششم) ۲۵۴۔
— آپؐ تمام انسانوں کے درمیان انصاف کرنے پر مامور تھے۔ (ج چہارم) ۴۹۵۔ ۴۹۶۔
— آپؐ کی ذمہ داری یہ نہ تھی کہ لوگوں کو راست رو بنا دیں۔ (ج چہارم) ۲۷۵۔
— آپؐ کا کام لوگوں کو حقیقت سے خبردار کرنا تھا۔ (ج چہارم) ۶۰۵۔ ۶۰۷۔
— آپؐ دوسروں کو جس چیز کی دعوت دیتے تھے اس پر سب سے پہلے خود عمل کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۳۶۴۔
— آپؐ نبوت کے کام میں بالکل بے غرض تھے اور لوگوں سے کسی اجر کے طالب نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ (ج چہارم) ۲۱۲۔ ۳۵۰۔ ۵۰۰ تا ۵۰۲۔ (ج پنجم) ۱۸۱۔ (ج ششم) ۶۶۔
— وہ حکمت جو دعوتِ دین کے راستے

کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے آپؐ کو سکھائی گئی۔ (ج چہارم) ۴۵۶-۴۶۰۔ (تفصیلات کے لئے دیکھو "حکمتِ تبلیغ" اور دعوتِ حق")

—— آپؐ کو بذریعہ وحی صرف وہ حقائق بتائے گئے تھے جو نبوت کے فرائض ادا کرنے کے لئے ضروری تھے۔ (ج چہارم) ۳۴۷۔

—— آپؐ ان لوگوں کو ہدایت دینے پر قادر نہ تھے جو خود ہدایت نہ چاہتے ہوں۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

—— بندوں کے اعمال کی نگرانی اور ان کا محاسبہ آپؐ کے سپرد نہیں کیا گیا ہے، یہ کام اللہ نے اپنے ہاتھ ہی میں رکھا ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰-۴۸۱-۵۱۴۔

—— آپؐ کو یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ خدا کے عذاب سے کسی کو بچالیں۔ (ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۶۔

—— خدا کی طرف سے آپؐ کو مقامِ محمود پر پہنچانے کا وعدہ۔ (ج دوم) ۶۳۷۔

—— آپؐ کے احکام بحیثیت نبی اور بحیثیت انسان میں اصولی فرق۔ (ج چہارم) ۶۱۔

—— آپؐ کی امت کی فضیلت، اس کے طبقات اور آخرت میں اس کا انجام۔ (ج چہارم) ۲۲۳ تا ۲۲۷۔

—— مشرکین عرب پر آپؐ کے غالب آنے کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم) ۳۱۳-۳۱۴-۳۱۸-۳۲۲۔

—— آپؐ کی دعوت کے دنیا پر چھا جانے کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم) ۴۶۸ تا ۴۷۰۔ (ج ششم) ۳۶۸-۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲-۴۹۲-۴۹۷۔

—— آپؐ نے عرب میں اسلامی احکام کو کس طرح بتدریج رائج کیا۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

—— وہ نقصانات جو آپؐ کو دعوتِ حق کے لئے اٹھانے پڑے۔ (ج دوم) ۵۱۷۔

—— خلقِ خدا سے محبت اور خیر خواہی۔ (ج دوم) ۲۵۵-۳۲۰۔

— آپؐ کی فیاضی وفراخ حوصلگی۔ (ج دوم) ۱۸۶۔ ۲۲۰۔

— إلا المودة في القربىٰ کی صحیح تفسیر۔ (ج چہارم) ۵۰۱۔ ۵۰۲۔

— آپؐ کی بصیرت۔ (ج دوم) ۱۷۰۔

— آپؐ کی اولوالعزمی جو حدیبیہ کی مہم میں ظاہر ہوئی۔ (ج پنجم) ۳۴۔

— آپؐ کی شجاعت۔ (ج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۰۔ ۱۸۵۔ ۱۹۶۔

— آپؐ کا غیر معمولی تدبر۔ (ج پنجم) ۱۷۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۹۔ ۴۲۔ ۴۲۔ ۵۱۲ تا ۵۱۴۔

— آپؐ کی صفات بحیثیت ایک مدبر کے۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ ۱۷۱۔ (ج چہارم) ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۰ تا ۶۲۔

— آپؐ کی صفات بحیثیت ایک رہنما اور سردارِ قوم کے۔ (ج دوم) ۲۰۹۔ ۲۴۵۔ ۲۴۸۔

— آپؐ کی صفات بحیثیت ایک سپہ سالار کے۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ (ج چہارم) ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۸۔ ۷۷۔ ۸۰۔ ۸۱۔

— آخرت کا عقیدہ پیش کرنے پر

— آپؐ کا مذاق کس طرح اڑایا گیا۔ (ج چہارم) ۱۷۶۔

— آپؐ سے اللہ کا وعدہ کہ وہ آپؐ کے جھٹلانے والوں کو ضرور سزا دیگا۔ (ج چہارم) ۴۲۸۔ (ج ششم) ۶۶۔ ۲۰۳۔

— آپؐ کے لئے چار بیویوں کی قید نہ ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۶۵۔ ۶۶۔ ۱۱۲ تا ۱۱۴۔

— آپؐ کی کثرتِ ازدواج کے وجوہ۔ (ج چہارم) ۱۱۲ تا ۱۱۸۔

— آپؐ کی ازواج کے نام اور ان کی تعداد۔ (ج چہارم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔

— آپؐ کی ازواج مطہرات امت کے لئے حرام کردی گئیں۔ (ج چہارم) ۶۷۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

— آپؐ کی ازواج امت کی مائیں ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱۔ ۷۲۔

— ازواجِ مطہرات سے آپؐ کا عدل۔ (ج چہارم) ۱۱۷۔

— آپؐ کی صاحبزادیوں کی تعداد کیا تھی۔ (ج چہارم) ۱۳۰۔ ۱۳۱۔

— آپؐ کی دو صاحبزادیوں کی وفات

پر دشمنوں کا خوشیاں منانا۔ (ج ششم) ۴۹۰۔

—— آپؐ کی دعوت اور آپؐ کی ذات سے ابو لہب اور اس کی بیوی کی دشمنی۔ (ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۴۔ (مزید دیکھو "ابو لہب")

—— کفارِ مکہ کے آپؐ پر ایمان نہ لانے کے وجوہ اور ان کے عذرات۔ (ج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶۔ ۶۱۲۔ ۶۵۰ تا ۶۵۶۔ ۶۶۰ تا ۶۶۴۔ ۶۶۶۔ (ج چہارم) ۲۲۳۔ ۳۱۸۔ ۳۸۹۔ ۴۱۶۔ ۴۳۴۔ ۴۶۵۔ ۵۰۴۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔

—— اللہ تعالیٰ آپؐ کا مولیٰ ہے اور اس کے بعد جبریلؑ اور تمام صالح اہلِ ایمان اور فرشتے آپؐ کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۔ ۲۵۔ ۲۶۔

—— آپؐ کے ساتھ اہلِ ایمان کا کیا تعلق ہونا چاہیے۔ (ج چہارم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۱۰۴۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰ تا ۱۲۴۔ ۱۲۷۔

—— آپؐ کو ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳ تا ۵۷۴۔

—— حضرت زینبؓ سے نکاح کا حکم آپؐ کو کیوں دیا گیا تھا۔ (ج چہارم) ۶۴۔ ۶۶۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

—— حضرت زینبؓ سے نکاح کرنے پر آپؐ کے خلاف پروپیگنڈے کا طوفان۔ (ج چہارم) ۶۴۔ ۶۵۔

—— آپؐ کے خلاف مغربی مستشرقین کا اندھا تعصب۔ (ج چہارم) ۴۴۔

—— آپؐ کو حضرت زینبؓ سے نکاح کرنے میں کیوں تامل تھا۔ (ج چہارم) ۶۸۔ ۷۴۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

—— شماتتِ اعداء کے اندیشے سے حضرت زینبؓ کے ساتھ نکاح میں تامل کرنے پر اللہ تعالیٰ کا عتاب۔ (ج چہارم) ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

—— آپؐ نے حضرت زینبؓ سے نکاح اللہ کے حکم سے کیا تھا۔ (ج چہارم) ۱۰۱۔

—— نکاح کے اس حکم کی مصلحت کیا تھی۔ (ج چہارم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

—— یہ نکاح آپؐ پر فرض تھا۔ (ج چہارم) ۱۰۲۔

—— وہ مملوکہ خاتون جن سے آپؐ نے بربنائے مِلک تمتع فرمایا۔ (ج چہارم) ۱۱۳۔۱۱۴۔

—— وہ خاص امور جن میں نبی کے لئے احکام عام مسلمانوں کے احکام سے مختلف تھے۔ (ج چہارم) ۱۱۴ تا ۱۱۷۔

—— تخییر کے بعد جن ازواجِ مطہرات نے آپؐ کی رفاقت قبول کر لی تھی ان کو طلاق دینے کا آپؐ کو اختیار نہ تھا۔ (ج چہارم) ۸۵۔۱۱۸۔

—— آپؐ کا گھر مسلمانوں کے لئے نمونہ کا گھر تھا اور مسلمانوں کے گھروں میں جو اصلاحات نافذ کرنی ہوتی تھیں وہ پہلے آپؐ کے گھر میں نافذ کی جاتیں۔ (ج چہارم) ۱۲۱۔

—— آپؐ کی زندگی مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ (ج چہارم) ۸۰۔۸۱۔

—— آپؐ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۳ تا ۱۲۸۔

—— غیر انبیاء کے لئے صلوٰۃ و سلام کے مسئلے میں فقہاء کے اختلافات۔ (ج چہارم) ۱۲۸۔

—— درود میں آپؐ کی آل کو شامل کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم) ۱۲۶۔

—— آپؐ بھی انسانوں کی طرح موت سے ہمکنار ہونے والے تھے۔ (ج چہارم) ۲۷۱۔۲۷۲۔

—— آخر زمانہ میں آپؐ نے پہلے سے زیادہ عبادت میں مشقت اٹھانی شروع کر دی۔ (ج ششم) ۵۱۴۔۵۱۵۔

—— سورۂ نصر کے نزول سے آپؐ کو معلوم ہو گیا تھا کہ دنیا میں آپؐ کا کام مکمل ہو گیا ہے اور وفات کا وقت قریب ہے۔ (ج ششم) ۵۱۲ تا ۵۱۴۔

—— آپؐ کی نصرت کے لئے اللہ کا وعدہ۔ (ج چہارم) ۱۴۔۱۵۔

— صبر کی طاقت حاصل کرنے کے لئے آپؐ کو نماز کی تلقین۔ (ج چہارم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— آپؐ کا وہ "قصور" جس کی معافی چاہنے کے لئے اللہ نے آپؐ کو ہدایت فرمائی۔ (ج چہارم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— آپؐ کس طرح اپنے صحابہ کی تربیت فرماتے تھے۔ (ج چہارم) ۴۵۹۔

— وہ حیرت انگیز انقلاب جو آپؐ کی دعوت نے دنیا میں برپا کیا۔ (ج چہارم) ۴۶۹-۴۷۰۔

— آپؐ پر نازل شدہ تعلیم کو ماننا لازمۂ ایمان ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— آپؐ سے اللہ کا وعدہ کہ کفار کی تدبیریں آپؐ کے مقابلے میں کامیاب نہ ہوں گی۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— آپؐ کس طرح احسان کرنے والوں کو احسان کا بدلہ دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۶۔

— فتح پاکر دشمنوں سے آپؐ کا برتاؤ۔ (ج پنجم) ۱۶-۱۷۔

— آپؐ کی بعثت قربِ قیامت کی علامت ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۔

— آپؐ کی ایفائے عہد کی ایک بے نظیر مثال۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔

— اللہ نے آپؐ کی ہر اگلی پچھلی لغزش کو معاف فرما دیا۔ (ج پنجم) ۴۳-۴۴۔

— اللہ کی مغفرت کے اعلانِ عام کے باوجود آپؐ عبادت میں غیر معمولی مشقت اٹھاتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۴۔

— آپؐ کے سامنے اونچی آواز سے بولنا بھی ایمان کو غارت کرنے والی چیز ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

— دین میں حضور کا بلند مقام۔ (ج پنجم) ۷۰ تا ۷۲۔

— اللہ کے نزدیک متقی وہ ہیں جو آپؐ کا ادب ملحوظ رکھیں۔ (ج پنجم) ۷۲۔

— وہ آداب جو آپؐ کے ہاں حاضری کے لئے مسلمانوں کو سکھائے گئے۔ (ج پنجم) ۷۲-۷۳۔

— اُن لوگوں کو سرزنش جو حضورؐ کی

موجودگی میں اپنی رائے منوانے کی کوشش کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۷۵۔

—— آپؐ کو سچا جانتے ہوئے بھی ہٹ دھرمی سے کفار نے آپؐ کا انکار کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۳۱۔

—— آپؐ کی ساری زندگی بے داغ تھی اور قوم کے سامنے تھی۔ (ج پنجم) ۱۱۱۔ ۵۳۵۔

—— آپؐ کا کام جبراً لوگوں کو ہدایت دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

—— آپؐ کو تذکیر و دعوت کا کام جاری رکھنے کی ہدایت۔ (ج پنجم) ۱۳۱۔

—— آپؐ کو سرکش منکرین سے رُخ پھیر لینے کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۵۲ تا ۱۵۴۔ ۲۱۰۔ ۲۳۲۔

—— آپؐ کا کلام اپنی مثال آپ ہے۔ (ج پنجم) ۱۷۸۔ ۱۷۹۔

—— آپؐ کا کلام وحیِ ربانی کے تابع تھا۔ (ج پنجم) ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔

—— مخالفین شور مچا کر آپؐ کی آواز دبانا چاہتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۸۹۔

—— آپؐ کے بدترین مخالفین بھی سورۂ نجم سن کر سجدے میں گر گئے۔ (ج پنجم) ۱۸۹۔

—— آپؐ کا پیغام بالکل سچا تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔

—— وہ امور جن میں آپؐ نے اپنی ذاتی رائے سے کوئی بات کہی۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔

—— آپؐ تک تعلیماتِ الٰہیہ کیسے پہنچتی تھیں۔ (ج پنجم) ۱۹۶۔

—— آپؐ کا جبریئلؑ کو اصل شکل میں دیکھنا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

—— آپؐ کی صداقت پر قرآن کی گواہی۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۵۳۵۔

—— آپؐ کے لائے ہوئے دین کی بنیادی تعلیمات۔ (دیکھو "اسلام" اور "قرآن")

—— منکرین آپؐ کی دعوت پر تعجب کا اظہار کرتے تھے۔ (ج دوم)

۲۶۰۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔
—— آپؐ کے ساتھ ایک مومن عورت کی گفتگو اور اللہ کی طرف سے اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔
—— منافقین کی دل آزار حرکتوں پر آپؐ کا صبر و درگذر۔ (ج پنجم) ۱۲۵۹۔
—— آپؐ اسلامی ریاست کے سربراہ تھے۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔
—— آپؐ نے اسلامی مساوات کی اعلیٰ ترین مثال قائم کی۔ (ج پنجم) ۳۸۵۔
—— آپؐ کا اجتہاد اور اللہ کی طرف سے اس کی توثیق و تائید۔ (ج پنجم) ۳۸۷۔
—— آپؐ کا ہر امر و نہی امت کے لئے واجب الاتباع ہے۔ (ج پنجم) ۳۹۲-۳۹۳۔
—— آپؐ کے جاں نثار صحابہ کی جانبازی سے دشمن خائف رہتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۰۷۔
—— اللہ تعالیٰ آپؐ کو خفیہ امور سے کیسے واقف کراتا تھا۔ (ج پنجم) ۴۲۳۔
—— آپؐ مخلص صحابہؓ کی غلطیاں معاف فرما دیتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔
—— آپؐ نے کن امور پر عورتوں سے بیعت لی۔ (ج پنجم) ۴۴۵ تا ۴۴۸۔
—— مکہ اور مدینہ کی تمام مسلمان عورتوں سے بیعت لی گئی۔ (ج پنجم) ۴۴۵۔
—— عورتوں سے بیعت لینے کا طریقہ۔ (ج پنجم) ۴۴۹-۴۵۰۔
—— آپؐ پوری دنیا کے لئے ہادی بنائے گئے۔ (ج پنجم) ۴۸۸۔
—— آپؐ کی بعثت ایک معجزہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۸۔
—— آپؐ کے مقابلے پر منافقین اور یہودیوں کا ساز باز۔ (ج پنجم) ۵۱۰-۵۱۴۔
—— آپؐ منافقین کو پہچاننے کے باوجود ان سے درگذر فرماتے تھے۔ (ج پنجم) ۵۱۰-۵۱۳۔
—— دشمن بھی آپؐ کی صداقت کے قائل تھے۔ (ج پنجم) ۵۲۵۔

—— آپؐ کو تمام کافروں کے کفر اور ان کے معبودوں سے بے زاری، لاتعلقی اور برائت کا اعلان کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۰۳۔۵۰۵۔۵۰۷ تا ۵۰۹۔

—— آپؐ کو اللہ کی بڑائی کا اعلان کرنے اور مزاحم قوتوں کی پروا نہ کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۱۴۲۔۱۴۳۔

—— آپؐ کو قریش کی مخالفتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے کیا تدبیر بتائی گئی۔ (ج ششم) ۸۱۔ ۱۲۴ تا ۱۲۹۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۸۴۔ ۳۹۹۔

—— آپؐ کو سب سے کٹ کر اللہ کے ہو جانے، مخالفین کی زیادتیوں پر صبر کرنے اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جانے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۷۔۶۷۔۶۸۔۸۵۔ ۹۴۔۱۲۵۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔

—— نبوت کی ذمہ داری اگرچہ بہت بڑی تھی اور خلق خدا پر احسانِ عظیم تھا۔ لیکن آپؐ کو اپنے دل میں کسی قسم کی بڑائی کا خیال تک نہ لانے کی تلقین۔ (ج ششم) ۱۴۲۔ ۱۴۵۔

—— مکمل فتح کے بعد آپؐ کو حمد کے ساتھ اللہ کی تسبیح کرنے اور مغفرت طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم) ۵۱۶۔ ۵۱۷۔

—— نزولِ وحی سے ایک لمحہ قبل تک آپؐ بے خبر تھے کہ اللہ آپؐ کو اپنا نبی بنائے گا۔ (ج ششم) ۳۹۳۔ ۳۹۴۔

—— آپؐ پر قرآن کے علاوہ بھی وحی کا نزول ہوتا تھا۔ (ج ششم) ۱۴۔ ۲۱۔ ۱۶۹۔ ۳۹۸۔

—— آپؐ کی پیغمبرانہ جرأت کہ جو کچھ اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعہ نازل ہوتا آپؐ اُسے بے جھجک لوگوں کے سامنے پیش کر دیتے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

—— نبوت کے ابتدائی زمانہ میں آپؐ نزولِ وحی کے ساتھ ساتھ اسے یاد کرنے کی کوشش فرماتے تھے، مگر آپؐ کو اطمینان دلادیا گیا کہ

آپؐ وحی کا ایک لفظ بھی نہ بھولیں گے۔ (ج ششم) ۱۶۰-۱۶۷ تا ۱۷۱۔ ۳۰۸-۳۱۳-۳۱۴۔
—— قرآن جس طرح معجزہ کے طور پر آپؐ پر نازل ہوا اسی طرح معجزانہ طور پر آپؐ کے حافظے میں محفوظ کر دیا گیا۔ (ج ششم) ۳۱۳۔
—— آپؐ کو تسلی دی گئی کہ اللہ آپؐ کو کیسے چھوڑ سکتا ہے، وہ تو روزِ پیدائش سے آپؐ پر مہربان ہے۔ (ج ششم) ۳۶۹-۳۷۰-۳۷۲ تا ۳۷۴۔
—— آپؐ ناواقفِ راہ تھے، اللہ نے آپؐ کو راستہ بتایا۔ (ج ششم) ۳۷۲-۳۷۳۔
—— آپؐ یتیم تھے، اللہ نے آپؐ کی خبر گیری کا انتظام کیا۔ (ج ششم) ۳۷۲۔
—— آپؐ نادار تھے، اللہ نے آپؐ کو مال دار کیا۔ (ج ششم) ۳۷۳-۳۷۴۔
—— آپؐ کو تین عظیم نعمتیں عطا کی گئیں۔ (ج ششم) ۳۷۶-۳۷۸ تا ۳۸۲۔
—— آپؐ پر سے وہ بوجھ اُتار دیا گیا جو آپؐ کی کمر توڑے ڈالتا تھا۔ (ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰۔
—— اللہ نے آپؐ کے ذکر کا آوازہ تمام عالم میں بلند کر دیا۔ (ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰ تا ۳۸۲۔
—— آپؐ کو کوثر عطا کیا گیا۔ (ج ششم) ۴۹۲ تا ۴۹۶۔
—— آپؐ کو بتایا گیا کہ اللہ کے احسانات کے جواب میں آپؐ کو کیا کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۳۷۳-۳۷۴۔
—— آپؐ کو شرحِ صدر عطا کیا گیا۔ (ج ششم) ۳۷۸-۳۷۹۔
—— کیا شرحِ صدر شقِ صدر کا ہم معنی ہے۔ (ج ششم) ۳۷۹-۳۸۰۔
—— آپؐ کی حیاتِ طیبہ کے تمام اعمال و افعال سراسر حق ہیں اور اللہ کی مرضی کے مطابق ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۔
—— آپؐ کے افعال کی نگرانی اللہ تعالیٰ خود فرماتا تھا۔ (ج ششم) ۱۱-۱۷۔
—— آپؐ کو کفار سے جہاد کرنے اور

ان کے ساتھ سختی سے پیش آنے کی ہدایت۔ (ج ششم) ۳۳۔

— آپؐ کسی کے لئے نفع و نقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ (ج ششم) ۱۱۹۔

— آپؐ کا کام اللہ کے پیغامات پہنچا دینا تھا، نافرمانوں کو سزا دینا اللہ کا کام ہے۔ (ج ششم) ۱۲۰۔

— آپؐ کی دعوت ایک نصیحت ہے جو چاہے اسے قبول کرے۔ (ج ششم) ۵۲۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۵۶۔ ۲۰۳۔ ۲۴۷۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۳۲۲۔

— آپؐ کی بعثت سے اللہ نے راہِ راست بتلانے کی ذمہ داری پوری کر دی۔ (ج ششم) ۴۱۲ تا ۴۱۴۔

— آپؐ کو تلقین کہ جو شخص دنیوی مال و دولت کے غرور کی بنا پر ہدایت قبول کرنے سے انکار کرے اسے کوئی اہمیت نہ دیں۔ (ج ششم) ۲۵۴۔ ۲۵۵۔

— آپؐ کی نصیحت کو جھٹلانے والا انتہائی بدبخت ہے اور اس کے لئے انجام بد مقرر ہے۔ (ج ششم) ۲۱۳۔ ۳۱۵۔

— آپؐ راہِ راست پر تھے اور پرہیزگاری کی طرف دعوت دیتے تھے۔ (ج ششم) ۳۹۸۔

— آپؐ پر ایمان نہ لانے والے بدترین خلائق ہیں۔ (ج ششم) ۴۱۵۔ ۴۱۶۔

— آپؐ کے لئے اجر کا ایسا سلسلہ ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ (ج ششم) ۵۸۔ ۵۹۔

— آپؐ کا اخلاق اور جذبہ رحم۔ (ج ششم) ۵۹۔ ۶۰۔ ۲۶۵۔ ۴۸۲۔

— حضرت خدیجہؓ، حضرت عائشہؓ اور حضرت انسؓ نے آپؐ کا کیا اخلاق بیان کیا ہے۔ (ج ششم) ۵۹۔ ۶۰۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔

— آپؐ نے قرآن پیش ہی نہیں کیا بلکہ مجسم قرآن بن کر دکھایا۔ (ج ششم) ۵۹۔

— واقعۂ تحریم۔ (ج ششم)

۱۵ تا ۱۷۔ (مزید دیکھو "تحریم")
—— آپؐ کی خانگی زندگی کی بعض پیچیدگیاں جن کو رفع کرنے کے لئے اللہ نے براہِ راست مداخلت فرمائی۔ (ج ششم) ۲۲ تا ۲۹۔ (مزید دیکھو "ازواجِ مطہرات")
—— ایک نابینا سے بے رُخی برتنے پر آپؐ کو تنبیہ۔ (ج ششم) ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ (دیکھو "ابن ام مکتومؓ")

مَدیَن

—— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۳۴۔ ۶۹۹۔
—— علاقہ اور تاریخ۔ (ج دوم) ۵۴۔ ۵۱۵۔
—— اس کی جائے وقوع اور حضرت موسیٰؑ کے عہد میں اس کی سیاسی حیثیت۔ (ج سوم) ۶۲۶۔ ۶۲۷۔
—— اصحابِ مَدیَن۔ (ج دوم) ۲۱۳۔
—— اصحاب الایکہ۔ (ج دوم) ۵۱۵۔
—— اصحاب مدین اور اصحاب الایکہ کا فرق۔ (ج سوم) ۵۳۱۔ ۵۳۲۔
—— مَدین کے لوگ حضرتِ یوسفؑ کے زمانہ میں۔ (ج دوم) ۳۹۰۔ ۴۰۲۔
—— ان کی اخلاقی اور مذہبی حالت۔ (ج دوم) ۵۴۔ ۵۵۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔
—— اُس کی طرف حضرت موسیٰؑ کی ہجرت۔ (ج سوم) ۸۸۔ ۹۴۔ ۶۲۶ تا ۶۳۱۔
—— حضرت شعیبؑ کی رہنمائی قبول نہ کرنے کے لئے ان کے عذرات۔ (ج دوم) ۵۷۔
—— ان کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (ج دوم) ۵۵۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔
—— ان کا عبرتناک انجام۔ (ج دوم) ۵۸۔ ۳۶۵۔

مدینہ

—— ہجرتِ مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔ ۳۷۴۔
—— حضور اکرمؐ کی مدینہ میں آمد۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔
—— مدینہ طیبہ مسلمانوں کے لئے ایک پناہ گاہ تھا۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

——مدنی دَور کے آغاز میں اسلام اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج اول) ۴۸۔۴۷۔۸۷۔۱۸۴۔ ۲۳۰۔۳۷۷۔۴۸۱۔

——یہودِ مدینہ کی روش اسلام اور مسلمانوں کے معاملے میں۔ (ج اول) ۹۳۔۱۰۰۔۲۸۲۔

——مدنی دَور کی صورتوں کی خصوصیات (ج اول) ۷۴۔

——تمام مسلمانوں کو مدینہ میں ہجرت کرآنے کا حکم۔ (ج اول) ۳۷۹۔

——مہاجرین کی آمد کا اثر معاشی توازن پر۔ (ج اول) ۲۲۹۔

——مدینہ میں رسول اللہ کے کام کے تین شعبے۔ (ج اول) ۳۱۷۔

——مدینہ میں اسلام کے غلبہ کا دور۔ (ج اول) ۴۳۵۔

مذاہب ——

——مختلف مذاہب کی اصل کے متعلق قرآنی نقطۂ نظر۔ (ج اول) ۱۶۲۔ ۲۳۹۔

——مختلف مذاہب اسلام میں ردوبدل کرکے بنائے گئے ہیں۔ (ج اول) ۴۰۲۔

——ایک دین سے کئی مذہب کیسے بنے۔ (ج اول) ۶۰۴۔

——مذہبی تفرقہ و اختلاف کی اصل۔ (ج دوم) ۲۷۶۔۵۶۸۔

——ان اختلافات کی حقیقت قیامت کے روز کھولی جائے گی۔ (ج دوم) ۳۱۱۔۳۷۰۔۵۶۸۔

——ان کا فیصلہ موجودہ دنیوی زندگی میں کیوں نہیں کردیا جاتا۔ (ج دوم) ۲۷۶۔

——مذہبی تحقیقات کے غلط طریقوں پر قرآن کی گرفت اور صحیح طریقے کی طرف رہنمائی۔ (ج دوم) ۲۹۶۔۲۹۷۔

——مذاہب باطلہ کے خلاف قرآن کے دلائل۔ (ج دوم) ۲۰۔۲۱۔ ۲۳۔۲۸۳تا۲۸۵۔

مُرتد —— (دیکھو "قانونِ اسلامی —— قانونِ فوجداری)

مَروہ ——

——اللہ کی نشانی ہے۔ (ج اول) ۱۲۷۔

مریم

—— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۶۲-۶۷-۱۸۴۔

—— آپؑ کی پیدائش۔ (ج اول) ۲۴۷۔

—— عمران کی بیٹی مریمؑ۔ (ج ششم) ۳۴۔

—— ہیکل کے داخلہ کے بعد کے حالات۔ (ج اول) ۲۴۸۔

—— ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۴۔

—— دنیا میں عورتوں میں ممتاز درجہ۔ (ج اول) ۲۵۰۔

—— آپ کا مرد کے بغیر حاملہ ہونا ایک معجزہ تھا۔ (ج سوم) ۲۸۰-۲۸۱۔

—— فرشتوں کا حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کی بشارت آپ کو دینا۔ (ج اول) ۲۵۱۔

—— آپؑ پر بنی اسرائیل کی بہتان طرازی۔ (ج اول) ۴۱۷۔

—— آپ پر "کلمہ" بھیجنے کا مطلب۔ (ج اول) ۴۲۷۔

—— "رُوحٌ مِّنْهُ" کا مطلب۔ (ج اول) ۴۲۸۔

—— عیسائیوں کا ان کو مادرِ خدا قرار دینا۔ (ج سوم) ۱۷۔

—— اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں اپنی طرف سے براہِ راست وہ روح پھونکی جس سے حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے۔ (ج ششم) ۳۴-۳۵۔

—— یہودیوں کے اس الزام کی تردید کہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش حضرت مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ تھی۔ (ج ششم) ۳۴-۳۵۔

—— ان کا مرتبہ عظیم کہ اللہ کی ڈالی ہوئی سخت آزمائش میں وہ پوری اتریں۔ (ج ششم) ۱۴-۳۴-۳۵۔

—— ایک راست باز خاتون تھیں۔ (ج اول) ۴۹۱۔

—— انھوں نے اپنے رب کے ارشادات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ (ج ششم) ۳۴۔

—— اہلِ ایمان کے معاملہ میں حضرت مریم کی مثال۔ (ج ششم) ۳۴-۳۵۔

— عیسائیوں میں الوہیتِ مریمؑ کا عقیدہ۔ (ج اول) ۵۱۶-۵۱۷۔

مُزدلفہ —— (دیکھو "حج")

مساجد اللہ ——

— مسجدیں اللہ کے لئے ہیں۔ ان میں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۱۹۔

— مشرک اور کافران کے متولی نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

— کون لوگ ان کی تولیت کے مستحق ہیں۔ (ج اول) ۱۰۴۔ (ج دوم) ۱۸۳۔

— ان میں مشرکین کے داخلہ کا شرعی حکم۔ (ج دوم) ۱۸۷۔

— نماز پڑھنے کے قابل وہ مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو نہ کہ وہ جو فتنہ پردازی کے لئے بنائی جائے۔ (ج دوم) ۲۳۲۔

مستشرقین ——

— قرآن کے خلاف ان کی چالیں۔ (ج چہارم) ۱۴۔

— قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ان کا اندھا تعصب۔ (ج چہارم) ۴۴۔

— ان کے اعتراضات کے جوابات۔ (ج ششم) ۵۹-۱۴۶-۵۴۹ تا ۵۵۶۔

مسجد اقصیٰ ——

— اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

مسجدِ حرام ——

— اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج اول) ۱۲۲۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

— اس کے حدود کیا ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۵-۲۱۶-۲۲۵۔

— اس کی حرمت اور حکم جہاد۔ (ج اول) ۱۵۰۔

— مشرکین کے لئے اس کے قریب جانا بھی ممنوع۔ (ج دوم) ۱۸۶۔

— مشرکین اس کی تولیت سے عملاً بے دخل کئے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۷۲-۱۸۲۔

— کفار اس کے متولی نہیں ہو سکتے بلکہ جائز متولی صرف اہلِ تقویٰ

ہیں۔ (ج دوم) ۱۴۲۔۱۴۳۔

—— اس سے زائرین کو روکنے کا کسی کو حق نہیں۔ (ج اول) ۱۴۴۔

—— قریش کا اس سے مسلمانوں کو روکنا۔ (ج اول) ۱۶۵۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "کعبہ" اور "مکہ")

مسجدِ ضرار —— (دیکھو "غزوۂ تبوک" اور "منافقین — جنگِ تبوک کے موقع پر ان کا رویہ")

مسخ

—— اصحاب السبت کا مسخ۔ (ج اول) ۸۳۔

—— یہود کا بندر اور سور بنایا جانا۔ (ج اول) ۸۵۔

مُسرِف

—— کیسے لوگ مُسرِف ہیں۔ (ج دوم) ۳۰۶۔

مسکنت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

مسکین

—— مسکینوں کے حقوق۔ (ج ششم) ۳۳۱۔۴۸۱۔۴۸۳۔ (دیکھو "حقوق العباد" اور "قانونِ اسلام — بنیادی حقوق"۔ مزید مسکین کی تعریف کے لئے دیکھو "زکوٰۃ")

مسلم

—— مسلم کون ہوتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۳۔ ۲۶۲۔

—— اسلام کے پیروؤں کا نام اللہ نے مسلم رکھا ہے۔ (ج سوم) ۲۵۵۔

—— تمام انبیاء کے پیروؤں کا نام مسلم تھا۔ (ج سوم) ۲۵۵۔۲۵۶۔۶۴۵ تا ۶۴۹۔

—— اہلِ ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

—— مسلم ہونے کے تقاضے۔ (ج اول) ۲۵۶۔

—— اس کا رویہ خدا کے سامنے (ج اول) ۴۳۸۔

—— ہمہ تن اللہ کی راہ میں محو ہو جانا۔ (ج اول) ۶۰۵۔

—— مرتے دم تک مسلم رہنے کا مطالبہ۔

(ج اول) ۲۷۶۔

—— دنیا میں مسلمانوں کی اصل حیثیت اور ان کا کام۔ (ج سوم) ۲۵۲ تا ۲۵۶۔ (مزید دیکھو "اسلام")

مسیح —— (دیکھو "عیسیٰ علیہ السلام")

مسیح موعود ——

—— ایک یہودی عقیدہ اور اس کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

مسیحی —— (دیکھو "عیسائیت")

مسیحیت —— (دیکھو "عیسائیت")

مشرک —— (دیکھو "شرک")

مشرکینِ عرب ——

—— ان کے جاہلانہ خیالات۔ (ج اول) ۱۳۳۔

—— ان کی جاہلانہ رسمیں۔ (ج اول) ۱۳۳۔

—— ان کی جاہلانہ صحبتیں۔ (ج اول) ۱۳۳۔

—— اسلام سے پہلے ان کی حالت۔ (ج اول) ۲۷۷۔

—— یہ وحدتِ خالق کے قائل تھے۔ (ج اول) ۵۲۳۔

—— ان کے لئے ان کے دین کا مشتبہ ہو جانا۔ (ج اول) ۵۸۷۔

—— ان کے حلت و حرمت کے مشرکانہ تصورات۔ (ج اول) ۵۸۸۔

(مزید دیکھو "اوہام جاہلیت" "عرب" اور "قریش")

مشیتِ الٰہی —— (دیکھو "تقدیر")

مصلح، مصلحین ——

—— کیسے لوگ ہیں۔ (ج دوم) ۹۴۔

مصعب بن عمیرؓ ——

—— ان کی امامت میں سب سے پہلی نماز جمعہ ادا کی گئی۔ (ج پنجم) ۴۹۳۔

معاشی قانون —— (دیکھو مزید "قانونِ اسلامی —— معاشی قانون")

—— اموال کو نادان لوگوں کے تصرف میں دینا موجب فساد ہے۔ (ج اول) ۳۲۲۔

—— کمائی کے باطل طریقے اور لین دین کے جائز طریقے۔ (ج اول) ۳۴۵۔

—— خدا کے عطیات میں فطری نامساوات

اور اس کی پاسداری۔ (ج اول) ۳۴۷-۳۴۸۔

معبود ——— (دیکھو "الٰہ")

معجزہ، معجزات ———

—— معجزہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۶۵۔

—— معجزات کے برحق ہونے کی دلیل۔ (ج دوم) ۶۶۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔ ۶۸۶۔ ۶۹۱۔

—— معجزے کا ثبوت کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۴۔ ۲۳۵۔

—— معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج دوم) ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۲۔ ۶۴۸۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔

—— معجزۂ شق القمر اور اس کی تفصیلات۔ (ج پنجم) ۲۲۸۔ ۲۳۰۔

—— معجزات کو طبعی اور عادی واقعات ثابت کرنے والوں کی غلطی۔ (ج دوم) ۶۵۔

—— معجزات اللہ کے اِذن سے ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۵۱۴۔

—— بطورِ خود معجزات دکھانے پر نبی قادر نہیں تھے۔ (ج اول) ۵۳۵۔

—— معجزے دکھانا تمام تر اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۵۷۱۔

—— حیات بعد الموت کا معجزے کے طور پر عملی مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔

—— چار پرندوں کو زندہ کرنے کا واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

—— حضرت ذکریاؑ کی بانجھ بیوی کے ہاں اولاد کی پیدائش۔ (ج اول) ۲۴۹۔ (ج سوم) ۵۸۔ ۱۸۳۔

—— قبول ہونے والی قربانی کو آسمانی آگ کا کھا جانا۔ (ج اول) ۳۰۷۔

—— اہلِ کتاب کو سوختنی قربانی کا معجزہ طلب کرنے پر جواب۔ (ج اول) ۳۰۹۔

—— حضرت یونسؑ کا مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۳۰۷۔ ۳۰۸۔

—— حضرتِ ایوبؑ کے لئے زمین سے چشمہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۷۹۔ (ج چہارم) ۳۴۰۔

—— حضرت ابراہیمؑ کا آگ سے بچایا جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم) ۲۹۳۔ ۲۹۴۔

—— حضرت صالحؑ کی اونٹنی کا معجزہ۔ (ج دوم) ۴۸ تا ۵۰۔ ۳۵۲۔ ۶۲۶۔ (ج پنجم) ۲۳۷۔ (ج ششم) ۳۵۵۔

—— حضرت ابراہیمؑ کے یہاں بڑھاپے میں اولاد کی پیدائش۔ (ج دوم) ۳۵۴۔ ۵۱۰۔ (ج پنجم) ۱۴۴۔ ۱۴۵۔

—— حضرت یوسفؑ کا معجزہ۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

—— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کے ذریعہ سے فرعون اور اس کی قوم کو دکھائے گئے۔ (ج چہارم) ۵۴۱۔ ۵۴۲۔

—— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کو دیئے گئے۔ (ج دوم) ۶۵۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۸۷۔ ۶۴۶ تا ۶۴۸۔ (ج سوم) ۹۱۔ ۱۰۴۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۶۳۳۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔ ۴۰۵۔ (ج ششم) ۲۴۱۔ ۲۴۲۔

—— وہ معجزات جو حضرت سلیمانؑ کو دیئے گئے۔ (ج سوم) ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۶ تا ۵۷۱۔ ۵۷۴ تا ۵۷۸۔

—— حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ پیدائش۔ (ج اول) ۲۵۱۔ (ج سوم) ۶۲ تا ۶۷۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔

—— حضرت عیسیٰؑ کے خاص معجزات۔ (ج اول) ۲۵۲۔ (ج چہارم) ۵۴۶۔ ۵۴۷۔

—— نوزائیدہ بچہ کا گہوارہ میں کلام کرنا۔ (ج سوم) ۶۶۔

—— معجزاتِ عیسیٰؑ کی تفصیل۔ (ج اول) ۵۱۳۔

—— رفع عیسیٰؑ کی غیر معمولی نوعیت۔ (ج اول) ۴۲۰۔

—— اصحابِ فیل کی تباہی۔ (ج ششم) ۴۶۷۔ ۴۶۸۔

—— حضورؐ کی بعثت بذاتِ خود ایک معجزہ ہے۔ (ج پنجم) ۴۸۸۔

—— حضورؐ کو دلیل نبوت کے طور پر صرف قرآن کا معجزہ دیا گیا۔ (ج دوم) ۱۱۳۔ ۴۵۹۔ (ج سوم)

۱۴۰-۷۱۱ تا ۷۱۳۔

—— حضورؐ کو حسّی معجزہ کے بجائے عقلی معجزہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم) ۴۶۰۔ (ج سوم) ۴۷۲-۴۷۵-۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱-۴۹۸-۴۹۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲-۶۴۳-۶۴۴۔

—— کفارِ مکہ کی طرف سے معجزات کے پیہم مطالبات اور ان کے جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲ تا ۱۱۴۔ ۲۷۷۔ ۳۱۵-۳۲۷-۴۴۷۔ ۴۵۸-۴۶۰-۴۶۴-۴۹۸۔ ۵۱۰-۶۲۶-۶۲۷-۶۴۲۔ ۶۴۳-۶۴۷۔ (ج سوم) ۱۴۸۔ ۴۴۵-۴۷۵ تا ۴۷۹۔ ۴۸۱۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔

—— معجزہ دکھانے کا مقصد۔ (ج دوم) ۶۵۔ ۶۴۶۔ (ج سوم) ۶۳۳-۶۳۴۔

—— معجزات کی وہ خاص قسم جو دلیلِ نبوت کے طور پر دیجاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۶۔ (ج سوم) ۲۷۹۔ ۲۸۰۔

—— ہٹ دھرم منکرین کے حق میں کوئی معجزہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔ (ج پنجم) ۱۶۱۔

—— معجزہ دیکھنے کے بعد انکار کرنے والی قوم سزا سے نہیں بچ سکتی۔ (ج سوم) ۲۸۱۔

—— مدنیتِ صالحہ کی تعمیر معجزات کے بل پر نہیں ہو سکتی۔ (ج اول) ۵۳۶۔ (مزید دیکھو "آیت بمعنی معجزہ")

معراج

—— اس کا زمانہ اور حالات۔ (ج دوم) ۵۸۶۔

—— واقعۂ معراج کی تفصیلات۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

—— اس کی تفصیلات جو احادیث میں آئی ہیں۔ (ج دوم) ۵۸۸۔ ۵۹۰۔

—— حدیث کی تفصیلات قرآن کے خلاف نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

—— وہ ایک جسمانی سفر اور عینی مشاہدہ تھی۔ (ج دوم) ۵۸۹۔

____آنحضورؐ نے معراج میں حضرت ابراہیمؑ کو دیکھا تھا۔ (ج پنجم) ۱٦۲۔
____اس کے امکان کی بحث۔ (ج دوم) ۵۸۹۔
____تمام انبیاء کو اس طرح کے مشاہدات کرائے گئے ہیں۔ (ج دوم) ۵۹۰۔
____اس کے لئے 'رویا' کا لفظ کس معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (ج دوم) ٦۲۷۔
____معراج کے متعلق صحابہؓ اور علماء کی آرا اور ان پر بحث (ج پنجم) ۲۰۱ تا ۲۰٦۔
____منکرین حدیث کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔ (ج دوم) ۵۸۹۔

معروف

____اس کا شرعی اور قانونی مفہوم۔ (ج اول) ۱۳۹۔
____امر بالمعروف کا فریضہ۔ (ج اول) ۲۷۷۔

مُعَوِّذَتَین

____ان کا موضوع اور مضمون۔ (ج ششم) ۵۴۷۔
____ان کے زمانۂ نزول سے متعلق مباحث۔ (ج ششم) ۵۴٦۔ ۵۴۷۔
____ان کے درمیان گہرا تعلق۔ (ج ششم) ۵۴٦۔
____ان کی سورۂ فاتحہ سے مناسبت۔ (ج ششم) ۵٦۲۔
____ان کی قرآنیت کے بارے میں مخالفین اسلام کے ڈالے ہوئے تمام شبہات کا ازالہ۔ (ج ششم) ۵۴۹ تا ۵۵۲۔

معیشت

____بخل اور اسراف کے معنی۔ (ج سوم) ۴٦۴۔
____معاشی زندگی کے متعلق قرآن کی ہدایات۔ (ج سوم) ۴٦۳۔ ۴٦۴۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۲۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ٦۵۳ تا ٦۵۵۔ ٦٦۰ تا ٦٦۴۔ ٦۵۷ تا ٦٦۰۔

مغفرت

____اس کے معنی و مطلب۔ (ج سوم) ۲۳۷۔ ٦۲۲۔ (ج پنجم) ۲۲۔

۲۳-
مغفرت کی شرط۔ (ج دوم) ۱۴۰-
۱۴۴-
—مسابقت الی المغفرت یعنی مغفرت طلب کرنے کی تاکید۔ (ج پنجم) ۳۱۸۔ (ج ششم) ۱۳۴-۵۱۶-۵۱۷-
—اللہ سے استغفار کی فضیلت۔ (ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱-
—کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج دوم) ۸۲-۱۳۰-۱۶۰-۱۶۳-۳۶۶-(ج سوم) ۱۱۲-۲۳۶-۳۷۴-(ج چہارم) ۹۴-۹۷-۱۳۵-۱۷۵-۲۲۱-۲۴۸-۲۵۴-۳۷۹-۳۸۰-۶۰۵-(ج پنجم) ۶۵-۶۷-۳۳۴-(ج ششم) ۴۶-
—کیسے لوگوں کے لئے نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۱۹-(ج پنجم) ۳۰-
—کبائر سے اجتناب کرنے والوں کے لئے خدا کی مغفرت۔ (ج پنجم) ۲۱۳-۲۱۴-
—تقویٰ کرنے والوں کے قصور اللہ معاف فرمادیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۶-۱۵۷-
—سرکشی چھوڑ کر اطاعت کی طرف آنے والے کے تمام گناہ معاف ہوسکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۷۹-
—بعض حالات میں توبہ کے بغیر بھی مغفرت ہوسکتی ہے۔ (ج چہارم) ۳۹۲-
—مشرک کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں۔ (ج دوم) ۲۴۱-
—مومنین کی طلب مغفرت اپنے لئے اور اپنے سے پہلے مومنین کے لئے۔ (ج پنجم) ۳۰۴-
—منافقین کے حق میں کوئی دعائے مغفرت مستجاب نہیں ہوسکتی۔ (ج پنجم) ۵۲۰-
—اللہ کن گناہوں سے درگذر فرماتا ہے۔ (ج ششم) ۹۸-
—حضور اکرمؐ کو مسلمان عورتوں کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۵۴۴-

مقام محمود

—اس سے کیا مراد ہے۔ (ج دومؐ

4

۔۶۳۷

مقربین

—— مقربین پر انعامات کی بارش ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۷۷۔۲۷۸۔

—— مقربین کے لئے درجاتِ عالیہ کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

مکّہ

—— عرب میں مکہ کی اہمیت۔ (ج سوم) ۶۵۱۔۶۵۳۔ (ج ششم) ۳۳۸۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۴۶۳ تا ۴۶۸۔ ۴۷۴ تا ۴۷۸۔

—— سب سے پہلی مرکزی عبادت گاہ مکہ میں بنی۔ (ج اول) ۲۷۴۔

—— اس کو اللہ نے حرم بنا لیا ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸۔ ۶۵۲۔ ۷۲۰۔

—— حرم مکہ میں ظلم و زیادتی گناہ ہے۔ (ج سوم) ۲۱۷۔

—— دعوت اسلامی کے لئے اس کی مرکزیت۔ (ج اول) ۵۶۳۔

—— ابتدائے عہدِ رسالت میں مکہ کا قحط۔ (ج سوم) ۲۵۸۔ ۲۹۳۔

۔۲۹۴

—— مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج اول) ۷۴۔ ۲۲۵۔

—— مکہ میں مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی تربیت کے خطوط۔ (ج اول) ۲۲۶۔

—— مکی زندگی میں دعوتِ نبوی کے چار بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱۔ ۵۲۲۔

—— مکی دور کی نازل شدہ سورتوں کی خصوصیات۔ (ج اول) ۶۴۔ ۶۷۔

—— اس کے مکانات کے کرائے اور زمین کی ملکیت کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ (مزید دیکھو "ابراہیمؑ"۔ "محمدؐ" اور "قریش")

ملائکہ

—— ہر انسان پر دو فرشتے مقرر ہیں۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔

—— وہ اللہ کی عدالت میں گواہی دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۷۔

—— قیامت کے روز وہ حکم الٰہی سے تمام اجسام انسانی کے منتشر ذرّوں

کو جمع کر دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔
—— قیامت کے دن ہر کافر کو ایک فرشتہ ہانک کر بارگاہِ ربانی میں پیش کر دے گا۔ (ج پنجم) ۱۱۸۔
—— وہ منکرین حق کو پکڑ کر جہنم میں پھینکیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔
—— ان کا انسانی شکل میں حضرت ابراہیمؑ کے ہاں جانا۔ (ج پنجم) ۱۴۴۔
—— گمراہ قوموں پر عذاب نازل کرنے کے لئے ان کا بھیجا جانا۔ (ج پنجم) ۱۴۵۔ ۱۴۶۔
—— حضرت جبرئیلؑ کا ذکر۔ (ج پنجم) ۱۹۹۔ (نیز دیکھو "جبرئیل")
—— کفار نے ملائکہ کو دیویاں قرار دے رکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔
—— تمام ملائکہ مل کر بھی کسی کافر کو اللہ کے عذاب سے نہ چھڑا سکیں گے۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔ (مزید دیکھو "فرشتے")

ملک الموت

—— انسان کی روحیں قبض کرنے والا فرشتہ۔ (ج چہارم) ۴۱۔ (ج پنجم) ۲۸۔
—— روحیں قبض کرنے والا صرف ایک ہی فرشتہ نہیں ہے بلکہ بہت سے فرشتے اس کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۳۔

مناسک

—— صفا و مروا کی سعی زمانۂ شرک کی ایجاد نہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔

منافق (منافقین)

—— منافقت کیا چیز ہے۔ (ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۲۔
—— منافقت ایک گندگی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۵۔ ۲۵۳۔
—— کچھ منافق کے بارے میں۔ (ج اول) ۵۲ تا ۵۶۔
—— منافق کی تین نشانیاں اور چار صفات۔ (ج پنجم) ۴۵۵۔
—— منافق کون لوگ تھے۔ (ج پنجم) ۴۰۵۔
—— ان کی صفات اور طرزِ عمل۔ (ج

دوم) ۱۳۶-۱۳۷-۱۹۹-
۲۰۱ تا ۲۰۳-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۷-
۲۱۸-۲۲۶-۲۲۷- (ج سوم)
۲۶۷-۳۹۷-۴۰۵-۴۰۶-
۴۱۴ تا ۴۱۶-۴۲۷-۶۸۰-
۶۸۱- (ج چہارم) ۷۶-۸۰
تا ۸۲- (ج ششم) ۴۸۱-
۴۸۴-۴۸۵-

— وہ اصل میں کافر ہیں۔ (ج دوم) ۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱-۲۱۶-۲۱۹ تا ۲۲۲-۲۳۱-۲۳۵-۲۵۲-۲۵۳-

— وہ فاسق ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱-۲۱۲-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۵-

— اسبابِ نفاق۔ (ج دوم) ۲۱۷-۲۱۸-۲۲۶-۲۵۰-۲۵۴-

— منافقت کے اثرات انسانی سیرت پر۔ (ج دوم) ۲۳۵-

— مومن اور منافق کا فرق۔ (ج دوم) ۲۱۴- (ج سوم) ۶۷۲-۶۸۱- (ج چہارم) ۲۲۹-۲۳۴-

— گناہگار مومن اور منافق کا فرق۔ (ج دوم) ۲۲۹-

— مومن اور منافق کا فرق کیسے ظاہر ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۳۵۳-

— منافق اور گنہ گار مومن کا فرق کیسے معلوم کیا جائے۔ (ج دوم) ۲۳۰-

— نماز باجماعت منافق کو مومن سے الگ نمایاں کر کے رکھ دیتی ہے۔ (ج دوم) ۲۰۱-

— منافقین اندر ہی اندر اسلام کی جڑیں کاٹنے کی کوششیں کرتے رہے۔ (ج پنجم) ۵۱۰-

— مکہ میں کس قسم کے منافق پائے جاتے تھے۔ (ج اول) ۸۴- (ج سوم) ۶۷۲-۶۷۴-۶۸۰ تا ۶۸۲-

— اسلام اور کفر کی جنگ میں اسلام کے بجائے اپنے مفاد کی فکر کرنا منافقت ہے۔ (ج پنجم) ۷۷-

— مسلمانوں میں رہ کر دشمنانِ اسلام سے ساز باز کرنے والے۔ (ج پنجم) ۲۸-

— مسلمانوں کے ایمان میں رخنہ

اندازیاں۔ (ج اول) ۲۹۳۔

—— منافق مسلمان حقیقت میں مومن نہیں ہوتا اگرچہ ظاہر میں وہ مسلمان بنا ہوا ہو۔ (ج پنجم) ۵۱-۹۹ تا ۱۰۱-۵۱۶۔

—— ان کی موقع پرستی۔ (ج پنجم) ۵۲-۵۳۔

—— ان کا نفسیاتی تجزیہ۔ (ج اول) ۳۰۱-۳۰۲-۳۶۸-۴۸۱۔

—— منافقینِ عرب کن مصلحتوں سے مسلمان ہوئے تھے۔ (ج پنجم) ۹۹-۱۰۰۔

—— اللہ آزمائشوں کے ذریعہ اہلِ ایمان سے منافقوں کو الگ کرلیتا ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

—— مدینہ میں منافقین کی مختلف اقسام۔ (ج اول) ۴۸۔

—— واقعۂ نخلہ پر منافقینِ مدینہ کی فتنہ انگیزیاں۔ (ج اول) ۱۶۵۔

—— مدینہ میں ان کا کردار اور ان کی شرارتیں۔ (ج سوم) ۳۰۸-۳۱۰-۳۱۴-۳۶۵۔ (ج چہارم) ۵۵-۵۶-۶۰-۶۴-۷۶ تا ۸۰-۹۹-۱۳۱۔

—— ان کے خفیہ مشورے۔ (ج اول) ۳۷۶۔

—— ان کی انتشار انگیز حرکتیں۔ (ج اول) ۳۷۶۔ (ج ششم) ۴۸۰۔

—— منافقین کی فتنہ پردازیاں۔ (ج پنجم) ۵۱۱-۵۱۷-۵۲۱۔

—— معاملات کے فیصلے کے لئے ان کا قرآن کو چھوڑ کر طاغوت کی طرف رجوع کرنا۔ (ج اول) ۳۶۶-۳۶۷۔

—— نبیؐ کے عدالتی فیصلے سے انحراف نفاق ہے۔ (ج اول) ۲۹۷۔

—— قرآن کا مطالعہ منافق کی گندگی میں اُلٹا اضافہ کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۳۔

—— منافقین کی طرف سے شانِ رسالتمآب میں گستاخیاں۔ (ج پنجم) ۳۵۹-۵۲۱۔

—— منافقین کا حضورِ اکرمؐ کے خلاف واویلا۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

—— مدینہ کے منافقین نے یہودیوں

سے دوستی کر رکھی تھی۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔ ۳۷۶۔ ۵۱۰۔

—— منافقین اور اہلِ کتاب کی باہمی سازشیں۔ (ج پنجم) ۴۰۶۔ ۴۵۲۔

—— منافقین کے شکوک وشبہات کا ذکر۔ (ج پنجم) ۳۱۲۔

—— منافقین کی شرارتیں اور منصوبے۔ (ج پنجم) ۳۳۷۔

—— منافقین پر شیطان کا تسلط۔ (ج پنجم) ۳۶۵۔

—— منافقین شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ (ج پنجم) ۳۶۵۔

—— انھوں نے جھوٹی قسموں کو ڈھال بنا رکھا تھا۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔ ۵۱۶۔

—— وہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔ ۵۱۶ تا ۵۱۸۔

—— ان کا اہلِ ایمان کے بجائے کافروں کو رفیق بنانا۔ (ج اول) ۴۰۸۔

—— ان کی دلچسپ پالیسی۔ (ج اول) ۴۰۹۔

—— ان کی خدا سے فریب کاری۔ (ج اول) ۴۰۹۔

—— ان کی حالتِ تذبذب۔ (ج اول) ۴۱۰۔

—— دینِ حق کی مخالفت کرنے والے یہودیوں اور عیسائیوں سے ان کی دلچسپیاں۔ (ج اول) ۴۸۱۔

—— منافقینِ مدینہ اور یہود کی تمثیل۔ (ج پنجم) ۴۰۸۔

—— منافقین عقل سے عاری ہیں۔ (ج پنجم) ۴۰۷۔

—— منافقین کی بزدلی اور ناکارہ پن۔ (ج پنجم) ۵۱۷۔

—— وہ مسلمانوں کے "پکے" دشمن ہوتے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۱۹۔

—— منافقین کا بے جا گھمنڈ۔ (ج پنجم) ۵۱۹۔ ۵۲۰۔

—— منافقین کی یاوہ گوئیاں۔ (ج پنجم) ۵۲۱۔

—— ان کے جھوٹے ہونے پر خدا کی گواہی۔ (ج پنجم) ۴۰۶۔

—— ان سے دوستی کی ممانعت۔ (ج اول) ۳۸۰۔

—منافقین سے ہوشیار رہنے کی تلقین۔ (ج پنجم) ۵۱۹۔
—یہ مسلمانوں کو اپنے کفر کی چھوت لگانا چاہتے تھے۔ (ج اول) ۱۸۰۔
—منافقینِ مدینہ کی اخلاقی و ذہنی حالت۔ (ج دوم) ۲۰۳۔۲۰۴۔ ۲۰۹۔ ۲۲۶ تا ۲۲۸۔ ۲۳۲۔ ۲۵۳۔۲۵۴۔
—منافقین کے دلوں پر مہر۔ (ج پنجم) ۵۱۷۔
—ان کا جہاد سے جی چرانا۔ (ج اول) ۳۷۱۔۳۷۲۔
—ان کی طرف سے حکمِ جہاد پر ذہنی ردِّ عمل۔ (ج اوّل) ۳۷۴۔
—جنگِ بدر کے موقع پر ان کا رویہ۔ (ج دوم) ۱۲۶۔۱۵۰۔
—ان سے دورانِ جنگ میں معاملہ۔ (ج اول) ۳۸۰ تا ۳۸۲۔
—اسلام کی اصلاحات سے ان کی چڑ۔ (ج اول) ۳۴۴۔
—جنگِ احد میں منافقین کی رخنہ اندازیاں۔ (ج اول) ۲۳۰۔ ۲۹۱۔۲۹۴۔
—غزوۂ احد کے موقع پر عبد اللہ بن اُبی کی فتنہ انگیزیاں۔ (ج اول) ۲۸۴۔۲۸۵۔
—معرکۂ احد کے بعد اللہ کے متعلق ان کے جاہلانہ گمان۔ (ج اول) ۲۹۶۔
—احد کے واقعہ کے بعد مدینہ میں ان کی سرگرمیاں۔ (ج اول) ۳۱۷۔
—صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کا طرزِ عمل۔ (ج پنجم) ۵۰۔۵۱۔
—جنگِ تبوک کے موقع پر ان کا رویہ۔ (ج دوم) ۱۶۹۔۱۷۰۔ ۱۹۶ تا ۲۰۱۔ ۲۱۰۔ ۲۱۶ تا ۲۱۹۔ ۲۲۲۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۳۱ تا ۲۳۴۔
—نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے اعتراضات۔ (ج دوم) ۲۰۳۔۲۰۴۔۲۰۸۔۲۰۹۔
—وہ حضور اکرمؐ کی کامیابیوں پر حسد سے مرے جاتے تھے۔ (ج پنجم) ۴۰۸۔
—منافقینِ مدینہ اور قریشِ مکہ کی باہمی مشابہت اور اسلام کے

مقابلے میں نامرادی۔ (ج پنجم) ۴۰۸۔

—— منافقین کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے تھے۔ (ج پنجم) ۴۰۷۔

—— ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب قائم تھا۔ (ج پنجم) ۴۰۶۔ ۴۰۷۔

—— منافقت کی اصل جڑ شک ہے جس کو قرآن میں دل کی بیماری کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

—— کس قسم کی آزمائشیں دل کی اس بیماری کا راز فاش کر دیتی ہیں۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

—— اسلامی معاشرے میں منافقین کے شامل رہنے کا نقصان۔ (ج دوم) ۱۹۸۔ ۲۲۵۔ ۲۵۲۔

—— ان کے بارے میں مسلمانوں سے دو رائیں رکھنے پر گرفت۔ (ج اول) ۳۷۹۔

—— نفاق آخر کار کھل کے رہتا ہے۔ (ج اول) ۴۸۲۔

—— منافقین کی غلط حرکات پر سرزنش۔ (ج پنجم) ۳۲۷۔ ۵۲۱۔

—— ان کی سرکوبی کے لئے قرآن کے آخری احکام۔ (ج دوم) ۱۷۲۔

—— ان پر عذابِ الٰہی کا نزول۔ (ج پنجم) ۳۵۹۔

—— ان کے خلاف نبیؐ کی تدابیر۔ (ج دوم) ۱۷۳۔ ۲۱۵۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

—— ان کے لئے حبطِ اعمال کا فیصلہ۔ (ج اول) ۴۸۲۔ (ج پنجم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۲۔

—— ان کا کلمہ، نماز، روزہ اور حج قابلِ قبول نہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۲۔

—— ان کا انفاق فی سبیل اللہ مقبول نہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

—— اُن کے مال و اولاد ان کے کسی کام نہ آئیں گے۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔

—— حضورؐ کو منافقین سے جہاد کرنے اور ان سے سختی سے پیش آنے کا حکم۔ (ج ششم) ۳۳۔

—— اُن کے ساتھ اسلامی سوسائٹی میں کیا برتاؤ ہونا چاہیئے۔ (ج اول) ۳۱۸۔ (ج دوم) ۲۱۵۔

۲۱۶-۲۲۰-۲۲۵-۲۲۹-
۲۵۲-
—ان کے بارے میں اسلامی حکومت کی پالیسی۔(ج دوم) ۲۱۵-۲۵۲-
—قیامت کے روز بھی منافقین جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔(ج پنجم) ۳۶۵-
—موت کے وقت ملائکہ کس طرح ان کی روحوں کو عذاب دیتے ہوئے لے جاتے ہیں۔(ج پنجم) ۲۸-
—یہ دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔(ج اول) ۴۱۱-
(ج پنجم) ۳۵۹-۳۶۴-۳۶۵-
۴۰۸-
—ان کو جہنم میں کافروں کے ساتھ جمع کیا جائے گا۔(ج اول) ۴۰۹-
—ان کے اور اہل ایمان کے درمیان دیوار حائل کر دی جائے گی۔(ج پنجم) ۳۱۱-
—منافق مردوں اور عورتوں کی حالت قیامت کے روز۔(ج پنجم) ۳۱۱-
—وہ آخرت میں نور سے محروم رکھے جائیں گے۔(ج ششم) ۳۳-
—منافقین کا انجام۔(ج دوم) ۵-
۲۰۲-۲۰۹-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۶-
۲۱۷-۲۲۱-۲۲۵-۲۲۸-
۲۵۳-(ج ششم) ۲۳-
—ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔
(ج دوم) ۲۱۹-
—منافقین کے حق میں دعائے مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔
(ج پنجم) ۵۲۰-

منکر

—معنی اور تشریح۔(ج دوم) ۵۶۶-
—نہی عن المنکر کا فریضہ۔(ج اول) ۲۷۷-
—نہی عن المنکر میں کوتاہی کرنے کا نتیجہ۔(ج اول) ۴۹۷-

منکرین حدیث

—ان کے دلائل کا ابطال —
(۱) وحی خفی سے متعلق۔(ج ششم) ۱۴-۲۱-۱۶۹-۳۹۸-
(دیکھو "وحی")
(۲) جنوں سے متعلق۔(ج

ششم) ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ (مزید
دیکھو "جن")
(۳) رسول اللہ کی تشریعی
حیثیت سے متعلق۔ (ج
ششم) ۱۶۹۔ ۱۷۰۔
(۴) سنت کی قانونی اور
آئینی حیثیت سے متعلق۔ (ج
ششم) ۱۷۰۔ ۱۷۱۔
(۵) حضورؐ پر جادو کے اثر
سے متعلق۔ (ج ششم) ۵۵۲
تا ۵۵۷۔

من وسلویٰ

___ اس کی وضاحت۔ (ج اول) ۷۷۔
۷۸۔ (ج دوم) ۸۷۔ (ج
سوم) ۱۱۱۔ ۱۱۲۔

موت

___ اس کی حقیقت۔ (ج چہارم)
۴۱۔ ۴۳۔ ۴۴۔
___ انسان کی موت اللہ کے ہاتھ میں
ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵۔ ۲۸۶۔
___ موت خود بخود نہیں بلکہ اللہ کے
روح قبض کرنے سے واقع ہوتی
ہے۔ (ج چہارم) ۴۳۔ ۲۷۵۔
___ اُس وقت کوئی کسی کو نہیں بچا
سکتا۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔
___ ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔
(ج سوم) ۷۱۶۔
___ موت سے کوئی بھاگ کر نہیں
جا سکتا۔ (ج پنجم) ۴۹۱۔
___ انسان موت کے معاملے میں اپنے
خالق کے آگے بے بس ہے۔ (ج
ششم) ۲۵۶۔ ۲۵۷۔
___ اللہ کا مقرر کردہ وقت جب آجاتا
ہے تو اسے ٹالا نہیں جا سکتا۔ (ج
ششم) ۹۹۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔
___ سکراتِ موت۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔
۲۹۵۔
___ مرتے وقت ہی آدمی کو معلوم
ہو جاتا ہے کہ وہ صالح کی حیثیت
سے جا رہا ہے یا مجرم کی حیثیت
سے۔ (ج چہارم) ۴۳۔ (ج ششم)
۷۶۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔
___ موت کے آتے ہی آخرت کی
حقیقت انسان پر کھل جاتی ہے۔
(ج پنجم) ۱۱۷۔
___ موت جب آجائے تو اعمال کا

سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۲۔
—— موت رب کی طرف روانگی کا وقت ہے۔ (ج ششم) ۱۷۴۔
—— موت وحیات کو اللہ نے انسان کا امتحان لینے کے لئے بنایا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔
—— موت کے وقت اللہ مرنے والے سے اس کے احباب سے بھی زیادہ قریب ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔
—— دنیا میں آدمی نے خواہ کتنا ہی مال سمیٹا ہو، مرنے کے بعد وہ اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔ (ج ششم) ۳۶۲-۳۶۳-۴۵۸-۴۵۹۔
—— موت کے وقت اہلِ حق اور اہلِ باطل کی حالت۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔
—— زندگی وہ وقت ہے جو انسان کو امتحان کے لئے دیا گیا ہے اور موت کے ساتھ یہ وقت ختم ہوجاتا ہے۔ (ج ششم) ۴۱۔ ۴۲-۴۴۹-۴۵۰۔
—— موت کے وقت فرشتے کس طرح جان نکالتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۷۴-۱۷۵-۲۳۸۔
—— افراد کی طرح اقوام کے لئے بھی ایک مدتِ حیات مقرر ہے جس کے خاتمے کا وقت جب آجاتا ہے تو ٹالا نہیں جا سکتا۔ (ج ششم) ۹۹۔

موسیٰ علیہ السلام

—— کچھ آپؑ کے بارے میں۔ (ج دوم) ۶۳ تا ۸۸-۳۰۱ تا ۳۱۰-۳۳۰-۳۶۵-۳۶۶-۳۷۰-۳۸۲-۳۸۳-۴۷۱ تا ۴۷۴-۶۴۶ تا ۶۴۹۔ (ج سوم) ۱۶۲-۲۳۴-۴۵۰-۴۵۱-۷۰۰۔ (ج چہارم) ۴۹ تا ۷۳-۴۱۵-۴۶۴۔
—— آپؑ کا زمانہ۔ (ج اول) ۴۶۔ (ج دوم) ۴۶۔
—— آپؑ کا قصہ۔ (ج سوم) ۴۳ تا ۴۰-۷۱-۷۲-۸۵-۸۸ تا ۱۲۱-۲۷۹-۲۸۰-۴۸۰ تا ۴۹۸-۵۵۷ تا ۵۶۰-۶۱۰۔

۶۱۳ تا ۶۳۹۔ (ج چہارم)
۴۰۲ تا ۴۱۳۔ ۵۴۰ تا ۵۴۶۔
۵۶۵ تا ۵۶۹۔ (ج ششم)
۲۴۰ تا ۲۴۳۔
—— آپؑ کی پیدائش اور پرورش
کا حال۔ (ج سوم) ۹۳۔ ۹۴۔
۶۱۶ تا ۶۲۰۔
—— آپؑ کا نام موسیٰؑ کیسے رکھا گیا۔ (ج
سوم) ۶۱۹۔
—— فرعون کے گھر میں آپؑ کی تربیت
اور حیثیت۔ (ج سوم) ۴۸۳۔
۶۲۰۔ ۶۲۱۔
—— زندگی قبل نبوت۔ (ج دوم) ۶۷۔
—— شخصیت اور قابلیتیں۔ (ج دوم)
۶۷۔
—— قارون آپؑ کا رشتہ دار تھا۔ (ج
سوم) ۶۶۰۔ ۶۶۱۔
—— آپؑ کے اوصاف۔ (ج چہارم)
۵۶۵۔ ۵۶۶۔
—— آپؑ سے قتل کے واقعہ کا صدور۔
(ج سوم) ۴۹۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔
۶۲۱۔ ۶۲۲۔
—— آپؑ قتلِ عمد کے مرتکب نہ تھے۔

(ج سوم) ۴۸۴۔
—— آپؑ کا مدین میں پناہ لینا۔ (ج
سوم) ۹۴۔ ۶۲۵ تا ۶۳۱۔
—— کیا حضرت شعیبؑ آپؑ کے خُسر
تھے۔ (ج سوم) ۶۲۷۔ ۶۲۸۔
—— بعثت کے وقت بنی اسرائیل
کی حالت۔ (ج دوم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔
—— طویٰ کی مقدس وادی میں آپؑ کو
نبوت عطا کی جاتی ہے اور
فرعون کے ہاں جانے کا حکم
دیا جاتا ہے۔ (ج سوم) ۸۸ تا
۹۵۔ ۲۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۳۔
۵۵۷ تا ۵۶۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۳۔
(ج پنجم) ۱۴۷۔ (ج ششم)
۲۴۰۔ ۲۴۱۔
—— آپؑ کے لئے حضرت ہارونؑ کو
مددگار بنایا جاتا ہے۔ (ج سوم)
۷۲۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۴۵۰۔
—— اللہ کے ہاں ان کا مرتبہ۔ (ج چہارم)
۱۳۴۔ ۱۳۵۔
—— ان پر اللہ کی عنایات۔ (ج چہارم)
۳۰۲۔
—— فرعون کے دربار میں آپؑ کا پہنچنا

اور اپنی دعوت پیش کرنا۔ (ج سوم) ۹۵ تا ۹۸۔ ۲۸۰۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔
—— آپؑ کی دعوت۔ (ج دوم) ۶۵۔ (ج چہارم) ۵۶۵۔ (ج ششم) ۲۴۱۔
—— وہ نشانیاں جو ان کے نبی ہونے پر صریح دلالت کر رہی تھیں۔ (ج چہارم) ۴۰۲۔ ۴۰۳۔
—— بعثت کا مقصد۔ (ج دوم) ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۴۷۱۔
—— وہ معجزات جو آپؑ کو دلیلِ نبوت کے طور پر دیئے گئے۔ (ج دوم) ۶۵۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۸۷۔ ۴۰۶ تا ۴۸۶۔ (ج سوم) ۹۱۔ ۱۰۴۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۶۳۳۔ (ج چہارم) ۵۶۵۔ ۵۶۶۔
—— ان کو اللہ ہی کی طرف سے ہدایت ملی تھی۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔
—— فرعون کو آپؑ سے سیاسی انقلاب کا خطرہ کیوں لاحق ہوا۔ (ج دوم) ۶۶۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ (ج سوم) ۱۰۰۔ ۱۰۳ تا ۱۰۷۔ ۴۸۹۔
—— اس نے آپؑ کے مقابلے میں جادوگروں کو کیوں بلوایا۔ (ج دوم) ۶۸۔ ۶۹۔
—— جادوگروں سے مقابلہ۔ (ج دوم) ۶۸ تا ۷۰۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔
—— جادوگروں کا شکست کھا کر ایمان لے آنا اور ان کے اندر ایک اخلاقی انقلاب پیدا ہو جانا۔ (ج دوم) ۶۹۔ ۷۰۔ (ج سوم) ۱۰۰۔ ۱۰۳ تا ۱۰۷۔ ۴۹۰ تا ۴۹۳۔
—— فرعون کا ان کے قتل کا ارادہ کرنا اور ان کا جواب۔ (ج چہارم) ۴۰۴۔ ۴۰۵۔
—— فرعون کے وہ الزامات جو اس نے قتل کی سزا دینے کے لئے آپؑ پر لگائے۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔
—— فرعون کی اپنی قوم کا ایک مومن بھرے دربار میں ان کی حمایت کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۵ تا ۴۱۲۔
—— آپؑ کے مقابلے میں فرعون کی

چالیس، اور وہ کس طرح الٹی پڑ گئیں۔ (ج سوم) ۱۰۳ تا ۱۰۷۔ ۴۹۲ تا ۴۹۴۔ (ج ششم) ۲۴۲۔ ۲۴۳۔

—— فرعون اور اس کی قوم پر آپؑ کے معجزات کی ہیبت۔ (ج سوم) ۱۰۰۔ ۴۸۶ تا ۴۹۰۔ ۴۹۵۔

—— مصر میں بنی اسرائیل کی تنظیم کس طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

—— مصر سے بنی اسرائیل کو لے کر نکلتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۷۔ ۳۰۹۔ (ج سوم) ۱۰۸۔ ۴۹۳ تا ۴۹۸۔

—— بنی اسرائیل کے ساتھ غیر اسرائیلی مسلمانوں کی بھی ایک کثیر تعداد تھی۔ (ج دوم) ۴۳۰۔

—— سمندر پار کرنے کی جگہ۔ (ج دوم) ۴۷۔

—— مصر سے نکلنے کے بعد آپؑ کو شریعت اور کتاب عطا کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۷۶۔ ۷۸۔ ۵۹۰۔ (ج سوم) ۱۱۱۔ ۲۸۰۔ ۶۳۹۔

—— وہ معجزہ جو مصر سے خروج کے وقت رونما ہوا۔ (ج چہارم) ۵۶۶۔ ۵۶۷۔

—— دشتِ سینا میں پہلی مرتبہ بنی اسرائیل کی مردم شماری کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۳۰۔

—— دشتِ فاران میں آپؑ کا خطاب بنی اسرائیل سے۔ (ج اول) ۴۶۰۔ (ج دوم) ۴۷۲ تا ۴۷۴۔

—— چالیس شبانہ روز کے لیے طور پر بلائے جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۵۔

—— حضرت ہارونؑ کو اپنا خلیفہ بناتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۷۔

—— مصر میں ان کی دعوت کے اثرات۔ (ج چہارم) ۴۱۲۔ ۴۱۳۔

—— جن بھی آپؑ پر ایمان رکھتے تھے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

—— سامری کا فتنہ اور بنی اسرائیل کا گوسالہ پرستی میں مبتلا ہونا۔ (ج دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ (ج سوم) ۱۱۲ تا ۱۲۱۔

—— بنی اسرائیل آپؑ سے ایک مصنوعی خدا مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۷۔ ۷۵۔

—— ان کا بنی اسرائیل سے خطاب۔ (ج پنجم) ۴۵۷۔
—— چٹان سے چشمے نکالنے کا معجزہ۔ (ج اول) ۷۹۔
—— بنی اسرائیل کا ان کو اذیتیں دینا۔ (ج چہارم) ۱۳۴-۱۳۵۔ (ج پنجم) ۴۵۷۔
—— کتاب اور فرقان سے نوازے جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۶۔ (ج چہارم) ۴۹-۴۱۵-۴۴۶۔
—— آپؑ سے اللہ تعالیٰ کا براہِ راست کلام کرنا۔ (ج اول) ۴۲۵۔ (ج دوم) ۷۷-۷۸۔
—— اللہ کو دیکھنے کی درخواست اور پھر اس جسارت پر توبہ۔ (ج دوم) ۷۷۔
—— فرعون سے مایوس ہو کر اس کے حق میں آپؑ کی بد دعا۔ (ج دوم) ۳۰۸۔ (ج ششم) ۱۰۴-۱۰۵۔
—— خدائی تدبیر نے کس طرح فرعون کو ہلاک کیا۔ (ج سوم) ۴۹۵ تا ۴۹۸۔
—— فرعون کی ہلاکت کے بعد مصر میں آپؑ کے قیام کا کوئی ثبوت نہیں۔ (ج سوم) ۳۴۔
—— نبی اور ساحر کا فرق۔ (ج سوم) ۴۹۰۔ ۴۹۱۔
—— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ۔ (ج چہارم) ۵۰-۳۰۳ تا ۳۰۵۔
—— کیا وہ صرف بنی اسرائیل کی رہائی کے لئے فرعون کے ہاں بھیجے گئے تھے۔ (ج سوم) ۹۵-۹۶-۴۸۳۔ (ج ششم) ۲۴۲۔
—— اللہ نے ان تہمتوں سے ان کی برات فرمائی جو بنی اسرائیل ان پر لگاتے تھے۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔
—— اہل عرب بالعموم آپؑ کو انبیاء میں شمار کرتے تھے۔ (ج سوم) ۸۵۔
—— ان کا دین وہی تھا جو محمدؐ کا دین ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۶۔
—— حضور اکرمؐ کا پیغام وہی تھا جو اس سے پہلے صحف موسیٰؑ میں اللہ نے بھیجا تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۱-۲۱۳۔
—— ان کی تعلیم وہی تھی جو قرآن کی تعلیم ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۸۔
—— صحف موسیٰؑ کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔ (ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

— تورات کے معاملے میں وہی اختلاف ہوا جو قرآن کے معاملہ میں ہوا۔ (ج چہارم) ۴۶۴۔
— قصہ خضر و موسیٰؑ کب اور کہاں پیش آیا اور اسے کیوں بیان کیا گیا ہے۔ (ج سوم) ۳۴-۳۵۔
— آپؑ نے اپنی قوم کو محمدﷺ کی آمد کی بشارت دی تھی۔ (ج پنجم) ۴۵۹۔ (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

موسیقی

— اس کے متعلق شرعی احکام۔ (ج چہارم) ۹-۱۰۔

مومن — (دیکھو "ایمان")

مومن آلِ فرعون

— اس کا قصہ۔ (ج چہارم) ۴۰۵ تا ۴۱۲۔ (مزید دیکھو موسیٰؑ")

مہاجرین

— جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری۔ (ج دوم) ۱۲۴-۱۲۶۔ (مزید دیکھو "ہجرت")

مہر

— یہ نکاح کے ارکان میں سے ہے۔ (ج اول) ۳۴۱-۴۴۷۔
— منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت میں ساقط نہیں ہوتا۔ (ج سوم) ۳۵۸۔
— مہر واپس نہ لیا جائے۔ (ج اول) ۳۲۵۔
— بیوی کا مہر معاف کر دینا۔ (ج اول) ۳۲۲۔
— بیوی کو تنگ کر کے مہر میں حق ماری کی ممانعت۔ (ج اول) ۳۲۳-۳۲۴۔
— بے ہاتھ لگائے طلاق کی صورت میں نصف مہر دینا چاہیئے۔ (ج اول) ۱۸۱۔ (مزید دیکھو "قانونِ اسلامی — ازدواجی معاملات، مہر")

میثاق

— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۶۲۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔
— اللہ نے انسانوں سے میثاق

لیا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔

(دیکھو "عہد")

میثاقِ مدینہ

—— آنحضورؐ اور یہود کے درمیان معاہدہ جو میثاقِ مدینہ کہلاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

—— میثاقِ مدینہ کی دفعات۔ (ج پنجم) ۳۷۵۔

—— یہود نے میثاقِ مدینہ سے بدعہدی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۵۔

میزان

—— اللہ نے میزان قائم کر دی ہے۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

—— میزان کے قیام کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

—— اللہ نے انبیاء کے ساتھ میزان نازل کی۔ (ج پنجم) ۲۲۱-۲۲۲۔

—— قیامت کے روز اعمال تولے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۹۔

—— میزان میں ڈنڈی مارنے کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

ن

نامۂ اعمال

—— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۹-۷۹-۹۸-۱۳۷-۱۸۵-۲۸۷-۲۸۸۔

—— اس میں کیا کچھ ثبت کیا جا رہا ہے۔ (ج چہارم) ۲۴۸۔

—— انسان کا پورا نامۂ اعمال خدا کے فرشتے ثبت کر رہے ہیں۔ (ج چہارم) ۵۵۱-۵۹۲-۵۹۳۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰۔

—— آخرت میں ہر شخص کا نامۂ اعمال پیش ہوگا۔ (ج چہارم) ۳۸۳۔

—— یہی نامۂ اعمال آخرت میں ٹھیک ٹھیک شہادت دے گا۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

—— انسان کی زبان سے نکلا ہوا ہر لفظ لکھ لیا جاتا ہے۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔۱۱۷۔

—— انسان کے تمام اعمال لکھے جا رہے ہیں اور قیامت کے دن یہی اعمال نامے اس کے ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۴۱۔ ۲۴۲۔

—— انسان پر نگراں مقرر ہیں اور معزز کاتب اس کا ہر فعل ریکارڈ کر رہے ہیں۔ (ج ششم) ۲۷۴ تا ۲۷۶۔

—— بدکار لوگوں کے اعمال بد پہلے پہلے ہی جرائم پیشہ افراد کی کتاب میں درج ہو رہے ہیں۔ (ج ششم) ۲۸۰۔۲۸۱۔

—— نیک لوگوں کے اعمال بلند پایہ لوگوں کے رجسٹروں میں درج ہو رہے ہیں جن کی حفاظت مقرب فرشتے کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۲۸۲۔

—— انسان کی ذرہ برابر بھی نیکی یا بدی نامۂ اعمال میں درج ہونے سے رہ نہ جائے گی۔ (ج ششم) ۴۲۴۔۴۲۶۔

—— زمین اللہ کے حکم سے انسان کے قول و فعل کی گواہی دے گی۔ (ج ششم) ۴۲۰ تا ۴۲۳۔

—— اللہ تعالیٰ اگرچہ خود انسان کے اعمال جانتا ہے لیکن انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے اس کی عدالت میں بے شمار ذرائع سے ناقابل انکار شہادتیں فراہم کی جائیں گی۔ (ج ششم) ۴۶۔۴۷۔۲۹۱۔۴۲۲۔۴۲۳۔ ۴۳۱۔۴۳۲۔

—— انسان کا کوئی راز چھپا نہ رہ جائیگا اور دلوں کی نیتوں اور ارادوں تک کی جانچ پڑتال ہوگی۔ (ج ششم) ۷۵۔۴۳۰۔۴۳۱۔ ۴۳۲۔

—— قیامت کے روز نامۂ اعمال کھولے جائیں گے اور انسان کو اس کا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶۔ ۲۶۴۔۲۶۷۔۲۷۳۔۲۷۴۔

—— جن کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، ان کی خوش بختی ہے۔ (ج ششم) ۷۵-۷۶-۲۸۹-۲۹۰۔

—— جن کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ان کی بدبختی ہے۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۸۔ ۲۹۰۔

—— دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال پانے والے اپنی خوش قسمتی کی وجہ کیا بیان کریں گے۔ (ج ششم) ۷۵-۷۷۔

—— بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال پانے والوں کی بدبختی کی وجہ۔ (ج ششم) ۷۶ تا ۷۸-۲۹۰۔

—— میدان حشر میں نامۂ اعمال ملنے سے پہلے ہی مجرمین کو اپنے کرتوت اور جرائم یاد آنے لگیں گے۔ (ج ششم) ۲۴۶-۲۴۷۔

—— اللہ کی عدالت میں فیصلہ کس بنیاد پر ہوگا۔ (ج ششم) ۴۴-۲۴۷-۴۳۵ تا ۴۳۷۔

نبوت

—— اس کی تشریح۔ (ج اول) ۱۸۔

—— لفظ نبی کے معنی۔ (ج سوم) ۷۱۔

—— رسول اور نبی کا اصطلاحی فرق۔ (ج سوم) ۷۱۔ (ج چہارم) ۱۴۹-۱۵۰۔

—— آغاز نبوت۔ (ج اول) ۱۶۲۔

—— انبیاء کس کام کے لئے آتے تھے۔ (ج اول) ۱۸۔ (ج سوم) ۱۴۰۔ ۶۴۳۔ (ج چہارم) ۳۹۹۔ ۴۸۶ تا ۴۹۲۔

—— انبیاء کی بعثت کی غرض۔ (ج اول) ۱۶۲۔ (ج دوم) ۳۸۔ ۹۸-۹۹-۱۹۰۔ (ج سوم) ۳۲-۳۳۔

—— نبوت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۸۔ ۳۹۳-۶۰۵-۶۰۶۔ (ج چہارم) ۱۵۱۔ (ج ششم) ۴۴-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۵-۲۵۶۔

—— کن حالات میں نبی کی بعثت ضروری ہوتی ہے۔ (ج اول) ۱۸۔ (ج دوم) ۱۸-۲۰-۲۷-۵۲۷-۵۲۸۔ (ج چہارم) ۲۴۶۔

—— انبیاء اور رسولوں کی تعداد۔ (ج سوم) ۷۲۔

—— انبیاء کے انساب۔ (ج سوم) ۷۳۔

—— وہ ایک وہبی چیز ہے نہ کہ کسبی۔ (ج دوم) ۵۲۵۔ ۶۴۱۔ (ج سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ (ج چہارم) ۱۵۲۔ ۵۱۷۔

—— نبوت کے حق میں عقلی دلائل۔ (ج دوم) ۲۶۱۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۳۰۔ (ج سوم) ۹۷۔ ۹۸۔

—— تمام انبیاء انسان تھے۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۵۔ ۳۲۳۔ ۳۳۵۔ ۴۳۷۔ ۴۶۴۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۵۴۲۔ (ج سوم) ۱۴۳۔ ۱۴۹۔ ۱۶۳۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۲۷۳۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۴۴۴۔

—— گمراہ لوگوں کو ہمیشہ یہ غلط فہمی رہی کہ بشر کبھی رسول نہیں ہو سکتا۔ (ج سوم) ۱۴۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۳۳۔ (ج چہارم) ۲۴۹ تا ۲۵۱۔

—— دنیا میں ہمیشہ جاہل لوگوں نے نبی کو بشر اور بشر کو نبی ماننے سے انکار کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۔ ۴۵۔ ۲۶۱۔ ۳۲۳۔ ۳۳۴۔ ۴۷۶۔ ۶۲۵۔ ۶۴۴۔ (ج سوم) ۲۷۳۔ ۲۷۵۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ (ج چہارم) ۲۴۹۔ ۴۴۷۔ ۵۳۶۔ (ج پنجم) ۳۳۶۔

—— اللہ خود بہتر جانتا ہے کہ رسالت کے لئے کس کو منتخب کرے۔ (ج اول) ۵۷۹۔ (ج چہارم) ۳۲۱۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔

—— نبوت پر کسی قوم کی اجارہ داری نہیں (ج پنجم) ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

—— اللہ پر بہتان باندھ کر دعوائے نبوت کرنے والے۔ (ج اول) ۵۶۴۔

—— تمام انبیاء کا دین ایک تھا۔ (ج اول) ۱۸۔ (ج دوم) ۴۰۳۔

—— تمام انبیاء کی تعلیم اور دعوت ایک تھی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۷۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۷۵۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸۔

۳۴۹-۳۵۹-۳۷۹-۴۰۱-
۴۷۶-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۰-
(ج چہارم) ۴۴۷-۵۲۳-
۵۲۴-(ج پنجم) ۱۹۱-(ج
ششم) ۳۱۵-۴۱۳-۴۱۵-
——وہ حکمت جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ
نے انسان کی رہنمائی کے لئے
نبوت کا طریقہ اختیار فرمایا۔ (ج
دوم) ۵۲۸-۵۲۹-۵۴۳-
(ج پنجم) ۵۳۳-
——انسانوں کی ہدایت کے لئے انسان
ہی نبی ہونا چاہیئے۔ (ج دوم) ۴۴۴-
(ج سوم) ۴۴۴-۴۴۵-(ج
چہارم) ۵۳۶-
——ہر امت کے لئے ایک رسول ہے۔
(ج دوم) ۲۸۹-۴۴۷-(ج
چہارم) ۲۳۰-
——ہر قوم کے لئے ایک نبی آنے کا صحیح
مفہوم۔ (ج چہارم) ۲۳۰-۲۳۱-
——ایک وقت میں تین نبی بھیجنے کی
واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۴۹-
——نبی کا کام کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔
(ج دوم) ۴۴۷-۴۴۸-۴۶۹-

۵۲۵-۶۴۴-
——نبی کا کام عذاب دینا نہیں بلکہ خدا
کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ (ج سوم)
۳۲-۳۳-۵۲۳-
——لوگوں پر عذاب لے آنا نبی کے
اختیار میں نہیں ہوتا۔ (ج چہارم)
۶۱۵-۶۱۶-
——نبی کا کام لوگوں کو مومن بنا دینا
نہیں ہے۔ (ج سوم) ۱۰-۴۱۶-
۶۵۰-۶۸۸-۷۶۴-
——اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا تو
نبی پر اس کی کوئی ذمہ داری
نہیں۔ (ج دوم) ۵۳۹-(ج
چہارم) ۲۱۷-۲۵۱-۵۱۴-
(ج ششم) ۲۵۴-
——نبی کی دعوت ایک نصیحت ہے
جس کا جی چاہے قبول کرے۔ (ج
دوم) ۳۱۸-۳۳۴-۳۶۰-
۶۴۹-(ج ششم) ۵۲-۱۳۱-
۱۳۲-۱۵۶-۲۴۷-۲۵۴-
۲۵۵-۳۲۲-
——انبیاء کا خدائی میں کوئی حصہ نہ
تھا۔ (ج سوم) ۱۸۳-۱۸۴-۲۵۲-

— نبی کے رشتہ داروں کے لئے دین میں کوئی امتیازی حیثیت نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۴۱ تا ۵۴۳۔

— نبی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ خدا کے عذاب سے کسی کو بچالے۔ (ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۶۔

— نبی کی رشتہ داری کسی کو خدا کی پکڑ سے نہیں بچا سکتی۔ (ج سوم) ۵۲۸-۵۲۹-۵۴۱-۵۴۲-۶۹۶-۶۹۷۔ (ج چہارم) ۸۷-۸۸۔ ۳۰۶۔ (ج ششم) ۳۳-۳۴۔

— لوگوں کی قسمتوں کا فیصلہ کرنا نبی کا کام نہیں۔ (ج دوم) ۶۲۳-۶۲۴۔ (ج چہارم) ۴۷۵-۴۸۰-۴۸۱۔

— نبی کا فرض ہے کہ بے خوف ہو کر اپنی دعوت پیش کرے۔ (ج دوم) ۶۔

— انبیاء کا پیدائش سے پہلے ہی نبوت کے لئے نامزد کیا جانا۔ (ج سوم) ۵۸-۶۳-۹۳-۹۴۔

— نبوت سے پہلے انبیاء کی زندگی کیسی ہوتی تھی۔ (ج دوم) ۴۷۷-۴۷۸۔

— نبوت سے پہلے تمام انبیاء عقلِ سلیم کے صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت پا چکے ہوتے تھے۔ (ج دوم) ۲۳۰-۲۳۴-۲۵۱-۳۶۱۔

— انبیاء ہمیشہ اعلیٰ درجہ کی صفات سے متصف ہوتے تھے۔ (ج سوم) ۹۳۔

— انبیاء کو نبوت کس طرح دی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۸۵-۵۵۸۔

— قبولِ وحی کے لئے نبی کو کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۷۶۔

— نبی کو اللہ تعالیٰ حقیقت شناس اور معاملہ فہم بناتا ہے۔ (ج دوم) ۳۸۵۔

— انبیاء کو وہ علم دیا جاتا ہے جو عام انسانوں کو حاصل نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۴۲۔ (ج سوم) ۶۹۔

— "انبیاء کو حکم اور علم عطا ہوتا ہے" اس کا مطلب۔ (ج دوم) ۲۹۲۔ (ج سوم) ۶۰-۱۷۲-۴۸۴-۵۰۴۔

— وہ تلامیذ الرحمٰن ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۴۰۱۔

—— انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص معاملہ۔ (ج سوم) ۱۶۳۔۱۸۴۔

—— انبیاء کو حقائق کا مشاہدہ کرایا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۵۹۰۔

—— نبی خدا کا برگزیدہ ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۳۸۵۔

—— انبیاء کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

—— انبیاء عالم الغیب اور فوق البشری صفات کے مالک نہیں ہوتے۔ (ج دوم) ۳۳۵۔ (ج چہارم) ۶۱۶۔

—— انبیاء غیب کی باتیں بس اتنی ہی جانتے ہیں جتنی اللہ تعالیٰ انھیں بتاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۹۔ (ج ششم) ۱۲۱۔

—— اللہ رسول کو غیب کے علم میں سے وہی علم دیتا ہے جو منصبِ رسالت کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۱۲۱۔۱۲۲۔

—— اس علم کی حفاظت کے لئے رسول کے آگے پیچھے محافظ لگا دیئے جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۲۱۔۱۲۲۔

—— اس علم کو بندوں تک پہنچانے میں نبی بخل نہیں کرتا۔ (ج ششم) ۲۷۰۔

—— انبیاء پر صرف وہی وحی نہیں آتی جو تبلیغ کے لئے ہو بلکہ ان کو دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۷۔

—— انبیاء کے کام کی حفاظت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷۔

—— نظامِ دین میں نبی کی حیثیت۔ (ج سوم) ۳۲۷۔ ۴۶۱۔

—— انبیاء قابلِ اعتماد ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۵۔

—— وہ کوئی بات خلافِ حق نہیں کہتے۔ (ج دوم) ۶۴۔

—— نبی اپنے کام میں بے غرض ہوتا ہے اور کسی اجر کا طالب نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۳۰۰۔۲۳۵۔۲۴۵۔ (ج ششم) ۶۶۔

—— عصمتِ انبیاء کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۴۳۔۳۴۴۔۳۹۳۔

۴۲۱۔

— نبی قوم کا بھلا چاہتا ہے اور اسے اللہ کے عذاب سے بچانا چاہتا ہے۔ (ج دوم) ۴۲۔۴۵۔۵۰۔ ۵۸۔ (ج ششم) ۹۹۔

— نبی اپنی امت پر گواہ ہوتا ہے (ج سوم) ۲۵۵۔ (ج چہارم) ۲۸۳۔ (ج ششم) ۱۳۱۔۲۱۱۔

— نبی اور فلسفی کا فرق۔ (ج دوم) ۵۹۰۔

— نبی اور فلسفی کا کوئی مقابلہ نہیں۔ نبی کے پاس علم ربانی ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۳۵۔

— نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم) ۳۰۳۔ (ج سوم) ۴۹۰۔۴۹۱۔

— نبی کی خطابت اور دنیا پرستوں کی خطابت کا فرق۔ (ج دوم) ۲۶۱۔

— سچے نبی اور جھوٹے نبی کا فرق۔ (ج دوم) ۲۷۵۔

— جھوٹا مدعی نبوت سب سے بڑا ظالم ہے۔ (ج دوم) ۲۵۔۲۷۔

— نبی کی صداقت کن باتوں سے پہچانی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۳۵۔

۳۴۶۔۳۶۲۔۴۳۴۔۴۳۵۔ ۴۴۷۔۴۶۰۔ (ج سوم) ۲۸۹۔ ۲۹۰۔۲۹۲۔۴۵۹۔۵۰۹۔ ۵۱۱۔۵۱۲۔۵۱۷۔۵۱۸۔ ۵۲۱۔۵۲۶۔۵۳۲۔ (ج چہارم) ۲۵۲۔۲۵۳۔۴۰۶۔ ۴۰۷۔۵۰۲۔

— انبیاء کس چیز میں عام انسانوں سے ممتاز ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۷۷۔

— انبیاء کس معنی میں صرف اللہ کی طرف دعوت دیتے تھے۔ (ج سوم) ۲۸۰۔

— انبیاء شرک کے خلاف کتنا شدید جذبہ رکھتے تھے۔ (ج سوم) ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

— انبیاء کے اوصافِ حمیدہ۔ (ج سوم) ۶۰۔۶۱۔۶۶۔۶۹ تا ۷۳۔۱۷۰۔ ۱۷۱۔۱۷۳۔۱۷۴۔۱۷۸۔۱۷۹۔ ۱۸۱ تا ۱۸۲۔ (ج چہارم) ۳۴۳۔ (ج ششم) ۵۸ تا ۶۰۔

— انبیاء کی میراث تقسیم نہیں ہوتی۔ (ج سوم) ۵۶۱۔۵۶۲۔

—— نبوت کسی کو عطا کرنا اللہ کی نعمت کا اتمام اور اللہ کی رحمت ہے۔ (ج دوم) ۳۸۵-۴۱۶-(ج چہارم) ۵۵۷-۵۵۹ تا ۵۶۱۔

—— نبوت انسانیت کے لئے اللہ کی رحمت ہے۔ (ج سوم) ۴۵۶-۴۵۷-(ج چہارم) ۵۳۶-۵۳۷۔

—— اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہلاک نہیں کرتا ہے جب تک ایک رسول کے ذریعہ سے اس کو خبردار نہ کردے۔ (ج سوم) ۶۵۳-۶۵۴۔

—— نبی کو مذکّر کس معنی میں کہا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۹۹۔

—— نبی کا کام صرف وحی الٰہی کی پیروی کرنا ہے۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

—— نبی کی آمد ایک قوم کی قسمت کے فیصلے کی ساعت ہوتی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۹-۲۹۰-(ج چہارم) ۴۹ تا ۵۱۔

—— انسانیت کے لئے نبی کی بعثت وہی حیثیت رکھتی ہے جو زمین کے لئے بارش کی ہے۔ (ج دوم)

۳۹-۴۰-(ج سوم) ۷۶۳-۷۶۴-(ج پنجم) ۳۱۴۔

—— انبیاء کی دعوت۔ (ج دوم) ۳۰۲-۵۴۰-(ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲-۵۴۳۔

—— رسول کی اطاعت کے بغیر انسان کو ہدایت اور فلاح نصیب نہیں ہوتی۔ (ج دوم) ۲۵-(ج سوم) ۶۹-۴۱۶۔

—— رسول کی اطاعت کئے بغیر آدمی مومن نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۲۳۷-(ج سوم) ۴۱۴ تا ۴۱۶۔

—— جو شخص نبی کی اطاعت اور پیروی نہ کرے اس کے لئے محض نبی کو نبی مان لینا نافع نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۴۳-۵۴۴۔

—— نبوت کا تسلیم کرنا ہمیشہ سے دینِ حق کا لازمی جز رہا ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۷۔

—— نبی کی دعوت کو رد کر دینے والا بہر حال پکڑا جائے گا۔ خواہ جلدی یا دیر میں۔ (ج سوم) ۱۹۲۔

——ایک رسول کا انکار تمام رسولوں کا انکار ہے۔ (ج سوم) ۴۵۱۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۷۔ ۵۲۱۔ ۵۳۱۔ (ج پنجم) ۱۱۵۔
——ایک رسول کی نافرمانی تمام رسولوں کی نافرمانی ہے۔ (ج دوم) ۳۴۸۔
——رسول کا ہر حکم بے چون وچرا ماننا چاہیئے۔ (ج پنجم) ۲۹۲۔ ۲۹۳۔
——خدا کی اطاعت کے ساتھ نبی کی اطاعت کا حکم۔ (ج دوم) ۱۲۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ (ج چہارم) ۹۲۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ (ج پنجم) ۵۴۔ ۱۰۱۔
——خدا سے ڈرنے کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ نبی کی اطاعت کی جائے۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔
——رسول کی اطاعت لازمۂ ایمان ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۔ ۳۹۲۔
——رسول کی اطاعت سے منہ موڑنے والے فتنے میں مبتلا ہوکر رہتے ہیں۔ (ج سوم) ۴۲۷۔
——ہر نبی کے آنے پر قوم آزمائش میں پڑ گئی ہے۔ (ج سوم) ۵۸۳۔ ۵۸۴۔
——ہر نبی کے آنے پر قوم میں اندرونی معرکہ برپا ہوا ہے۔ (ج سوم) ۵۸۲۔
——مخالفین نے ہمیشہ انبیاء پر اقتدار طلبی کا الزام لگایا ہے۔ (ج سوم) ۱۰۰۔ ۱۰۳۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۸۔ ۴۸۹۔
——نبوت کے متعلق لوگوں کے جاہلانہ تصورات اور ان کی تردید۔ (ج چہارم) ۶۰۵ تا ۶۰۷۔
——نبی اسی قوم کا آدمی ہونا چاہیئے جس میں وہ مبعوث ہو۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ (ج ششم) ۹۸۔
——تمام انبیاء اپنی قوم کی زبان ہی میں خدا کا پیغام لاتے تھے۔ (ج دوم) ۴۷۰۔
——انبیاء صرف "مذہب" کی نہیں بلکہ پورے نظام زندگی کی اصلاح کے لئے آتے تھے۔ (ج دوم) ۶۷۔ ۴۲۲۔ (ج سوم) ۴۸۴ تا ۴۸۷۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔
——وہ عہد جو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء

علیہم السلام سے لیا ہے۔ (ج چہارم) ۷۳ تا ۷۵۔

—— انبیاء کا یہ کام نہیں تھا کہ قانونِ الٰہی کے سوا کسی دوسرے قانون کی پیروی کریں۔ (ج دوم) ۴۲۱۔ ۴۲۲۔

—— انبیاء کافر حکومتوں کی اطاعت کے لئے نہیں آتے تھے۔ (ج دوم) ۶۷۔

—— تمام انبیاء کی تعلیم وہی تھی جو محمدؐ لے کر آئے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۴۴۱۔ ۴۶۹ تا ۴۷۶۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۶۱۵۔

—— مجرمین ہر زمانہ میں انبیاء کے دشمن رہے ہیں۔ (ج سوم) ۴۴۷۔

—— انبیاء کو جھٹلانے والوں کے اوصاف۔ (ج سوم) ۲۷۷۔ ۲۸۰۔

—— انبیاء کی امتوں میں بگاڑ کس طرح آیا ہے۔ (ج سوم) ۱۷۔ ۱۸۔ ۵۶۔ ۷۴۔ ۸۶۔ ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

—— انبیاء کی امتوں میں بگاڑ رونما ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

۴۹۲ تا ۴۹۵۔

—— نبی کے جھٹلانے والے عذاب کے مستحق ہیں۔ (ج دوم) ۵۴۹۔

—— نبی کے جھٹلانے والوں پر عذاب کب نازل ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۴۲۔

—— اللہ کی یہ ناقابلِ تبدیل سنت ہے کہ جو قوم اپنے نبی کو جھٹلاتی ہے وہ تباہ کرکے رکھ دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۳۴۔ (ج چہارم) ۲۴۱۔

—— انبیاء کو ساحر اور مجنون کہا گیا۔ (ج پنجم) ۱۵۲۔

—— مجرمین نے ہمیشہ انبیاء کا مذاق اڑایا ہے۔ (ج دوم) ۴۹۹۔

—— ہمیشہ خوش حال طبقے نے انبیاء کا مذاق اڑایا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔

—— تمام انبیاء کی مخالفت ہمیشہ ایک ہی طرح کی جاتی رہی ہے۔ (ج چہارم) ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔

—— نبی کو اذیت دینے کا انجام۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

—— نبی کے ساتھ منافقانہ روش برتنے

کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

—— اللہ اور رسول کا مقابلہ کرنے والوں
کا انجام۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

—— نبی کی مخالفت خدا کی مخالفت
ہے اور اس کی سزا بڑی سخت
ہے۔ (ج دوم) ۱۳۴۔

—— انبیاء کی دعوت کے منکر کافر
ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۴۔ (ج پنجم)
۲۹۔

—— رسولوں کے خلاف دشمنانِ حق
کی ساری چالیں آخرکار ناکام
رہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۳۔

—— رسولوں کے لائے ہوئے علم کے
مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر
مگن رہنا تباہی کا موجب ہے۔
(ج چہارم) ۱۳۴۔

—— ہلاک ہونے والی قوموں نے انبیاء
کا استقبال کس طرح کیا۔ (ج دوم)
۴۷۵ تا ۴۷۸۔

—— انبیاء کو جھٹلانے والوں کا برا انجام۔
(ج دوم) ۲۵۔۴۲۔۴۷۔۵۰۔
۵۳۔۵۷۔۵۹۔۶۱۔۲۱۳۔
۲۷۰۔۲۷۱۔۲۷۴۔۳۰۰۔
۳۴۱۔۳۴۸۔۳۵۲۔۳۵۳۔
۳۵۹۔۳۶۵۔۴۳۷۔۴۳۸۔
۴۶۱۔۴۷۸۔۵۱۵۔۵۱۶۔
۵۴۰۔۵۷۷۔ (ج سوم) ۵۰۔
۱۶۰۔۲۳۴۔۲۳۵۔۲۷۹۔
۴۹۸۔۵۱۰۔۵۱۷۔۵۲۰۔
۵۲۶۔۵۲۸۔۵۲۹۔۵۳۳۔
۵۳۴۔۵۶۰۔۵۸۵۔۶۳۹۔
۶۸۵۔۶۹۸ تا ۷۰۱۔۷۶۲۔
۷۶۳۔ (ج چہارم) ۲۱۱۔
۲۳۰۔۲۳۱۔۲۹۰۔۳۰۵۔
۳۱۳۔۳۲۲۔۳۶۹۔۳۸۴۔
۴۰۲۔۴۲۶۔۴۲۷۔۵۲۵۔
۵۲۶۔۵۳۴۔۵۴۱۔۵۴۵۔
۵۴۶۔۶۲۰۔ (ج ششم)
۵۰۔۷۲ تا ۷۴۔۱۲۰۔۱۳۰۔
۱۳۱۔۱۷۵۔۲۴۰ تا ۲۴۳۔
۳۰۰۔۳۵۶۔۳۶۴۔۳۶۵۔

—— قرآن میں بعض رسولوں کا ذکر ہے
اور بعض کا نہیں ہے۔ (ج چہارم)
۴۲۸۔

—— اللہ نے ہمیشہ انبیاء ہی کے واسطے
سے اپنی شریعت بھیجی ہے۔ (ج

چہارم) ۴۸۷۔

—— نبی تک اللہ کا پیغام پہنچنے کے طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶۔

—— انبیاء کا ذریعۂ علم "وحی" ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔ ۳۸۲۔

—— تمام انبیاء پر وحی آتی رہی ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۸۔

—— اللہ نبی سے رو در رو کلام نہیں کرتا۔ (ج چہارم) ۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۵۱۶۔

—— تمام انبیاء ایک گروہ کے لوگ ہیں اور سب کا دین وہی اسلام ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا ہے، البتہ ان کی شریعتیں مختلف ہیں۔ (ج سوم) ۹۰۔ ۱۴۳۔ ۱۵۴۔ ۱۶۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۲۴۹۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۷۳۔ ۲۷۷۔ ۲۸۱۔ ۲۸۳۔ ۴۹۹۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۷۲۔ ۵۷۵۔ ۵۷۹ تا ۵۸۲۔ ۶۴۵ تا ۶۴۹۔ ۶۸۶۔ ۶۹۹۔

—— انبیاء کی شریعتوں کے اختلاف کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۹۰۔ ۴۹۱۔

—— ہر نبی کے پیرو اس وقت تک مسلم قرار پاتے ہیں جب تک وہ دوسرے نبی کا انکار نہ کردیں۔ (ج سوم) ۷۳۰۔

—— انبیاء کو معجزے کس غرض کے لئے دیئے گئے۔ (ج دوم) ۶۵۔ ۶۲۶۔

—— نبی خود معجزے دکھانے پر قادر نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۴۶۴۔ ۴۷۷۔ (ج چہارم) ۴۲۸۔

—— انبیاء کے درمیان مراتب کا فرق۔ (ج دوم) ۶۲۴۔

—— انبیاء علیہم السلام جنوں کے لئے بھی نبی تھے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔ (ج ششم) ۴۱۱۔

—— انبیاء بھی آزمائشوں سے نہیں بچے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۳۳ تا ۳۳۶۔

—— انبیاء کی کوششوں کا اصل مقصد انسانی زندگی میں کس قسم کی اصلاح کرنا تھا۔ (ج چہارم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔

—— نبی کو ماننے والے ہی خدا کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۵۔

—— رسول کو رسول مان لینے کا لازمی

تقاضا اس کی اطاعت اور پیروی
ہے۔ (ج سوم) ۴۲۵ تا ۴۲۷۔
۵۱۱۔ ۵۱۷ تا ۵۱۹۔ ۵۲۱ تا
۵۲۳۔ ۵۲۶۔ ۵۳۲۔

—— انبیاء کی بات نہ ماننے والوں کو
آخرت میں پچھتانا پڑے گا۔ (ج
دوم) ۳۵۔ ۲۹۱۔ ۴۹۱۔

—— آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء
ہی برحق تھے۔ (ج دوم) ۳۱۔ ۳۵۔

—— نبوت کی پیروی قبول کرنے یا نہ
کرنے ہی پر آخرت میں انسان
کے انجام کا فیصلہ ہوگا۔ (ج چہارم)
۲۳۷۔ ۴۱۴۔

—— آخرت میں پوچھا جائے گا کہ رسولوں
کی دعوت کا لوگوں نے کیا جواب
دیا۔ (ج سوم) ۶۵۷۔

—— اس سوال کا جواب کہ جس شخص کو
کسی نبی کی دعوت نہ پہنچے اس کی
پوزیشن کیا ہے۔ (ج دوم) ۶۰۶۔

—— جو قوم براہ راست نبی کی مخاطب
ہو اس کی پوزیشن ان قوموں سے
مختلف ہے جنہیں بالواسطہ پیغام
پہنچے۔ (ج دوم) ۳۴۔

—— نبی کن حالات میں بددعا کرتا ہے۔
(ج دوم) ۳۰۸۔ (ج ششم)
۱۰۴۔ ۱۰۵۔

—— اللہ نے کبھی دشمنانِ حق کی شرارتوں
کی وجہ سے انبیاء کی بعثت کا سلسلہ
بند نہیں کیا۔ (ج چہارم) ۵۲۴ تا
۵۲۶۔

—— نبی کا کام یہ ہے کہ سب سے بڑھ کر
اللہ سے ڈرے۔ (ج چہارم) ۱۰۰۔
۱۰۲۔

—— نبی کا فرض ہے کہ اللہ کا حکم بجا لانے
میں کسی کی پروانہ کرے۔ (ج چہارم)
۱۰۲۔ (ج پنجم) ۴۳۔

—— نبی ان لوگوں کو ہدایت نہیں
دے سکتا جو خود ہدایت نہ چاہتے
ہوں۔ (ج چہارم) ۵۹۳۔

—— وہ بینات کیا تھیں جو اللہ کے رسول
لے کر آئے۔ (ج چہارم) ۴۰۲۔ ۴۰۶۔
۴۰۸۔ ۴۰۹۔

—— انبیاء اللہ کی طرف سے کیا چیز لے کر
آتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۳۰۔

—— انبیاء اپنی دعوت کا آغاز کس طرح
کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۲۔

۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۱-۲۴۲-۲۴۲۔
——نبوت پر سرفراز ہونے کے بعد نبی کا پہلا کام۔ (ج ششم) ۳۹۴۔
——نبوت پر مامور کرتے ہوئے اللہ اپنے نبی کو کیا اخلاقی اوصاف اختیار کرنے کا حکم دیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۴۲ تا ۱۴۵۔
——دعوتِ حق شروع کرتے ہی نبی کو کن حالات سے سابقہ پیش آتا ہے۔ (ج ششم) ۳۷۶۔
——انسانی معاشرہ میں نبی کا صحیح مقام۔ (ج ششم) ۱۰ تا ۱۲۔ ۱۵۔
——نبی کی عزت کا قرآن نے کیا تصور پیش کیا ہے۔ (ج ششم) ۱۱-۱۲۔
——نبی خود بھی اگر قصور کرے تو سزا سے نہیں بچ سکتا۔ (ج چہارم) ۳۰۷ تا ۳۱۰۔ ۳۲۵۔ ۳۳۰۔ ۳۶۴۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ (ج ششم) ۱۱۹۔ ۱۲۰۔
——کسی نبی نے غیر اللہ کی بندگی کی تعلیم نہیں دی ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۰۔ ۲۱۱۔
——نبی کے کام بحیثیت نبی اور بحیثیت انسان کے درمیان اصولی فرق۔ (ج چہارم) ۶۱۔
——ایک نبی اور عام دنیوی رہنما میں فرق۔ (ج ششم) ۵۱۴۔
——اللہ اپنے نبی کی کس طرح مدد فرماتا رہا ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۳۰۲۔
——اللہ دنیا و آخرت دونوں میں اپنے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۱۳۔ ۳۱۴۔
——اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۵۔
——انبیاء کو غلبہ عطا کرنے کا صحیح مفہوم۔ (ج چہارم) ۳۱۳۔ ۳۱۴۔
——کسی کو نبی ماننے اور نہ ماننے سے کتنا بڑا بنیادی اختلاف واقع ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۵۳۔ ۱۵۴۔
——انبیاء اس لئے بھیجے گئے کہ دنیا میں عدل قائم ہو۔ (ج پنجم) ۳۲۱۔ ۳۲۲۔
——انبیاء کس معنی میں لوگوں سے اپنی اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ج

ششم) ۹۸۔

—— بعض انبیاء کے ساتھ ان کی بیویوں کی خیانت کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۳۔۳۴۔

—— حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

—— جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا استغفار بھی نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۵۰۔

—— انبیاء کا انکار کرنے والوں کے تمام عقائد قیاس وگمان پر مبنی ہیں۔ (ج پنجم) ۱۳۰۔

—— انبیاء کے دل میں شکوک و وساوس پیدا نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

—— نبی ہر قسم کی شیطانی مداخلت سے محفوظ ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

—— انبیاء کے وہ اعمال جن کو خود انبیاء نے یا وحی الٰہی نے منسوخ کر دیا ہو، قابلِ تقلید نہیں۔ (ج پنجم) ۴۳۰۔

—— نبوتِ محمدیہ کا عظیم منصب اور آپؐ کے فرائض۔ (ج پنجم) ۴۸۵ تا ۴۸۸۔

—— رسول کا کام پیغام حق صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ (ج پنجم) ۵۴۳۔

—— اللہ نے اس امر کا انتظام کر رکھا ہے کہ فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک بلا کم وکاست اس کا پیغام پہنچا دیں اور اس میں کوئی رد و بدل نہ ہونے پائے۔ (ج ششم) ۱۲۱۔۱۲۲۔

—— نبی میں یہ پیغمبرانہ عزیمت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی اس پر نازل ہوتا ہے اسے وہ بے جھجک پیش کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

—— رسول کے مقابلے میں اپنی آواز پست رکھنا تقویٰ کی علامت ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

—— رسولوں پر اللہ تعالیٰ کا سلام۔ (ج چہارم) ۱۷۱۔ ۲۹۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۵۔ ۵۱۴۔

—— نبی کو وحی میں کسی کمی بیشی کا اختیار نہیں ہوتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو اسے فوراً سزا دی جائے۔ (ج ششم) ۸۰۔ ۸۱۔

—— منصب رسالت اگرچہ بہت بڑا درجہ

ہے اور خلقِ خدا پر احسانِ عظیم ہے، لیکن نبی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دل میں کسی قسم کی برائی کا خیال تک نہ لائے۔ (ج ششم) ۱۴۲۔ ۱۴۵۔

—— انسان کے اندر اللہ نے جو فطری رہنمائی ودیعت فرمائی ہے اسی کو صاف اور واضح صورت میں پیش کرنے کے لئے انبیاء بھیجے گئے۔ (ج ششم) ۱۹۰۔ ۳۵۵۔

—— کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت کیوں ضروری ہوتی ہے۔ (ج ششم) ۱۰۔ ۱۴۔ ۱۲۔ ۱۴ تا ۱۴۔

—— نبی جب کسی قوم میں آجاتا ہے تو اس قوم کا انجام اس بات پر منحصر ہوجاتا ہے کہ وہ ایمان لاتی ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۹۹۔

—— نبی کا کام صاف صاف خبردار کردینا ہے۔ (ج ششم) ۵۲۔ ۹۸۔ ۱۲۰۔ ۱۵۶۔ ۲۴۷۔

—— تمام مخالفتوں کے جواب میں انبیاء کو اللہ کی پناہ مانگنے اور صبر کرنے کی تلقین کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷۔
۶۸۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۱۴۲۔ ۱۴۵۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۵۴۸۔ ۵۶۳۔ ۵۷۱۔

—— اللہ کے رسولوں کو بھی قیامت کے وقوع کی تاریخ کا علم نہیں ہوتا۔ (ج ششم) ۱۲۱۔ ۲۴۷۔

—— انبیاء کے مقابلے میں ان کی قوموں نے ان رئیسانِ قوم کی پیروی کرنا پسند کیا جو دولت وجاہ پاکر اور زیادہ نامراد ہوگئے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۳۔ ۱۳۰۔

—— اس استدلال کی غلطی کہ کسی مدعیِ نبوت کی رگِ گردن اگر فوراً نہ کاٹ دی جائے تو یہ اس کے سچے نبی ہونے کی دلیل ہے۔ (ج ششم) ۸۰۔ ۸۱۔

—— اللہ نے نبی بھیج کر کفر کے ہولناک نتائج سے خبردار کردیا ہے۔ (ج ششم) ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۴ تا ۴۶۔ ۹۸۔

—— نبی کے مقابلے میں گمراہی پر اصرار کرنے والوں کی روش۔ (ج ششم) ۴۵۔ ۴۶۔ ۵۶۔ ۵۸ تا ۶۱۔ ۶۸۔ ۷۸ تا ۸۰۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۰۳-۱۰۴-۱۴۰-۱۴۶-۱۴۴ تا ۱۴۸-۱۵۵-۲۰۱-۲۰۲-۲۶۹-۳۵۵-۳۵۶۔
— انبیاء کو جھٹلانا اور ان کی پیروی سے انکار کرنا ہی اصل گمراہی ہے۔ (ج ششم) ۴۶-۴۱۵۔
— انبیاء کے جھٹلانے والے قیامت کے روز اقرار کریں گے کہ انھوں نے جان بوجھ کر جھٹلایا تھا۔ (ج ششم) ۴۴-۴۵۔
— نبی کی ذات پر جادو کا اثر ہو سکتا ہے مگر اس کی نبوت اس سے غیر متاثر رہتی ہے۔ (ج ششم) ۵۵۴ تا ۵۵۶۔
— اللہ کو جب کوئی نبی مبعوث کرنا ہوتا ہے تو عالم بالا میں حفاظتی اقدامات غیر معمولی طور پر سخت کر دیئے جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۰۹ تا ۱۱۱-۱۱۵ تا ۱۱۷-۱۲۱۔
(مزید دیکھو "انبیاء")

نجاشی

— (دیکھو ہجرت — ہجرتِ حبشہ)

نجران

— وفدِ نجران کی آمد پر نازل ہونیوالی آیات۔ (ج اول) ۲۴۵۔
— وہاں کی عیسائی جمہوریت کا نظام۔ (ج اول) ۲۴۶۔
— وفدِ نجران کی ہٹ دھرمی۔ (ج اول) ۲۶۰۔
— وفدِ نجران کا دعوت مباہلہ سے گریز۔ (ج اول) ۲۶۱۔

نجوی

— نجوی کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۳۵۸۔
— کن امور میں نجوی منع ہے اور کن میں اس کی اجازت ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۰۔
— مومنوں کو رنج پہنچانے کے لئے نجوی کرنا شیطانی فعل ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۰۔
— حضور اکرم سے نجوی کرنے سے قبل صدقہ کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۳۶۲۔
— صدقۂ نجوی کی تعیین اور بعد میں اس کی تنسیخ۔ (ج پنجم) ۳۶۲۔

نذر

— معنی اور مفہوم۔ (ج ششم) ۱۹۱۔
— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۰۸۔

—— نذر کی اقسام اور ان میں سے ہر ایک کے احکام۔ (ج ششم) ۱۹۱۔ ۱۹۲۔
—— حضور اکرمؐ نے کس قسم کی نذر ماننے کی ممانعت فرمائی ہے۔ (ج ششم) ۱۹۳۔۱۹۴۔
—— جس نذر کا پورا کرنا ممکن نہ ہو اسے کسی دوسری صورت میں پورا کیا جا سکتا ہے۔ (ج ششم) ۱۹۴۔
—— اگر کسی نے اپنا سارا مال خدا کی راہ میں دے دینے کی نذر مان رکھی ہو تو اس کا شرعی حکم۔ (ج ششم) ۱۹۴۔
—— اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی نے نیک کام کی نذر مانی ہو تو مسلمان ہونے کے بعد اسے پورا کرنا واجب ہے یا مستحب۔ (ج ششم) ۱۹۴۔ ۱۹۵۔
—— غلط یا ناجائز نذر پر کفارہ لازم ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۱۹۵۔ ۱۹۶۔
—— میت کی نذر رہ گئی ہو تو وارثوں پر پورا کرنا واجب ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۱۹۵۔

نسی

—— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۳۔ ۱۹۴۔
—— عرب میں نسی کا قاعدہ اور اس میں بے جا تصرف۔ (ج اول) ۱۵۲۔
—— اس کا انسداد۔ (ج دوم) ۱۷۲۔۱۹۲۔ ۱۹۴۔

نصاریٰ

—— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۲۱۰۔
—— ان کا یہود اور منافقین سے مل کر اسلام کے خلاف محاذ بنانا۔ (ج پنجم) ۴۵۲۔ (مزید دیکھو "اہلِ کتاب"۔ "عیسائی"۔ "عیسائیت")

نصرتِ الٰہی

—— کب آتی ہے۔ (ج اول) ۱۶۴۔ ۵۳۵۔
—— وہ اہلِ صبر کے لئے ہے۔ (ج اول) ۱۹۰۔ ۲۸۶۔
—— اس کے بل پر قلیل گروہ کثیر گروہ پر غالب آجاتا ہے۔ (ج اول) ۱۹۰۔ ۲۳۷۔

—— اللہ اہلِ ایمان کا حامی و ناصر ہے۔ (ج اول) ۱۹۶۔ ۲۸۶۔ ۲۹۴۔

—— نبیؐ اور آپؐ کے ساتھیوں سے اس کا وعدہ۔ (ج اول) ۲۹۴۔

—— یہ جسے حاصل ہو اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۹۔

—— جو اس سے محروم ہو وہ کہیں سے مدد نہیں پا سکتا۔ (ج اول) ۲۹۹۔

نظامِ کائنات

—— کائنات کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۵۲۴۔ ۵۲۵۔

—— نظامِ کائنات کے مختلف عوامل کا ذکر۔ (ج پنجم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

—— زمین کو اللہ نے بہترین طریقے سے بچھا دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

—— پوری کائنات میں اللہ کی حکمرانی چل رہی ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۷۔

—— زمین و آسمان اور پورا نظامِ کائنات وجودِ باری تعالیٰ پر دلالت کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۷۔

نفاق —— (دیکھو "منافقین")

نفس

—— نفس کی تین اقسام۔ (ج ششم) ۱۶۲۔

—— نفسِ انسانی کو ہموار کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۱۔

—— نفسِ مطمئن کی تعریف اور اس کا انجامِ نیک۔ (ج ششم) ۱۶۲۔ ۳۳۳۔

—— انسان کے اندر نفس لوامہ کا وجود جزا و سزا کے برحق ہونے کی دلیل ہے۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

—— نفس کی بری خواہشات کو دبانا اور خدا سے ڈرنا ہی موجبِ نجات ہے۔ (ج ششم) ۲۴۷۔

—— شیطان ہی نہیں بلکہ انسان کا اپنا نفسِ امّارہ بھی اس کو گمراہ کرتا ہے۔ (ج ششم) ۵۷۳۔

—— نفسِ انسانی پر بدی اور نیکی و پرہیزگاری الہام کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۲۔ ۳۵۳۔

—— انسان کی فلاح کا انحصار اس بات پر ہے کہ اللہ کی دی ہوئی قوتوں کو استعمال کر کے وہ نفس کے اچھے اور برے رجحانات میں سے

کن کو دباتا اور کن کو ابھارتا ہے۔ (ج ششم) ۳۴۸-۳۵۱-۳۵۳ تا ۳۵۵-

— نفسِ انسانی کو جسم اور حواس اور ذہن کی قوتیں ہی نہیں دی گئی ہیں بلکہ فطری الہام کے ذریعہ اس کے لاشعور میں نیکی اور بدی کا تصور رکھ دیا گیا ہے اور اسی تصور کو واضح کرنے کے لئے انبیاء کے ذریعہ مفصل ہدایات دی گئیں۔ (ج ششم) ۸۷ تا ۱۹۰-۳۴۱-۳۴۸-۳۵۱ تا ۳۵۳-۳۵۵- (مزید دیکھو "تزکیۂ نفس")

نفل عبادت

— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۲۹-۶۳۷-

— اس کو اخفا سے انجام دینا افضل ہے۔ (ج اول) ۲۰۸-

نکاح

— معنی اور مفہوم۔ (ج چہارم) ۱۰۹-

— مشرکین سے نکاح کی ممانعت اور اس کی مصلحت۔ (ج اول) ۱۶۸-

— اہلِ کتاب کی عورتوں سے نکاح کی اجازت۔ (ج اول) ۴۴۶-

— نکاح کے لئے مہر کی شرط۔ (ج اول) ۱۴۱-۳۴۲-۴۴۷-

— تعدادِ ازواج کی اجازت۔ (ج اول) ۳۲۰-

— تعداد ازواج پر قیود۔ (ج اول) ۳۲۰-۳۲۱-

— عورت کی عدت گزرنے سے پہلے عقدِ نکاح باندھنے کا فیصلہ نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۱۸۰-

— محرّمات۔ (ج اول) ۳۲۵ تا ۳۲۹-

— زن و شو کا تعلق صرف نکاح کی صورت میں جائز ہے۔ (ج اول) ۱۴۱- (مزید تفصیلات دیکھو "قانونِ اسلامی — ازدواجی زندگی")

نماز

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج اول) ۷۳-۹۰-۱۰۳-

—— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۹۴۔
۱۳۰۔ ۱۸۳۔ ۲۱۳۔ ۲۵۶۔ ۴
۴۹۰۔
—— قرآن کی قرأت بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۱۳۳۔
—— قیام بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۱۲۶۔
—— سجدہ بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۲۰۲۔
—— وقت کے تعین کے ساتھ اللہ کے ذکر یا تسبیح سے مراد نماز۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔ (ج ششم) ۲۰۲۔
—— رسول اکرمؐ کو نبوت پر سرفراز کرتے ہی نماز پڑھنے کا طریقہ سکھا دیا گیا تھا۔ (ج ششم) ۳۹۸۔
—— آپؐ نے اپنے دین کا اظہار سب سے پہلے حرم میں نماز پڑھ کر ہی کیا تھا۔ (ج ششم) ۳۹۴۔ ۳۹۷ تا ۳۹۹۔
—— نماز کا جو طریقہ آپؐ نے مقرر فرمایا اس کے تمام اجزاء قرآن سے ماخوذ ہیں۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ (ج ششم) ۲۱۱۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔
—— اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۸۹۔
—— نماز کے اوقات۔ (ج دوم) ۱۷۱۔ ۶۲۴ تا ۶۲۷۔ (ج سوم) ۱۳۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۴۰۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ (ج چہارم) ۲۱۶۔
—— اوقاتِ نماز کی حکمتیں۔ (ج دوم) ۶۳۶۔
—— نماز کے موجودہ پانچ وقت ابتدا سے اسلام میں رائج تھے البتہ رکعتوں کے تعین کے ساتھ پنج وقتہ نماز کی فرضیت کا حکم معراج کے موقع پر دیا گیا۔ (ج ششم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔
—— پنج وقتہ نماز کی فرضیت۔ (ج دوم) ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۶۳۵۔ ۶۳۷۔ (ج سوم) ۷۴۰۔
—— نماز کے اجزاء و ارکان کے متعلق قرآن کے اشارات۔ (ج دوم) ۶۳۴۔ ۶۳۵۔
—— اس کے لئے پابندی اوقات کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۹۳۔
—— وضو کی فرضیت اور اس کا طریقہ۔ (ج اول) ۴۴۸۔
—— نظامِ دین میں اس کی اہمیت۔

(ج اول) ٥٠۔ (ج چہارم) ٧۔ ٢٢٩۔ (ج ششم) ٩٢۔ ١٧٥۔ ١٧٦۔

—— تمام انبیاء کے دین میں فرض تھی۔ (ج سوم) ٦٦۔ ٦٧۔ ٨٩۔ ١٧٠۔

—— نماز میں مسجدِ حرام کی طرف منہ کرنے کا حکم۔ (ج اول) ١٢١۔ ١٢٤۔

—— مکہ میں نماز آہستہ پڑھنے کا حکم کس لئے دیا گیا تھا۔ (ج دوم) ٦٥٠۔ ٦٥١۔

—— تیمم۔ (ج اول) ٣١٦۔ ٣٥٥۔ ٣٥٦۔

—— نماز کے مسائل اور اس کے آداب۔ (ج سوم) ٩٠۔ ٢٦١۔ ٢٦٧۔

—— ریل یا کشتی میں استقبالِ قبلہ۔ (ج اول) ١٢٢۔

—— نماز میں خشوع وخضوع کا مسئلہ۔ (ج سوم) ٢٦١۔

—— حالتِ نشہ میں نماز کی ممانعت۔ (ج اول) ٣٥٤۔

—— حالتِ جنابت میں نماز کی ممانعت۔ (ج اول) ٣٥٤۔

—— جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا جواز۔ (ج سوم) ٨٨۔ ٨٩۔

—— کیا نماز میں قرآن کے بجائے اس کا ترجمہ پڑھا جا سکتا ہے۔ (ج سوم) ٥٣٦۔

—— نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم۔ (ج چہارم) ١٢٧۔

—— نماز میں بھول جانا قابلِ گرفت نہیں ہے۔ (ج ششم) ٤٨٤۔

—— نماز میں رکوع وسجود کی طرح تلاوتِ قرآن بھی فرض ہے۔ (ج ششم) ١٣٣۔

—— نماز میں قرأت خلف الامام کا مسئلہ۔ (ج دوم) ١١٤۔

—— اس کی محافظت کا مطلب اور اس کا حکم۔ (ج سوم) ٣٦٧۔

—— ہر قسم کے حالات میں ادا کی جائے۔ (ج اول) ١٨٣۔

—— نمازِ قصر۔ (ج اول) ٢١٨۔ ٣٨٨۔ ٣٨٩۔

___صلوٰۃ خوف۔ (ج اول) ۲۱۸۔ ۳۹۰ تا ۳۹۲۔
___صلوٰۃ خوف کا حکم کب آیا۔ (ج اول) ۳۱۶۔
___جنگی حالات میں نماز میں تاخیر کرنے کی رخصت۔ (ج اول) ۳۸۸۔
___تہجد کی نماز فرض نہیں نفل ہے۔ (ج ششم) ۱۳۳۔
___تہجد، اس کی فضیلت، اس کے فوائد اور اس کی شرعی حیثیت۔ (ج دوم) ۶۳۵ تا ۶۳۷۔
___"اقامتِ صلوٰۃ" کا حکم۔ (ج سوم) ۲۵۲۔ ۲۵۵۔ ۲۵۴۔
(ج چہارم) ۱۷۔ ۹۰۔ ۹۲۔
(ج پنجم) ۳۶۳۔ (ج ششم) ۱۳۴۔ ۱۳۱۴۔ ۴۹۲۔ ۴۹۶۔
___اس کے قائم کرنے کا مطلب۔ (ج اول) ۵۱۔ (ج چہارم) ۴۸۸۔
___اقامتِ صلوٰۃ اسلامی حکومت کے بنیادی مقاصد۔ (ج اول) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ (ج سوم) ۲۳۴۔ ۴۲۰۔
___اقامتِ صلوٰۃ کے ثمرات ونتائج۔ (ج چہارم) ۲۳۲۔ ۲۳۳۔
___شکرِ نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے کہ آدمی نماز قائم کرے۔ (ج دوم) ۴۸۷۔
___اقامتِ صلوٰۃ کے مفہوم میں نماز باجماعت شامل ہے۔ (ج دوم) ۳۰۸۔
___ایمان لانے والوں کی لازمی صفت "اقامتِ صلوٰۃ"۔ (ج سوم) ۴۵۵۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔ (ج ششم) ۹۰۔ ۹۲۔
___نماز قائم کرنے والوں کے لئے بشارت۔ (ج سوم) ۲۲۶۔
___نمازِ فجر کی اہمیت اور اس میں طولِ قرأت کی حکمت۔ (ج دوم) ۶۳۵۔
___منافق کی نمازِ جنازہ جائز نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۰۔
___فساق وفجار کی نمازِ جنازہ قوم کے سربرآوردہ لوگوں کو نہ پڑھنی چاہیئے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔
___"صلوٰۃ وسطیٰ" کی حقیقت۔ (ج اول)

۱۸۲-

—نمازِ جمعہ کب قائم ہوئی۔ (ج پنجم) ۴۸۲-

—نمازِ جمعہ کی اہمیت۔ (ج پنجم) ۴۹۲-

—جمعہ کا نام اسلامی ناموں میں سے ہے۔ (ج پنجم) ۴۹۳-

—جمعہ اجتماعی عبادت کا دن ہے۔ (ج پنجم) ۴۹۳-

—نمازِ جمعہ کا وقت۔ (ج پنجم) ۴۹۴-۵۰۰-۵۰۱-

—نمازِ جمعہ کی رکعتیں۔ (ج پنجم) ۴۹۴-

—نمازِ جمعہ کی ادائیگی کا طریقہ۔ (ج پنجم) ۴۹۴ تا ۴۹۶-

—نمازِ جمعہ کے لئے اذان سنتے ہی نکل کھڑے ہونے کا حکم۔ (ج پنجم) ۴۹۲-۴۹۳-

—نمازِ جمعہ کے لئے دوڑنے کا صحیح مفہوم۔ (ج پنجم) ۴۹۵-

—نمازِ جمعہ میں تساہل برتنے والوں کو وعید۔ (ج پنجم) ۴۹۶-

—نمازِ جمعہ کے وقت خرید و فروخت کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۴۹۲-

—نمازِ جمعہ کن لوگوں پر واجب ہے۔ اور کون اس سے مستثنیٰ ہیں۔ (ج پنجم) ۴۹۶-

—نمازِ جمعہ کا اہتمام کیسے کیا جائے۔ (ج پنجم) ۵۰۴-

—نمازِ جمعہ کے مسائل۔ (ج پنجم) ۴۹۹-

—نمازِ جمعہ کے متعلق فقہا کے مسالک۔ (ج پنجم) ۴۹۸ تا ۵۰۱-

—نمازِ جمعہ کے لئے کم از کم کتنے نمازی ہونے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۴۹۹-

—نمازِ جمعہ کے خطبہ کے دوران بولنے پر سخت ترین وعید۔ (ج پنجم) ۵۰۴-

—پہلی نمازِ جمعہ حضرت مصعبؓ بن عمیر کی قیادت میں مدینہ میں ادا کی گئی۔ (ج پنجم) ۴۹۳-

—اسلامی نظامِ زندگی میں نماز کا مقام۔ (ج اول) ۱۸۲۔ (ج دوم) ۲۰۷-۲۰۸۔ (ج سوم) ۷۵۴-۷۵۵-

—اس کے اخلاقی و روحانی فوائد۔ (ج دوم) ۲۷۱۔ (ج سوم) ۷۴-

۸۶-۸۹-۱۳۰-۱۴۰-۷۰۳-۷۰۴۔

—اس کی اخلاقی واجتماعی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۶۰۔

—تحریکِ اقامتِ دین میں اس کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷۱-۵۱۹-۵۸۷-۶۳۴۔

—اس کی اہمیت اسلام کے دستوری قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۹۔

—اس کی اہمیت اسلام کے جنگی قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۷۔

—اس کے ترک کردینے کے اخلاقی نتائج۔ (ج سوم) ۷۴۔

—کن لوگوں کے لئے نماز دشوار اور کن لوگوں کے لئے سہل ہے۔ (ج اول) ۷۴۔

—دنیوی کاروبار میں نماز کو نہ بھولنے والے ہی ہدایت پاتے ہیں۔ (ج سوم) ۴۰۹۔

—پاکیزگی اختیار کرنے والا اور نماز پڑھنے والا ہی فلاح پائے گا۔ (ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

—اس سے آدمی کو راہِ خدا کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ (ج چہارم) ۴۱۶۔

—دعوتِ دین کے کام میں اُس سے کس قسم کی طاقت ملتی ہے۔ (ج سوم) ۱۲۸-۱۳۹۔

—اس پر طعن کرنا جاہلوں کا پُرانا شیوہ ہے۔ (ج دوم) ۳۶۰۔

—شراب اور جوے میں نماز سے غفلت پیدا کرنے کی خاصیت۔ (ج اول) ۵۰۴۔

—تارکِ نماز جہنمی ہیں۔ (ج ششم) ۱۵۳-۱۵۴۔

—نماز کے متعلق منکرینِ حدیث کے غلط تصورات کی تردید۔ (ج سوم) ۷۴۱-۷۴۲-۷۵۵۔

—دورِ رسالت میں اس کا اولین معیارِ کفر وایمان ہونا۔ (ج اول) ۴۱۰۔

—دکھاوے کی نماز جو مارے باندھے پڑھی جائے۔ (ج اول) ۴۰۹۔

—نمازِ باجماعت مومن اور منافق کا فرق کھول دیتی ہے۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

—— منافقین کی نماز کا نقشہ۔ (ج اول)
۴۰۹۔
—— نماز سے غفلت برتنا اور دکھاوے کی نماز پڑھنا منافقین کی صفت ہے۔ (ج ششم) ۴۸۱۔
—— نماز سے غفلت برتنے کا مفہوم۔ (ج ششم) ۴۸۴۔ ۴۸۵۔

نمرود

—— اس کے دعوائے خدائی کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۹۹۔
—— اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مباحثہ۔ (ج اول) ۱۹۷ تا ۱۹۹۔

نوح علیہ السلام

—— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم) ۲۱۳۔ ۳۶۲۔ ۴۷۵۔ ۶۰۶۔ (ج سوم) ۴۳۔ ۲۳۴۔ ۴۵۱۔ (ج چہارم) ۴۳۔ ۳۹۲۔ ۴۰۸۔
—— ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۰ تا ۴۴۔ ۲۹۹ تا ۳۰۱۔ ۳۳۳ تا ۳۴۴۔ (ج سوم) ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۲۷۳۔
۳۷۶۔ ۵۰۹ تا ۵۱۷۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ (ج چہارم) ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ (ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۶۔
—— اس کے بیان کرنے کا مقصد۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۹۹۔ ۳۳۴۔ ۳۴۷۔
—— آپؑ کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۹۱۔
—— نبوت سے پہلے اپنی عقل و فکر سے توحید کی حقیقت جان چکے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۴۔
—— منصب نبوت پر سرفرازی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۳۳۳۔
—— انھیں رسالت پر مامور فرما کر اللہ نے کیا خدمت ان کے سپرد کی۔ (ج ششم) ۹۸۔
—— ان کا مذہب بھی اسلام ہی تھا۔ (ج دوم) ۳۰۰۔ (ج چہارم) ۴۸۶۔
—— آپؑ کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی گئی۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔
—— انھوں نے کیا اور کس طرح دعوت پیش کی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔ ۳۳۳۔ (ج ششم) ۹۸۔ ۹۹۔

____ان کی طویل عمر۔ (ج سوم) ۶۸۵۔
۶۸۶۔
____قوم نوحؑ۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔
____یہ کس علاقے میں آباد تھی۔ (ج دوم) ۴۰۔
____ان پر صرف نوجوان اور غریب لوگ ہی ایمان لائے۔ (ج دوم) ۳۳۳-۳۳۴۔
____اُن کے والدین ایمان لانے والوں میں سے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۵۔
____حضرت نوحؑ پر قوم کی الزام تراشیاں۔ (ج پنجم) ۲۳۳-۱۱۴۔
____قومِ نوحؑ کا فسق و فجور اور اس کی ہلاکت۔ (ج پنجم) ۱۵۰۔
____ان کا اقرار کہ نہ میں علم غیب رکھتا ہوں، نہ فوق البشری قوتوں کا مالک ہوں۔ (ج دوم) ۳۳۵۔
____ان کی قوم کا یہ خیال کہ ہم اپنے جیسے انسان کو نبی کیسے مان لیں۔ (ج دوم) ۴۲-۳۳۳۔
____ان کی قوم کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (ج دوم) ۴۱-۳۳۳-۳۳۴۔
____پسرِ نوحؑ کا حال۔ (ج دوم) ۳۴۰ تا ۳۴۳۔
____ان کی بیوی کس معنی میں ان سے خیانت کی مرتکب ہوئی تھی۔ (ج ششم) ۳۳-۳۴۔
____عذاب کے لئے قوم کا مطالبہ۔ (ج دوم) ۲۳۶۔
____قومِ نوحؑ پر عذاب کی کیفیت۔ (ج ششم) ۱۰۵۔
____حضرت نوحؑ کا منکرینِ حق کے لئے بد دعا کرنا۔ (ج پنجم) ۲۳۳۔ (ج ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔
____ان کی بد دعا کسی بے صبری کی بنا پر نہ تھی بلکہ عین منشائے الٰہی کے مطابق تھی۔ (ج ششم) ۹۶-۹۷-۱۰۴-۱۰۵۔
____انھوں نے اپنی قوم کو ہلاک کر دینے کی دعا اس لئے کی تھی کہ اس سے خلقِ خدا کو گمراہ کرنے اور آئندہ نسلوں کو بھی خراب کر دینے کے سوا اور کوئی امید باقی نہ رہی تھی۔ (ج ششم) ۱۰۵۔
____کشتی بنانے کا حکم۔ (ج دوم) ۳۳۷۔

— کشتی خاص اللہ کی نگرانی میں بنائی گئی۔ (ج دوم) ۳۳۷۔
— کشتی بناتے دیکھ کر قوم کے لوگ حضرت نوحؑ کا مذاق اڑاتے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۸۔
— ان کی آخری دعا جو انھوں نے عین نزولِ عذاب کے موقع پر مانگی تھی۔ (ج ششم) ۹۷۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔
— ایک تنور سے طوفان کی ابتدا۔ (ج دوم) ۳۳۹۔
— طوفان کی کیفیت۔ (ج دوم) ۳۳۹۔
— جب طوفان حد سے گزر گیا تو حضرت نوحؑ نے اہلِ ایمان کو کشتی میں سوار کرلیا۔ (ج ششم) ۴۳۔ ۴۷۔
— کشتی میں کون کون سوار کیے گئے۔ (ج دوم) ۳۳۹۔
— حضرت نوحؑ کی بیوی اور ان کے بیٹے کا مبتلائے عذاب ہونا۔ (ج دوم) ۳۴۰۔
— کافروں کے معاملے میں حضرت نوحؑ کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم) ۳۲۳۔ ۳۲۴۔
— ان کے ساتھ رشتہ، ان کی بیوی کے کچھ کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۳۲۳۔ ۳۲۴۔
— کشتی کے تمام سوار ہونے والے بچا لیے گئے اور وہی زمین میں آباد ہوئے۔ (ج دوم) ۳۴۲۔ ۳۰۰۔
— تمام انسان ان لوگوں کی اولاد ہیں جو حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی پر سوار کیے گئے تھے۔ (ج دوم) ۵۹۱۔ (ج چہارم) ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ (ج ششم) ۴۳۔ ۴۷۔
— یہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوئی کہ تمام موجودہ انسان صرف حضرت نوحؑ کی اولاد ہیں۔ (ج دوم) ۳۴۰۔
— کشتیٔ نوحؑ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۴۔
— کشتیٔ نوحؑ، طوفانِ نوحؑ اور طوفان سے نجات۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔
— کشتی کے ٹھہرنے کی جگہ اور جودی

کی جائے وقوع۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔

——کیا طوفانِ نوحؑ عالمگیر تھا۔ (ج دوم) ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۲-۴۲۔

——طوفانِ نوحؑ کی روایت دنیا بھر کی قوموں میں پائی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۴۱۔

——کشتیٔ نوحؑ نشانِ عبرت کی حیثیت سے باقی رکھی گئی۔ (ج سوم) ۶۸۶۔ ۶۸۷۔

——قوم نوحؑ کا قصہ غرق ہونے پر ہی تمام نہیں ہوگیا بلکہ ان کی روحیں فوراً آگ کے عذاب میں مبتلا کردی گئیں۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

——انھوں نے کس کس طرح اپنی قوم کو راہِ راست پر لانے کی کوشش کی اور قوم نے اُن کے مقابلے میں کیا رویہ اختیار کیا۔ (ج ششم) ۹۹ تا ۱۰۴۔

——حضرت نوحؑ اپنی دعوت کے ہر مرحلے پر اس کی روداد اپنے رب کے حضور پیش کرتے رہے۔ (ج ششم) ۹۶-۹۷-۹۹-۱۰۳۔ ۱۰۵۔

——ان کے مقابلے میں قوم نے اپنے اُن رئیسوں کی پیروی کی جو دولت پاکر اور زیادہ نامراد ہوگئے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۳۔

——رئیسانِ قوم نے لوگوں کو اور زیادہ سختی کے ساتھ بتوں کا دامن تھامنے کی تلقین کی۔ (ج ششم) ۱۰۳۔

——قوم نوحؑ کے وہ بُت جن کو بعد میں مشرکین عرب بھی پوجنے لگے۔ (ج ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔

نور

——مومنین کو نور عطا کرنے کا وعدہ۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔ (دیکھو "حشر")

نیکی

——اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۴۹۔

——ظاہرداری کا نام نیکی نہیں۔ (ج اول) ۲۷۲۔

——رسمی مظاہرات کا نام نیکی نہیں ہے۔ (ج اول) ۱۳۶۔ ۱۴۸۔

——انفاق فی سبیل اللہ نیکی کے دروازے کی کنجی ہے۔ (ج اول) ۲۷۲۔

—— نیکی کی طرف بلانے کے لئے ایک منظم جماعت کی ضرورت۔ (ج اول) ۲۷۷۔

—— ایمان کے ساتھ جو نیکی کی جائے وہ ضائع نہیں جا سکتی۔ (ج اول) ۲۸۱۔

—— ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت ہو تو آدمی نیکی کرنے میں ریا نہیں کرتا۔ (ج اول) ۳۵۳۔

—— نیکی میں ہر ایک سے تعاون کرنا چاہیئے۔ (ج اول) ۴۸۰۔

—— حملہ کی مدافعت نہ کرنا نیکی نہیں ہے۔ (ج اول) ۳۶۴۔

—— نیکی کے اجر کو اللہ دوگنا کر دیتا ہے۔ (ج اول) ۳۵۳۔

—— نیکی کا اجر اللہ کے ہاں دس گنا ملتا ہے۔ (ج اول) ۶۰۴۔ (مزید دیکھو "احسان" اور "ہدایت")

و

وادی النمل

—— اس کی تحقیق۔ (ج سوم) ۵۶۳۔ ۵۶۴۔

وحی

—— اس کے معنی اور تشریح۔ (ج اول) ۴۲۴۔ (ج چہارم) ۴۷۷ تا ۴۷۹۔ ۵۱۶۔

—— نبی کا ذریعۂ علم۔ (ج چہارم) ۴۱۴۔

—— وحی رسالت کے لئے لفظ "روح" کا استعمال۔ (ج دوم) ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۶۳۹۔ (ج چہارم) ۵۱۶۔

—— وحی رسالت کے لئے محض "علم عطا کرنے" کی اصطلاح۔ (ج دوم) ۳۹۲۔

—— انبیاء کی طرف "وحی رسالت"۔ (ج دوم) ۲۶۰۔ ۴۳۷۔

—— وحی رسالت خدا کی رحمت ہے۔ (ج دوم) ۳۲۴۔ ۳۵۱۔

—— باران رحمت سے وحی کی مشابہت۔

(ج دوم) ۴۵۳۔ (ج سوم) ۲۴۷-۲۴۸۔

___ وہ ایک نور ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی رہنمائی کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۱۷۔

___ "بشر" پر نزولِ وحی سے انکار کے معنی۔ (ج اول) ۵۶۳۔

___ حضرت نوحؑ وحی کی رہنمائی میں کشتی بناتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۵۔

___ انبیاء پر اس کے نزول کے چار دلائل۔ (ج اول) ۵۶۴۔

___ انبیاء پر وحی آنے کے مختلف طریقے۔ (ج چہارم) ۴۷۷-۵۱۶۔

___ نبی کا خواب بھی وحی کی ایک قسم ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔ (ج پنجم) ۳۴-۶۱۔

___ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنا کوئی انوکھا واقعہ نہیں بلکہ سارے انبیاء پر پہلے بھی وحی آتی رہی ہے۔ (ج اول) ۴۲۴۔

___ قرآن کا نزول بذریعہ وحی۔ (ج اول) ۵۲۸۔ (ج دوم) ۲۷۱۔ ۳۲۶-۳۴۴-۳۸۳-۴۳۴-۴۵۹۔

___ حضور اکرمؐ وحی کی روشنی میں ہی تبلیغ و دعوتِ اسلام پیش کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۹۳۔

___ "وحی جلی" اور "وحی خفی"۔ (ج پنجم) ۱۹۴۔

___ حضورؐ پر قرآن کے علاوہ 'وحی خفی' کے نزول کا ثبوت۔ (ج ششم) ۱۴-۲۱-۱۶۹-۳۹۸۔

___ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا آغاز۔ (ج ششم) ۳۹۲ تا ۳۹۴۔

___ آپؐ پر نازل ہونے والی اولین وحی۔ (ج ششم) ۱۳۸-۱۳۹-۳۹۶-۳۹۷۔

___ حضرت جبرئیلؑ نے پہلی وحی آپؐ کے سامنے لکھی ہوئی صورت میں پیش کی تھی۔ (ج ششم) ۳۹۶۔

___ رمضان المبارک کی وہ رات (شبِ قدر) جس میں آپؐ پر پہلی وحی نازل کی گئی۔ (ج ششم)

۴۰۴۔
___اللہ نے حضور اکرمؐ پر جو چاہا بذریعہ وحی نازل کیا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔
___وحی کی حفاظت کے لئے کیسے سخت انتظامات کئے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۱۲۱۔۱۲۲۔
___نزولِ وحی کے وقت آپؐ پر کیا کیفیت طاری ہوتی تھی۔ (ج ششم) ۱۲۸۔
___نبوت کے ابتدائی زمانہ میں لمبے لمبے وقفے کے بعد آپؐ پر وحی نازل کی جاتی تھی تا کہ بتدریج آپؐ کے اندر اس کے تحمل کی طاقت پیدا ہو جائے۔ (ج ششم) ۱۳۸۔ ۳۶۸۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔
___نبوت کے ابتدائی دَور میں نزولِ وحی کے ساتھ ساتھ آپؐ اسے زبان سے دہراتے اور یاد کرنے کی کوشش فرماتے تھے، مگر آپؐ کو ہدایت کی گئی کہ آپؐ اطمینان سے اس کو سنیں، اللہ تعالیٰ اسے آپؐ کے حافظے میں محفوظ فرما دے گا۔ (ج ششم) ۱۶۰۔
۱۶۷ تا ۱۷۱۔ ۲۰۸۔ ۳۱۳۔ ۴۱۳۔
___قرآن میں کس عمدگی سے مختلف اوقات اور حالات میں نازل ہونے والی وحیوں کو مرتب کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۹۵۔ ۴۰۲۔ ۴۱۰۔

وحی (۲)

___بمعنی القائے خیال۔ (ج دوم) ۳۸۸۔
___غیر نبی کی طرف وحی۔ (ج دوم) ۱۸۸۔
___ملائکہ کی طرف وحی۔ (ج دوم) ۱۳۳۔
___شیطان کا اپنے ساتھیوں پر وحی کرنا۔ (ج اول) ۵۷۷۔
___غیر نبی کی طرف وحی کئے جانے کا مطلب۔ (ج سوم) ۹۳۔
___وحی، القا اور الہام کا فرق۔ (ج دوم) ۵۵۱۔۵۵۲۔
___حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی۔ (ج سوم) ۶۱۶۔
___لفظ وحی کا استعمال کن کن معنوں

میں ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

—— اللہ تعالیٰ کے طبعی احکام پر بھی لفظ وحی کا اطلاق ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۴۴۶۔

—— انبیاء پر صرف وہی وحی نہیں آتی جو خلق تک پہنچانے کے لئے ہو بلکہ دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔ (ج دوم) ۶۸۔ ۸۷۔ ۳۰۷۔ ۳۳۷۔

وراثت —— (دیکھو "قانونِ اسلامی —— قانونِ وراثت")

وراثتِ زمین

—— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۶۱۵۔

—— اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث بناتا ہے۔ (ج دوم) ۶۱۔ ۷۱۔ ۷۴۔

—— زمین کے وارث خدا کے صالح بندے ہوں گے۔ (ج سوم) ۱۳۵۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

—— صالحین کو اس کے عطا کئے جانے کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۲۵۔ ۱۸۹ تا ۱۹۲۔

وسیلہ

—— اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۴۶۶۔

وصیّت —— (دیکھو "قانونِ اسلامی —— وصیت")

وضو

—— اس کے ارکان۔ (ج اول) ۴۴۸۔

—— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے وضو کی عملی تکمیل۔ (ج اول) ۴۴۸۔

ولی

—— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۵۰۴۔ ۵۸۳۔

—— ولی کی تشریح ایک دستوری اصطلاح کی حیثیت سے۔ (ج دوم) ۱۶۱۔

—— انسان جس کی بھی بے چون وچرا اطاعت کرے اس کو وہ اپنا ولی بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۔

—اللہ کے سوا کسی کو اپنا ولی نہ بناؤ۔ (ج دوم) ۷۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔ ۴۸۲۔ ۴۸۴ تا ۴۸۴۔
—اللہ ہی صالحوں کا ولی ہے۔ (ج دوم) ۱۰۹۔
—اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی بنانا شرک ہے۔ (ج چہارم) ۴۸۰۔
—ایمان نہ لانے والوں کا ولی شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔
—تمام متقی اہلِ ایمان اللہ کے ولی (دوست) ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۹۵۔
—اللہ کے مقابلے میں کوئی ولی و سرپرست انسان کے کام نہیں آسکتا۔ (ج چہارم) ۶۲۰۔

ولید بن مغیرہ

—اس کی بد باطنی پر قرآن کا تبصرہ۔ (ج ششم) ۱۳۹ تا ۱۴۱۔ ۱۴۶ تا ۱۴۸۔
—وہ دل میں قرآن کی صداقت کا قائل ہو چکا تھا مگر محض اپنی سرداری برقرار رکھنے کے لئے اس نے اس کلام کو انسانی کلام اور جادو قرار دیا۔ (ج ششم) ۱۳۹۔
—اس کی اپنے ضمیر سے کشمکش۔ (ج ششم) ۱۴۱۔ ۱۴۷۔
—اللہ کے اس پر احسانات اور اُن کے جواب میں اس کی نمک حرامی۔ (ج ششم) ۱۴۶۔ ۱۴۷۔
—اس کا انجامِ بد۔ (ج ششم) ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

ہ

ہاروت و ماروت

—کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۹۸۔

ہارون علیہ السلام

—کچھ آپؑ کے بارے میں۔ (ج دوم)

۶۹-۱-۳۰۱-(ج سوم) ۷۲-
۱۶۲-۲۷۹-۲۸۰-۴۵۰-
۴۵۱-
___ حضرت موسیٰؑ کی غیر موجودگی میں ان کی جانشینی کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۷-
___ ان کا حضرت موسیٰؑ کے لئے مددگار مقرر ہونا۔ (ج سوم) ۹۲-۹۳- ۴۸۱-۴۸۲-
___ ان کو حضرتِ موسیٰؑ کا مددگار کس لئے بنایا گیا۔ (ج سوم) ۶۳۴-
___ ان پر اللہ تعالیٰ کی عنایات۔ (ج چہارم) ۳۰۲-
___ ان کے خاندان کا مذہبی مناصب کے لئے مخصوص کیا جانا۔ (ج سوم) ۵۷-
___ ان کی خلافت کے زمانے میں بنی اسرائیل کا بچھڑے کو معبود بنانا۔ (ج دوم) ۸۱-
___ ان پر یہود کا جھوٹا الزام اور قرآن کی اس کی تردید۔ (ج دوم) ۸۱- (ج سوم) ۱۱۶-۱۱۷-
(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

ہامان

___ کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۶۱۵-۷۰۰- (ج چہارم) ۴۰۲-۴۰۹-

ہجرت

___ دین میں اس کی اہمیت۔ (ج سوم) ۷۱۶-
___ اس کا مقصد۔ (ج چہارم) ۳۵۴-
___ ہجرتِ حبشہ۔ (ج دوم) ۵۴۲- (ج چہارم) ۳۵۴- (ج پنجم) ۱۸۸-
___ یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم) ۵۳-۱۵۸-۶۷۲-۶۷۴- ۷۱۶-۷۱۷-
___ اس کے اثرات و نتائج۔ (ج سوم) ۵۲-۵۳-۵۳۷- ۶۴۴ تا ۶۵۰-
___ حبش میں عیسائیوں کے سامنے دین پیش کرنے کے لئے ہدایات۔ (ج سوم) ۷۰۸ تا ۷۱۰-
___ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ

کی تقریر۔ (ج سوم) ۵۴۔ ۵۵۔ ۶۹۔

___ ہجرتِ حبشہ سے صحابہ کی واپسی اور مکہ میں کفر کے غلبہ کو دیکھ کر پھر حبشہ کی طرف ہجرت۔ (ج پنجم) ۱۸۸۔ ۱۸۹۔

___ ہجرتِ مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔ ۳۷۴۔

___ یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم) ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

___ دارالکفر کے مسلمانوں پر کن حالات میں ہجرت واجب ہوتی ہے۔ (ج اول) ۳۷۹۔ ۳۸۷۔

___ جہاں قانونِ الٰہی کے مطابق جینا ممکن نہ ہو وہاں سے ہجرت کرنے کا مطالبہ۔ (ج اول) ۳۸۷۔

___ مدینہ کے دارالاسلام میں عام مسلمانوں کو ہجرت کر کے آجانے کا حکم۔ (ج اول) ۳۱۸۔

___ اس سے باز رہنے والوں پر نفاق کا اطلاق۔ (ج اول) ۳۷۹۔

___ ہجرت کر کے مدینہ نہ آجانے والے منافقین کے لئے حکم۔ (ج اول) ۳۸۰۔

___ یہ کس طرح کفار کے لئے فتنہ بن گئی تھی۔ (ج سوم) ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

___ دنیا و آخرت میں اس کا اجرِ عظیم۔ (ج دوم) ۵۴۲۔ ۵۷۶۔ (ج سوم) ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔ ۳۶۴۔

___ اس کے محرکات اور اس کی اخلاقی بنیادیں۔ (ج سوم) ۷۱۶ تا ۷۱۸۔

___ ہجرت کے بعد اللہ تعالیٰ کا مسلمانوں سے وعدہ کہ وہ ان کے حالات درست کر دے گا۔ (ج پنجم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۳۷۲ تا ۳۷۸۔

___ لوگوں کو محض اس لئے ہجرت پر مجبور کیا گیا کہ وہ اللہ کی خوشنودی کے طالب اور پیغمبرِ اسلام کے سچے حامی تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۴۔ ۳۹۵۔

___ مہاجرین کا بلند مرتبہ۔ (ج پنجم) ۳۹۴۔ ۳۹۵۔

___ ہجرتِ مدینہ کے بعد وہاں کے حالات۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔

—— مہاجرین سے انصار کی سچی محبت اور ان کا ایثار۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔ ۳۹۶۔

—— ہجرت کرنے والی عورتوں کے متعلق احکام۔ (ج پنجم) ۴۳۶ تا ۴۴۴۔

—— مہاجرین مکہ کا فئے میں حصہ مقرر کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۹۳۔ ۳۹۴۔

—— ہجرتِ مدینہ کے بعد مسلمانوں کی کامیابی کے راستے کھل گئے۔ (ج پنجم) ۲۷۳ تا ۲۷۸۔

—— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت۔ (ج پنجم) ۴۷۳۔

—— ہجرت کے بعد مدینہ کے یہود سے معاہدہ۔ (ج پنجم) ۴۷۳ تا ۴۷۷۔

—— "لا ھجرۃ بعد الفتح" کا مفہوم سمجھنے میں ایک غلط فہمی۔ (ج اول) ۳۸۸۔

ہدایت ——

—— ہدایتِ حق کے معنی۔ (ج دوم) ۲۸۳۔ ۲۸۴۔

—— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۸۳۔۷۔ ۲۸۴۔

—— صرف اللہ کی رہنمائی ہی ہدایت ہے۔ (ج اول) ۱۰۷۔ ۲۲۳۔ ۵۵۱۔ ۵۶۱۔ (ج دوم) ۳۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۵۔

—— اللہ تعالیٰ کس طرح ہر چیز کی رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۷۔

—— اللہ تعالیٰ کس کس طرح انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ (ج چہارم) ۳۲۔ ۳۳۔ ۴۷ تا ۴۹۔

—— انسان کو صحیح رہنمائی صرف اللہ کی نازل کردہ تعلیم ہی میں مل سکتی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۳۔۷۔ ۲۸۵۔ (ج چہارم) ۲۳۳۔ ۲۳۴۔

—— انسان کے لئے راہِ راست معلوم ہونے کی صرف دو صورتیں۔ (ج اول) ۶۹۔

—— ہدایت اللہ کی دین ہے۔ (ج اول) ۲۶۴۔ ۵۳۸۔ ۵۵۶۔ (ج دوم) ۴۰۵۔ (ج سوم) ۴۴۶۔

—— حصولِ ہدایت کی لازمی شرطیں اور ذرائع۔ (ج اول) ۲۷۶۔ (ج دوم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔

(ج سوم) ۲۰۶۔ (ج چہارم) ۲۰۔ ۲۱۔۲۵۔۲۳۲۔

——ہدایت کا مدار عالمگیر صراطِ مستقیم کے اختیار کرنے پر ہے۔ (ج اول) ۱۱۵۔

——یہ انبیاء پر ایمان لانے سے ملتی ہے۔ (ج اول) ۱۶۳۔

——انسان کے صحیح راستے پر قائم رہنے کا انحصار کن امور پر ہے۔ (ج چہارم) ۱۹۴۔۱۹۵۔

——ہدایت کے لئے نصیحت قبول کرنا اور یکسو ہونا ضروری ہے۔ (ج اول) ۳۶۹۔

——اللہ کی رضا کے طالبوں کے لئے قرآن ذریعہ ہدایت ہے۔ (ج اول) ۴۵۷۔ (ج چہارم) ۵۲۱۔

——کیسے لوگ قرآن سے ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۷۔

——جو قرآن سے ہدایت اخذ نہیں کرتا اسے پھر کہیں سے ہدایت نہیں مل سکتی۔ (ج ششم) ۲۱۷۔

——ہدایت وضلالت کی توفیق کا قانون۔ (ج اول) ۴۱۱۔۵۳۸۔۵۷۸۔

——اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ضلالت و گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

——اللہ کی مشیت کے بغیر کسی کو ہدایت نصیب نہیں ہوتی۔ (ج ششم) ۱۵۶۔۱۵۷۔۲۰۳۔۲۷۰۔

——اللہ کی یہ مشیت اس کے علم اور اس کی حکمت کی بنا پر ہے۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

——اس کے حصول کے لئے اپنی ہی بینائی کام دے سکتی ہے۔ (ج اول) ۵۶۸۔

——اس کے قبول یا رد کرنے میں آدمی کا اپنا ہی نفع یا نقصان ہے۔ (ج اول) ۵۶۸۔

——اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو جبری ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔ (ج اول) ۵۷۰۔

—— ہدایت کا انحصار معجزوں پر نہیں ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔
—— اللہ تکوینی مداخلت کرکے کسی کو مومن نہیں بناتا۔ (ج اول) ۵۷۲ تا ۵۷۴۔ ۵۹۶۔
—— اللہ جبراً ہدایت نہیں دیتا۔ (ج اول) ۵۳۶۔
—— انسان کے قبولِ ہدایت میں شیطان کی رخنہ اندازیاں۔ (ج اول) ۵۴۰۔
—— دعوتِ حق سے مردہ ضمیر لوگوں کی بے نصیبی۔ (ج اول) ۵۳۷۔
—— دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔
—— کن لوگوں کو اللہ آسان اور کن کو مشکل راستے کی سہولت دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۲۔
—— اللہ کیسے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔ (ج اول) ۴۳۱۔ (ج دوم) ۲۶۸۔ (ج سوم) ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ (ج چہارم) ۴۹۳۔ ۵۰۶۔ (ج پنجم) ۲۴۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔
—— کون لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔ (ج دوم) ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۷۔ ۲۲۸۔ ۲۳۰۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔
—— اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے کون لوگ ہیں۔ (ج سوم) ۴۰۹۔ ۴۱۰۔
—— ہدایت پانے کی واحد صورت ایمان اور اتباعِ رسول ہے۔ (ج دوم) ۸۶۔ (ج سوم) ۴۱۶۔
—— آخرت کے منکر ہدایت پانیوالے نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۹۔
—— ہدایت الٰہی سے منہ موڑنے کا انجام۔ (ج اول) ۱۰۷۔
—— اللہ کی ہدایت کی پیروی ہی میں انسان کی فلاح ہے۔ (ج سوم) ۱۳۴۔
—— جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ (ج اول) ۵۷۹۔
—— جسے اللہ ہدایت بخشے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔
—— جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے کوئی

ہدایت نہیں دے سکتا۔ (ج اول)
۳۸۰-۴۱۰-۔ (ج دوم) ۶۴۵-۔
(ج چہارم) ۳۶۸-۴۰۸-۔
—اللہ کس قسم کے لوگوں کو ہدایت
سے محروم کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۲-
۵۵-۵۶-۲۰۰-۲۷۰-۲۹۷-
۴۸۱-۵۱۳-۵۹۱-۔ (ج دوم)
۵۴۰-۔ (ج سوم) ۳۲-۳۳-۔
۴۴۶-۶۴۵-۔ (ج چہارم)
۳۵۷-۳۶۷-۳۶۸-۴۰۶-۔
۶۰۶-۔ (ج پنجم) ۴۵۷-۴۵۸-
۴۷۶-۔
—ہدایت سے محرومی برائیوں کی
وجہ سے ہوتی ہے۔ (ج اول)
۳۷۹-۔
—گمراہ لوگ دوسروں کو بھی گمراہ
کرنا چاہتے ہیں۔ (ج اول) ۳۵۶-۔
—آنحضورؐ خالص ہدایت لے کر
آئے۔ (ج پنجم) ۴۷۷-۔
—حضور اکرمؐ کا کام جبراً لوگوں کو
ہدایت دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸-۔
—اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا
تو رسول پر اس کی کوئی ذمہ داری
نہیں ہے۔ (ج ششم) ۲۵۴-۔
—ہدایت میں ترقی کا مفہوم۔ (ج
سوم) ۱۳-۷۸-۔
—دلوں پر اللہ کی طرف سے پردے
ڈالے جانے کا مفہوم۔ (ج اول)
۵۳۱-۵۴۱-۔
—کفر اور "صد عن سبیل اللہ"
کا نتیجہ انتہائی گمراہی۔ (ج اول)
۴۲۶-۔
—کفر اور ظلم کرنے والوں کو اللہ
جہنم کے راستے کے سوا اور کسی
طرف رہنمائی نہیں کرتا۔ (ج
اول) ۴۲۶-۔
—ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا
بھلا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸-۔
۶۰۴-۔ (ج سوم) ۹۵-۴۰۸-۔
(ج چہارم) ۳۷۵-۔
—جس طرح دن اور رات، سورج
اور چاند اور آسمان و زمین ایک
دوسرے سے مختلف ہیں اسی طرح
نیکی و بدی بھی باہم مختلف اور
متضاد ہیں۔ (ج ششم) ۲۴۸-۔
۲۵۰-۲۵۱-۲۵۸-۲۶۰-۔

—— نفسِ انسانی کو فطری الہام کے ذریعے نیکی اور بدی کا احساس دے دیا گیا ہے اور اُسے واضح کرنے کے لئے صاف صاف ہدایات انبیاء کے ذریعہ بھیجی گئی ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۸-۳۵۱ تا ۳۵۳-۳۵۵۔

—— انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بنایا گیا بلکہ نیک اور راست فطرت پر پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۱۔

—— ہدایت یافتہ ہونے کا معیار یہودیت وعیسائیت کی من گھڑت مذہبی خصوصیات نہیں ہیں۔ (ج اول) ۱۱۵۔

—— اللہ نے بنی اسرائیل کے دلوں پر ان کی باطل پرستی کی وجہ سے ٹھپہ لگایا۔ (ج اول) ۴۱۶۔

ہدی ——

—— ہدی کے جانور سے استفادے کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۲۴-۲۲۵۔

ہلاکت ——

—— اس لفظ کا معنی خیز استعمال۔ (ج اول) ۵۸۶۔

ہویٰ ——

—— اتباع ہویٰ کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۰۰-۱۰۱۔

ہود علیہ السلام ——

—— ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۴ تا ۴۷۔ ۲۴۵ تا ۲۴۹۔ (ج سوم) ۲۷۷ تا ۲۷۹-۵۱۷-۵۲۰۔ (ج چہارم) ۶۱۳ تا ۶۱۷۔

—— ان کی تعلیم۔ (ج دوم) ۴۴-۴۵۔

—— قومِ ہود۔ (ج دوم) ۳۶۲۔

ی

یاجوج وماجوج ——

—— اس سے مراد کون سی قومیں ہیں۔ (ج سوم) ۴۳-۴۴۔

—— قیامت کے قریب ان کا ظہور۔

(ج سوم) ۱۸۶۔

یتیم

—— ظہورِ اسلام سے پہلے عرب میں یتیم سے کیا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ (ج ششم) ۴۸۲۔۴۸۳۔
—— یتامیٰ کے حقوق اور تعددِ ازواج۔ (ج اول) ۳۲۰۔ (ج دوم) ۶۱۵۔
—— یتیم سے شفقت اور عزت کا سلوک کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۳۳۱۔
—— یتیم بچیوں اور بچوں کے بارے میں انصاف کی تلقین۔ (ج اول) ۴۰۱۔
—— یتیموں کے اموال میں امانت داری۔ (ج اول) ۳۱۹۔۳۲۲۔۳۲۴۔ ۳۲۵۔۵۹۹۔۶۰۰۔
—— بلوغ تک ان کے اموال کی حفاظت۔ (ج اول) ۳۲۲۔
—— ان کے حقوق و مفاد کی حفاظت اسلامی ریاست کے فرائض میں داخل ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵۔
(مزید دیکھو "حقوق العباد" اور "قانونِ اسلامی —— بنیادی حقوق")

یثرب

—— اس کے بارے میں۔ (ج چہارم) ۷۶۔

یحییٰ علیہ السلام

—— ان کا ذکر کہاں کہاں ہے۔ (ج سوم) ۵۷ تا ۶۲۔۱۸۳۔
—— کن اوصاف کے ساتھ پیدا کئے گئے تھے۔ (ج اول) ۲۴۹۔
—— حضرت مسیح کی آمد کے زمانہ میں ہی وہ مبعوث ہوئے۔ (ج پنجم) ۴۶۱۔۴۶۲۔
—— ان کے زمانہ میں یہودیوں کی اخلاقی مذہبی اور سیاسی حالت۔ (ج دوم) ۶۰۱۔ (ج سوم) ۵۸۔۶۲۔
—— ان کا بنی اسرائیل کو پیغامِ حق دینا۔ (ج پنجم) ۴۶۲۔
—— ان کا سر ایک رقاصہ کی فرمائش پر ظالمانہ طور پر قلم کیا گیا۔ (ج اول) ۸۱۔ (ج دوم) ۶۰۱۔

اَلْیَسَع علیہ السلام

—— ان کے حالات۔ (ج چہارم) ۳۴۳۔

۴۴۳۔

— ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے ان کی مساعی۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

یعقوب علیہ السلام ———

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۰۔۱۶۹۔۴۹۴۔ (ج چہارم) ۴۴۳۔

— ان کی پیدائش کی بشارت۔ (ج دوم) ۳۵۴۔

— حضرت اسحاقؑ کی پیدائش کے ساتھ ان کی پیدائش کی بھی خوشخبری دی گئی۔ (ج پنجم) ۵۴۱۔

— فلسطین میں ان کی جائے قیام۔ (ج دوم) ۳۸۱۔

— وہ اللہ کے دیئے ہوئے علم سے صاحبِ علم تھے۔ (ج دوم) ۴۱۸۔

— ان کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

— ان کا تعلق باللہ۔ (ج دوم) ۴۲۷۔

— ان کا توکل علی اللہ (ج دوم) ۴۱۷۔۴۲۶۔

— ان کی اعلیٰ درجہ کی بصیرت۔ (ج دوم) ۳۸۵۔۳۸۹۔۴۱۷۔۴۱۸۔۴۲۶۔

— ان کا صبر۔ (ج دوم) ۴۲۶۔

— ان کے اخلاقِ فاضلہ۔ (ج دوم) ۳۸۹۔

— ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۴۰۱۔

— حضرت یوسفؑ کی جدائی میں ان کا حال۔ (ج دوم) ۴۲۶۔

— ان کی بینائی کا پلٹ آنا۔ (ج دوم) ۴۲۹۔

— ان کا مصر تشریف لے جانا۔ (ج دوم) ۴۲۹۔

— مصر میں وہ پہلے بھی غیر معروف نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۰۳۔

— ان کی عمر اور مصر میں زمانۂ قدیم (قیام)۔ (ج دوم) ۴۳۰۔

— اپنی اولاد کو ان کی آخری تلقین۔ (ج اول) ۱۱۳۔

یوسف علیہ السلام ———

— قصۂ یوسفؑ۔ (ج دوم) ۳۷۸ تا

۴۳۴-

—— وہ مقصد جس کے لئے یہ قصہ قرآن میں بیان ہوا ہے۔ (ج دوم) ۳۷۸-

—— حضرت یوسف کے حالات۔ (ج دوم) ۳۸۱ تا ۳۸۴-

—— وہ نتائج جو اس قصے سے نکلتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۷۹ تا ۳۸۱۔ ۴۱۳-

—— آپ خاندانِ ابراہیمی کے جلیل القدر انبیاء میں سے تھے۔ (ج پنجم) ۱۴۵-

—— وہ اپنے والد کو کیوں محبوب تھے۔ (ج دوم) ۳۸۶-

—— ان سے بھائیوں کا حسد۔ (ج دوم) ۳۸۴۔ ۳۸۵-

—— ان کی نبوت کی پیشین گوئی۔ (ج دوم) ۳۸۵-

—— برادرانِ یوسف کی اخلاقی حالت۔ (ج دوم) ۳۸۷ تا ۳۸۹۔ ۴۲۳-

—— بھائیوں کی سازش۔ (ج دوم) ۳۸۶ تا ۳۸۹-

—— کنویں میں پھینکا جانا۔ (ج دوم) ۳۸۸-

—— غلام بنا کر بیچے گئے۔ (ج دوم) ۳۸۹۔ ۳۹۰-

—— قافلہ والوں کی بے ایمانی۔ (ج دوم) ۳۸۹۔ ۳۹۰-

—— عزیز مصر کے یہاں پہنچتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۰۔ ۳۹۱-

—— لفظ "عزیز" کے معنی۔ (ج دوم) ۳۹۰۔ ۴۲۴-

—— ان کے زمانہ میں مصر کا شاہی خاندان۔ (ج دوم) ۳۸۲-

—— مصر میں پہنچنے کے وقت آپ کی عمر۔ (ج دوم) ۳۹۱-

—— اللہ نے ان کو دنیا کے معاملات سے واقف کرنے کے لئے انتظام فرمایا۔ (ج دوم) ۳۹۱-

—— اللہ کی طرف سے "حکم" اور "علم" کا عطیہ۔ (ج دوم) ۳۹۲-

—— اللہ کی طرف سے ان کی اخلاقی تربیت۔ (ج دوم) ۳۹۳۔ ۳۹۴-

—— اس خیال کی غلطی کہ حضرت یوسف نے عزیز مصر کو اپنا رب کہا۔ (ج دوم) ۳۹۲۔ ۳۹۳-

—— زلیخا کی بدنیتی اور اُن کا اُس سے

اجتناب ۔ (ج دوم) ۳۹۲-۳۹۳-

—— وہ برہانِ رب کیا تھی جس نے ان کو گناہ سے بچایا۔ (ج دوم) ۳۹۳-

—— زلیخا کی مکّاری ۔ (ج دوم) ۳۹۴-

—— اس خیال کی تردید کہ حضرت یوسفؑ کے حق میں شہادت دینے والا کوئی بچہ نہ تھا۔ (ج دوم) ۳۹۴-

زلیخا کا جھوٹ کیسے کھلا۔ (ج دوم) ۳۹۵-

—— مصر کی عورتوں میں زلیخا کے عشق کا چرچا۔ (ج دوم) ۳۵۶-

—— حضرت یوسفؑ کی عصمت پر زلیخا کی پہلی شہادت ۔ (ج دوم) ۳۹۷-

—— زنانِ مصر کا حسنِ یوسفؑ پر فریفتہ ہونا۔ (ج دوم) ۳۹۷-

—— اُس زمانہ کے مصر کی اخلاقی حالت۔ (ج دوم) ۳۹۴-۳۹۷-۳۹۸-

—— قید کی دھمکی دے کر زلیخا کا ان سے بدکاری کا مطالبہ کرنا۔ (ج دوم) ۳۹۷-

—— وہ گناہ کے ارتکاب کی بہ نسبت قید کو قبول کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۸-

—— گناہ سے بچنے کے لئے خدا سے دعا مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۸-

—— ان کی سیرت کی مضبوطی، عرفانِ نفس اور انابت الی اللہ۔ (ج دوم) ۳۹۸-

—— بے گناہ قید کئے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۹-

—— مصر کا سیفٹی ایکٹ ۔ (ج دوم) ۳۹۹-۴۰۰-

—— مصر کے سیفٹی ایکٹ میں بھی قید کے لئے کوئی مدت مقرر نہ تھی۔ (ج دوم) ۴۰۰-

—— اس سیفٹی ایکٹ میں بھی "ملکی مفاد" کے نام سے کن قصوروں پر لوگ پکڑے جاتے تھے۔ (ج دوم) ۴۰۰-

—— مصر میں حضرت یوسفؑ کی شہرت کا آغاز۔ (ج دوم) ۳۹۹-۴۰۰-

—— مصر کے طبقۂ امراء پر ان کی اخلاقی فتح۔ (ج دوم) ۳۹۹-

—— جیل میں ان کا اخلاقی اثر۔ (ج دوم) ۴۰۰-۴۰۶-

—— جیل کے دو قیدی اپنا خواب سُناتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۰۰۔ ۴۰۲۔

—— جیل میں توحید کا وعظ۔ (ج دوم) ۴۰۱۔۴۰۲۔

—— حضرت یوسفؑ نے تبلیغِ رسالت کا کام کب شروع کیا۔ (ج دوم) ۴۰۲۔

—— ان کے طرزِ تبلیغ کی حکمتیں۔ (ج دوم) ۴۰۲۔۴۰۴۔

—— پہلی مرتبہ اپنی خاندانی حیثیت پر سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۰۲۔

—— جیل سے رہائی کی تدبیر اور اس خیال کی تردید کہ ان کی یہ تدبیر خدا فراموشی کا نتیجہ تھی۔ (ج دوم) ۴۰۴۔

—— شاہِ مصر کا خواب اور مصر کے مذہبی پیشواؤں کا اس کی تعبیر بتانے سے عاجز رہنا۔ (ج دوم) ۴۰۵۔

—— حضرت یوسفؑ سے تعبیر پوچھی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۴۰۵۔

—— آپؑ تعبیر کے ساتھ قحط سے بچنے کی تدبیر بھی بتاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۰۶۔

—— شاہی دربار میں طلبی۔ (ج دوم) ۴۰۷۔

—— رہائی سے پہلے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں جس پر آپؑ کو قید کیا گیا۔ (ج دوم) ۴۰۷۔۴۰۸۔

—— آپ کی شرافتِ نفس۔ (ج دوم) ۴۰۸۔

—— آپ کی پاکدامنی پر زنانِ مصر کی متفقہ شہادت۔ (ج دوم) ۴۰۹۔

—— خود زلیخا بھی دوبارہ شہادت دیتی ہے۔ (ج دوم) ۴۰۹۔

—— آپؑ کا کبرِ نفس سے پاک ہونا۔ (ج دوم) ۴۱۰۔

—— آپؑ کے بامِ عروج پر پہنچنے کے حقیقی اسباب۔ (ج دوم) ۴۰۹۔ ۴۱۱۔

—— بادشاہ کی طرف سے عہدے کی پیش کش۔ (ج دوم) ۴۱۱۔

—— سلطنتِ مصر کے مختارِ کل بنائے جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۱۱ تا ۴۱۳۔

—— آپؑ کے لئے عزیز کا لقب۔ (ج
دوم) ۲۲۴۔۴۲۷۔
—— اس روایت کی غلطی کہ زلیخا سے
آپؑ کی شادی ہوئی۔ (ج دوم)
۳۹۱۔۴۲۴۔
—— اس خیال کی غلطی کہ آپؑ نے
نظامِ کفر کو چلانے کے لئے حکومت
مصر کی ملازمت کی تھی۔ (ج دوم)
۴۱۲۔۴۱۳۔
—— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو
قوانینِ کفر کی پیروی کے لئے حضرت
یوسفؑ کے اسوہ کو دلیل بناتے
ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۱۔۴۲۳۔
—— یہ روایت کہ شاہِ مصر مسلمان ہوگیا
تھا۔ (ج دوم) ۴۱۳۔
—— حضرت یوسفؑ کا حسنِ انتظام۔
(ج دوم) ۴۱۴۔
—— برادرانِ یوسفؑ کی پہلی آمد۔
(ج دوم) ۴۱۴۔
—— حضرت یوسفؑ ان سے اپنے بھائی
بن یمین کو لانے کی فرمائش
کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۱۵۔
—— بن یمین آپؑ کے حقیقی بھائی تھے۔
(ج دوم) ۳۸۶۔
—— بن یمین کی حفاظت کے لئے حضرت
یعقوبؑ کی احتیاطی تدبیریں۔ (ج
دوم) ۴۱۷۔
—— برادرانِ یوسفؑ کی دوسری آمد،
بن یمین سے آپ کی ملاقات اور
ان کو روک رکھنے کے لئے آپؑ
کی تدبیریں۔ (ج دوم) ۴۱۸۔
۴۲۰۔
—— اللہ نے حضرتِ یوسفؑ کو مصر کے
شاہی قانون پر عمل کرنے سے
کس طرح بچایا۔ (ج دوم) ۴۲۰۔
۴۲۱۔
—— حضرت یوسفؑ کی بردباری۔ (ج
دوم) ۴۲۳۔
—— ان کا بن یمین کو روک رکھنا۔ (ج
دوم) ۴۲۴۔۴۲۵۔
—— ان کا توریہ۔ (ج دوم) ۴۲۵۔
—— برادرانِ یوسفؑ کی واپسی اور
حضرت یعقوبؑ کا حال۔ (ج دوم)
۴۲۶۔۴۲۷۔
—— برادرانِ یوسفؑ کی تیسری آمد
اور حضرتِ یوسفؑ کا ان پر اپنے

آپ کو ظاہر کرنا۔ (ج دوم) ۴۲۷۔ ۴۲۸۔

— بھائیوں کا اعترافِ قصور اور آپؑ کا انھیں معاف کرنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔

— حضرت یوسفؑ کا معجزہ، حضرت یعقوبؑ کی کھوئی ہوئی بینائی کا عود کرآنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔ ۴۲۹۔

— بنی اسرائیل اور حضرت یعقوبؑ کا مصر پہنچنا۔ (ج دوم) ۴۲۸۔ ۴۲۹۔

— حضرت یوسفؑ کی آخری تقریر، والدین اور بھائیوں کے سامنے۔ (ج دوم) ۴۳۱ تا ۴۳۳۔

— اس خواب کی تعبیر جو بچپن میں آپؑ نے دیکھا تھا۔ (ج دوم) ۴۳۱۔

— والدین اور بھائیوں نے آپؑ کو سجدہ کس معنی میں کیا تھا۔ (ج دوم) ۴۳۱۔

— قصۂ یوسفؑ اور نبی اکرمؐ کے حالات میں مشابہت۔ (ج دوم) ۳۷۹۔ ۳۸۶۔

— سورۂ یوسفؑ نبیؐ کی رسالت کا ایک صریح ثبوت ہے۔ (ج دوم) ۴۳۴۔ ۴۳۵۔

— سیرتِ یوسفی پر تبصرہ۔ (ج دوم) ۴۳۳۔ ۴۳۴۔

— مصر میں ان کے وہ اثرات جو ان کے بعد صدیوں تک قائم رہے۔ (ج چہارم) ۴۰۸۔ ۴۰۹۔

یوشع بن نون علیہ السلام —

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلیفۂ اول۔ (ج چہارم) ۲۰۳۔

یوم الدین —

— کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۵۰۳۔ (مزید تفصیلات دیکھو "قیامت" اور "آخرت")

یونس علیہ السلام —

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۱۸۲۔ ۱۸۳۔

— ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۰۷ تا

-۳۱۰
___ان کے حالات۔ (ج دوم) ۳۱۲-
___بائیبل کے صحیفۂ یونس کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۱۲-
___ان پر عتاب کی وجہ۔ (ج چہارم) ۳۰۷-۳۰۹-۳۱۰۔ (ج ششم) ۶۷-
___ان کی قوم کا ایمان عذابِ الٰہی کے سامنے آجانے کے بعد کیوں قبول کیا گیا۔ (ج دوم) ۳۱۲۔ (ج چہارم) ۳۰۹-۳۱۰-
___قومِ یونسؑ کی آخری تباہی۔ (ج دوم) ۳۱۳-
___انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے رب کو پکارا۔ (ج ششم) ۶۷-۶۸-
___انھیں اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ فرمایا اور صالحین میں شامل کیا۔ (ج ششم) ۶۷-
___اگر اللہ کی مہربانی ان کے شاملِ حال نہ ہوتی تو وہ مذموم ہو کر چٹیل، میدان میں پھینک دیے جاتے۔ (ج ششم) ۶۸-۶۹-

یہود

___یہودی عرب میں کب آئے۔ (ج پنجم) ۳۷۰-۳۷۱-
___یہودِ مدینہ کی تاریخ۔ (ج پنجم) ۳۷۰ تا ۳۷۹-
___عرب میں یہودیوں کے مشہور قبیلے۔ (ج پنجم) ۳۷۲-
___یہود نے عربیت کا رنگ اختیار کر لیا تھا لیکن وہ عربی النسل نہ تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۳-
___یہودیوں کا عرب قبائل سے حلیفانہ تعلقات قائم کرنا۔ (ج پنجم) ۳۷۴-
___خدا کے ساتھ ان کی بدگمانیاں۔ (ج اول) ۸۸-
___ان کا افترا علی اللہ۔ (ج اول) ۲۶۶-
___نیکی کے متعلق ان کا ظاہر پرستانہ تصور۔ (ج اول) ۲۷۲-
___اللہ کا مذاق اُڑانے کی جسارت۔ (ج اول) ۳۰۶-
___اللہ پر بخیلی کی پھبتی کستے تھے۔ (ج اول) ۴۸۶-

—ان کے غلط عقائد۔ (ج پنجم) ۳۸۳۔
—یہودیت کب پیدا ہوئی۔ (ج پنجم) ۴۹۰۔
—ان کے علماء نے بنی اسماعیل سے حسد کی بنا پر حضرت اسماعیلؑ کے بجائے حضرت اسحاقؑ کو ذبیح قرار دیا۔ (ج چہارم) ۳۰۱۔
—انھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو ایذائیں پہنچائیں۔ (ج پنجم) ۱۵۷۴۔
—یہودیوں کا حضرت عیسیٰؑ سے سلوک۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔
—علماء یہود پر حضرت عیسیٰؑ کی تنقید۔ (ج اول) ۲۵۵۔
—یہود نے دعوتِ عیسوی کو رَد کر دیا۔ (ج اول) ۲۵۸۔
—آخرت کے متعلق ان کا غلط عقیدہ۔ (ج اول) ۸۹-۲۶۶۔
—ان کا ایک گروہ آخرت کا مُنکر تھا۔ (ج سوم) ۱۷۔
—حضرت عیسیٰؑ کے معاملہ میں ان کی گمراہی۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔
(تفصیل دیکھو "اہلِ کتاب" اور بنی اسرائیل")
—حضرت یحییٰؑ و عیسیٰؑ کے عہد میں وہ تین آنے والوں کے منتظر تھے۔ (ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔
—ان کے اخلاقی اور مذہبی جرائم۔ (ج اول) ۷۲-۹۴ تا ۹۷-۹۹-۱۰۰-۲۶۴ تا ۲۶۶-۲۷۲-۳۶۰-۴۲۲-۴۷۲-۴۷۴-۴۸۵۔
—ان کی بُت پرستی۔ (ج اول) ۸۱۔
—ان کے عوام کی جہالت۔ (ج اول) ۸۸۔
—ان کے علماء کی اخلاقی حالت۔ (ج اول) ۸۷-۸۹-۲۶۷-۲۷۵۔
—اہلِ مدینہ پر ان کے اخلاقی و مذہبی اثرات۔ (ج اول) ۸۷-۹۳۔
—کتابِ الٰہی میں ان کی تحریفات۔ (ج اول) ۸۷-۸۹۔
—مشرکینِ عرب پر ان کا مذہبی و اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۷۲۔
—یہودیوں کی سود خوری۔ (ج پنجم) ۳۷۱-۳۷۲-۳۷۴۔

—یہودیوں کی عربوں پر معاشی بالادستی۔ (ج پنجم) ۳۷۲-۳۷۳۔
—عرب کے یہود کس قسم کے کاروبار کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔
—ان کا زعم باطل کہ نجات صرف انہی کا اجارہ ہے۔ (ج اول) ۸۲-۹۵۔
—مدینہ کے یہودیوں کی اخلاقی حالت کی پستی۔ (ج اول) ۹۱-۹۳۔ (ج پنجم) ۴۸۹۔
—اسرائیلی اور غیر اسرائیلی کے لئے جُدا جُدا اخلاقی رویہ۔ (ج اول) ۲۶۶۔
—ان کے لئے بعض طیّبات کی حرمت بطور سزا۔ (ج اول) ۴۲۲-۵۹۴۔
—ان کے لئے مسخ کی سزا۔ (ج اول) ۴۸۵۔
—ان کا مشیتِ الٰہی کے بارے میں غلط تصور۔ (ج اول) ۵۹۶۔
—اُن کی گمراہیاں۔ (ج دوم) ۱۸۹۔
—اُن کے ایمان میں کیا خرابی تھی۔ (ج دوم) ۱۸۷-۱۹۰۔
—توراۃ کے ساتھ ان کا سلوک۔ (ج دوم) ۲۳۸-۲۳۹-۵۱۸۔
—ان کا سبت کے احکام کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرنا۔ (ج دوم) ۹۰۔
—ان کی شرارتوں کے باعث ان پر شریعت کی قیود بڑھادی گئیں۔ (ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱۔
—اپنے انبیاء کی سیرتوں کے متعلق ان کا غلط تصور۔ (ج دوم) ۵۱-۸۱-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۸-۳۸۹-۴۰۷-۴۲۹۔
—ان کا خود شارع بن بیٹھنا۔ (ج اول) ۵۹۴۔
—نبوت پر یہودیوں کی کوئی اجارہ داری نہیں۔ (ج پنجم) ۴۸۳۔
—یہودیوں اور عیسائیوں میں فرق۔ (ج پنجم) ۴۶۹۔
—یہود نے ہمیشہ اپنی بدبختی سے اللہ اور اس کے رسولوں کا مقابلہ کیا ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۲-۳۸۶۔
—نزولِ قرآن کے وقت اُن کی مذہبی اور اخلاقی حالت۔ (ج اول) ۴۶-۲۶۵۔

—ان کے بگاڑ پر قرآن کی تنقید
کیا سبق دیتی ہے۔ (ج اول) ۷۴۔
—قرآن میں ان پر کیوں تنقید کی
گئی ہے۔ (ج اول) ۷۰-۸۷۔
—اسلام کے خلاف اُن کے ہتھکنڈے۔
(ج اول) ۷۲-۸۸-۲۲۹-
۲۳۰۔
—ان کو دعوتِ اسلام سے سخت بَیر
تھا۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۳۷۷۔
—نماز اور زکوٰۃ سے ان کی غفلت۔
(ج اول) ۷۳۔
—یہود اور منافقینِ مدینہ کا باہمی
ساز باز۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۴۰۶۔
—مدینہ کے مسلمانوں سے ان کے
منافقانہ تعلقات۔ (ج اول)
۲۸۲-(ج دوم) ۱۵۲۔
—اسلام کی اصلاحات سے ان کی چڑ۔
(ج اول) ۳۴۴۔
—یہود کی تحریفِ کلمات کی تین
صورتیں۔ (ج اول) ۳۵۷۔
—جزئیات کی ناپ تول کے ساتھ
ان کی شرک پسندی۔ (ج اول) ۳۵۹۔
—ان کے علماء کی فقہی نکتہ آفرینیاں۔
(ج اول) ۲۷۴۔
—مدینہ کے یہود کا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے مضحکہ خیز مطالبہ۔
(ج اول) ۴۱۵۔
—ان کا مشرکین سے جوڑ توڑ۔ (ج
اول) ۴۹۸۔
—ان کا رسول اللہ کے بشر ہونے پر
اعتراض اور اس کا جواب۔ (ج
اول) ۵۶۲۔
—یہودیوں کے اس الزام کی تردید
کہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش حضرت
مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ تھی۔ (ج
ششم) ۳۴-۳۵۔
—نزولِ قرآن ان کے لئے طغیان و
کفر میں اضافہ کا سبب بن گیا۔
(ج اول) ۴۸۶۔
—ان کے طغیان و کفر کا وبال۔ (ج
اول) ۴۸۷۔
—ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی
اور آخرت میں بھی۔ (ج اول) ۴۷۲۔
اُن کا خدا کے قانون سے اعراض۔
(ج اول) ۴۷۳۔
—اُن کا حکمِ رجم کو چھپانا۔ (ج اول)

۴۷۳۔
ان کا حیاتِ فانی پر فریفتہ ہونا۔
(ج پنجم) ۴۸۴۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔
ان کو دعوتِ اصلاح۔ (ج اول)
۴۷۵۔
حضور اکرمؐ کا انکار کرکے یہودیوں
نے تورات کی صریح خلاف ورزی
کی۔ (ج پنجم) ۴۸۵۔
ان کی مذہبی بددیانتی کی پردہ دری
(ج اول) ۴۷۴۔
یہودیوں کی مثال اس گدھے
سے دی گئی جس پر کتابیں لدی
ہوئی ہوں۔ (ج پنجم) ۴۸۳۔ ۴۸۹۔
یہود موت سے کیوں ڈرتے ہیں۔
(ج پنجم) ۴۹۰۔ ۴۹۱۔
ان کا حضورؐ کو حقارت سے اُمّی
کہنا۔ (ج پنجم) ۴۸۶۔
ان کا یہ زعم کہ وہ اللہ کے بیٹے اور
چہیتے ہیں۔ (ج اول) ۴۵۸۔
یہودیوں کے باطل دعوؤں کی
تردید۔ (ج پنجم) ۴۹۰۔
ان کی اسلام دشمنی اور حضورؐ کے
خلاف سازشیں۔ (ج سوم) ۲۰۸۔

(ج پنجم) ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۸۔
۳۸۲۔ ۳۸۵۔ (ج ششم)
۵۵۴۔
نبیؐ اور صحابہ کرام کے خلاف ان کی
قاتلانہ سازشیں۔ (ج اول) ۴۵۰۔
(ج پنجم) ۳۷۸۔
نبیؐ کے قتل کی سازش پر ان کو
لطیف ملامت۔ (ج اول) ۴۶۴۔
یہود نے جان بوجھ کر اسلام کا
انکار کیا۔ (ج پنجم) ۳۸۵۔ ۴۸۵۔
یہود کا حضور اکرمؐ سے معاہدہ۔ (ج
پنجم) ۳۷۴۔ ۳۷۵۔
یہود کی میثاقِ مدینہ سے بدعہدی۔
(ج پنجم) ۳۷۵۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔
ان کے بگاڑ کے اسباب۔ (ج اول)
۸۹۔ ۹۱۔ ۱۰۲۔ ۱۲۸۔ (ج دوم)
۸۵۔ ۲۳۸۔ ۵۶۸۔
اُن کا اچھا عنصر۔ (ج اول) ۴۲۳۔
یہود کی دیدہ دلیریاں۔ (ج پنجم)
۳۸۲۔
اُنھیں اپنے قلعوں پر ناز تھا۔ (ج
پنجم) ۳۸۲۔
ان کی فتنہ انگیزیوں پر تنبیہ۔

(ج اول) ۲۷۵-
—— بنی نضیر کی سازشی کارروائیاں۔ (ج اول) ۳۱۸-
—— یہود نے خود اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے برباد کیا۔ (ج پنجم) ۳۸۴-
—— ان کے لئے آخرت میں جہنم کا عذاب۔ (ج پنجم) ۳۸۴-
—— نبیؐ کے لئے یہود کے مقدمات سننے اور نہ سننے کا اختیار۔ (ج اول) ۴۷۲-
—— یہود نے مسلمان عورتوں کی بے حرمتی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۷-
—— یہودی فتح بدر پر تلملا اٹھے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۷-
—— معرکہ احد کے بعد یہود کے حوصلے بلند ہو گئے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۸-
—— حضور اکرمؐ کو یہود کا چیلنج۔ (ج پنجم) ۳۷۷-۳۷۸-
—— یہود کی طرف سے اعلانِ جنگ۔ (ج پنجم) ۳۷۸-
—— یہود کا محاصرہ کر لیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۷۹-
—— یہودیوں کے دلوں میں خدا نے مسلمانوں کا رعب ڈال دیا۔ (ج پنجم) ۳۸۴-
—— یہود کا مدینہ سے اخراج۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۷۹-
—— یہود کو اللہ نے ذلیل و خوار کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۸۶-۴۸۳-
—— یہودیوں کی طاقت کا مکمل خاتمہ۔ (ج پنجم) ۴۸۳-
—— اس قوم کا نمونہ عبرت ہونا۔ (ج اول) ۴۲۳-

یہودیت

—— حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت بعد تیسری چوتھی صدی قبل مسیح میں پیدا ہوئی۔ (ج اول) ۲۶۲-
—— یہودیت کے مذہبی نظام میں نسلی تعصب کی روح۔ (ج اول) ۲۶۶-

---

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ
مطابق
۲۹ جون ۱۹۸۴ء - یوم جمعہ

قابل مطالعہ کتابیں

- توحید و رسالت کا عقلی ثبوت (زیر طبع) سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ
- تفہیم القرآن سورۂ الرحمٰن ——— 〃 ۳/=
- مسلمان کسے کہتے ہیں (ہندی) (زیر طبع)
- موضوعات قرآنی
  مرتبہ: عرفان خلیلی (تفہیم القرآن کی چھ جلدوں کا یکجا انڈکس)
- خدا کی پُر اسرار شخصیت (زیر طبع) محمد فاروق خاں ایم۔اے
- مادیت اور روحانیت
- حقیقت کی تصویر ——— ۱/۲۵
- کائنات کی تین عظیم حقیقتیں ——— ۱/۰۰
- حکمتِ نبویؐ اور حسنِ اخلاق (زیر طبع)
- قرآن خدا کا کلام ہے
- جذبۂ رحم اور گوشت خوری
- اسلام کے معتقدات
- وید کا تعارف ——— ۱/۵۰
- فطری نظامِ معیشت ——— ۱/۰۰
- دو عظیم فتنے (زیر طبع)
- قرآن مجید کی حیرت انگیز جامعیت
- ذکر حبیب (سوانح مولانا حبیب اللہ محو جیراجپوری) ——— ۲/۰۰
- شیخ عبد القادر جیلانی کی زندگی کا اصل کارنامہ ——— سید احمد عروج قادری ۱/۵۰
- عبد الحق محدثؒ دہلوی حیات اور کارنامے ——— ۱/۲۵
- دین کی دعوت اور ہمارا خاندان ——— نتین طارق ۲/۲۵
- اسلامی زندگی کی کہکشاں ——— بادشاہ پوری ۱۵/۰۰
- سواء الطریق (مؤلفہ: حافظ عبد العزیز محدث رحیم آبادی) ۴۰/۰۰
- توحید کا پہلا مرکز مولانا عبد الباری ایم۔اے ۳/۰۰

نماز دین کا جامع عنوان

از: محمد فاروق خاں ایم۔ اے

- نماز مومن کی زندگی کا آئینہ ہے
- اور دین میں اسے بنیادی اہمیت حاصل ہے

لیکن —— بالعموم لوگ

- نماز کی جیسی کچھ اہمیت ہے اسے محسوس نہیں کر پاتے!

اس کتاب کے مطالعہ سے نماز کی اہمیت

اس کی جامعیت

اور اس کی روح اور اسپرٹ کا بخوبی اندازہ

کیا جاسکتا ہے۔

ٹائیٹل دیدہ زیب، طباعت عمدہ۔ قیمت: ۲۵/۱

مرکزی مکتبہ اسلامی۔ دہلی

تلخیص تفہیم القرآن

تالیف :- مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ   تلخیص :- صدرالدین اصلاحی

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی مشہور زمانہ تفسیر "تفہیم القرآن" وقت کی ایک بہترین تفسیر ہے۔ یہ تفسیر قارئین کے اندر صرف قرآن کریم اور دین کا فہم ہی نہیں پیدا کرتی بلکہ طالبان حق کو ایمان کی تازگی، عمل کی سرگرمی اور داعیانہ احساس بھی عطا کرتی ہے۔ دین و ملت کا مفاد تقاضا کرتا ہے کہ ایسی گراں قدر تفسیر کی اشاعت وسیع سے وسیع پیمانے پر ہو اور زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچے اس تقاضے کو سامنے رکھ کر چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل اس طویل تفسیر کی ایک جامع تلخیص تیار کی گئی جسے ایک جلد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ تلخیص اتنی جامع ہے کہ اس کے اندر تفہیم کا کوئی ایک حاشیہ (تفسیری نوٹ) بھی لے لیے جانے سے نہیں رہ گیا ہے اور ساتھ ہی ان حواشی کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے جو مصنفؒ نے تفہیم القرآن کے بعد اپنے "ترجمہ قرآن مع مختصر حواشی" میں نئے لکھے تھے۔ تلخیص یعنی مختصر کرنے کا عمل تفہیم کے صرف ان حواشی میں کیا گیا ہے جو طویل تھے اور نصف سے زائد حواشی کسی تخفیف کے بغیر جوں کے توں برقرار رکھے گئے ہیں۔ آخر میں نہایت مفصل اور مرتب فہرست مضامین بھی دے دی گئی ہے۔

یہ تلخیص چونکہ صرف ایک جلد میں ہے۔ اس لیے عام لوگوں کے لیے بھی اس کا حصول آسان ہے اور حضر ہی میں نہیں سفر میں بھی اسے ساتھ رکھ سکتا ہے نیز متن قرآن کے مسلسل اور یکساں شکل میں درج ہونے کے باعث تلاوت کی ضرورت بھی اس سے بخوبی پوری کی جاسکتی ہے۔

متن کے نیچے ترجمانی، حاشیوں پر تفسیری نوٹ (یعنی حواشی)

کتابت وطباعت دیدہ زیب

ہدیہ := ۹۵/ روپے

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی